وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

مثنوی

مفاہیم القرآن

قرآن حکیم کے اردو نظم میں مفاہیم و مطالب

پروفیسر ڈاکٹر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
بن علامہ زمان مولانا مولوی محمد عبدالکریم رح
قریشی قلعہ داری

۱۴۰۵ھ — ۱۹۸۵ء

ناشر

ادارہ اشاعۃ القرآن "القرشیہ" قلعہ دار ضلع گجرات

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

مثنوی

مفاہیم القرآن

قرآن حکیم کے اردو نظم میں مفاہیم و مطالب

پروفیسر ڈاکٹر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
بن علامہ زمان مولانا مولوی محمد عبدالکریم رح
قریشی قلعہ داری

۱۴۰۵ھ — ۱۹۸۵ء

ناشر

ادارہ اشاعۃ القرآن القرشیہ قلعہ دار ضلع گجرات

مفہوم القرآن میں قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	سورت	نمبر صفحہ	شمار پارہ	آیات
۱	سُورہ فاتحہ	۲۳	۱	۱۰
۲	سُورہ بقرہ	۲۵	۳-۱-۱	۲۱۶
۳	سُورہ آلِ عمران	۱۳۵	۴-۳	۱۹۹
۴	سُورہ النساء	۲۰۱	۶-۵-۴	۱۷۷
۵	سُورہ مائدہ	۲۴۹	۷-۶	۱۲۰
۶	سُورہ انعام	۳۲۱	۸-۷	۱۶۶
۷	سُورہ اعراف	۳۷۵	۹-۸	۱۰۶
۸	سُورہ انفال	۴۳۹	۱۰-۹	۷۵
۹	سُورہ توبہ	۴۶۳	۱۱-۱۰	۱۲۹
۱۰	سُورہ یونس	۵۱۱	۱۱	۱۰۹
۱۱	سُورہ ہود	۵۴۵	۱۲-۱۱	۱۲۳
۱۲	سُورہ یوسف	۵۸۱	۱۳-۱۲	۱۱۱
۱۳	سُورہ رعد	۶۱۷	۱۳	۴۳
۱۴	سُورہ ابراہیم	۶۳۳	۱۳	۵۲
۱۵	سُورہ حجر		۱۴-۱۳	۹۹
۱۶	سُورہ نحل	۶۶۱	۱۴	۱۱۸
۱۷	سُورہ بنی اسرائیل	۶۹۷	۱۵	۱۱۱
۱۸	سُورہ کہف	۷۲۳	۱۶-۱۵	
۱۹	سُورہ مریم	۷۵۱		
۲۰	سُورہ طٰہٰ	۷۶۹		
۲۱	سُورہ انبیاء	۸۱۹	۱۷	۱۱۲
۲۲	سُورہ حج	۸۴۳	۱۷	۷۸
۲۳	سُورہ مومنون	۸۶۳	۱۸	۱۱۸
۲۴	سُورہ نور	۸۸۷	۱۸	۶۴
۲۵	سُورہ فرقان	۹۰۵	۱۹-۱۸	۷۷
۲۶	سُورہ شعراء	۹۳۱	۱۹	۲۲۷
۲۷	سُورہ نمل	۹۵۳	۲۰-۱۹	۹۳
۲۸	سُورہ قصص	۹۸۱	۲۰	۸۸
۲۹	سُورہ عنکبوت	۱۰۰۳	۲۱-۲۰	۶۹
۳۰	سُورہ روم	۱۰۱۹	۲۱	۶۰
۳۱	سُورہ لقمان	۱۰۲۹	۲۱	۳۴
۳۲	سُورہ سجدہ	۱۰۳۷	۲۱	۳۰
۳۳	سُورہ احزاب	۱۰۴۳	۲۲-۲۱	۷۳
۳۴	سُورہ سبا	۱۰۷۹	۲۲	۵۴
۳۵	سُورہ فاطر	۱۰۹۳	۲۲	۴۵
۳۶	سُورہ یٰسین	۱۱۰۷	۲۳-۲۲	۸۳
۳۷	سُورہ صافات	۱۱۲۵	۲۳	۱۱۲
۳۸	سورہ ص	۱۱۴۱	۲۳	۸۸
۳۹	سورہ زمر	۱۱۶۳	۲۴-۲۳	۷۵
۴۰	سورہ مومن		۲۴	۸۵

شمار سورت	سورت	نمبر صفحہ	شمار پارہ	آیات
۴۱	سورہ حم السجدہ	۱۱۸۷	۲۴-۲۵	۵۴
۴۲	سورہ شوریٰ	۱۲۰۵	۲۵	۶۴
۴۳	سورہ زخرف	۱۲۲۱	۲۵	۸۹
۴۴	سورہ دخان	۱۲۳۷	۲۵	۵۹
۴۵	سورہ جاثیہ	۱۲۴۵	۲۶	۳۷
۴۶	سورہ احقاف	۱۲۵۵	۲۶	۳۵
۴۷	سورہ محمد	۱۲۶۹	۲۶	۳۸
۴۸	سورہ فتح	۱۲۸۱	۲۶	۲۹
۴۹	سورہ حجرات	۱۲۹۳	۲۶	۶۸
۵۰	سورہ ق	۱۲۹۹	۲۶	۴۵
۵۰	سورہ ذاریات	۱۳۰۷	۲۶	۶۰
۵۲	سورہ طور	۱۳۱۵	۲۷	۴۹
۵۳	سورہ النجم	۱۳۲۳	۲۷	۶۲
۵۴	سورہ قمر	۱۳۳۱	۲۷	۵۵
۵۵	سورہ رحمٰن	۱۳۳۹	۲۷	۷۸
۵۶	سورہ واقعہ	۱۳۴۷	۲۷	۹۶
۵۷	سورہ حدید	۱۳۵۵	۲۷	۲۹
۵۸	سورہ مجادلہ	۱۳۶۷	۲۸	۲۲
۵۹	سورہ حشر	۱۳۷۷	۲۸	۲۴
۶۰	سورہ ممتحنہ	۱۳۸۹	۲۸	۱۳

شمار سورت	سورت	نمبر صفحہ	شمار پارہ	آیات
۶۱	سورہ صف	۱۳۹۳	۲۸	۱۴
۶۲	سورہ جمعہ	۱۳۹۹	۲۸	۱۱
۶۳	سورہ منافقون	۱۴۰۳	۲۸	۱۱
۶۴	سورہ تغابن	۱۴۰۷	۲۸	۱۸
۶۵	سورہ طلاق	۱۴۱۳	۲۸	۱۲
۶۶	سورہ تحریم	۱۴۱۹	۲۸	۱۲
۶۷	سورہ ملک	۱۴۲۵	۲۹	۳۰
۶۸	سورہ قلم	۱۴۳۱	۲۹	۵۲
۶۹	سورہ حاقہ	۱۴۳۷	۲۹	۵۲
۷۰	سورہ معارج	۱۴۴۳	۲۹	۴۴
۷۱	سورہ نوح	۱۴۴۹	۲۹	۲۸
۷۲	سورہ جن	۱۴۵۰	۲۹	۱۸
۷۳	سورہ مزمل	۱۴۶۱	۲۹	۱۸
۷۴	سورہ مدثر	۱۴۶۵	۲۹	۵۶
۷۵	سورہ قیامہ	۱۴۷۱	۲۹	۴۰
۷۶	سورہ دہر	۱۴۷۵	۲۹	۳۱
۷۷	سورہ مرسلات	۱۴۸۱	۲۹	۵۰
۷۸	سورہ نبا	۱۴۸۵	۳۰	۴۰
۷۹	سورہ نازعات	۱۴۸۹	۳۰	۴۶
۸۰	سورہ عبس	۱۴۹۳	۳۰	۴۲

مفاہیم القرآن میں قرآن مجید کے تیس (۳۰) پاروں کی فہرست

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً

۱۶

سولہواں پارہ

کیا میں نے کہا تجھکو نہیں تھا   نہیں ہے صبر کا کچھ تجھکو یارا ۷۵

کہا موسیٰ نے اب وعدہ ہے پکا   اگر پوچھوں نہ رکھنا اپنے ہمراہ

یہ میری طرف سے اک عذر آیا   (یہ واضح طور میں نے کہہ سنایا) ۷۶

چلے آگے تو ایک بستی میں پہنچے   تھکے ماندے تھے اور تھے سخت بھوکے

انہوں نے ان سے جا کر کھانا مانگا   مگر ان نے کیا انکار اس کا

وہاں دیوار اک دیکھی پرانی   جو گرنے والی تھی واں ناگہانی

گرا دیوار کو پختہ بنایا   کہ موسیٰ بول اٹھے کہہ سنایا

اگر تم چاہتے اجرت تو لیتے   (یہ کار مفت کیونکر آیا حصے) ۷۷

کہا اس نے یہ کیونکر کہہ رہا ہے   چلو اب ختم قصہ ہو گیا ہے

یہ ہم دونوں کی اب راہیں جدا ہیں   بتاؤں تجھکو یہ قصے کیا ہیں

میں اب تم کو بتادوں سب حقیقت   نہ جن پر صبر کی تھی تجھکو ہمت ۷۸

وہ کشتی تھی غریبوں کی پرانی   تھی مزدوری پہ ان کی زندگانی

یہ میں نے عیب ناک اس کو کیا ہے   کہ ظالم بادشاہ اک آگیا ہے

زبردستی وہ کشتیاں چھین لیوے   نہ کچھ بھی ان کے بدلے ان کو دیوے ۷۹

تھا لڑکا کفر میں سرکش ہمہ تن   تھے ماں باپ اس کے پکے دل سے مومن

یہ سوچا کفر تنگ ان کو کرے گا   یوں میں نے قتل اس کو کر دیا تھا ۸۰

خدا اولاد دیوے اس کے بدلے   جو بااخلاق بہتر ہووے اس سے

صلہ رحمی کرے بڑھکر زیادہ   یہی تھا قتل میں میرا ارادہ ۸۱

یہ جو دیوار کا قصہ ہوا ہے   دو بچے ہیں یتیم ان کی جگہ ہے

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ
مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ ﴿۸۲﴾ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي
الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا
لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ
سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ
فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا
الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ
حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ
اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ
الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ
دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ
مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا

اسی ہی شہرؑ میں دونوں ہیں رہتے   خزانہ ان کا ہے دفن انکے نیچے

بڑا ہی نیک تھاہاں باپ انکا   تمہارے رب نے یہ اسطور چاہا

کہ جب دونوں بلوغت کو یہ پہنچیں   خزانہ باپ کادونوں یہ پالیں

تمہارے رب کی رحمت کی بنا ہے   یہ جو کچھ بھی یہاں میں نے کیا ہے

نہیں کچھ اختیار اس میں ہمارا   یہ قصہ ہے نہ صبر اس پر کیا تھا ۸۲

یہ ذوالقرنینؑ کے بارے میں پوچھیں   کہو ان کو کہ ہم قصہ سناویں ۸۳

وہ بندہ تھا وسائل تھے مہیا   پھر اس کو مرتبہ ہم نے دیا تھا ۸۴

مہیا اسکو تھے ہر نوع وسائل   زمین پر اقتدار اس کا تھا کامل

مہم سر کرنے کی اس نے تیاری   اکٹھے کرلئے اسباب بھاری ۸۵

مہم اک سوئے مغربؑ اس نے سر کی   کہ ہمت غرب سورج تک تھی پہنچی

کہ سورج ڈوبتے پانی میں دیکھا   کہ جس کا رنگ تھا ہر نوع کالا ۸۶

وہاں اک قوم اس نے جا کے دیکھی   جو اک عرصہ سے واں پر رہ رہی تھی

کہا ہم نے کہ اے ذوالقرنین چاہے   ستائے یا انہیں نیکی دکھائے ۸۶

کہا اس نے جو ظلم اس جا کرے گا   سزا پائے گا بدلہ اس کا لے گا ۸۷

وہ جب جائے گا اپنے رب کی جانب   عذاب سخت دیکھے گا واں سب

وہ بندہ ان میں جو ایمان لائے   کرے نیکی وہ بدلہ نیک پائے

جزا اچھی ملے گی خوب مرغوب   نہ سختی ہوگی نرمی پائے مطلوب ۸۸

ہاں کی پھر دوسری جانب تیاری   وہی تھی ساتھ اس کے فوج بھاری ۸۹

کہ پہنچے مطلعؑ سورج کی جاپر   چمکتا تھا وہ ان لوگوں پہ یکسر

نہیں تھا دھوپ سے بچنے کا ساماں   تھے اپنے حال میں سارے پریشاں ۹۰

تھی ذوالقرنین کے جو پاس دولت   ہم اسکی جانتے ہیں سب حقیقت ۹۱

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ
حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰٓى
اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا
اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ
دَكَّآءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ
يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّ
عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ
كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ
نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾

کیا پھر اک مہم کا اور ساماں — وہ پہنچا دو پہاڑیوں کے میاں یہاں ۹۲
وہاں اس نے عیاں وہ قوم دیکھی — جو مشکل سے تھی بات اسکی سمجھتی ۹۳
کہا اس نے تو ذوالقرنین آیا — ہمیں یا یاجوج و ماجوج ستایا
فساد اس سر زمین میں ہیں پھیلاتے — تو ہم سے کوئی ٹیکس اے شاہ لے لے
بنادے اس سے بند اک سخت پختہ — ہمارے درمیاں اورانکے پکا ۹۴
کہا اس نے جو اللہ نے دیا ہے — بہت کچھ ہے مجھے کافی. ملا ہے
کرو محنت سے تم میری مدد ہاں — بنادوں بند ان کے درمیاں یاں ۹۵
مجھے لوہے کی چادر لاکے دے دو — کروں میں کیا عیاں برحق وہ دیکھو
پہاڑ ان کی مدد سے بھر دیا کاٹ — کہا لوگو جلاؤ آگ کی لاٹ ۹۶
یہ لوہا سرخ جب جس وقت ہووے — بھیانک اگ لاوابن کھاوے
پگل جاتے گا جب یہ سارا لوہا — انڈیلو اس میں لاکر گرم تانبا
نہ ہرگز چڑھ سکیں گے ان پہ یاجوج — نقب بھی نہ لگائیں گے یہ ماجوج ۹۷
یہ ذوالقرنین نے ان کو کہا تھا — ہے میرے رب کی رحمت برملا کیا
جب ہو گا حق کا وعدہ ان پہ پورا — وہ پیوند زمین اس کو کرے گا
بڑا برحق ہے میرے رب کا وعدہ — جو بیشک پورا ہو کر ہی رہے گا ۹۸
ہم ان لوگوں کو اس دن چھوڑ دیں گے — کہ موجوں کی طرح باہم لڑیں گے
کہ پھونکا جاتے گا پھر صور جسدم — کریں گے ہم اکٹھا سب کو باہم ۹۹
پھر اس دن لائیں گے دوزخ. جہنم — کہ دیکھیں گے اسے کافر ہو برہم ۱۰۰
نصیحت سے جو اندھے ہو چکے تھے — نہ سنتے تھے نہ یہ کچھ جانتے تھے ۱۰۱
تو کیا یہ لوگ جو کافر ہوئے ہیں — سمجھتے ہیں کہ یہ مجھ سے بڑے ہیں
مجھے یہ چھوڑ کر بندوں کو معبود — بنائیں جس سے کچھ ان کو نہیں سود

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ
اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ
الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ
تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ
اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا
صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

اٰيَاتُهَا ٩٨	سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ اِذْ

ہم ایسے کافروں کی ہاں ضیافت ۔ جہنم میں کریں گے دے کے دعوت ۱۰۲
کہو ان سے کہ کیا تجھکو بتائیں عمل میں کون ہونا کام آئیں ۱۰۳
وہ جو کہ راہ حق سے لوگ بھٹکے صحیح اپنے سمجھتے تھے یہ رستے ۱۰۴
کیا آیات کا انکار حقا یقیں ہرگز لقا پر تھا نہ انکا
عمل ضائع ہوئے آئی یہ شامت عمل تولیں گے نہ روز قیامت ۱۰۵
۔ جہنم ہے جزا اب اس کے بدلے مذاق آیات حق سے تھے جو کرتے
رسولوں کا مذاق ان نے اڑایا نتیجہ یہ خدا نے ہے دکھایا ۱۰۶
مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام بھی کر کے دکھائے
بفردوس بریں ہو میزبانی ہمیشہ ہوگی ان میں زندگانی ۱۰۷
ہمیشہ باغ جنت میں رہیں گے خدا کی نعمتوں میں خوش چریں گے ۱۰۸
کہو رشنائی بن جائیں سمندر لکھیں وہ میرے رب کی صفت یکسر
سمندر خشک ہو جائیں گے سارے مگر نہ ختم ہوں گے راز ہمارے
خواہ لائیں اور بھی یوں روشنائی کفایت نہ کرے حق آشنائی ۱۰۹
کہو ان سے کہ میں انساں ہوں تجھ سا ہاں میری طرف آئے وحی حقا
ہمارا اور تمہارا اک خدا ہے نہ کوئی اور رب اس کے سوا ہے
جو چاہے اپنے اللہ سے ملاقات کرے نیکی میں اپنے بسر اوقات
کرے اللہ کی ہر دم عبادت شریک اس کا نہ ٹھہرائے کسی وقت ۱۱۰

تمام شد

نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ
مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ
شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ
امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَّرِثُنِىْ وَ
يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ
اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ
مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّ
كَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ
عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ
خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ
اجْعَلْ لِّىْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ
لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى
اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ
الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ ۙ وَّحَنَانًا
مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ ۙ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ

(۱۹)۔سورہ مریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اُس کا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

ہاں کاف وہا ویاؤعیں صاد اے ہے ذکر رحمت رب العباد اے

جو تیرے رب نے زکریاؑ پہ کی تھی ۱ خموشی سے ندا جب اس نے دی تھی ۲

کہا یا رب یہ میریاں ہڈیاں اب گئیں گل سرِ بڑھاپے کا بڑا ڈھب

الہی وقت سرپر آگیا کیا سفیدی آگئی سر اس سے چمکا

الہی تری درگاہ میں دعا ہے ہوئی ہر وقت پوری برملا ہے ۳

کبھی ایسا نہیں میں نے ہے دیکھا کہ میری تو دعا مانے نہ اللہ

مجھے ہے خوف بھائیوں سے زیادہ میرے پیچھے کریں کوئی ارادہ

ہوئی مدت سے میری بانجھ بیوی مجھے ہے ہر طرح سے آس تیری ۴

مجھے خود فضل سے وارث عطا کر الہی میری پوری التجا کر

جو وارث میرا ہو یعقوبؑ کا ہو اسی مطلوب ہر تیری رضا ہو ۵

پسندیدہ بنا انساں اس کو کہ جیسے چاہے تیری شان اسکو

جواب آیا بشارت دے خداوند عطا ہووے گا تجھکو نیک فرزند ۶

ہے اس کا نام رکھا ہم نے یحییٰؑ نہیں کوئی نام اس سے پہلے ایسا ۷

کہا اس نے کہ کیسے ہو گا بیٹا ہے بیوی بانجھ میری میں ہوں بوڑھا ۸

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ
وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ
مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ
مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ
قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ
وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ
بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ
النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا
مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ
رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ
تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ

جواب آیا کہ پیدا ہو گا ایسے کیا پیدا تھا جیسے [illegible] پہلے

کہ کوئی چیز جب کہ تو نہیں تھا تجھے پیدا کیا دیکھا نہیں کیا

کہا یہ زکریا نے اے میرے رب نشانی کر عطا کوئی مجھے اب

کہا تیرے لئے ہے یہ نشانی برابر تین دن تک بات [illegible]

نہ کوئی بات تو کچھ کر سکے گا اشاروں سے کہے گا جو کہے گا

نکل محراب سے جب آیا باہر کیا الہام ہم نے اس پہ ظاہر

کہ صبح و شام تسبیحیں پڑھا کر ہماری طرف [illegible] ہر دم برابر

اے یحییٰ تھام لے حکم الٰہی تجھے بچپن میں یہ دولت عطا کی

بنایا نرم دل پاکیزگی دی بڑی پرہیز گاری تھی عطا کی

کہ اپنے والدین کا حق پہچانے وہ جباری و قہاری نہ جانے

سلام اس پر ہوا جس روز پیدا سلام اس پر کہ وہ جس دن مرے گا

اٹھایا جائے گا جس روز اس پر سلام اللہ کا ہووے گا [illegible]

کرو تم یاد ذکر پاک مریمؑ علیحدہ وہ ہوئی لوگوں سے جس دم

کہ وہ شرقی مکاں میں جا کے بیٹھی علیحدہ واں سے کر اس نے جگہ لی

انہوں سے کر لیا واں اس نے پردہ کہ تا دیکھے کوئی نہ اس کا [illegible]

اسی حالت میں ہم نے روح بھیجا وہاں جا کر جو انساں بن گیا [illegible]

کہا مریم نے تو مرد خدا ہے پناہ اللہ سے [illegible]

کہا اس نے رسول اللہ کا ہوں میں میں آیا ہوں کہ لڑکا [illegible]

وہ لڑکا نیک پاکیزہ ادا ہو جہاں میں اس کا [illegible]

کہا مریم نے کیسے ہو گا لڑکا کسی بندے نے [illegible]

نہ میں بدکار عورت ہوں جہاں میں میں پاکیزہ ہوں [illegible]

عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ
بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا
فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّ
مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ
نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ
اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ
مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ
حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾
وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ
اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ
الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ
وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

فرشتے نے کہا ایسا ہی ہو گا　　ترے اللہ کا ہے فرمان پکا

بہت آساں یہ اس کے لیے ہے　　کوئی مشکل نہیں اس [illegible] نے [illegible]

بنائے دھر میں اس کو نشانی　　ہوئی اسکی یہ رحمت ناپایانی

یہ ایسا ہی ضرور ہوکر رہے گا　　(عطا اللہ کرے گا تجھکو لڑکا) ۲۱

وہ حاملہ ہوگی اٹھی گئی دوڑ　　چلی واں سے کسی جگہ کہیں اور ۲۲

بڑی تکلیف زچگی ہو رہی تھی　　کہ نخل اک کے وہ نیچے آرہی تھی

لگی کہنے کہ کاش اے موت آتے　　مرا نام و نشاں کوئی نہ پاتے ۲۳

فرشتے نے یہ نیچے سے صدا دی　　نہ کر غم نہر کی اللہ نے جاری ۲۴

درخت اس کے تنے کو تو ہلادے　　تروتازہ کھجوریں بے بہا لے ۲۵

تو خوردو و نوش سے کر آنکھیں ٹھنڈی　　کوئی اس میں نہیں ہے چیز گندی

نظر گر آدمی کوئی جو آئے　　نہ بولے اس سے اور کچھ نہ بتائے

کہے رحمان کی ہے نذر روزہ　　کسی سے بھول کر بولوں نہ [illegible] ۲۶

وہ بچہ لے کے سوئے قوم آئی　　کہا ان نے دہائی ہے [illegible]

بڑا ہی یہ گناہ مریم ہے تیرا　　بتا تونے یہ ہے آخر کیا کیا ۲۷

بہن ہارون کی یہ کیا کیا ہے　　یہ بچہ ہے کہاں سے کیا [illegible] ۲۸

کہ تیرا باپ ہرگز نہ برا تھا　　نہ تیری ماں بھی [illegible]

کیا مریم نے بچے کو اشارہ　　کہا لوگوں نے کیسے [illegible]

کہ گہوارے میں بچے سے کریں بات　　(ہوا کیا تھا بتاؤں صاف حالات) ۲۹

یکایک پھر وہ بچہ بول اٹھا　　کہا اس نے میں [illegible] اللہ کا [illegible]

خدا نے ہے نبی مجھکو بنایا　　کتاب اللہ سے لے کر [illegible] ۳۰

عطا اللہ نے مجھکو برکتیں کیں　　جہاں میں اس نے [illegible]

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ
بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّٰلِمُونَ الْيَوْمَ فِي
ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ
الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّا
نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ إِبْرَٰهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا
يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يَٰٓأَبَتِ إِنِّي قَدْ
جَآءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيٓ أَهْدِكَ
صِرَٰطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يَٰٓأَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَٰنَ إِنَّ
الشَّيْطَٰنَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يَٰٓأَبَتِ إِنِّيٓ أَخَافُ
أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَٰنِ
وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ ءَالِهَتِي يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ لَئِن
لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلَٰمٌ
عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيٓ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

وضیت کی نمازوں کی ہاں پوری — زکاتیں حکم حق سے دوں ضروری
جہاں میں جب تلک زندہ رہوں گا — خدا کے حکم پر قائم رہوں گا ۳۱
کروں گا حق ادا میں والدہ کا — کہ جیسے حق نے ہے مجھکو بتایا
نہ جابر نہ شقی اس نے بنایا — (میں نیکی لے کے دنیا ہوں میں آیا) ۳۲
سلام اس دن پہ جب پیدا ہوا میں — سلام اس دن پہ جس دن کو مرا میں
سلام اللہ کا ہو پھر مجھ پہ حقا — اٹھایا جاؤں گا لے نام اس کا ۳۳
یہ ہے عیسیٰ مریم کی کہانی — یہ ہے اللہ کی سچی نشانی
کہ جس میں لوگ شک کرتے رہے ہیں — بیاں میں شرک ہی بھرتے رہے ہیں ۳۴
نہیں ہرگز خدا کا کوئی بیٹا — وہ واحد لاشریک ہے پاک اللہ
کرے ہے فیصلہ کوئی خدا جب — کہے ہو جا وہ ہو جاتے عیاں سب ۳۵
کہا عیسیٰ نے اللہ ہے مرا رب — تمہارا بھی ہے رب ہر شے پہ غالب
تم اسکی بندگی میں ٹھیک آؤ — یہی سیدھی ہے راہ اللہ سے پاؤ ۳۶
مگر لوگ اختلاف آپس میں لاتے — گروہوں نے بہت جھگڑے اٹھائے
سو جن نے کفر کا فتنہ اٹھایا — تباہی کا صلہ آخر کو پایا ۳۷
وہ دیکھیں گے بُرا دن ایک آ گے — ہمارے سامنے حاضر جب ہونگے
سنیں گے کان سے وہ بات پوری — اور آنکھیں ان کی دیکھیں گی ضروری
مگر ہیں آج گمراہی کھلی میں — ہیں ظالم لوگ بھٹکے کھلبلی میں ۳۸
ہیں اس حالت میں غافل لوگ سارے — نہیں ایمان لاتے یہ نکارے
(انہیں اس وقت سے تم اب ڈراؤ — جب ہو گا فیصلہ کا ان سناؤ
پڑے غفلت میں ہیں یہ لوگ سارے — نہیں ایماں لاتے یہ نکارے ۳۹
ہمیں وارث ہیں اس سارے جہاں کے — ہمیں مالک مکیں کے ہیں مکان کے
ہماری طرف ہی ہے لوٹ آنا — کیے اپنے کا بدلہ آ کے پانا ۴۰

ع ۱۹ ۱۶

وَ اَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّیۡ ۖ
عَسٰۤی اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّیۡ شَقِیًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ
وَمَا یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَ
یَعۡقُوۡبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِیًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا
وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِیًّا ﴿۵۰﴾ وَاذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ
مُوۡسٰۤی ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿۵۱﴾ وَ
نَادَیۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنِ وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِیًّا ﴿۵۲﴾
وَوَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِیًّا ﴿۵۳﴾ وَاذۡكُرۡ
فِی الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِیۡلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ
رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿۵۴﴾ وَكَانَ یَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪
وَكَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِیًّا ﴿۵۵﴾ وَاذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ اِدۡرِیۡسَ ۫
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا ﴿۵۷﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنۡ
ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ۫ وَّمِنۡ ذُرِّیَّةِ
اِبۡرٰهِیۡمَ وَاِسۡرَآءِیۡلَ ۫ وَمِمَّنۡ هَدَیۡنَا وَاجۡتَبَیۡنَا ؕ اِذَا

وہ ابراہیمؑ کا قصہ سناؤ — نبی اک راست گو آیا بتاؤ ۴۱

کہ اس نے اپنا ابا کو کہا تھا — کہ اے ابا بتاؤ یہ کرو کیا

کرو کیوں ایسی چیزوں کی عبادت — نہ جن کو سننے تکنے کی ہے ہمت

بنا سکتے نہیں کوئی تیرا کام — کرو ان کی عبادت کیوں سرانجام ۴۲

مجھے یہ علم اللہ نے دیا ہے — نہ جس سے تو نے کچھ حصہ لیا ہے

یہ بہتر ہے میری ہی مان جاؤ — عیاں راہِ ہدایت پر تم آؤ ۴۳

کرو نہ تو بندگی شیطان لعین کی — وہ نافرمان حق کی بد یقیں کی ۴۴

مجھے ڈر ہے عذاب اللہ کا آتے — کہیں تم کو نہ دنیا سے مٹاتے

کہ ہو بندہ تو شیطان لعیں کا — عذابوں سے ملے پھر تمکو رحصہ ۴۵

کہا ابا نے ابراہیم تو کیا — میرے معبودوں سے تو پھر گیا کیا

تو اب مجھ سے سراسر دور ہوجا — وگرنہ پتھروں سے ماردوں گا ۴۶

یہ ابراہیم نے اس کو کہا یوں — سلام ابا ہوا تجھ سے جدا یوں

دعا میں اپنے اللہ سے کروں گا — معافی دے تجھے سیدھی دکھا راہ

میرا اللہ بڑا ہی مہربان ہے — (ہراک شے اسکی رحمت کا نشاں ہے) ۴۷

میں تم کو چھوڑتا ہوں آج یارو — اور ان کو جن کو تم حق کہہ پکارو

میری یہ اپنے اللہ سے دعا ہے — وہی ہر حال بہتر جانتا ہے

مجھے محروم وہ ہرگز نہ رکھے — مرے ہر حال کو ہروقت دیکھے ۴۸

جدا ان سے ہوا معبود چھوڑے — خدائے لم یزل سے ہاتھ جوڑے

عطا ہم نے کیے اسحاقؑ و یعقوبؑ — نبی ہم نے بنائے نامور خوب ۴۹

اور اپنی رحمتوں سے تھا نوازا — عطا کیں نعمتیں صدق و علا کیا ۵۰

کرو موسیٰؑ کا قصہ بھی ذرا یاد — کہ تھا وہ برگزیدہ صاحب داد

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾ السجدة

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا

الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

شَيْئًا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً

وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ

كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ

اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ

وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَيَقُوْلُ

الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿۶۷﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ

وہ اللہ کا رسول اور اک نبی تھا بڑا مخلص تھا اور ہر نوع قوی سچا ۵۱
اسے کوہ طورؑ پر ہم نے بلایا کہ داہنی طرف آؤ یہ کہا تھا ۵۲
دیا اس کو تقرب گفتگو سے بصد راز و عطا و جستجو سے ۵۳
پھر اس پر اور بھی کی مہربانی نبی ہارونؑ بنایا دی نشانی
وہ اس کا بھائی بھی تھا اور ساتھی یہ بھی تھی اس پہ رحمت برملا کی
ہاں اسماعیلؑ کا بھی ذکر آئے وہ جو وعدوں کو سچا کر دکھائے
رسول اللہ کا تھا اور نبی تھا (پسندیدہ خدا کا آدمی تھا) ۵۴
نمازوں اور زکاتوں کی سناتے خدا کا حکم اہلوںؑ کو بتاتے ۵۵
ادھر ادریسؑ کا بھی ذکر آیا نبی اللہ نے اس کو بھی بنایا ۵۶
بڑا وہ راست گو انسان تھا آیا اسے ہم نے بلندی پر اٹھایا ۵۷
یہ پیغمبر ہیں حق کا جن پہ انعام ہوا اولاد آدم میں سر عام
یہ نوحؑ کی نسل سے کشتی پہ آئے تھے ابراہیم و اسماعیل بانے
یہ ان سے ہیں جنہیں بخشی ہدایت کیا ہے برگزیدہ کر عنایت
یہ ان کا حال واضح بے گماں ہے ہر اک کے سامنے ہے اور عیاں ہے
پڑھی جاتی ہیں جب اللہ کی آیات یہ رو رو کر گریں سجدہ میں دن رات ۵۸
پھر ان کے بعد آئے ناخلف لوگ نمازیں چھوڑ دیں ان کو لگے روگ
انہوں نے پیروی کی خواہشوں کی (نہ راہ راست ان نے ٹھیک دیکھی)
قریب اس بات کے ہیں لوگ ایسے سزا اپنے کئے کی ان کو پہنچے ۵۹
مگر جو توبہ کر ایمان لائیں عمل اچھے کریں نیکی کمائیں
وہ داخل ہوں گے جنت میں ضروری (جزا ان کو ملے گی پوری پوری)
ذرا بھر ان کی حق تلفی نہ ہوگی [illegible] ۶۰

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ
أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ
هُمْ أَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ
عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ
نَذَرُ الظّٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ اٰمَنُوٓا ۙ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ
خَيْرٌ مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ
فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰى إِذَا رَأَوْا
مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُونَ
مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيدُ اللّٰهُ
الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ﴿٧٦﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ
بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٧٧﴾ ۭ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ
أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ ۙ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ

وہ جنت جس کا وعدہ کر رکھا ہے ۔ کرے وعدہ وہ پورا حق بجا ہے ۶۱

وہ وعدہ جو کہ پوشیدہ بجا ہے ۔ وہ خود رحمان نے جو کر رکھا ہے

نہ بیہودہ سنیں گے واں کوئی بات ۔ سلام حق سے ہونگے سب مقالات

ملے گا رزق صبح و شام پیہم ۔ یہی جنت کے وارث لوگ ہوں گے محکم ۶۲

انہیں جنت کا وارث حق بناتے ۔ بڑی پرہیز گاری جو دکھاتے ۶۳

فرشتے صاف یہ قصے سنائیں ۔ بغیر از حکم حق ہرگز نہ آئیں

جو آگے پیچھے ہے یا سامنے ہے ۔ خدا مالک ہے جو بھی دیکھتے شے

نہیں رب بھولنے والا تمہارا ۔ وہی ہر چیز کا ہے بس سہارا ۶۴

ہے مالک وہ زمین و آسمان کا ۔ وہی مالک ہے ان کے درمیاں کا

اس کی بندگی ہر دم کرو تم ۔ وہیں ثابت قدم ہر دم رہو تم

کوئی ہستی نہیں ہم پایہ اس کی ۔ (کوئی شے اس طرح کی ہے نہ ہوگی) ۶۵

گماں انساں کو ہے میں مروں گا ۔ میں کیسے کس طرح پھر ہوں گا زندہ

کیا یہ یاد اس کو ہاں نہیں ہے ۔ اسے پیدا کیا جب تھا نہ کچھ شے

ترے رب کی قسم ہم ٹھیک سب کو ۔ اٹھائیں گے شیاطین ان کے رب کو

گرادیں گے انہیں گھٹنوں کے بل ہم ۔ انہیں لے جائیں گے سوئے جہنم

ہم اس کو چھانٹ لیں گے ہر گروہ سے ۔ کرے جو سرکشی اللہ [illegible]

یہ بھی ہم جانتے ہیں کون ظالم ۔ ہے [illegible] کے مستحق نار جہنم

کوئی ایسا نہیں دنیا میں آیا ۔ جسے [illegible] جہنم [illegible]

خدا پورا کرے گا اپنا وعدہ ۔ یہ وعدہ اس کا ہے [illegible]

ہم اس سے متقیوں کو بچائیں ۔ اور اس میں ظالموں [illegible]

سنائی جاتے جب ان کو کھلی بات ۔ کریں کفار [illegible]

وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَ
يَأْتِينَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِيَكُونُوا
لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ
ضِدًّا ﴿۸۲﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ
تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ
عَدًّا ﴿۸۴﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾
وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمْلِكُونَ
الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَ
قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿۸۹﴾
تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَ
تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا
يَنْبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ
أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فَرْدًا ﴿۹۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ

بتاؤ کون بہتر حال میں ہے | نمایاں شان کس کی چال میں ہے ۷۳
ہیں کن کی مجلسیں ارفع و اعلیٰ | بتاؤ کھول کر قصہ ہوا کیا
بڑی قومیں تھیں پہلے ان سے آئی | تھی جن کی شان و شوکت میں بڑھائی
تباہ کر دیں مٹے نام و نشاں سب | کوئی نام و نشاں ہے نہ عیاں اب
بڑی ہی شان تھی انکی زیادہ | تباہی ہو گئی آیا ارادہ ۷۴
کہو جو مبتلائے گمراہی ہے | اسے رحمان نے کچھ ڈھیل دی ہے
یہاں تک کہ وہ ہر شے دیکھتے ہیں | خدا نے ان سے جو وعدے کئے ہیں
عذاب آتے قیامت کی گھڑی ہو | یہ سب معلوم ہو جائے گا ان کو
برے ہے حال میں ہاں کون اس طور | گروہ کن کا ہوا ہے سخت کمزور ۷۵
مگر جو کہ ہیں راہ راست والے | ترقی کے لئے حق کے جیالے
جہاں میں نیکیاں باقی رہیں گی | جزا بہتر یہی ہے حق سے ان کی ۷۶
یہ بھی دیکھا ہے اے تو نے سیانے | ہماری آیتوں کو جو نہ مانے
ہے کہتا مال میرا میری اولاد | نوازی جائیگی ہووے گی دلشاد ۷۷
اسے کیا غیب سے آئی خبر ہے | یا اللہ سے۔ کیا وعدہ کر ہے ۷۸
نہیں ہرگز نہیں وہ بک رہا ہے | خدا ہر حال اس کا تک رہا ہے
ہے لکھا جا رہا جو کہ رہا ہے | وہ گمراہی کی رو میں بہہ رہا ہے
سزا اس کی میں کر دیں گے اضافہ | ملے گی یہ سزا ہو کر زیادہ ۷۹
ہے جس سامان کا اس کو بھروسہ | یہیں رہ جائے گا اور یہ اکیلا
ہمارے سامنے حاضر یہ ہو گا | یہ دیکھے گا کہ کمایا اس نے دھوکا ۸۰
خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ آتے | خدا کچھ اور بھی اپنے بناتے
کہ وہ ہر طور میں پشت و پناہ ہوں | (مگر یہ دیکھنا ان پر گواہ ہوں)
کوئی پشت و پناہی نہ کرے گا | نہ مانے گے عبادت ان کی حقا ۸۱

لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ
الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

ع ۱۹ ۸

مخالف انکے الٹے ہو رہیں گے | مدد کو نہ ذرا آگے بڑھیں گے ۸۲
کیا تم دیکھتے واضح نہیں ہو | شیاطیں گھیرتے ہیں منکریں کو
جو حق کی دشمنی ان کو سکھائیں | کبھی سیدھی نہ راہ ان کو دکھائیں ۸۳
نہ ہو بیتاب وعدہ کی ہے حق بات | ہم ان کی گن رہے ہیں بسر اوقات ۸۴
بہت نزدیک ہے دن آنے والا | کہ اچھے لوگوں کو خود حق تعالیٰ
حضور اپنے میں مہماں کربلائے | اور ان کے ہر طرح درجے بڑھائے ۸۵
ادھر یہ حال ہو گا مجرموں کا | کہ جیسے جانور کوئی پیاسا
جہنم کی طرف ہانکیں گے ان کو | عذاب اللہ کرے گا ان کو ہر سُو ۸۶
شفاعت نہ کوئی واں کر سکے گا | مگر جن سے کیا رحمان نے وعدہ ۸۷
کریں یہ لوگ اکثر ایسا چرچا | کہ اللہ نے بنایا اپنا بیٹا ۸۸
یہ بیہودہ سخن ہے بک رہے ہیں | یہ الزام اپنے حق میں گڑ رہے ہیں ۸۹
ڈرو یہ آسماں ہی پھٹ نہ جائے | زمیں شق ہو یہ یا کوہ لرزہ کھائے ۹۰
بڑا جھوٹا یہ باندھا ان نے دعویٰ | کہ اللہ پاک کا ہے کوئی بیٹا ۹۱
نہیں ہے یہ خدا کی شان حقا | کسی کو وہ بنائے اپنا بیٹا ۹۲
یہ جو بھی ہے زمیں و آسماں میں | یا جو کچھ بھی ہے ان کے درمیاں میں ۹۳
حضور اس کے ہیں بندوں کی طرح سب | یہ ہوں کے ٹھیک حاضر سچ کہے رب
محیط ہر چیز پر ہے حکم اس کا | شمار ہر چیز کا جانے وہ پکا ۹۴
قیامت کو ہر اک شے اس کے آگے | کھڑی اک اک نظر آئے گی آگے ۹۵
یقیناً لوگ جو ایمان لائے | اور اچھے کام بھی کرکے دکھائے
کرے گا حق محبت دل میں پیدا | (ہر اک انساں ہو گا ان پہ شیدا) ۹۶
کلام آساں تمہاری ہے زباں پر | کیا نازل بشارت سے موقر
بشارت مومنوں کو کہہ سناؤ | وہ جو ہٹ دھرم ہیں ان کو ڈراؤ ۹۷
تباہ کتنی ہوئی قومیں ہیں پہلے | نشاں ملتے نہیں دنیا میں انکے ۹۸

ع ۱۹ ۹

تمام شد

رکوعاتها ٨	سورة طٰهٰ مکیة ٢٠	آیاتها ١٣٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً
لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ
الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ
تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ
حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا
اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ
عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ
اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

(۲۰) سُورہ طٰہٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اُس کا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

طٰہٰ یہ نہیں قران اتارا ، کہ ہو مشکل میں تو میرا پیارا ۲

یہ تو اک یاد کرنے کا بیاں ہے ڈرے اللہ سے یہ انساں کی شاں ہے ۳

یہ اللہ پاک نے نازل کیا ہے زمین و آسماں کا جو خدا ہے ۴

بہت اونچے فلک اس نے جس بنائے بلندی دی ستاروں سے سجائے

ہے تخت سلطنت پر جلوہ فرما اسی کی ہیں جہاں میں ساری اشیاء ۵

جو پیدا ہیں زمین وآسماں میں وہ بھی جو کہ ہیں ان کے درمیاں ہیں

ہیں وہ مٹی کے نیچے جو بھی اشیاء اسی کی ہیں وہی ہے ان کا اللہ ۶

پکارو یا کہو چپکے سے جو بات یا مخفی تر کہو جانے وہ حالات ۷

کوئی اوراللہ نہ اس کے سوا ہے ہر اچھا نام اس کا برملا ہے ۸

ہے آئی موسیٰ کی یہ درمیاں بات سنی ہو گی یہ تم نے بھی عیاں بات ۹

تمہیں ہم موسیٰ کا قصہ سنائیں کہ اس نے آگ کی دیکھیں شعائیں

کہا بیوی کو اس نے یاں ٹھہر جا کہ میں نے آگ دیکھی ہے یہ ہے کیا

تمہارے واسطے میں آگ لاؤں یا میں اس آگ تک کچھ راہ پاؤں ۱۰

وہاں پہنچا تو اللہ نے پکارا اے موسیٰ سن میں اللہ ہوں تمہارا

اتارو جوتیاں جا ہے مقدس ۱۱ طویٰ پر آئے ہو دیکھو ذرا بس ۱۲

طُوًى ۝١٢ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣ اِنَّنِيْۤ اَنَا
اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝١٤
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا
تَسْعٰى ۝١٥ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَ
اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝١٦ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝١٧
قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى
غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝١٨ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝١٩
فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝٢٠ قَالَ خُذْهَا وَلَا
تَخَفْ ٚ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝٢١ وَاضْمُمْ يَدَكَ
اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝٢٢ ۙ
لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝٢٣ ۚ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ
طَغٰى ۝٢٤ ع قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝٢٥ ۙ وَيَسِّرْ لِيْۤ اَمْرِيْ ۝٢٦ ۙ
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝٢٧ ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝٢٨ صلے وَ
اجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝٢٩ ۙ هٰرُوْنَ اَخِي ۝٣٠ ۙ اشْدُدْ بِهٖۤ
اَزْرِيْ ۝٣١ ۙ وَاَشْرِكْهُ فِيْۤ اَمْرِيْ ۝٣٢ ۙ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝٣٣

تجھے میں نے جہاں میں چن لیا ہے ۔ سنو جو کچھ تجھے میں نے کہا ہے ۱۳
فقط میں ہی تیرا واحد خدا ہوں ۔ نہ کوئی غیر ہو میں ہی الہ ہوں

تو میری بندگی کر کر مجھے یاد ۔ نمازیں پڑھ رہ میرے ذکر میں شاد ۱۴
قیامت آئے گی بیشک ضروری ۔ یہ مخفی اس لئے ہے میں نے رکھی

کہ ہر اک شخص اپنی کوششوں کا ۔ قیامت کو ضروری لے گا بدلہ ۱۵
وہ اس بات پر ایمان نہ لائے ۔ اور اپنی خواہشوں میں جی لگائے

کبھی اس ذکر سے تم کو نہ روکے ۔ ہلاکت پاؤگے ورنہ تم اس سے ۱۶
یہ موسیٰ ہاتھ میں تیرے کیا ہے ۔ لیا کیا تھام اور کیا ماجرا ہے ۱۷

کہا میری یہ لاٹھی ہے خدایا ۔ لگا لیتا ہوں ٹیک اس پر کبھی آ
اور اس سے پھر میں پتے جھاڑتا ہوں ۔ اور اپنی بکریوں کو پالتا ہوں

بہت میں اور بھی اس سے کروں کام ۔ عصا ہے ہاتھ میں میں نے رکھی تھام ۱۸
کہا اللہ نے اس کو پھینک موسیٰ ۔ (یہ جو کچھ ہاتھ میں ہے تھام رکھا) ۱۹

جب اس نے اسکو پھینکا پھر ہوا کیا ۔ یکایک اژدھا وہ بن کے دوڑا ۲۰
کہا اللہ نے اے موسیٰ پکڑ لے ۔ نہ ڈر بن جائے گا جیسے تھا پہلے ۲۱

بغل میں ڈال ہاتھ اپنا نکال اسے ۔ چمکتا بے تکلف اس کو پالے
عطا کی دوسری ہم نے نشانی ۔ یہ ہے اک نیک رحمت کی نشانی ۲۲

نشانیاں اور بھی ہم تمکو دیں گے ۔ کہ جن سے مرتبے تیرے بڑھیں گے ۲۳
تو جا فرعون کی جانب کہا ہے ۔ بڑا وہ سرکشی میں بڑھ گیا ہے ۲۴

کہا موسیٰ نے اے میرے الٰہا ۔ تو میرا کھول دے رحمت سے سینہ
مرے آساں کر دے کام یا رب ۲۶ گرہ میری زبان سے کھول اب ۲۷
سمجھ لیں تاکہ یہ بندے میری بات ۔ یہ ظلم وجور کی تا ختم ہو رات) ۲۸

وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۳۴ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۳۵ قَالَ قَدْ
اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۳۶ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً
اُخْرٰٓى ۳۷ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ۳۸ اَنِ اقْذِفِيْهِ
فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ
يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّىْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً
مِّنِّىْ ۚ۬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ ۳۹ اِذْ تَمْشِىْٓ اُخْتُكَ
فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى
اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۬ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا
فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ
فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۴۰ وَ
اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ ۴۱ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِىْ وَلَا
تَنِيَا فِىْ ذِكْرِىْ ۴۲ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۴۳
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۴۴ قَالَا
رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۴۵ قَالَ
لَا تَخَافَآ اِنَّنِىْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۴۶ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ

وزیر اک اہل سے اللہ عطا کر ۲۹ میرے ہارون بھائی کو بنا کر ۳۰
اسے اس کام میں ساتھی بنا دے مرے جو ہاتھ کی قوت بڑھا دے ۳۱
کریں چرچا تیرا ہر جگہ ہر دم رہے تو حال پر نگراں پیہم ۳۲
بیاں پاکیزگی تیری کریں ہم ۳۳ ترا ہی ذکر کثرت سے ہو پیہم ۳۴، ۳۵
کہا اللہ نے جو مانگے دیا ہے ۳۶ یہ بھی احسان پھر تجھ پر کیا ہے ۳۷
ہمارا حال تو سب دیکھتا ہے حقیقت حال کی پہچانتا ہے
کرو اس وقت کو بھی یاد دل سے تیری ماں کو کئے تھے کچھ اشارے
اشارہ وحی سے ہم نے کیا تھا کہ وہ صندوق میں ڈالے تجھے آ ۳۸
اور اس صندوق کو دریا میں ڈالے یہ دریا اس کو ساحل پر سنبھالے
مرا دشمن اور اس بچے کا دشمن اٹھا لے گا یہ بھی ہے دیکھنا فن
محبت میں نے کردی اپنی طاری ہوا پھر انتظام اک ایسا جاری
مری نگرانیوں میں پالا جاتے گزند ہرگز نہ تجھ پر اس سے آتے ۳۹
کہ تیری بہن اس جانب آ نکلی وہ تھی فرعون کو اس طرح کہتی
پتہ دوں تم کو جو یہ بچہ پالے اک ایسی پرورش کرنے کو آ لے
وہ تیری ماں کو اس کے پاس لائی یہ صورت اس طرح ہم نے دکھائی
نہ رنجیدہ ہو ٹھنڈی رکھ لے آنکھیں تیری اماں سے ہی ہم تجھ کو پالیں
یہ بھی اک ... کو تھا تو نے مار ڈالا اور اس جنجال سے ہم نے نکالا
گزارا امتحانوں سے تھا تم کو رہا مدین میں سالوں تک بسر کو
پھر اپنے وقت پر تو آگیا ہے ۴۰ اے موسیٰ کام یہ تجھ کو دیا ہے ۴۱
تو لے اور تیرا بھائی پانشانی کوئی تقصیر کی نہ ... کہانی ۴۲
بڑا فرعون سرکش ہو گیا ہے اسے نرمی سے کہدو یہ کیا ہے
وہ شاید یہ نصیحت مان جاتے ۴۳ ڈرے یہ اللہ سے ... ایمان لاتے ۴۴

اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬ وَلَا
تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰی
مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ
عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰی ﴿۴۹﴾
قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْۤ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾
قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ
رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَ لَا یَنْسَی ﴿۵۲﴾ الَّذِیْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا
وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ
نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ
وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ﴿۵۵﴾ وَ لَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا
كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰی ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا
بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰی ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ
بَیْنَنَا وَ بَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَاۤ اَنْتَ

کہا دونوں نے اے اللہ ہمارے — ہمیں ڈر ہے نہ ہم کو مار ڈالے
کرے ہم پر تشدد چل پڑے وہ — بغاوت کی طرف حد سے بڑھے وہ ۴۵
کہا اللہ نے ڈر دل میں نہ رکھو — تمہارے ساتھ ہوں میں یہ بھی دیکھو
میں سب کچھ دیکھتا ہوں سن رہا ہوں — (یقیں رکھ لیں ترا بے شک الہ ہوں) ۴۶
ہاں جاؤ اسکو یہ جا کر سنادو — رسول آیا ہوں اللہ سے بتادو
نہ وہ تکلیف اسرائیلیوں کو — ہمارے ساتھ آئیں ان کو چھوڑو
کوئی سختی نہ تو ان کو دکھائے — خدا کا حکم ہے تو مان جائے
تیرے رب کی نشانیاں لے کے آئے — تیرا رب اس طرح تجھکو سنائے
جو سیدھی راہ پر چلتا رہے گا — سلامت ہر طرح سے وہ رہے گا ۴۷
ہمیں یہ وحی سے اس نے بتایا — نمایاں اس طرح قصہ سنایا
عذاب اس کے لیے جو راہ نہ پائے — جو حق جھٹلائے اور منہ موڑ جائے ۴۸
کہا فرعون نے اس کو اے موسیٰ — بتاؤ کون ہے دونوں کا اللہ ۴۹
کہا موسیٰ نے جس نے سب جہاں کی — ہر اک شئے اپنی قدرت سے بنادی
پھر اس نے راستہ سیدھا بتایا — وہ سیدھا راستہ سب کو دکھایا ۵۰
کہا فرعون نے حالت بتا کیا — جو نسلیں پہلے گزریں واں ہوا کیا ۵۱
کہا موسیٰ نے اللہ جانتا ہے — ہر اک کا حال اس نے لکھ رکھا ہے
خدا نہ چونکتا نہ بھولتا ہے — وہ ہر دم حال سب کا جانتا ہے ۵۲
فرش اس نے زمیں کا ہے بچھایا — اور اس میں راستوں کو ہے سجایا
اور اوپر سے وہ برساتا ہے پانی — کہ پیداوار ہو با شادمانی ۵۳
کیں پیدا سبزیاں اور جوڑے جوڑے — کرشمے انکی حکمت کے نہ تھوڑے
یہ کھاؤ جانور اپنے چراؤ — نشانیاں عقل والو دیکھ پاؤ ۵۴

منزل ۴

ع ۱۶ / ۱۱

مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ
النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ
اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾
فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْٓا اِنْ
هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا
كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ
اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ
نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ
وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ
اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا
صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ
حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

کیا پیدا تمہیں ہم نے زمیں سے — وہیں واپس لے جائیں گے وہیں سے
اٹھائیں گے تمہیں اس سے دوبارہ — (نشانیاں دیکھ لو اعلیٰ سے اعلیٰ) ۵۵
نشانیاں دیکھ لیں فرعون نے تھیں — وہ جھٹلاتا رہا مانا نہ آئین ۵۶
نہ مانا اس نے موسیٰ کو بلایا — غضب سے اس کو یہ فرمان سنایا
یہ کیا تو زور جادو کا دکھاتے — نکالا ملک سے ہمکو تو چاہیے ۵۷
مقابل میں تیرے لاؤں گا جادو — یہ ویسا ہی دکھائے جس طرح تو
یہ طے کر لے کر کب آکر لڑے گا — پھریں گے ہم نہ تو ہم سے پھرے گا
کھلے میدان میں آجا دکھا زور — (یہ دیکھیں کیا نتیجہ اس سے ہو اور) ۵۸
کہا موسیٰ نے دن ہو جشن والا — چڑھے دن مجمع ہو جائے اکٹھا ۵۹
کئے فرعون نے سامان سارے — مقابلہ کے لئے تیور سنوارے ۶۰
کہا موسیٰ نے اے شامت کے مارو — خدا پر تہمتیں باندھو نکارو
عذاب اللہ کا تم پر سخت آکر — تباہ کر دے تم کو پھر سراسر
جو بولے جھوٹ وہ ناکام ہوگا — تباہی اسکا بس انجام ہو گا ۶۱
سنی یہ بات تو ان میں پڑی پھوٹ — لگے چپکے سے کرنے جھوٹ اور موٹ ۶۲
بالآخر بعض نے ان سے کہا تھا — یہ جادو گر ہیں دونوں اور ہے کیا
یہ چاہتے ہیں بزور سحرو جادو — تمہیں بے دخل کردیں دور ہو
مثالی زندگی تم کی مٹادیں — اور اپنی اس میں تدبیریں چلادیں ۶۳
اکٹھی کرلو تدبیریں تمامی — اکٹھے ہو کے آؤ خاص و عامی
سمجھ لو آج جو غالب رہے گا — اسی کی جیت ہو گی وہ بڑھے گا ۶۴
کہا جادو گروں نے سن اے موسیٰ — کچھ ہم پھینکیں یا تم پھینکو عصا کیا ۶۵
کہا موسیٰ نے تم پھینکو دکھاؤ — تمہارے پاس جو ہے زور لاؤ ۶۶

هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ
اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِىْ جُذُوْعِ
النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا
لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِىْ
فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا ؕ ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا
عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ
رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا
يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ
تَزَكّٰى ۧ ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ
فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ
دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

یکایک رسیاں اور لاٹھیاں سب لگی تھیں دوڑنے بے تاب و بے تب
کہ موسیٰ اپنے دل میں ڈر گیا تھا بزور سحر و جادو یہ سماں تھا ۶۷
کہا ہم نے نہ ڈر موسیٰ ذرا سا بشارت ہے تو ہی غالب رہے گا ۶۸
جو تیرے ہاتھ میں ہے پھینک دے تو نگل جائے گا مصنوعی ہے جادو
نگل جائے یہ چیزیں ان کی ساری یہ جادو کی ہے جو بھی اسا کاری
یہ جادوگر کا دھوکا ہے تمامی نہ ہوں گے کامیاب ان میں ہے خامی
خواہ کیسی شان سے آئیں دکھائیں (بالآخر لے کے خفت لوٹ جائیں) ۶۹
یہی آخر ہوا ساحر وہ سارے گرے سجدے میں اور ہر اک پکارے
لیا ہے مان ہم نے ٹھیک پکّا خدا ہارون و موسیٰ کا ہے سچا ۷۰
کہا فرعون نے تم لائے ایمان ہاں قبل اس کے نہ پایا مجھ سے فرماں
مجھے معلوم سب کچھ ہو گیا ہے یہ جادو گر ہے تجھ سے بڑھ گیا ہے
اسی نے تم کو تھا جادو سکھایا تمہارے حال پر غلبہ ہے پایا
میں کٹوا دوں تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں میں لے کے جاؤں
کھجوروں پر تجھے سولی چڑھاؤں نتیجہ اس طرح اس کا دکھاؤں
کہ ہم دونوں میں کون آخر بڑھا ہے عذاب سخت کس کا دیرپا ہے ۷۱
کہا جادو گروں نے قسم کھا کر کیا پیدا ہے جس نے ہمکو یکسر
یہ ہرگز ہو نہیں سکتا کبھی بھی نشانیاں دیکھ کر یہ روشنی سی
صداقت میں تجھے ترجیح دکھائیں جو کچھ کرنا ہے کرکے آزمائیں
زیادہ سے زیادہ اس جہاں میں کرے تو فیصلے خورد وکلاں میں ۷۲
ہم اس اللہ پاک پر ایماں ہیں لاتے خطاجو بخش دے رحمت دکھاتے
اور اس جادوگری سے جس پہ مجبور کیا تو نے ہے وہ ہمکو کرے دور

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ
قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ
مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ
نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ
وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّيْ
لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ
اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ
لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ
وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ
غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ
وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ
اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ
مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا

وہی بہتر ہے باقی رہنے والا وہی باقی رہے گا حق تعالیٰ ۷۳ ثلث
حقیقت میں جو مجرم بن کے آیا حضور پاک میں حال ہو گا ایسا
جہنم میں سراسر وہ گرے گا جہاں وہ نہ جئے گا نہ مرے گا ۷۴
وہ جو مومن کی حیثیت سے آئیں عمل اچھے کریں نیکی دکھائیں
بلند ایسوں کے ہوں گے اور درجات رہیں گے باغ جنت میں وہ دن رات ۷۵
کہ نہریں جن کے نیچے ہوں گی جاری رہیں گے اس میں بے شک عمر ساری
جزا ہے اس کی جو نیکی دکھاتے رویے اپنے پاکیزہ بنائے ۷۶
بطرز وحی موسیٰ کو کہا تھا کہ بندے لے کے تو اپنے نکل آ
سمندر میں بنالے راہ سوکھی نہ دل میں رکھ ذرا دھمکی کسی کی ۷۷
تعاقب کا نہ دل میں خوف کھانا سمندر سے نڈر ہو نکل جانا
تعاقب کرکے جب فرعون آیا بڑا بھاری وہ لشکر ساتھ لایا
سمندر چھا گیا اس پر کہ جیسے سمندر زور سے چھا جائیں جیسے ۷۸
یہ گمراہ قوم کی فرعون نے تھی نہ دیکھی اس لئے کوئی راہ اچھی ۷۹
اے اسرائیلیو ہم نے بچایا تجھے دشمن سے اور تم کو بلایا
کہ دائیں جانب طور حاضری ہو دیا پھر منّ و سلویٰ ہم نے تمکو ۸۰
ہمارا پاک رزق ہروقت کھاؤ نہ سوئے سرکشی ہرگز تم آؤ
وگرنہ غضب ٹوٹے گا ہمارا غضب جس پر ہوا جانے گا مارا ۸۱
ہاں جو توبہ کرے ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرکے دکھائے
رہ حق پر چلے جو شخص سیدھا گناہ اس کے میں سارے بخش دوں گا ۸۲
تمہیں کیا چیز لے آئی ہے ایسے اے موسیٰ قوم سے آیا ہے پہلے ۸۳
کہا وہ میرے پیچھے آرہی ہے مجھے جلدی تھی آنے میں خوشی ہے

وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ أَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
فَكَذٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ إِلٰهُكُمْ وَإِلٰهُ مُوْسٰى ۵
فَنَسِيَ ؕ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۵ وَّلَا
يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ
مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَإِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَأَطِيْعُوْٓا أَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ
نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾
قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ أَلَّا
تَتَّبِعَنِ ؕ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ
بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ ۚ إِنِّيْ خَشِيْتُ أَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ
بَيْنَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا
خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ
سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ

اے اللہ پاک خوش ہوجا تو مجھ پر | میں خوشنودی تری چاہوں سراسر ۸۴
کہا اب قوم تیری پر عیاں ہے | کہ اس پر آ گیا اک امتحاں ہے
کیا گمراہ اس کو سامری نے | کہ پکڑا قوم کو اک گمرہی نے ۸۵
غضب سے موسیٰ سوئے قوم آئے | غضب سے اس طرح ان کو بلائے
اے میری قوم تجھ کو ہو گیا کیا | کیا اللہ نے وعدہ نہ کیا تھا
وہ وعدے ٹھیک سچے سب تھے سارے | کیوں کچھ دیر لگ جانے سے ہارے
یا اپنے رب کا غصہ چاہتے ہو | کہ اس کے وعدوں سے تم پھر گئے ہو ۸۶
کہا ان نے نہ کی وعدہ خلافی | یہ اتنی گمرہی ہم پہ تھی کافی
کہ بار زیورات آیا کچھ ایسا | کہ ہم سب لد گئے اور اسکو پھینکا
پھر ایسا سامری نے بوجھ ڈالا | بنالایا وہ آخر ایک بچھڑا ۸۷
نکالے بیل کی سی جو کہ آواز | کہا لوگوں نے یہ اللہ ہے دمساز
ہمارا اور موسیٰ کا خدا ہے | مگر کچھ بھول موسیٰ اب گیا ہے ۸۸
کیا وہ دیکھتے نہ تھے کہ بچھڑا | جو اب ان کو نہیں کچھ بھی تھا دیتا
نہ کچھ نفع و ضرر پہنچاتا تھا | نہ سنتا تھا نہ کچھ وہ جانتا تھا ۸۹
یہ ہارون اس سے پہلے کہہ چکا تھا | اے لوگو کیا ہوا پیدا یہ فتنہ
تمہارا رب تو ہے رحمان نیارا | کرو تم پیروی اسکی خدارا
اگر اچھے ہو میری بات مانو | خدا واحد کو ہی اللہ جانو ۹۰
مگر ان نے یہ ظاہر کہہ دیا تھا | نہ جب تک لوٹ آتے ہم میں موسیٰ
اسی کی پیروی ہم تو کریں گے | عبادت اس کی ہی کرتے رہیں گے ۹۱
جب آئے موسیٰ ایسا حال دیکھا | تو پہلے قوم کو اس نے تھا ڈانٹا
کہا ہارون کو جب تونے دیکھا | یہ گمراہ ہو رہے ہیں کیوں نہ روکا

سامری نے قوم کو گمراہ کیا

ع ۱۶ / ۲۰ / ۱۲

أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ ۖ
وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ
لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ
اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾
كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ
آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ
يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خَالِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَاءَ
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَ
نَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ
إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ
إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا
أَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَ
خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

تمہارا ہاتھ پکڑا کس بلانے کیوں بھولے عمل اچھے سہانے ۹۲
نہ مانا حکم میرا کیوں نہیں ہے بتا کیا بات اس میں دل نشیں ہے ۹۳
کہا ہارون نے اماں کے جاتے نہ میری پکڑ داڑھی بال نوچے
مجھے ڈر تھا کہ تو آکر کہے گا کہ ڈالا ان میں تو نے ہی ہے فتنہ
کہ جس سے ان میں آخر پڑگئی پھوٹ کہے گا بات کیوں سمجھی میری جھوٹ ۹۴
کہا موسیٰ نے کیا تیرا ہے قصہ بتا اے سامری تجھکو ہوا کیا ۹۵
جواب اس نے دیا میں نے وہ دیکھا یہ ہرگز دوسروں کو کچھ پتہ تھا
رسول اک کے قدم سے میں نے مٹی تھی مٹھی بھر ذرا میں نے اٹھالی
وہ مٹی میں نے اس پر ڈال پائی یہ میرے نفس نے مجھکو سجھائی ۹۶
کہا موسیٰ نے اچھا اب چلا جا تو ساری عمر یونہی بولتا جا
مجھے لوگو نہ ہاتھ ہرگز لگانا (یہ میرے پاس تک ہرگز نہ آنا)
تمہاری بازپرس اک وقت ہو گی ٹلے گی نہ گھڑی تم کر لو جو بھی
یہ بھی دیکھے خدا جس کو بنایا کہ جس پر اس طرح دل تیرا آیا
جلادیں گے اسے کر ریزہ ریزہ بہادیں گے اسے دریا میں حقاً ۹۷
خدا واحد ہے اے لوگو تمہارا نہیں جس کے سواکوئی بھی اللہ
ہے اس کا علم ہی ہر شے پہ حاوی وہ ہر شے جانتا ہے ہووے جو بھی ۹۸
سناتے ہیں تمہیں ہم ایسے حالات جو گزرے تجھ سے پہلے واقعہ جات ۹۹
دیا خاص علم اور دی ہے نشانی نصیحت ذکر حق با شادمانی
جو منہ موڑے گا وہ روز قیامت گناہوں سے وہ پائے گا ملامت ۱۰۰
سدا اس میں رہے گا وہ گرفتار وبال جرم میں ہروقت لاچار
قیامت کو بڑاہی بوجھ ہو گا یہ جرم ان کے بنیں گے بوجھ بھارا ۱۰۱

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ
وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَن
يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا
وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَّ
صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ
يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا
تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ
وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ
مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَإِذْ قُلْنَا
لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ
أَبَىٰ ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ
فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ﴿١١٧﴾ إِنَّ لَكَ أَلَّا
تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ﴿١١٨﴾ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا

وہ دن جب صور پھونکا جائے گا خوب	یہ مجرم گھیرے آئیں گے ہو مرعوب	۱۰۲
پریشانی میں جس جانب بھی جھانکیں	وہاں پتھرائی ہوں گی ان کی آنکھیں	
وہاں اک دوسرے سے چپکے چپکے	کہیں گے دس ہی دن میں گزرے	۱۰۳
یہ ہم سب جانتے ہیں جو کہیں گے	وہ جو محتاط اندازے رکھیں گے	
کہیں گے زندگی اک دن تھی ساری	جو ہم نے رہ کے دنیا میں گزاری	۱۰۴
یہ تم سے پوچھتے ہیں پہاڑ سارے	کہاں جائیں گے اس دن اے پیارے	
اڑا دیں گے بنا کر ان کو ہم دھول	زمین میدان چٹیل ہوگی مت بھول	۱۰۵
نہ بل سلوٹ نظر آئے گی اس پر	(ہے یہ فرمایا خدائے پاک برتر)	۱۰۶
منادی کی ندا پر لوگ سیدھے	چلیں گے واں نہ کوئی ان میں اکڑے	۱۰۷
دبی آوازیں حق کے سامنے تب	سنائی جائیں گی جوں سرسراہٹ	۱۰۸
شفاعت کار گر ہوگی نہ اس جا	مگر جس کو اجازت دے گا اللہ	۱۰۹
سنے اس کی جو راضی ہو رضا سے	شفاعت کر سکیں گے وہ ہی اچھے	
خدا سب حال واضح جانتا ہے	پس و پیش ہر طرح پہچانتا ہے	۱۱۰
نہ اس کے علم کی ہے انتہا جان	(وہی ہے مالک ارض و سما جان)	
جھکیں گے وہ بہ پیش حی قیوم	کہ جن کے بخت میں یہ ہو گا مقسوم	
بہت وہ نامراد اس وقت ہو گا	لیا بار گناہ جس نے اٹھا آہ	۱۱۱
جو ہو گا مرد مومن نیک اعمال	رہے گی اس کے حق میں بہتریں فال	۱۱۲
نہ ہو گا مومنوں کو واں کوئی ڈر	نہ حق تلفی کوئی ہوگی ذرا بھر	
اتارا ہم نے ہے عربی میں قرآن	ہیں تنبیہات اس میں بہترین جان	
کہ شاید کجروی سے باز آؤ	یا کچھ ہوش و خرد سے راہ پاؤ	۱۱۳
خدا بالا و برتر ہے حقیقی	وہی مالک ہے ہر اک شے ہے اسکی	

ع ۱۶ / ۱۴

تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ
اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا
مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ
اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا
مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
مِّنِّيْ هُدًى ۙ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا
يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً
ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ
لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ
كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ
تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ
يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ
فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾

کرو جلدی نہ یوں قرآں میں بیشک — نہ ہووے وحی کی تکمیل جب تک
دعا حق سے کرو علم فراواں — عطا تجھ کو کرے وہ پاک رحماں ۱۱۴
لیا اک عہد تھا آدمؑ سے حقا — گیا وہ بھول حق ٹھہرا نہ پکا ۱۱۵
فرشتوں کو بلاکر پھر کہا تھا — کرو سب مل کے تم آدم کو سجدہ
گرے سجدہ میں تھے یک لخت سارے — کیا ابلیس نے انکار اس سے ۱۱۶
وہاں ہم نے یہ آدم کو بتایا — یہ دشمن ہے تمہارا ٹھیک آیا
تمہاری زوج کا دشمن یہی ہے — (یہ دیکھو اسمیں ہر نوع کجروی ہے)
کہیں ایسا نہ ہو یہ راہ پاتے — تجھے جنت سے باہر کر دکھاتے ۱۱۷
مصیبت میں تو اس سے مبتلا ہو ۱۱۸ — یہاں ہر طرح کا آرام پاؤ ۱۱۹
نہ یاں پر تم ہو رہتے بھوکے ننگے — نہ گرمی میں ہو پانی کو ترستے
مگر شیطان نے ان کو بھلایا — کہا آدم بتاؤں وہ شجر کیا
کہ ابدی زندگی اس میں نہاں ہے — ہمیشہ سلطنت ہی درمیاں ہے ۱۲۰
بالآخر دونوں نے پھل اس کا کھایا — نتیجہ پھر خدا نے یوں دکھایا
کھلے ستر ان کے واں اک دوسرے سے — ڈھانپیں لے کے واں جنت کے پتے
یوں آدم رب کی نافرمانیوں سے — مع حوا راہ حق سے ٹھیک بھٹکے ۱۲۱
انہوں نے پھر خدا سے التجا کی — خشوع سے ٹھیک توبہ کی دعا کی
قبول ان کی خدا نے کرلی توبہ — انہیں حق نے کیا پھر برگزیدہ
ہدایت دی قبول ان کی دعا کی — خدا نے مان لی جو التجا کی ۱۲۲
کہا پھر تم اتر جاؤ زمیں میں — (یہ واضح بات تم سمجھو یقیں میں)
کہ دشمن ہوگے واں اک دوسرے کے — مگر میری ہدایت جب بھی پہنچے
جو اسکی پیروی واں پر کرے گا — نہ بھٹکے گا نہ ہو گا اس کو دھڑکا ۱۲۳

ع ۱۶/۲۰ ۱۵

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ
اَجَلٌ مُّسَمًّى ؕ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ
فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ
بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ
نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ
الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ
مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ
الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع

جو میرے ذکر سے منہ موڑ لے گا ‏ پریشاں زندگی بھر وہ رہے گا
بڑے ہی تنگ ہوں گے ایسے بندے ‏ قیامت کو اٹھیں گے ہو کے اندھے ۱۲۴
کہیں گے حشر میں وہ پھر ایسے ‏ الٰہی ہو گئے کیوں آج اندھے
کہ ہم دنیا میں ظاہر دیکھتے تھے ‏ الٰہی ہو گئے کیوں آج اندھے ۱۲۵
کہیں گے ان کو واں پر حق تعالیٰ ‏ جب آئی آیتیں تم نے بھلایا
بھلاتے آج تم بھی جا رہے ہو ‏ یہ بدلہ ہے کہ اندھے ہو اُٹھے ہو ۱۲۶
گزر جائے جو حد سے اس طرح سے ‏ نہ مانے آیتیں بدلہ وہ یوں لے
عذاب آخرت اس سے زیادہ ‏ قیامت میں ہاں ان لوگوں کو ہوگا ۱۲۷
نہ اس قصہ سے کوئی سبق آیا ‏ ہدایت کا کوئی رستہ نہ پایا
کتنی قومیں تباہ ایسی ہوئی ہیں ‏ کہ جن کی بستیاں ظاہر پڑی ہیں
کہ جن پر آج یہ چل پھر رہے ہیں ‏ یہ تکتے ہیں مکان ان کے گرے ہیں
نشانیاں بے شمار ان کے لیے ہیں ‏ کہ جن کو عقل سے حصے ملے ہیں ۱۲۸
خدا کی طرف سے ہوتی نہ طے بات ‏ مقرر گر نہ ہوتے ان کے اوقات
تو کب کا فیصلہ یہ صاف ہوتا ‏ اسی دم ان سے یہ انصاف ہوتا ۱۲۹
یہ اب جو لوگ کہتے ہیں وہ سن لو ‏ صبر سے کام لو اور ٹھیک دیکھو
کرو حمد و ثنا صبح سے پہلے ‏ غروب ہونے سے پہلے ہر طرح سے
پڑھو تسبیح راتوں میں زیادہ ‏ کناروں پر رہو ان کے آمادہ
کہ شاداں ہوکے راضی صاف دیکھو ‏ کہ جو کچھ دے رکھا ہے ہم نے انکو ۱۳۰
اٹھا کر آنکھ تم ان کو نہ دیکھو ‏ یہ دنیاوی جو دی ہے شان انکو
دیئے ہیں ہم نے انکو ٹھیک ساماں ‏ یہ طرح طرح کے لوگوں کو ہیں جان
یہ سب کچھ آزمائش کے لیے ہے ‏ حقیقت میں نہیں کچھ بھی کوئی شے ۱۳۱

دیا ہے رزق جو حق نے ہے بہتر　حلال و خوب باقی ہر طرح پر
نمازوں کی کرو تلقین ہر دم　عیال و اہل کو ہروقت پیہم
رہو پابند مضبوطی سے ہروقت　نہ رزق ہم مانگتے ہیں اور نہ کچھ رخت
یہ رزق ہم نے ہی خود تجھکو دیا ہے　بھلائی ہے اگر تقویٰ کیا ہے ۱۳۲
یہ کہتے ہیں یہ شخص اللہ سے آیا　کیوں کوئی معجزہ نہ ساتھ لایا
کہو پہلے صحائف تھے جو آتے　نشانی یوں نہ واضح سمجھ پاتے ۱۳۳
اگر ہم آپ کے آنے سے پہلے　ہلاکت کا عذاب ہم ان کو دیتے
تو پھر یہ لوگ واضح طور کہتے　نہ کیوں بھیجا رسول اللہ نے پہلے
نہ ایسے ہم ذلیل و خوار ہوتے　ہم اس کی پیروی ہر طور کرتے ۱۳۴
کہو ہر کام کا ہوتا ہے انجام　رہو تم منتظر دیکھو ہو کیا کام
ہے سیدھی راہ پر اب کون آیا　ہدایت کا ملا ہے کس کو رستہ ۱۳۵ ع ۸ ۱۶/۱۸

تمام شد

آیاتها ۱۱۲ | سُوْرَةُ الْاَنْبِیَآءِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ یَلْعَبُوْنَ ۝۲ لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۴ بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْیَاْتِنَا بِاٰیَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۵ مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ یُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷ وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا یَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوْا خٰلِدِیْنَ ۝۸

سترہواں پارہ

(۲۱) سورہ انبیاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قریب اب وقت وہ بھی آگیا ہے حساب اللہ نے لینا ہے کہا ہے
مگر یہ غفلتوں میں پھر رہے ہیں (رضائے حق سے منہ موڑے ہوتے ہیں) ۱
نصیحت حق سے جو بھی ان کو آئی تکلف سے سنی ہنسی اڑائی
یہ لہو و لعب میں سب مبتلا ہیں (اسیر پنجۂ جورو جفا میں) ۲
دل ان کے غفلتوں میں مبتلا ہیں پریشاں حال ان کے برملا ہیں
کریں سرگوشیاں ظالم یہ مل کر کہ ہے یہ شخص ہم جیسا برابر
تو کیا پھر اس کے جادو میں پھنسوگے کہ جب تم دیکھتے ہو ہر طرح سے ۳
کہو رب میرا سنتا جانتا ہے جو اس ارض و سما میں ہو رہا ہے ۴
یہ کہتے ہیں یہ ہے خواب پریشاں ۔ ہیں یہ من گھڑت قصے جو کہے یاں
یہ شاعر ہے ہمیں قصے سنائے (یا پہلے سے نشان کوئی دکھائے)
کہ جیسے پہلے لائے تھے پیمبر (خدا نے جن کو بھیجا تھا یہاں پر) ۵
کوئی بستی بھی ہم نے اس سے پہلے نہیں ہرگز مٹائی جز بہ اس کے
نہ راہ حق پہ وہ ایمان لائی تباہ کر دی تھی اور ہم نے مٹائی
پھر اب یہ کس طرح ایمان لائیں سزا اپنے کئے کی لوگ پائیں) ۶

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَیْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَ
اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۹﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكُمْ كِتٰبًا
فِیْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَكَمْ قَصَمْنَا
مِنْ قَرْیَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا
اٰخَرِیْنَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا
یَرْكُضُوْنَ ؕ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْۤا اِلٰى مَاۤ اُتْرِفْتُمْ
فِیْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ
حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِیْدًا خٰمِدِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا
السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ
اَرَدْنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّاۤ ۖۗ
اِنْ كُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى
الْبَاطِلِ فَیَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ
الْوَیْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

پیمبر ہم نے بھیجے تجھ سے پہلے ۔ وہ بھی انسان تھے وحی ان کو تھے کرتے
اگر تم لوگ یہ باتیں نہ سمجھو تو اہل ذکر سے جاکے یہ پوچھو ۷
رسولوں کو نہ جسم ایسا ملا تھا کہ جس سے ان کا ہو جینا انوکھا
نہ ان کا جینا ایسے جاوداں تھا جہاں میں ان کا کھانا بھی عیاں تھا ۸
مگر یہ دیکھ لو آخر ہم ان سے کیا کرتے تھے ان سے وعدے پورے
جسے چاہا تھا ان میں سے بچایا حدیں پھاندیں جنہوں نے تھیں مٹایا ۹
کتاب اک ہے تمہاری طرف آئی تمہاری بات ہی جس میں بتائی
کیا اس کو سمجھتے تم نہیں ہو سمجھ سے کام لو اور اسکو سمجھو ۱۰
کتنی ظالم جہاں میں بستیاں تھیں مٹا کر پیس کر جو ہم نے رکھ دیں
وہاں پر دوسروں کو پھر اٹھایا اور ان پر دوسروں کو تھا بسایا ۱۱
عذاب آتے ہوئے دیکھا جو بے چوں لگے وہ بھاگنے اس سے تھے وہ یوں ۱۲
کہا ہم نے نہ بھاگو تم یہیں سے رہے تم ہرطرح تھے عیش کرتے ۱۳
کہ شاید تجھ سے پوچھے جائیں قصے (ملے دنیا میں کیسے تم کو حصے)
کہا ان نے کہ آئی اب تو شامت خطا کرتے تھے ہم بدبخت تھے سب ۱۴
یہی کہتے رہے کہ وقت آیا کہ ہم نے ان کو اوندھا کر دکھایا
رہا نہ زندگی تک کا نشاں تھا مٹایا اس طرح ان کو عیاں تھا ۱۵
زمیں و آسماں پیدا عیاں ہیں جو اشیاء پیدا ان کے درمیاں ہیں
نہیں ہے محض کھیل ان کو بنایا (کوئی مقصد ہے پنہاں اس میں آیا) ۱۶
اگر ہم کھیل ہی اس کو بناتے ہم اپنے واسطے ہر چیز لاتے
مگر ہم نے کیا ہرگز نہ ایسا بنایا ہے جہاں مقصد ہے جس کا ۱۷
سر باطل پہ ہم یوں چوٹ لاتے سر اس کا توڑے اس کو مٹاتے

ع ۱ ۱۷ ۱

عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ
النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ
الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا
اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ
هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ ۙ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ
بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ
ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ
يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ

وہ تکتے تکتے مٹ جاتا جہاں سے | نہ رہتا اس کا کچھ نام و نشاں سے

تباہی ہے جو باتیں تم بتاؤ | تباہی اپنے سر پر خود ہی لاؤ ۱۸

زمین و آسماں میں جو بھی ہے شے | وہ سب مخلوق اللہ پاک کی ہے ۱۹

عبادت میں نہ دکھائیں تکبر | نہ اکتائیں کبھی اس سے ذرا بھر

شب و روز حق کی تسبیحیں پڑھیں وہ | (ذرا بھر دم نہ لیں اور نہ تھکیں وہ) ۲۰

کیا ارضی خدا سارے یہ ان کے | کوئی شے زندہ کر سکتے ہیں ایسے ۲۱

سوا اللہ کے گر ارض و سما میں | خدا کوئی دوسرا ہوتا فضا میں

بگڑ جاتا نظام دہر سارا | (کوئی اچھا نہ ہوتا یاں گزارا)

وہ رب العرش ہی واحد خدا ہے | مبرا اس سے جو ان نے کہا ہے ۲۲

سب ان باتوں سے جو یہ کہہ رہے ہیں | یہ گمراہی میں اپنی بہہ رہے ہیں

خدا سے کچھ نہ کوئی کہہ سکے گا | مگر وہ سب سے پوچھے گا کہے گا ۲۳

انہوں نے چھوڑ کر کیا اک الٰہ کو | خدا اپنے بنائے ہیں یہ دیکھو

کہو ان سے دلیل ایسی دکھاؤ | کتاب حق یہ میری دیکھ پاؤ

تمہارے واسطے اس میں نصیحت | لکھی ہے ہر طرح دیکھو وصیت

کتابیں وہ بھی ہیں موجود ساری | نصیحت جس میں پہلوں پر اتاری

حقیقت سے مگر کچھ بے خبر ہیں | پھریں منہ موڑ کر با کبرو کرہیں ۲۴

جو پہلے تم سے پیغمبر تھے آتے | بوحی ان نے بھی تھے قصے بتائے

خدا اک کے سوا کوئی نہیں ہے | وہی حق ہے وہی حق بالیقیں ہے

کرو تم ہر طرح اسکی عبادت | یہی حق ہے یہی راہ ہدایت ۲۵

یہ کہتے ہیں خدا اولاد رکھے | واہ سبحان اللہ وہ ہے پاک اس سے ۲۶

کریں جس سو اشارہ یہ نکارے | خدا کے وہ تو بندے ہیں پیارے

جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَلَمْ يَرَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ
اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ
تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ
يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ښ
وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ
نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ
فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَھٰذَا الَّذِيْ
يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ

جنہیں ہم نے بڑی عزت عطا کی — نہیں بڑھ کر وہ کہتے بات کوئی
اسی کے حکم پر ان کے عمل ہیں — نہ کچھ ان میں ذرا پھر بھی خلل ہیں ۲۷
جو کچھ ہو سامنے وہ جانتا ہے — جو اوجھل ان سے ہو پہچانتا ہے
سفارش وہ نہیں کرتے کسی کی — بجز اس کے کہ حق ہو جن پہ راضی
وہ اس کے خوف سے ہر دم ہیں ڈرتے — (کوئی حرکت نہیں بڑھ کر وہ کرتے) ۲۸
کہے گر ان سے کوئی میں خدا ہوں — میں اس کو بس جہنم میں سزا دوں
یہی بدلہ ہے بے شک ظالموں کا — جو ظالم ہو گا پائے گا یہ بدلہ ۲۹
زمین و آسماں باہم ملے تھے — جدا ہم نے کئے اک دوسرے سے ۳۰
کیا پانی سے پھر ہر شے کو زندہ — نہیں کیوں مانتے خالق ہے اللہ
پہاڑ ہم نے زمین اوپر جمائے — ڈھلک تاکہ زمین یکسر نہ جائے
کشادہ راہیں بھی اس میں بنا دیں — کہ شاید لوگ پالیں راہیں سیدھیں ۳۱
بنایا آسماں محفوظ چھت کیا — نشانیاں ہیں یہ دیکھو کیسی اعلیٰ
یہ سب کچھ دیکھ کر منہ موڑتے ہیں — ذرا حق سے نہ رشتہ جوڑتے ہیں ۳۲
خدا ہی نے بنائے رات دن بھی — مہ و ماہ کی ضیا اس سے ہی چمکی
یہ سب اک اک فلک میں تیرتے ہیں — (کرشمے یہ خدا کی ذات کے ہیں) ۳۳
کسی کو نہ حیات جاوداں دی — کئی گزری ہیں قومیں تجھ سے پہلی
اگر تم مر گئے کیا یہ جئیں گے — ہمیشہ زندگی میں کیا رہیں گے ۳۴
ہر اک شے لوٹ آنے کی ضروری — ہر اک شے موت چکھنے کی ضروری
دکھائیں ہم برے اچھے یہ حالات — کریں ہم آزمائش کی عیاں بات
پلٹ کر ہے بالآخر کارجانا — ہماری طرف ہی ہے سب نے آنا ۳۵
تمہیں کافر یہ جب بھی دیکھتے ہیں — مذاق اس طرح سے کرتے بڑے ہیں

اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۳۷ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۸ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ
وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۳۹ بَلْ تَاْتِيْهِمْ
بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا
هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝۴۰ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ
قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۴۱ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ
النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۲ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا
يُصْحَبُوْنَ ۝۴۳ بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى
طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝۴۴ قُلْ اِنَّمَاۤ
اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ

کیا یہ ہے وہی بندہ خدا کا خداؤں کا برا ہے ذکر کرتا

خود ان کا حال ہے یہ نہ کریں ذکر برے ہیں جو کہ اللہ کے ہوں منکر ۳۶

بڑا انساں ہے جلدی کا پابند کہ گویا اس کو ہے جلدی سے پیوند

کرو ہرگز نہ تم اس طرح جلدی دکھا دیں گے ہم ان کو بات حق کی ۳۷

یہ کہتے ہیں یہ کب پوری ہو دھمکی اگر سچے ہو دکھلاؤ وہ جلدی ۳۸

اے کاش اسوقت کو کافر یہ جانیں لگیں گے آگ سے جب منہ چھپانیں

چھپا اپنے نہ منہ ہرگز سکیں گے جلیں گی ان کی پیٹھیں خود جلیں گے

نہ پہنچے گی مدد ان کو کہیں سے پریشاں ہرطرح سے ہی یہ ہوں گے ۳۹

بلاایک لخت آئے گی ضروری دبوچے گی انہیں آپوری پوری

نہ اس کو دفع ہرگز کر سکیں گے نہ یہ اک لمحہ مہلت پا رہیں گے ۴۰

جو پہلے بھی رسول اللہ کے آئے مذاق ان کے بھی لوگوں نے اڑائے

مذاق اس طرح کے جو ہیں اڑاتے اسی چکر میں خود ہی آہیں جاتے ۴۱ ع

کہو ان سے تجھے کون آ بچائے خواہ دن کا وقت ہو یا رات آئے

نصیحت سے مگر منہ موڑتے ہیں رہ حق سے یہ رشتے توڑتے ہیں ۴۲

کیا کوئی خدا ان کا ہوا اور حمایت جو کرے ان کی لگا زور

مدد اپنی بھی کر سکتے نہیں وہ ہماری بھی نہ ہے تائید ان کو ۴۳

اب وجاد سے یہ بیشک لوگ سارے لئے آئے ہیں ساماں ہم سے ہمارے

یہانتک کہ انہیں دن لگ گئے ہیں دکہ حکم حق سے نافرماں ہوئے ہیں

نظر آتا نہیں ان کو نظارا زمیں کو کتنی سمتوں میں سے کاٹا

یہ کیا پھر ہم پہ غالب آرہیں گے کوئی یا ہم سے راہ یہ پا سکیں گے ۴۴

کہو ان کو بوحی حق ہدایت کروں میں وحی سے تم کو وصیت ۴۵

إِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ
عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا
تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ
مُّبٰرَكٌ أَنْزَلْنٰهُ ؕ أَفَأَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَآ إِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾
إِذْ قَالَ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ
أَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا
عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ
مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

مگر بہرے نہیں سنتے نصیحت   ڈراتے تو کرے کیا ہی وصیت
ذرا پھر گر عذاب اللہ سے آتے   ہر اک ان میں سے روتے بلبلاتے
کہ ہائے آئی بدبختی ہماری   بلاشک یہ خطا تھی سخت بھاری ۴۶
قیامت کو رکھیں گے ہم ترازو .   کسی پر ظلم ہو گا نہ کسی سو
کرے جو کام رائی کے برابر   اسے ہم سامنے لائیں گے یکسر
کریں گے ہم حساب ہر طرح کافی   حساب ہو گا بہر نوع کافی وافی ۴۷
دیا موسیٰ و ہاروں کو تھا فرقاں   عطا کی روشنی اور ذکر ذیشاں
کی اس سے متقیوں کی بھلائی   (ڈریں رب سے وہ دیکھیں جب برائی) ۴۸
لگا کھٹکا ہے جن کو اس گھڑی کا   بڑا رتبہ ہے ایسے متقی کا ۴۹
مبارک ذکر ہے تم کے لئے ہے   کرو انکار اس سے گمرہی ہے ۵۰
تھی اس سے پہلے بھی ہاں ہوشمندی   تھی ابراہیم کو ہم نے عطا کی
ہم اس کو ہر طرح سے جانتے تھے   (حقیقت ہر طرح پہچانتے تھے) ۵۱
تمہیں وہ یاد ہے اس نے کہا تھا   اے میری قوم اور میرے ابا
بناؤ مورتیں کیسی کہ جن کے   ہوتے گرویدہ ہو کرتے ہو سجدے ۵۲
کہا ان نے ہمارے باپ دادا   انہیں کو پوجتے آتے نہیں کیا؟ ۵۳
کہا اس نے کہ تم گمراہ ہو سارے   تمہارے باپ دادا بھی تھے ایسے ۵۴
کہا ان نے کیا یہ سچ صحیح ہے   یا ٹھٹھا ہے کہ جو تونے کہی ہے ۵۵
کہا اس نے بلاشک رب تمہارا   وہ ہے جو رب ہے الارض و سما کا
میں اس پردے رہا ہوں حق گواہی   وہی میرا خدا ہے اور اللہ بھی ۵۶
خدا کی قسم ہے یہ رب تمہارے   چلوں گا چال توڑوں گا یہ سارے ۵۷
چنانچہ ان بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے   ہاں ابراہیم نے واں کر دیئے تھے

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ ۙ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ
الْاَخْسَرِيْنَ ۚ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ
بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَ
يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ
اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا
لَنَا عٰبِدِيْنَ ۚۙ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّ
نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۙ﴿٧٤﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِىْ
رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۧ﴿٧٥﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى
مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى

وہاں ان کے بڑے کو بس تھا چھوڑا   کہ شاید اس سے پوچھیں یہ ہوا کیا ۵۸
انہوں نے جب بتوں کا حال دیکھا   لگے کہنے خداؤں کو ہوا کیا
بڑا ہی کوئی ظالم ہے انوکھا   کیا جس نے ہے ان کا حال ایسا ۵۹
کہا بعضوں نے تھا اک شخص ایسا   جواں تھا اسطرح وہ کہہ رہا تھا
ہاں ابراہیم نام اس کا تھے کہتے   پکڑو لاؤ اسے کہنے لگے تھے ۶۰
کہ سب کے سامنے اس کی خبر لیں   ہے ہوتا حال کیا سب لوگ دیکھیں ۶۱
جب ابراہیم آئے سب نے پوچھا   کیا تو نے کیا یہ حال ایسا ۶۲
ہمارے کیوں خداؤں کو ہے توڑا   بتاؤ حال یہ ایسا کیا کیا
کہا سردار نے شاید کیا ہے   اسی سے پوچھ لو جو کچھ ہوا ہے
یہ سنتے ہیں اگر یہ بولتے ہیں   تمہارے ذہن کو گر تولتے ہیں ۶۳
ضمیر اپنی کو پلٹے لوگ سن کر   لگے کہنے دلوں میں اپنے اکثر
کہ ظالم خود ہی ہیں لیکن نہ سمجھے   یہی انصاف کے واضح ہیں قصے ۶۴
وہ شرمندہ ہوئے سر کرکے نیچا   پھر ابراہیم کو ان نے کہا تھا
بلا یہ تو بتاؤ کیوں کیا ہے   نہیں یہ بولتے تو جانتا ہے ۶۵
یہ ابراہیم نے پھر یوں کہا تھا   کہ حق کو چھوڑ کر ہو پوجتے کیا
تمہیں جو نفع ہرگز نہ پہنچائیں   کسی نقصان پر قادر نہ آئیں ۶۶
بہت افسوس تم پر اور ان پر   کہ پوجو تم جنہیں حق چھوڑ یکسر
نہیں کچھ عقل سے تمکو ہے یارا   (سمجھتے کچھ نہیں ہو یہ کرو کیا) ۶۷
کہا سب نے جلا ڈالو تم اس کو   حمایت اپنے معبودوں کی سمجھو
اگر کرنا ہے تو کچھ کر دکھاؤ   (تم ابراہیم کو زندہ جلاؤ) ۶۸
وہاں حکم آگ کو ہم نے دیا تھا   سلامت رکھ اسے اور سرد ہو جا ۶۹

وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ
الشّٰهِدِیْنَ ﴿٥٦﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ
اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِیْرًا
لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ
هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا سَمِعْنَا
فَتًی یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗ اِبْرٰهِیْمُ ؕ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا
بِهٖ عَلٰۤی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْۤا
ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ؕ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ
فَعَلَهٗ ۖ كَبِیْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا
یَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤی اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ
اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۙ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ
عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ یَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكُمْ شَیْـًٔا وَّلَا یَضُرُّكُمْ ؕ ﴿٦٦﴾
اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ

رکھ ابراہیم کو زندہ سلامت (ہوئی پھر اس طرح ان پر ملامت)
وہ چاہتے تھے کریں اس سے برائی مگر ناکامی ان کو پیش آئی ۷۰
تھا ان سے اسطرح ہم نے بچایا پھر ہمراہ لوطؑ بھی اس طرف آیا
جو برکت خوب والی سرزمین تھی جو ان کے واسطے یوں دلنشین تھی ۷۱
کئے اس کو عطا اسحاقؑ و یعقوبؑ مزید ہر ایک کو صالح کیا خوب ۷۲
امام ان کو بنایا دی بھلائی کریں احکام حق سے رہنمائی
ہدایت وحی سے ان کو عطا کی نمازوں کی زکاتوں کے ادا کی
عبادت وہ رہے کرتے ہماری (یہی کرتے رہے وہ عمر ساری) ۷۳
پھر ہم نے لوط کو حکم علم دے کر بچایا اس کو اس بستی سے یکسر
وہ جو بدکاریاں کرتی رہی تھی فجور و فسق میں جو بڑھ رہی تھی ۷۴
کیا داخل اسے پھر رحمتوں میں وہ صالح مرد تھا ان بستیوں میں ۷۵
یہی نوح کو نصیحت بھی عطا کی کرو تم یاد جب اس نے ندا دی
قبول اس کی دعا کرکے بچایا اور اس کے اہل سے صدمہ اٹھایا
بڑے ہی کرب میں وہ مبتلا تھے اسیر پنجۂ جور و جفا تھے ۷۶
مدد اس کو دی جب کہ قوم اسکی ہماری آیتیں جھٹلا رہی تھی
حقیقت میں برے تھے لوگ سارے کئے غرق ہم نے اور چن چن کے مارے ۷۷
اسی نعمت سے داؤدؑ و سلیمانؑ کئے ہم نے سرفراز اور دی شان
کرو وہ یاد جب اک کھیت پر وہ تھے کرتے فیصلہ دونوں کا دیکھو
کہ جس کو چر گئی کچھ بکریاں تھیں عدالت لگ گئی باتیں عیاں تھیں ۷۸
سلیمان نے صحیح واں تھا سنایا جو ہم نے اس طرح ان کو سجھایا
تھا حکم اور علم دونوں میں نمایاں کئے بڑھ فیصلے میں پر سلیمان

الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا
لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِينَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا
اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِينَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ
لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ
بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ
شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ
لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ
حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ
فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ
مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى
لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ
كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ

پرندوں اور پہاڑوں کو بیکسر　　کیے داؤدؑ کے ہم نے مسخر
تھے تسبیح رات دن اللہ کی پڑھتے　　یہ سارے کام ہم نے ہی کیے تھے ۷۹
تمہارے فائدے کو یہ عطا کی　　بنانے کی زرہ صنعت سکھا دی
بچالے تم کو تاکہ دوسروں سے　　کوئی جب مارنے کو تم پہ اترے
کیوں تم شکر رب کرتے نہیں ہو　　(عطا کیں نعمتیں اتنی ہیں تم کو) ۸۰
سلیماں کے لیے تند اس ہوا کو　　مسخر کر دیا بات اس میں دیکھو
جو اس کے حکم سے چلتی تھی اس جا　　تھیں جس میں برکتیں وافر مہیا ۸۱
ہم ہر شے کی حقیقت جانتے ہیں　　حقیقت ہر طرح پہچانتے ہیں
تھا اس کے جنوں کو تابع بنایا　　بہت کو حق کا تھا رستہ دکھایا
جو تھے اس کے لیے غوطے لگاتے　　بجا وہ دوسرے بھی کام لاتے
ہم ان سب پر تھے نگراں جانتے تھے　　(حقیقت حال کی پہچانتے تھے) ۸۲
یہی ایوبؑ کو نعمت عطا کی　　اور حکم و علم کی دولت اسے دی
کرو یاد اس نے جب حق کو پکارا　　کہ میں روگی ہوں ارحم میرے اللہ ۸۳
قبول اسکی دعا ہم نے عیاں کی　　جو تکلیف اسکی تھی اس سے نہاں کی
عطا اولاد کی پھر کی عنایت　　بہت اولاد اس کو اور رحمت
یہ کی ہم نے عنایت خاص اس پر　　سبق اہل عبادت سیکھیں یکسر ۸۴
اور اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ ذوالکفلؑ　　بہت صابر رہے یہ لوگ ذوالفضل ۸۵
کیا داخل تھا ان کو رحمتوں میں　　وہ صالح لوگ تھے ہر طور دیکھیں ۸۶
تھا مچھلی والے کو بھی پھر نوازا　　بگڑ کے قوم سے وہ جب چلا تھا
وہ سمجھا تھا نہ ہم پکڑیں گے اسکو　　(مگر پکڑا کیا ہم نے اسی کو)
یہ اس نے ظلمتوں میں جب ندا دی　　خلوص دل سے اس نے التجا کی ۸۷

اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذٰلِكَ
نُـْۨجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ
لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۗ اِنَّهُمْ
كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا
وَّرَهَبًا ۗ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۗ
كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ
كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا

سوا تیرے نہیں میرا خدا اور — توئی ہے پاک اللہ صاحب زور
میں بیشک ظالموں میں ہو گیا ہوں — خطا اپنی میں بے شک کھو گیا ہوں ۸۷
دعا منظور کی غم سے بچایا — یہی دستور مومنوں کا بتایا ۸۸
تھا زکریاؑ نے جب رب کو پکارا — نہ چھوڑ اللہ میرے مجھکو اکیلا
ہاں بیشک بہترین وارث توئی ہے — (عطا کرہاں مجھے بھی رب کوئی شے) ۸۹
دعا اس کی سنی اور ٹھیک مانی — کیا یحیی عطا کر مہربانی
درست اسکی ہاں بیوی کو کیا تھا — (عطا اسکو ہوا اس طور بیٹا)
یہ کرتے لوگ تھے نیکی کے سب کام — پکاریں ہم کو رغبت شوق سے عام
جھکے ہوتے تھے ہر دم میرے آگے — اسی وجہ سے ان کے بخت جاگے ۹۰
وہ بھی عفتؑ کی کی جس نے حفاظت — اسے روح پھونکدی کرکے عنایت
اسے اور اس کے بیٹے کو نشانی — بنایا دنیا بھر میں اک کہانی ۹۱
یہ جو اس وقت ہے امت تمہاری — حقیقت میں یہ اک امت ہے ساری
تمہارا رب ہوں میں میری عبادت — کرو ہروقت میں پاؤ سعادت ۹۲
مگر لوگوں نے کرکے کام ایسے — کیا امت کو ان نے ٹکڑے ٹکڑے
ہماری طرف ہی ہے سب نے آنا — جو ہوگا نیک مومن ہم نے جانا ۹۳
جو مومن لوگ کام اچھے کریں گے — ہماری طرف جو دل سے بڑھیں گے
نہ اس کے کام کی ناقدری ہوگی — یہ سب ہم لکھ رہے ہیں بات پکی ۹۴
نہیں ممکن ہلاکت جس پہ آئے — دوبارہ پھر پلٹ کر وہ دکھائے ۹۵
یہاں تک کھول دیں یاجوج ماجوج — بلندی سے اتر آئے بڑی فوج ۹۶
قریب آجائے پھر وہ وقت وعدہ — کیا لوگوں سے ہے جس دن کا پکا
پھٹے رہ جائیں گے دیدے پھر ان کے — رہے جو کفر میں ہر طور اکڑے

يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَ
هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ
الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا
ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ
هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا
مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا
اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ
الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ
لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا
عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ

کہیں گے ہائے بدبختی ہماری یہ ساری عمر غفلت میں گزاری
خطا کی ظلم تھا جو کچھ کیا ہے (ہمارے ظلم کی ہی یہ سزا ہے) ۹۷

بلاشک تم بھی اور معبود جن کو دلوں سے جان سے دن رات پوجو ۹۸
جہنم کا ہیں ایندھن اس میں جا کر بنائیں گے ٹھکانا سارے کافر

اگر یہ واقعی سچے خدا تھے جہنم میں نہ یہ اس طور جاتے
ہمیشہ سب نے اب رہنا وہیں ہے (ہر اک تم سے جہنم کا مکیں ہے) ۹۹

یہ پھنکاریں گے واں یہ حال ہوگا کوئی ان کی وہاں پر نہ سنے گا ۱۰۰
رہے وہ لوگ جو کرتے ہیں نیکی جنہیں پہلے سے ہی نیکی عطا کی

جہنم سے یقیناً دور ہوں گے نہ اس کی سرسراہٹ تک سنیں گے ۱۰۱
ہمیشہ اپنی من مانی کریں گے انہیں عیشوں میں وہ ہردم رہیں گے ۱۰۲

پریشانی کا وقت ان کو پریشاں نہ ہرگز کر سکے گا واں ہراساں
ملائک ان کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے یہ ان کو بر ملا واضح کہیں گے

تمہارا دن یہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا تجھ سے جو اللہ نے پکا ۱۰۳
وہ دن جس میں لپیٹیں آسمان کو کہ ہو طومار لپٹا جیسے دیکھو

کیا دنیا کو تھا جس طرح پیدا کریں گے ہم اسی شے کا اعادہ
یہ وعدہ تم سے ہے پکا ہمارا یقیناً پورا یہ ہو کر رہے گا ۱۰۴

زبور اندر لکھا پس از نصیحت زمین کے ہوں گے وارث نیک طینت ۱۰۵
یہ خوشخبری بڑی ہے بہت ساری عبادت جس نے کی ہو حق کی جاری ۱۰۶

بنا رحمت تجھے بھیجا جہاں میں یہ رحمت حق کی ہے دور زماں میں ۱۰۷
کہو ان سے ہے مجھ پر وحی آئی تجھے برحق خدا نے ہے بتائی

تمہارا صرف اک واحد خدا ہے کرو سجدہ اسے اس نے کہا ہے ۱۰۸

بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَآ
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ
اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ
الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ
بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾

اگر منہ پھیریں ان کو بتادو ہے دانش برابر میں نے کہا جو
نہیں میں جانتا کب شے کا وعدہ وہ جلدی دیر سے کب پورا ہوگا ۱۰۹
بلند آواز سے جو کچھ کہو تم نہ چھپ کر ہوئے ہوتے جو کرو تم
خدا سب جانتا پہچانتا ہے حقیقت ہر طرح کی جانتا ہے ۱۱۰
سمجھتا ہوں کہ ہے یہ وقت مہلت یہ فتنہ ہے تمہارے واسطے سخت ۱۱۱
کہو حق فیصلہ کر دے ہمارا بتاتے ہو جو تم کردے نتر
مقابل میں ہمارا رب مددگار سہارا ہے ہمارا وہ بہر کار ۱۱۲

تمام شد

آیاتها ٧٨ | سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ | رُکُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ
شَيْءٌ عَظِيْمٌ ① يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ

(۲۲) سورۃ الحج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ ہے سچا

خدا کے غضب سے لوگو ڈرو تم — قیامت کا ہے زلزلہ ہول اعظم ۱
کہ تم اس روز دیکھو گے یہ حقا — نہ دے گی دودھ ماں بچوں کو اصلا
حمل گر جائے گا ہر حاملہ کا — کسی کو نہ کسی کا ہوش ہو گا
نہ ہوں گے نشہ میں ہرگز پریشاں — عذاب اللہ کے سے ہوں گے ہراساں ۲
عذاب اللہ کا ہے بیشک بڑی شے — بڑا ہی سخت اس کا دبدبہ ہے
کچھ ایسے لوگ ہیں بے علم کہ جو — کریں جھگڑے خدا کی ذات پر وہ
وہ ہر شیطان سرکش کے ہیں پیرو — ہوتے ہرطرح سے ہیں وہ بے راہ رو ۳
بنائیں دوست جن کو بھی وہ اپنا — کریں گمراہ جہنم کی وہ لیں راہ ۴
اگر تم کو ذرا بھر شک ہو پیدا — کہ بعد از مرگ جینا کچھ نہ ہوگا
تمہیں یہ جان لینا چاہیے ہے — کہ مٹی سے تجھے پیدا کیا ہے
بنا نطفہ پھر اس سے ایک لوتھڑا — پھر اک گوشت کی بوٹی سے ہو نکھرا
جو رکھے شکل بھی بے شکل بھی ہو — بنایا اس لئے تاکہ یہ سمجھو
کہ ہم نطفہ کو رحموں میں ٹھہرائیں — کہ مدت خاص تک اس کو بنائیں
پھر اک بچے کی صورت میں نکالیں — تمہیں پوری جوانی تک پہنچا دیں
کوئی واپس بلایا جائے پہلے — کوئی پھر لمبی عمر اپنی کو پالے
کہ سب کچھ جانتے کے بعد بھی وہ — کہ کچھ معلوم ہو اس سے نہ اسکو

تخلیق انسان ۵

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝٢ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝٣ كُتِبَ
عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى
عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ
مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ
وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ
مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ
لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ
مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ
عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ
زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ
يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ وَّ
اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

یہ بھی دیکھا زمیں سوکھی پڑی ہے — جہاں بھی بارش اس پر ہو گئی ہے
پھبک اٹھی زمین اور پھول نکھرے — کیا خوش کن مناظر خوب نکلے ۵
یہ سب کچھ حق ہے کہ برحق خدا ہے — کرے زندہ وہ مردوں کو بجا ہے
وہ ہے ہر چیز پر قادر الٰہی — (اسی کی ہے جہاں میں بادشاہی) ۶
قیامت کی گھڑی آکر رہے گی — نہیں شک اس میں کچھ ہرگز ذرا بھی
ذرا بھر شک بھی کچھ اس میں نہیں ہے — اٹھے گا جو بھی قبروں میں مکیں ہے ۷
بہت ہی لوگ ہیں دنیا میں ایسے — نہیں علم و ہدایت جو کہ رکھتے
کتابوں کی حقیقت بھی نہ جانیں — جو ان سے روشنی آئے نہ مانیں
کریں جھگڑے وہ لوگوں کو لڑائیں — اکڑ کر راہ حق سے وہ ہٹائیں ۸
جہاں میں ان کی رسوائی بڑی ہے — قیامت کی گھڑی سر پر کھڑی ہے
عذاب النار سے دو چار ہوں گے — مزے ہر نوع عذابوں کے چکھیں گے ۹
یہ مستقبل ہے تیرا دیکھ ہشیار — کیا تیرے ہی ہاتھوں نے ہے تیار
وگرنہ حق کوئی ظالم نہیں ہے — کبھی وہ ظلم کرتا ہی نہیں ہے ۱۰ ع ۲۲ ۱۷
وہ بندے جو کنارے پر کھڑے ہیں — اگر ہوں فائدے آگے بڑھتے ہیں
مصیبت آگئی تو پھر گئے وہ — وہ واپس آگئے اپنی جگہ کو
گئی دنیا بھی انکی آخرت بھی — خسارہ پا گئے پائی نہ نیکی ۱۱
خدا کو چھوڑ کر جو ان کو چاہیں — وہ جو نیکی بدی ہرگز نہ لائیں
یہ گمراہی میں ان کی انتہا ہے — کہ نفع کی جگہ نقصان لیا ہے ۱۲
بڑا ہم جنس کو ہردم بلائیں — زیاں جو سود سے بڑھکر ہو جائیں ۱۳
برا ہے دوست ہم صحبت برا ہے — یہ واضح طور قصہ بر ملا ہے
خدا ان کو کہ جو ایمان لائیں — عمل اچھے کئے نیکی پہ آئیں

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي
اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٨﴾
ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي
الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ
اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ
اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ
الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ

انہیں جنت میں وہ داخل کرے گا — جہاں نہریں بہیں گی خوش رہے گا

کرے اللہ وہی جو کچھ وہ چاہے — وہ جو چاہے وہی ہاں کر دکھاتے ۱۴

گماں جس کو ہو دل میں یہ کہ اللہ — مدد دونوں جہاں میں نہ کرے گا

اسے چاہیے کہ رسی ایک لاتے — اور اس سے آسمان تک پہنچ جاتے

شگاف اس میں کرے اور اسکو دیکھے — گلے میں ڈال کر پھندا یا لٹکے

یہ دیکھے اسکی تدبیریں زبوں کیا — کیا غصے کو کر سکتی ہے ٹھنڈا

پسند اللہ کی جو نہ چیز آتے — اسے وہ روک لے کچھ کر دکھاتے ۱۵

کھلی باتیں ہیں قرآں میں نمایاں — ہوتی نازل خدا کی طرف سے یاں

ہدایت دے خدا جس کو وہ چاہے — جسے چاہے وہ سیدھی راہ دکھاتے ۱۶

وہ بندے جو کہیں ایمان لاتے — یہودی، صابئی وہ بن کے آتے

نصاریٰ اور مجوسی شرک والے — خدا ان سب کے سب احوال دیکھے

اور ان کے درمیاں روز قیامت — کرے گی فیصلے اسکی عدالت

خدا کی ہاں نظر میں ہے ہر اک شے — عیاں ہر چیز کو وہ دیکھتا ہے ۱۷

وہ جو کچھ آسمانوں میں نہاں ہے — یا جو کچھ بھی زمین اوپر عیاں ہے

یہ سورج دیکھ لو یہ چاند تارے — یہ کوہ و شجر و حیوانات سارے

بہت انسان اور مغضوب بندے — ہر اک شے کو نمایاں خود وہ دیکھے

جسے چاہے ذلیل و خوار کر دے — (مصیبت سے انہیں دوچار کر دے)

پھر اس کو دے سکے کوئی نہ عزت — جو چاہے وہ کرے اسکی ہے عظمت ۱۸ السجدہ

گروہ دو ہیں جو جھگڑا کر رہے ہیں — خدا اپنے کی بابت لڑ رہے ہیں

وہ بندے کفر کی راہ پر چلے جو — لباس نار پہنائیں گے ان کو

سروں پر کھولتا ڈالیں گے پانی — گلیں گی ان کی کھالیں تانہانی ۱۹

اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ
بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ
كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ
وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ
وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ
النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ
يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ
مَا يَشَآءُ ؕ ﴿۱۸﴾ السجدة هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۫
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ
يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ

اور ان کے پیٹ میں بھی نار ہو گی ۔۔۔ ہر اک شے گھل کے رہ جائے گی ان کی ۲۰

اور ہوں گے آہنی گرز ان کی خاطر ۔۔۔ عذاب ہو گا بڑا ہی ان کے سر پر ۲۱

وہ گھبرا کر جو نکلیں گے وہاں سے ۔۔۔ پریشاں حال میں سوز نہاں سے

دھکیلے جائیں گے اس میں دوبارہ ۔۔۔ چکھیں گے نار کے پھر وہ مزے کیا ۲۲

ادھر وہ لوگ جو ایمان لائے ۔۔۔ اور اچھے کام بھی کر کے دکھائے

انہیں جنت میں وہ داخل کرے گا ۔۔۔ وہ جنت جس میں نہریں ہونگی کیا کیا

وہاں سونے کے کنگن موتیوں سے ۔۔۔ ہوتے آراستہ انکو ملیں گے

لباس ان کے حریر خوشنما کے ۔۔۔ ملیں گے ان کو اس ایمان کے بدلے ۲۳

ہدایت پاک باتوں کی عطا کی ۔۔۔ انہیں راہ ہدیٰ ایسی دکھا دی ۲۴

وہ بندے کفر کی راہ پر چلے جو ۔۔۔ جو روکیں راہ حق سے مومنوں کو

اور انکی راہ میں مانع ہو آئیں ۔۔۔ وہ جو سوئے حرم ہاں دل سے جائیں

جسے ہم نے بنایا سب کی خاطر ۔۔۔ جہاں ہیں سب کے سب بندے برابر

حقوق ان کے برابر برملا ہیں ۔۔۔ مقامی ہیں یا اس کے ماسوا ہیں

سزا کے مستحق ایسے ہیں بندے ۔۔۔ ہٹیں جو اور ہٹائیں راہ حق سے

چلے گا اس طرح جو ظلم کی راہ ۔۔۔ مزا ایسے عذابوں کا چکھے گا ۲۵

جب ابراہیم نے کعبہ بنایا ۔۔۔ یہ ہم نے اس طرح اس کو بتایا

کوئی میرا شریک اس میں نہ لانا ۔۔۔ اسے پاکیزہ جا ہر نوع بنانا

طواف قیام رکوع و سجدہ خاطر ۔۔۔ ہوویں اس جگہ پر سب لوگ حاضر ۲۶

برائے حج یہ اذن عام دے دو ۔۔۔ کہ دور و تنگ ہر رستے سے پہنچیں

سوار و پیدل و ہر طرح ہر طور ۔۔۔ اب آؤ اس جگہ حق پر کرو غور ۲۷

کہ دیکھیں فائدے اس میں کیا ہیں ۔۔۔ رکھے ان کے لیے جو برملا ہیں

بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَ الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ
مِنْ حَدِیْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا
مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا ۗ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۲۲﴾
اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا
حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْۤا اِلَى الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَ هُدُوْۤا
اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ یَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ
لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِیْهِ وَ الْبَادِ ؕ وَ مَنْ یُّرِدْ
فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۵﴾
وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ
بِیْ شَیْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَ الْقَآىِٕمِیْنَ
وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ
یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ

مقرر چند دن ہیں جانوروں پر — وہ لیں نام خدا اللہ اکبر ۲۸

وہ خود بھی کھائیں اوروں کو بلائیں — فقیروں بیکسوں کو بھی کھلائیں

پھر اپنی دھوڑ دھوپ ہر طور جھاڑیں — کریں پوری وہ نذریں دم نہ ماریں

طواف خانہ حق بھی کریں وہ — قدیمی خانہ حق کو بڑھیں وہ ۲۹

یہ مقصد تھا کریں سب انکی عزت — بنائے جو نشاں ہیں بہر حرمت

یہ بہتر ان کے حق میں بدلا ہے — خدائے پاک نے برحق کہا ہے

حلال حق نے کئے ہیں تم پہ یکسر — مویشی جانور تم کھاؤ بہتر

سوا انکے جو بتلائے گئے ہیں — بتوں کی بندگی میں آرہے ہیں

کرو پرہیز مکر و زور سے تم — یہی تم کو ہے حکم رب عالم ۳۰

خدا کے راست رو بندے بنو تم — کسی مشرک کی راہ پر نہ چلو تم

کرے جو شرک رب مستعاں سے — وہ ایسا ہے گرا ہے آسماں سے

پرندے اچک لے جائیں گے اس کو — ہوا لے جا کے پھینکے دور بکھرے

کہ اس کے چیتھڑے اڑ جائیں ایسے — (کہ ہر کوئی دیکھنے والا یوں دیکھے) ۳۱

شعائر جو خدا کے دیکھ پاتے — بڑا ہی احترام ان کا دکھاتے

حقیقت اصل میں واضح ہوتی ہے — یہی تقوی ہے اور نیکی بڑی ہے ۳۲

اٹھاؤ فائدہ اک وقت تک تم — ہدی کے جانوروں سے ٹھیک، پیہم

انہیں بیت الحرم کے پاس لاؤ — انہیں قربان کرو حق راہ پاؤ ۳۳

ہر اک امت کی خاطر فائدہ ہے — کہ لیں نام خدا جیسے کہا ہے

ان حیوانوں پہ جو تم کو عطا ہیں — اسی کے نام پر وہ بسملا ہیں

تمہارا تو خدا واحد خدا ہے — اسی کے تم رہو تابع کہا ہے

بشارت ان کو دو جو عاجزانہ — بسر دن کر رہے ہیں فی زمانہ ۳۴

كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا
اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم
مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا
الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا
نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ
وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِندَ
رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ
عَلَيْكُمْ ۖ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا
قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَن
يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ
الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿٣١﴾
ذَٰلِكَ ۖ وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى
الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ
جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم

وہ بندے نام لیں جب انکے آگے لرز جاتے ہیں دل خوف خدا سے
مصیبت جب بھی کوئی ان پہ آتے بڑا ہی صبر وہ اس پر دکھاتے
وہ قائم کرتے ہیں حق کی نمازیں وہ اپنے رزق سے خیرات بھی دیں ۳۵
بناتے اونٹ اللہ کی نشانی بھلائی کی رکھی اس میں کہانی
خدا کا نام لو صف میں کھڑا کر کرو قربان اسے نام خدا پر
وہ اک جانب گرے جبکہ زمیں پر ہوا ذبح ہو وہ حق پر یقیں پر
وہ کھاؤ خود بھی اور ان کو کھلاؤ قناعت کرکے بیٹھے لوگ ہیں جو
انہیں بھی دو جو حاجت لے کے آتیں سوال اپنا تمہیں آکر سنائیں
مسخّر کر دیئے ہیں یہ تمہارے تمہارے واسطے ہیں کام سارے
کرو تا شکر حق ہر دم بجا تم (یہ سن لو بات واضح برملا تم) ۳۶
خدا کو گوشت اور نہ خون جاتے مگر تقویٰ جو دل میں اس کے آتے
مسخّر اس لئے وہ ہیں تمہارے ہدایت کے نمایاں ہیں اشارے
جہاں حق کی کرو بڑھ کر بڑائی کرو تکبیر رحمت ہاتھ آئی
بشارت ہے نکوکاروں کو حقا خدا کا حکم ہے ہر نوع سچا ۳۷
خدا حافظ ہو جو ایمان لاتے خدا نہ فاسق و کافر کو چاہے ۳۸
کرو تم جنگ لوگو صاف ان سے جو ظلم و جور کو بڑھ آئیں آگے
تمہاری مدد کو ہر دم خود خدا ہے وہ قادر ہے حقیقت جانتا ہے ۳۹
یہ وہ بندے ہیں جو ناحق گھروں سے نکالے ہاں گئے حق پر تھے پکے
یہ کہتے ہیں ہمارا رب الٰہ ہے قصور ان کا یہی ہے جو ہوا ہے
اگر لوگوں کے حق اک دوسرے سے دفاع ہم اپنی حکمت سے نہ کرتے
تو معبد، گرجے اور سب خانقاہیں مساجد جن میں ذکر حق سنائیں

ع ۲۴ ۱۷ ۱۲

منزل ۵ پارہ ۱۷

مِّنۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ
اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ (٣٤) ۙ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ
وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (٣٥)
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ
فِيْهَا خَيْرٌ ۖۗ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ
فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ (٣٦) لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ
الْمُحْسِنِيْنَ (٣٧) اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ (٣٨) ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ
يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ
لَقَدِيْرُ ۙ (٣٩) الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ

یہ سب مسمار ہو جائیں جہاں سے (نہ آئیں یاد یہ نام و نشاں سے)
مدد اللہ ضرور ان کی کرے گا مدد کو ان کی جو آگے بڑھے گا
خدا بے شک زبردست و قوی ہے اسی کو ہاں بہر نوع برتری ہے ۴۰
وہ بندے جن کو ہم خود دسترس دیں کریں قائم نمازیں دیں زکاتیں
امر معروف لوگوں کو سنائیں بری باتوں سے لوگوں کو ہٹائیں
خدا کے ہاتھ ہے انجام ان کا (معاملہ ہر طرح خوش کام ان کا) ۴۱
اگر یہ لوگ جھٹلاتے ہیں تمکو (کوئی پرواہ نہ ہرگز ان کی سمجھو)
کہ قوم نوحؑ و عادؑ ہاں ان سے پہلے ثمودؑ بھی تو جھٹلاتے رہے تھے ۴۲
وہ قوم ابراہیم و لوط نے بھی رسولوں کو تھا جھٹلایا ضروری ۴۳
اسی طرح سے قوم و اہل مدین یہ جھٹلاتے رہے ہر نوع و بہر فن
ہاں جھٹلایا تھا موسیٰؑ کو بھی ان نے نہ آئے راہ حق پر لوگ سنیئے
کچھ ہم نے ان کو مہلت دی یہ دیکھا کہ ہم نے کس طرح پھر ان کو پکڑا ۴۴
عقوبت کس طرح آئی ہماری تباہ کر دی تھیں بستیاں ان کی ساری
کہ الٹی ان کی چھتیں اب پڑی ہیں کنوئیں بیکار قصر الٹے پڑے ہیں ۴۵
یہ بھی تھے لوگ چلتے پھرتے سارے دل ان کا کان ان کے بھی تھے سنتے
حقیقت میں یہ سب کچھ دیکھتے ہیں مگر سینے میں دل اندھے ہوتے ہیں ۴۶
یہ بندے چاہتے ہیں بات جلدی عذاب آتے خدا سے ان پہ اب ہی
خدا وعدہ خلافی نہ کرے گا مگر اللہ کے ہاں اک دن ہے اتنا
شمار اس کا ہزار اک برس کا ہے (جسے بندہ نہ کوئی جانتا ہے ۴۷
بہت ہی بستیاں ظالم ادا تھیں انہیں مہلت بھی دی) اور پھر تباہ کیں
ہے آخر سب نے میرے پاس آنا (کئے اپنے کا بدلہ آکے پانا) ۴۸

حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ
النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ
بِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ
اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى
الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ
الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ
قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ
هِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ
بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ

أَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ
وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَ
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ
وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا
تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ
هِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَىَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِىْۤ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِىٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى
اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِىْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا
يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ﴿۵۳﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ
اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى
تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ
عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ
رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾
لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا
عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ

کہو ان سے کہ میں ہوں شخص آیا کہ جس نے وقت سے پہلے بتایا ۴۹
کہ جو ایمان لانیکی کرے گا وہ جاہ و مغفرت سے ہی جیتے گا
ہے ان کے واسطے عزت کی روزی خدائے پاک نے تقدیر کردی ۵۰
جو پھر آیات کو نیچا دکھائے یقیناً وہ جہنم میں ہی جائے ۵۱
کوئی پہلے رسول ایسا نہ آیا کوئی بھی یاں نہیں بھیجا ہے ایسا
کہ جس نے حق کی کی جب بھی تمنا خلل شیطان نے آکر نہ ڈالا
خلل اندازیاں شیطاں کرے جو مٹا دیتا ہے اللہ پاک اس کو
نمایاں اس کو ہو جاتی ہیں آیات علیم اور ہے حکیم اللہ سنو بات ۵۲
وہ شیطانوں کے فتنے کی خرابی بنا دیتا ہے وہ فتنہ شتابی
ہوئے دل روگ سے جن کے ہیں کھوٹے خدا ہاں ڈال دے سینے میں ان کے
حقیقت میں یہ ظالم دشمنی میں نکل آگئے گئے ہیں گمرہی میں ۵۳
حقیقت جان لیں یہ علم والے خدا ہی ان کے دل میں بات ڈالے
اگر ایمان لے آئیں خدا پر جھکیں دل ان کے گر حکم الہ پر
یقیناً حق دکھائے راہ سیدھی (جہاں میں بھی بڑے توقیر انکی) ۵۴
رہیں شک میں ہمیشہ لوگ کافر یہاں تک وہ گھڑی آجائے سر پر
اچانک یا وہ دن منحوس آئے عذاب اللہ کوئی ان پر اٹھائے ۵۵
خدا کی ہو گی اس دن بادشاہی کرے گا فیصلہ پھر خود الٰہی
جو مومن ہوں گے کام ان کے ہوں اچھے وہ جنت میں رہیں گے نعمتوں سے ۵۶
جنہوں نے کفر کا سامان پایا ہمارے حکم کو جھٹلا دیا تھا
وہ رسوا کن عذاب اللہ سے پائے نمایاں فیصلہ ان کا سنائے ۵۷
جنہوں نے راہ حق میں کی ہے ہجرت ہوئے وہ قتل یا پائی ہے رحلت

۱۷ ع ۲۲ ۱۴

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ
فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ
مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءًۖ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةًؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ
تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ
تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِىْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا
يُنَازِعُنَّكَ فِى الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَؕ اِنَّكَ لَعَلٰى

انہیں اچھا خدا خود رزق دیگا ۔ وہی رازق وہی مالک ہے انکا ۵۸

انہیں ایسی جگہ پہنچائے گا وہ ۔ کہ خوش ہو جائیں تک کر وہ اس کو

بلاشک ہے علیم اک ذات اسکی ۔ حلیم اک صفت بھی ہے بات اسکی ۵۹

یہ ان کا حال ہے ہاں لے جو بدلہ ۔ وہ بدلہ ایسا لے جیسا ہوا تھا

اگر اس پر ستم کوئی بڑھے گا ۔ مدد اللہ ضرور اسکی کرے گا

خدا ہے ہاں معافی دینے والا ۔ وہ مالک عفو کا ہے حق تعالیٰ ۶۰

یہ ہے کہ رات سے وہ دن نکالے ۔ وہ دن سے رات کے پردے اچھالے

وہ سنتا ہے ہر اک شے دیکھتا ہے ۔ (وہی ارض و سما کا بادشاہ ہے) ۶۱

وہ جھوٹے ہیں کہ جن کو حق یہ جانیں ۔ خدا کو چھوڑ کر حق ان کو مانیں

وہی اعلیٰ وہی ہر نوع بڑا ہے ۔ (وہی ہر چیز پر فرماں روا ہے) ۶۲

کیا تم کو نظر یہ بھی نہ آتے ۔ بلندی سے وہ پانی صاف لاتے

زمین سرسبز ہو جاتی ہے جس سے ۔ ہیں اس کی مہربانی کے کرشمے ۶۳

اسی کا ہے زمین و آسماں بھی ۔ وہ ہر شے جو ہے ان کے درمیاں بھی

وہی بے شک غنی ہے اور حمید ہے ۔ (اتارا اس نے ہی قرآن مجید ہے) ۶۴

نہیں تم دیکھتے ہو اسکی تقدیر ۔ تمہارے واسطے سب کچھ ہے تسخیر

وہ جو کچھ بھی زمیں میں ہو رہا ہے ۔ یہ کشتی سے بھی اک فائدہ دیا ہے

سمندر میں چلے دے حکم اس کو ۔ وہی تھامے ہوتے ہیں آسماں کو

نہیں گرتا زمیں پر آسماں کیا ۔ بجز حکم اس کے جو ہے درمیاں کیا

وہ بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے ۔ رؤف ہے اور رحیم ہر جا عیاں ہے ۶۵

اسی نے زندگی تم کو عطا کی ۔ اسی کے حکم سے ہے موت آتی

دوبارہ پھر وہی زندہ کرے گا ۔ ہوا انساں کیوں ایسا ناشکرا ۶۶

هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا
لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ
يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ

ہر اک امت کا ہے طرز عبادت | کہ اسکی پیروی سمجھیں سعادت ۶۷
کرو اس بات پر جھگڑا نہ ان سے | انہیں دعوت دو راہ پر تم ہو سیدھے
اگر وہ تم سے جھگڑیں ان سے کہدو | خدا سب جانتا ہے تم کرو جو ۶۸
تمہارے واسطے روز قیامت | خدا قائم کرے گا خود عدالت
کہ جس میں اختلاف ایسے ستاؤ | (صبر سے کام لو اور ٹھہر جاؤ) ۶۹
کیا تم جانتے یہ ہاں نہیں ہو | یہ دیکھو آسماں کو اور زمین کو
ہر اک شے جو کہ ان میں رونما ہے | خدا ہر چیز کو خود جانتا ہے
یہ سب کچھ اسکے ہاں لکھا ہوا ہے | کوئی مشکل وہاں نہ سد راہ ہے ۷۰
خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت | یہ بندے کر رہے ہیں با ارادت
سند جن کے لیے کوئی نہیں ہے | نہ اس کا علم ہے اور نہ یقین ہے
کوئی نہ ظالموں کا ہو مددگار | (کریں جو آیتوں کا صاف انکار) ۷۱
کوئی ان کو جو سوئے حق بلائے | ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے
بگڑ جاتے ہیں دیکھو ان کے چہرے | کریں انکار اور اس پر ہیں لڑتے
قریب ہے ان پہ حملہ کرکے آئیں | جو ان کو آیتیں پڑھکر سنائیں
کہو تم ان کو بدتر شے بتادوں | وہ کیا ہے آگ ہے واضح سنادوں
کیا ہے اس کا ان سے حق نے وعدہ | قبول حق سے جو منکر ہوا آ
بہت ہی ہے برا جانو ٹھکانا | (کہ جس میں کافروں نے بس ہے جانا) ۷۲
سنو لوگو مثال اک میں سناؤں | جسے تم پوجتے ہو میں بتاؤں
سوا میرے یہ سارے ہو اکٹھے | نہ اک مکھی بھی پیدا کر سکیں گے
اگر مکھی کوئی شے چھین لیوے | چھوڑا سکتے نہیں یہ اس سے مل کے
یہ دیکھو طالب و مطلوب کمزور | گئے گزرے ہیں تم اس میں کرو غور ۷۳

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿٧٤﴾
اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ
النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿٧٥﴾ یَعْلَمُ مَا
بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ
اسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ السجدة وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی
الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ اِبْرٰهِیْمَ ؕ
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِیْ هٰذَا
لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ وَتَكُوْنُوْا
شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ ۚۖ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ
فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿٧٨﴾ ع

خدا کی قدر ہے ان نے نہ جانی | نہ جانی جس طرح چاہیے پہچانی
حقیقت یہ ہے قوت اور عزت | خدا کے پاس ہے اس کی حقیقت ۷۴
وہی سب پر زبردست و قوی ہے | اسی کو ہر طرح کی برتری ہے
فرشتوں کو وہ دے پیغام بھیجے | یہ کام اپنے وہ بندوں سے بھی خود لے
وہ سنتا بھی ہے اور خود دیکھتا ہے | نہاں جو چیز ہے جو برملا ہے ۷۵
وہ آگے پیچھے ہر شے جانتا ہے | حقیقت حال کی پہچانتا ہے
رجوع اسکی طرف کرتی ہے ہر شے | کہ ہر اک چیز کا مالک وہی ہے ۷۶
اے بندو نیک خو ایمان والو | رکوع سجدے خدا اپنے کو کرلو
اسی کی بندگی ہر دم کرو تم | ہاں نیکی کی طرف ہر دم بڑھو تم
فلاح شاید تجھے حق سے عطا ہو | (عطا اللہ کی تجھکو رضا ہو) ۷۷
جہاد اللہ کی راہ میں کرو تم | بڑھو جیسے کہ حق ہے حق بڑھو تم
خدا نے تم کو ہی جو چن لیا ہے | کوئی نہ دین کی تنگی بپا ہے
تم ابراہیم کی ملت پہ قائم | دل و جاں سے رہو قائم بدائم
تمہارا نام مسلم اس نے رکھا | ہے اب بھی اور پہلے بھی یہی تھا
رسول اللہ کا تم پر گواہ ہو | گواہ تم دوسروں پر برملا ہو
کرو قائم نمازیں دو زکاتیں | رکھو اللہ سے وابستہ باتیں
تمہارا ہے وہ مولا بہت اچھا | مدد ہے دینے والا سب سے اعلیٰ ۷۸

تمام شد

آيَاتُهَا ١١٨ | سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ① الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ② وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ④ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ⑤ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ⑥ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑦ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ⑧ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ⑨ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ⑩ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑪ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ⑫ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑬ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ

اٹھارہواں پارہ

(۲۳) سورۃ مومنون

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

فلاح پائی یقیناً مومنوں نے ۱ نمازوں میں خشوع رکھا جنہوں نے ۲

وہ لغویات سے ہیں دور رہتے ۳ زکاتیں ہر طرح سے ہیں وہ دیتے ۴

حفاظت شرمگاہوں کی ہیں کرتے ۵ سوائے بیویوں کے عورتوں سے

جو ان کی ملک ہیں اور وہ یمینؔ ہیں ملامت کے لئے قابل نہیں ہیں ۶

جو ہو اس کے علاوہ حد سے باہر (گناہ ہے ہر طرح سے سمجھیں وہ ظاہر) ۷

امانت عہد و پیماں کا رکھیں پاس ۸ نمازوں کی حفاظت کا ہو احساس ۹

یہی میراث حاصل کر سکیں گے یہی فردوس کے مالک بنیں گے ۱۰

یہی فردوس کے مالک بنیں گے سدا فردوس میں یہ ہی رہیں گے ۱۱

بنایا ہم نے مٹی سے ہے انساںؔ ۱۲ پھر اک محفوظ ٹپکی بوند انیساں ۱۳

پھر اس کو لوتھڑے کی شکل دے دی بنی پھر لوتھڑے سے ایک بوٹی

پھر اس سے ہڈیاں ہم نے بنائیں تہیں پھر گوشت کی اس پر چڑھائیں

پھر اک مخلوق یوں ہم نے بنائی جو انسانوں کی صورت نظر آئی

ہے وہ برکت کا مالک حق تعالیٰ ہے سب کاری گروں سے بڑھ کے اعلیٰ ۱۴

ضروری پھر ہے مرنا سب نے حقاً ۱۵ قیامت کو اٹھیں گے پھر دوبارہ ۱۶

یمین: ملکیت

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ﴿۱۴﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَیِّتُوْنَ ؕ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ یَوْمَ
الْقِیٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ
طَرَآئِقَ ۖۗ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِیْنَ ﴿۱۷﴾ وَ اَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۖۗ وَ
اِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ ۚ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِیْهَا فَوَاكِهُ
كَثِیْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ ۙ وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ
سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِنَّ
لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهَا
وَ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ كَثِیْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ ۙ وَ
عَلَیْهَا وَ عَلَی الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یُرِیْدُ

تمہارے واسطے ہم نے بنائے | فلک پر سات رستے ٹھیک آئے
کہ ہم تخلیق سے نابلد نہ تھے | (سمجھ لو جان لو جذب نہاں سے) ۱۷
اتارا آسمان سے کہ ہم نے پانی | صحیح مقدار سے با مہربانی
زمیں پر ہم نے پھر اس کو ٹھہرایا | اسے پھر جس طرح چاہا چھپایا ۱۸
پھر اس پانی سے پیدا کر دیئے باغ | کھجوروں کے انگوروں کے بہر راغ
بڑے پھل عمدہ باغوں میں بنائے | مزے سے ان کو تا ہر کوئی کھائے ۱۹
شجر وہ بھی کیا ہے ہم نے پیدا | کہ جو ہے طورِ سینا سے ہے نکلتا
ہے جس میں تیل بھی ہے اور کھانا | بڑا عمدہ وہ سالن سب نے جانا ۲۰
تمہارے واسطے پیدا ہیں حیواں | سبق ان میں بھی اک رکھا ہے پنہاں
ہے ان کے پیٹ میں اک چیز پنہاں | اسی سے ہم پلاتے دودھ ہیں یاں
بہت سے اور بھی ہیں فائدے ہاں | انہیں کھاؤ سواری بھی کرو واں ۲۱
کرو تم کشتیوں پر بھی سواری | خدا کی نعمتیں ہیں بہت ساری ۲۲
پھر ہم نے نوحؑ کو سوئے قوم بھیجا | اور اس نے قوم اپنی کو کہا تھا
کرو لوگو خدا کی تم عبادت | اسی سے مانگو ہردم استعانت
نہیں کوئی خدا اس کے سوا اور | کیوں ڈرتے نہیں ہو اور کرو زور ۲۳
جو تھے منکر لگے کہنے وہ سردار | کہ ہے یہ شخص ہم جیسا ہی بیکار
غرض اس کی ہے تم پر برتری لے | اگر چاہتا خدا آتے فرشتے
نہ ہم نے باپ دادا سے سنا ہے | (خدا کوئی ہے یہ کہتا کیا ہے) ۲۴
ہاں اس کو کچھ جنوں سا ہو گیا ہے | ٹھہر جاؤ کہ اب ہوتا کیا ہے ۲۵
کہا پھر نوح نے اے میرے اللہ | تیری تکذیب کی ان نے ہے دیکھا
مدد مجھکو دے تو ان کافروں پر | بڑے مردود ہیں یہ حد سے بڑھکر ۲۶

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ

فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ

كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚ

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ

مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ

کیا وحی اسکو اور اسکو کہا تھا یہ قصہ اس پہ واضح کر دیا تھا
ہمارے سامنے کشتی بنائے مطابق وحی کے اس کو چلائے
ہمارا حکم پھر جس وقت ہو گا تنور اُبلے گا دیکھے گا ہوا کیا
تو اس کشتی میں ہرشے جوڑا جوڑا بٹھالے خود سوار اس میں تو ہوجا
لے سب اہل و عیال اپنے بھی سارے سوائے ان کے جو منکر ہیں ہمارے
کہ جن کے حق میں دائم فیصلہ ہے جو ظالم ہیں کہ ظلم ان نے کیا ہے
مجھے کچھ ان کے بارے میں نہ کہنا انہوں نے غرق ہو کر ہی ہے رہنا ۲۷
سمیت ان ساتھیوں کے کر سواری کرے ہر وقت دل سے شکر باری
خدا کو حمد ہے یہ وقت آیا کہ اس نے ظالموں سے ہے بچایا ۲۸
یہ کہہ مجھکو اتار اس جگہ اللہ جو برکت والی ہو جگہ ہاں اعلیٰ
توئی بہتر جگہ ہے دینے والا توئی ہرشے کا مالک سہارا ۲۹
نشانیاں ذکر میں واضح عیاں ہیں بڑی ہی آزمائش کے نشاں ہیں
کیا کرتے ہیں ہم تو آزمائش (کہ جو ہو ہر طرح وجہ ستائش) ۳۰
پھر اس کے بعد اور اک دور آیا رسولؑ اک اور ان سے تھا اٹھایا
کہا اس نے کہ اللہ کی عبادت کرو تم اس میں ہے برحق سعادت
نہیں کوئی سوا اس کے الٰہ اور ۳۱ (ڈرو لوگو کرو اس بات پر غور) ۳۲
کہ بول اس قوم کے سردار اٹھے ہوتے منکر چلے وہ راہ الٹے
کیا انکار سرداروں نے ہمارا لقائے حق کہا ہے جھوٹ سارا
انہوں نے آخرت کو جھوٹ جانا لگے کہنے بڑے ہو کر توانا
انہیں دنیا میں آسودہ رکھا تھا بہر نوع حال ہر طرح تھا اچھا
کہا یہ بھی بشر ہے ہم ہی جیسا جو تم کھاؤ وہی یہ بھی ہے کھاتا

ع ۲۲ ۱۸ ۲

وقف لازم

وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ یَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَ لَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
اَیَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا
اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾
اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَ نَحْیَا وَ مَا نَحْنُ
بِمَبْعُوْثِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا
وَّ مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا
كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ ﴿۴۰﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا
اٰخَرِیْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا یَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا
كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ جَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ ۚ
فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَ اَخَاهُ

جو تم پیتے ہو یہ پیتا وہی ہے — تجھے اس بشر سے کیا آگہی ہے ۳۳

اطاعت اس بشر کی گر کرو گے — یقیناً تم خسارے میں رہو گے ۳۴

یہ کہتا ہے کہ مرکر ہو گے مٹی — نہ پنجر ہڈیاں باقی رہیں گی

اٹھائے جاؤ گے تم بعد اس کے ۳۵ بعید از عقل ہیں سارے یہ قصے ۳۶

کیا جو بارہا ہے تم سے وعدہ — سراسر جھوٹ ہے سچ نہ ذرا سا

سمجھ لو زندگی ساری یہی ہے — یہی مرنا ہے جینا زندگی ہے

نہیں ہرگز اٹھائے جانے والے ۳۷ یہ بندہ افترا اللہ پہ باندھے

نہیں ہم ماننے والے کبھی بھی — (سراسر بات ہے جھوٹی یہ اسکی) ۳۸

کہا پھر اس نے سن اے مرے اللہ — میری تکذیب کی نصرت تو فرما ۳۹

ہوا ارشاد وقت ایسا نہیں دور — کہ پچھتائیں گے سب یہ ہو کے رنجور ۴۰

بالآخر ٹھیک کڑکا ایک آیا — مطابق حق کے ٹھیک اس نے اٹھایا

بنا کر کچرا ہم نے پھینک ڈالا — اے ظالم قوم تو دنیا سے مٹ جا ۴۱

پھر اس کے بعد قومیں اور آئیں — معین وقت پر ہم نے اٹھائیں ۴۲

نہ پہلے وقت سے کوئی ختم ہوئی — اور اسکے بعد بھی ٹھہری نہ کوئی ۴۳

رسول اللہ کے پے در پے جو آئے — ہمارے حکم برحق واقعی لائے

وہ جھٹلاتے رہے حق کی صداقت — انہیں دیتے رہے ہم بھی ہلاکت

جہاں میں رہ گیا ان کا فسانہ — پڑی پھٹکار جن نے حق نہ مانا ۴۴

پھر ہم نے موسیٰ بھائی اس کا ہارون — سند دے کر تھے بھیجے مع قرائن ۴۵

سوئے فرعون و سرداراں وہ آئے — تکبر قوم نے آخر دکھائے

بڑے سرکش تھے وہ سردار سارے — وہ اپنی سرکشی میں تھے نہ ہارے ۴۶

بڑی کی سرکشی کہنے لگے وہ — ہاں موسیٰ اور اس ہارون بھی ا

هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ
مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ ۚ فَقَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾
فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ
مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ
قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ ؕ وَاِنَّ
هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا
لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ ۙ
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ۙ
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ۙ وَالَّذِيْنَ

کہ ہم جیسے ہیں وہ انساں دونو | ہیں ہم جیسے بشر مانیں ہم ان کو

پھر انساں بھی کہ جس کی قوم ساری | کرے خود بندگی جو کہ ہماری ۴۷

انھوں نے ان کو جھٹلایا ستایا | انہیں بھی ہم نے مٹی میں رلایا ۴۸

کتاب حق تھی موسیٰ کو عطا کی | لکھی تھیں جس میں باتیں سب بھلا کی ۴۹

بناتے ہم نے مریمؑ ابن مریم | نشان حق یہ واضح طور محکم

مقام اونچے پہ ان کو ہم نے رکھا | سکون تھا چشمہ آب صفا تھا ۵۰

سنو پیغمبرو حق بات پاؤ | حلال اشیاء و طیب چیز کھاؤ

عمل اچھے کرو یہ حق بجا ہے | تمہارے کام وہ سب جانتا ہے ۵۱

یہ امت اک ہی ہے امت سنو تم | تمہارا رب ہوں میں مجھ سے ڈرو تم ۵۲

پھر آئے بعد میں بندے تمہارے | وہ ٹکڑے ٹکڑے کرکے دین سدھارے

ہر ایک اپنی لگن میں ہی مگن ہے | اسی میں غرق اور سایہ فگن ہے ۵۳

انہیں رہنے دو غفلت میں سراسر | کہ تا آجائے وقت ان پر مقرر ۵۴

سمجھتے ہیں کہ دے کر مال و اولاد | مدد کرتے ہیں ہم رکھتے ہیں آباد ۵۵

نہیں ان کو شعور اس کا نہیں ہے | سمجھتے یہ نہیں نیکی کہیں ہے ۵۶

وہ جو لوگ اپنے اللہ سے ہیں ڈرتے | اور اس کا ہی ہمیشہ دم ہیں بھرتے

وہ ہیں کچھ اور ہی بندے خدا کے | ہیں جن کے دل میں نیکی کے ارادے ۵۷

بھلائی کی طرف جو دوڑ آئیں | ڈریں رب سے وہ سبقت اسمیں پائیں

وہ جو آیات پر ایمان لائیں ۵۸ | کسی کو نہ شریک حق بنائیں ۵۹

جو دے سکتے ہیں وہ کچھ دے رہے ہیں | دل ان کے خوف حق سے کانپتے ہیں

پلٹ کر ہم نے ہے اس طرف جانا | (وہی پھر آخری ہوگا ٹھکانا) ۶۰

وہ نیکی کی طرف ہاں دوڑ آئیں | کریں کوشش کہ سبقت اس میں پائیں ۶۱

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا
اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾
اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ
فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ
هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ
بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ
اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ
بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ
جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ
يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ
كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ

نہیں تکلیف دیتے حد سے بڑھکر   ہر اک کے کام ہے وسعت کے اندر
کتاب اک ہے ہمارے پاس موجود   جو حق حق کہہ سناتی ہے زیاں سود
کسی جان پر بھی نہ ہرگز ظلم ہوگا   (کرے گا جو وہی پائے گا بدلہ) ۶۲
مگر اس حال سے دل بے خبر ہیں   نہ کچھ اعمال سے وہ بہرور ہیں
ہیں ان کے کام سارے مختلف سے   کئے جاتے ہیں یہ کرتوت ایسے ۶۳
عذاب اللہ کا جب ان پہ ہوگا   کئے اپنے کا جب پائیں گے بدلہ
تو ڈکرانا شروع کردیں گے سارے   کہ ہائے ہم گئے ہر طور مارے ۶۴
کرو بند اپنی فریادو فغاں کو   مدد کوئی نہیں خورد و کلاں کو ۶۵
ہماری آیتیں سنتے تھے جب تم   تو الٹے پاؤں ہو جاتے تھے برہم ۶۶
تکبّر میں نہ خاطر میں تھے لاتے   چوپالوں میں تھے تم باتیں بناتے
بڑے بکواس تم بکتے رہے تھے   (چکھو بدلے بس اب اپنے کئے کے) ۶۷
نہ غور ان نے کبھی اس پر کیا تھا   کہ جو پیغمبروں نے آکہا تھا
وہ لائے بات کوئی ان پہ ایسی   نہ جو اسلاف نے ان کے سنی تھی ۶۸
رسول اللہ کو یہ نہ مانتے تھے   بھدکتے تھے نہ حق پہچانتے تھے ۶۹
یا کہتے تھے کہ وہ مجنوں آئے   نہیں بلکہ وہ حق پیغام لائے
یہ حق ہی ناگوار اکثر کو آیا   (کہ سیدھا راستہ ان نے بھلایا) ۷۰
اگر حق خواہشات انکی پہ چلتا   زمین و آسماں برباد ہوتا
ہم ان کا ذکر ان سے جوڑتے ہیں   یہ اپنے ذکر سے منہ موڑتے ہیں ۷۱
کیا تو ان سے اب کچھ مانگتا ہے   تیرے رب کا دیا تجھکو بڑا ہے
وہی اچھا ہے رازق دینے والا   وہی رازق ہے اعلیٰ سب سے اعلیٰ ۷۲ ع
تو سیدھے راستے پر ہے بلاتا   انہیں راہ ہدایت ہے دکھاتا ۷۳

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ
بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ؕ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ
خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۗ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ
اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ
رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا
اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع
وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ
اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ
قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ

مگر جو آخرت کو حق نہ مانیں وہ راہ راست کو سیدھا نہ جانیں ۷۴

اگر رحمت کریں ہم ان پہ اپنی ہٹا دیں مشکلیں ہم ساری انکی

بھک جائیں گے اپنی سرکشی میں رہیں گے مبتلا یہ گمرہی میں ۷۵

عذابوں میں انہیں ہم نے ہے رکھا مگر تکتے نہیں ہیں راہ سیدھا

جھکے اس کے نہ آگے عاجزی کی (نہ ان کی صورت حالات بدلی) ۷۶

جب حالت اس طرح پر پہنچ جائے عذاب اللہ کا ایسا ان پہ آئے

یکایک تم یہ دیکھو گے کہ حالت ہوئے ہر چیز سے مایوس اس وقت ۷۷

خدا نے ہے تجھے سمع و بصر دی دیا دل سوچنے کو بھی خبر دی

مگر اس کا نہیں تم شکر کرتے نہ اسکی نعمتوں کا دم ہو بھرتے ۷۸

اسی کی طرف ہے جمع ہو جانا کئے اپنے کا بدلہ اس سے پانا ۷۹

وہی ہاں زندگی دے موت بھی دے اسی سے رات دن کے ہیں یہ چرچے

وہی ہے جو تجھے دنیا میں لایا اور ہر سو اس نے ہی تم کو بڑھایا ۸۰

مگر یہ بات وہ ہی کہہ رہے ہیں جو ان سے پہلے کے بھی کہہ چکے ہیں ۸۱

کہ جب ہم مرکے مٹی میں ملیں گے یہ پنجر ہڈیاں گل سڑ رہیں گے

تو ہم کو کیسے وہ زندہ کرے گا بہت سنتے رہے ہیں ایسا قصہ ۸۲

رہے سنتے ہمارے باپ دادا یہ افسانہ پرانا ہو گیا کیا ۸۳

کہو ان سے یہ آبادی زمیں پر بنائی کس نے ہے بتلاؤ آکر ۸۴

کہیں گے ہے یہ اللہ نے بنائی کہو پھر ہوش کیوں تم کو نہ آئی ۸۵

یہ پوچھو ان سے ہفت افلاک اور عرش ہے مالک کون اس کا عرش تا فرش ۸۶

کہیں گے صاف مالک خود ہے اللہ کہو پھر کیوں نہیں ڈرتے ہو واللہ ۸۷

کہو ان سے کہ گر تم جانتے ہو عیاں ہر چیز پر قدرت ہے اس کو

ع ۲۲ ۱۸ ۴

وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾
قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَ
لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ
مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ
لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى
اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

جہاں میں کون ہاں پشت و پناہ ہے بتاؤ کون؟ وہ اس کے سوا ہے ۸۸
کہیں گے یہ ضرور اللہ کی ہے شان کہو دھوکا ہوا پھر کیا لبا مان ۸۹
سب امر حق تو ان کے سامنے ہے یہ جھوٹے ہیں کوئی پنہاں نہیں شے ۹۰
بنائی حق نے ہے اپنی نہ اولاد نہ کوئی دوسرا رب ہے رکھو یاد
اگر یہ ایسا ہوتا ہر خدا پھر وہ لے مخلوق اپنی جاتا یکسر
یا پھر اک دوسرے پر چڑھ کے آتے (خدا زور اس طرح اپنا دکھاتے)
خدائے پاک ان باتوں سے ہے دور سمجھ بیٹھے ہیں جو یہ لوگ معذور ۹۱
وہ سب پیدا و پنہاں جانتا ہے مبرا شرک سے رب العلا ہے ۹۲ ۱۹ ع ۲۳ ۵
دعا حق سے کرو گر وقت آتے کہ جن کی دھمکیاں اللہ سناتے
مری موجودگی میں گر وہ آتے ۹۳ مجھے ان ظالموں میں تو نہ پاتے ۹۴
حقیقت ہے تمہارے سامنے بھی اگر لے آئیں دیں ہم جس کی دھمکی
ہمیں قدرت ہے پوری ہر طرح سے (دکھا سکتے ہیں ہر شے اور تو دیکھے) ۹۵
کرو دفع طریقہ سے برائی جو ہو اچھی روش دیوے دکھائی
ہمیں معلوم ہیں باتیں وہ ساری بناتے ہیں یہ ظالم تجھ پہ بھاری ۹۶
دعا حق سے کرو ہر دم الٰہی مری اللہ کرو پشت و پناہی
شیاطین سے مجھے اللہ پناہ دے اور ان اکساہٹوں سے بھی بچالے ۹۷
کہ میرے پاس تک ہرگز نہ آئیں (کسی نوع نہ کوئی صورت دکھائیں) ۹۸
یہ اپنی حرکتوں سے باز آئیں یہاں تک کہ یہ وقت مرگ پائیں
کہیں گے پھر یہ رو رو کر اے اللہ ہمیں دنیا میں پھر بھیجو دوبارہ ۹۹
جسے میں چھوڑ آیا ہوں خدایا مجھے واں بھیج دے کرداں میں آیا
میں اچھے کام ہر طرح کروں گا (عبادت میں تری ہر دم رہوں گا)

هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ
قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا
فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ
وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى
الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ
مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا
كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا
تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا
قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا
ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ
فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ

نہیں ہرگز نہیں یہ بک رہے ہیں ۔ ہم ان کی ہر ادا کو تک رہے ہیں
اب ان کے پیچھے اک برزخ ہے حائل ۔ کہ جب تک یوم حق آئے نہ بالکل ۱۰۰
اسی جگہ یہ برزخ میں رہیں گے ۔ پھر اسکے بعد اس دن کو اٹھیں گے
یونہی پھر صور پھونکا جائے گا جب ۔ رہے گا درمیاں رشتہ نہ پھر تب
نہ پوچھے گا کوئی اک دوسرے سے ۔ (کہ کیا کیا آج آیا ان کے حصے) ۱۰۱
یہاں جو پلڑے ہوویں گے بھاری ۔ فلاح دے گا انہیں وہ آپ باری ۱۰۲
وہ جن کے پلڑے ہلکے اٹھیں گے ۔ وہی ہوں گے جو گھاٹے میں رہیں گے
جہنم میں رہیں گے وہ ہمیشہ ۔ جھلس جائے گا جسم اور ان کا چہرہ
کہ چاٹی جائے گی چہرے کی بھی کھال ۱۰۳ نکل آئیں گے جبڑے ہو برے حال ۱۰۴
کہیں گے ہم انہیں کیا تم وہی ہو ۔ جو جھٹلاتے تھے میری آیتوں کو ۱۰۵
کہیں گے اس جگہ یہ لوگ سارے ۔ بڑی زاری سے پھر اے رب ہمارے
یہ بدبختی تھی جو چھائی ہوئی تھی ۔ یہ بے شک اک ہماری گمرہی تھی ۱۰۶
خداوندا ہمیں اب تو بچالے ۔ نہ ہرگز پھر قصور ایسے کریں گے
دوبارہ گر قصور ایسے کریں گے ۔ بہت ظالم ہی ہوں گے اور گندے ۱۰۷
جو اب اللہ انہیں اس طرح دیگا ۔ رہو تم دور ہٹ جاؤ تھے گمراہ
نہ ہرگز بات اب مجھ سے کرو تم ۔ وہی ہو لوگ جو ہوتے تھے برہم ۱۰۸
کہ جب بندے ہمارے تھے یہ کہتے ۔ ہم ایمان لائے اللہ مغفرت دے
رحیم ہے ذات تیری رحم فرما ۔ تو ہی سب سے بڑا ہے رحم والا ۱۰۹
مذاق اس بات پر تم نے اڑایا ۔ صفا کا راستہ سارا بھلایا
یہانتک ضد نے یوں تم کو بھلایا ۔ کبھی اللہ نہ تم کو یاد آیا ۱۱۰
مذاق اس پر رہے کرتے تھے سارے ۔ اور اچھے کام سے تم لوگ بارے

لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ
سِخْرِيًّا حَتّٰۤى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ
تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا ۙ اَنَّهُمْ
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ
سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ
الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا
وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

اٰيَاتُهَا ۶۴	سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

جزا اس چیز کی ہم نے انہیں دی   دکھائی ہر طرح سے ان کو نیکی
وہی اب کامیاب آخر ہوتے ہیں   (وہی اللہ کی جانب بڑھ رہے ہیں) ۱۱۱
پھر اللہ ان سے پوچھے گا بتاؤ   زمین پر سال گزرے کتنے تم کو ۱۱۲
کہیں گے ایک دن یا اس کا حصہ   وہاں ٹھہرے نہیں اس سے زیادہ
یہ گننے والوں سے ہی پوچھ لیجئے   کہ کتنی دیر ہم دنیا میں ٹھہرے ۱۱۳
کہو تھوڑا ہی عرصہ تم جو ٹھہرے   سمجھ لیتے نہ ہوتے کاش بہرے ۱۱۴
سمجھتے تھے فضول آتے جہاں میں   پلٹ جانا نہیں ہے اس مکاں میں ۱۱۵
ہے بالاتر خدا ہر شے سے حقا   وہی ہے بادشاہ ارض و سما کا
سوا اس کے نہیں ہے کوئی اللہ   وہی ہے عرش کا مالک اکیلا ۱۱۶
جو ساتھ اس کے کوئی معبود لائے   دلیل اس میں کوئی اپنی نہ پائے
حساب اس کا خدا برحق کرے گا   فلاح کافر نہ کوئی پاسکے گا ۱۱۷
کہو اللہ مرے درگذر فرما   رحیم ہے تو توہی ہے رحم والا ۱۱۸ ع۲۳ ۶ ۱۸

تمام شد

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝١ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ
وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ اَلزَّانِيْ
لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ
اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً
اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٤ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ وَ
الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ
اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٦ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٧ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ
تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٨ وَ

(۲۴) سُورۃ النّور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

یہ سورت ہم سے نازل برملا ہے — فرض ہم نے یہ تم پر کر دیا ہے ۱

ہیں اس میں صاف صاف آیات روشن — کہ شاید تم سنیں سیکھیں جو ہے فن

جو زانیہؔ زن ہو یا زانی ہووے مرد — ہر اک کو کوڑا سو سو ہے سزا حد

اور ان پر ترس پھر ہرگز نہ کھانا — خدا کے دین میں بدلہ ہے پانا

اگر ایمان ہو پکا خدا پر — ہو* روز آخرت روز جزا پر

سزا کے وقت مومنوں میں سے کچھ لوگ — وہاں موجود ہوں دیکھیں ہیں کیا روگ ۲

نکاح زانی کرے ہاں زانیہ سے — یا مشرکہ سے نکاح مشرک کا ہووے

نہ زانیہؔ کا نکاح جز زانی ہووے — یا مشرک سے نکاح ہوتے ہیں انکے

حرام ہے اہل ایمان پر نکاح صاف — (ہاں ان سے دیکھ لو تم کرکے انصاف) ۳

لگائیں تہمتیں جو عورتوں پر — گواہ گر چار نہ لائیں مقرر

انہیں تم اسی کوڑے سخت مارو — شہادت نہ قبول ان کی گزارو

وہ فاحش لوگ ہیں ہر نوع برے ہیں — فجور و فسق کی راہ پر پڑے ہیں ۴

مگر وہ لوگ جو توبہ کریں ٹھیک — برائی کے نہ جائیں پھر وہ نزدیک

ضرور اللہ غفور اور ہے رحیم حق — گناہ وہ بخش دے کی ذات مطلق ۵

جو اپنی بیویوںؔ پر لائیں الزام — گواہ اس کے سوا کوئی نہ ہو عام

(حاشیہ: حد زانی و زانیہ کی سزا — حرام زانیہ کا نکاح — تہمت لگانے والے کی سزا — حکم لعان)

الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَاۤ اِنْ كَانَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ۝٩ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَ
اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ
عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى
كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١١ لَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا
هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝١٢ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ
فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝١٣
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
لَمَسَّكُمْ فِيْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٤ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ
بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝١٥ وَلَوْلَاۤ
اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ
سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝١٦ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ

شہادت قسم کھا کر وہ سناتے　　اسے پھر چار بار ایسے دوہراتے

میں سچا ہوں ہاں سچ کہتا ہوں حقاً　　نہ اس میں جھوٹ ہے کوئی ذرا سا　٦

کہے پھر پانچویں بار اے خدایا　　کہ لعنت ہو تری گر میں ہوں جھوٹا　٧

سزا عورت سے بھی ایسے ٹلے گی　　کہ وہ بھی چار بار ایسے کہے گی

کہ ہے الزام میں یہ شخص جھوٹا　٨　کہے پھر پانچویں بار اے خدایا　٩

یہ سچا ہے تو مجھ پر غضب ٹوٹے　　اگر ہاں بات میں سچا یہ نکلے

خدا کا گر نہ رحم و فضل ہوتا　　سزا سے اس طرح کوئی نہ بچتا

حکیم و صاحب الطاف ہے وہ　　(ثنا و صفت سب لائق ہے اسکو　١٠　ع ١٠ / ٢٢ / ٧

وہ جو بہتان گڑ لاتے ہیں بندے　　تمہارے ٹولہ کے ہیں لوگ گندے

تم اس کو اپنے حق میں خیر سمجھو　　نہیں شر خیر ہے ہاں خیر سمجھو

وہ جن نے جس قدر پایا ہے حصہ　　گناہ اتنا ہی حصے میں سمیٹا

وہ جس نے اپنے ذمہ سے کہا ہے　　بڑا حصہ عذابوں سے لیا ہے　١١

یہ تم نے اس سے جس دم بھی سنا تھا　　اسی دم کیوں نہ نیکی سے تھا سوچا

کہ مومن مرد و زن سب جمع آتے　　گماں وہ نیک واضح کر دکھاتے

کیوں نہ کہہ دیا بہتان ہے ظاہر　　کیوں نہ ہو گیا ہے حق سے باہر　١٢

یہ لازم تھا کہ لاتا وہ گواہ چار　　نہ ہو سکتا تھا جس سے کوئی انکار

نہیں جبکہ گواہ وہ چار لاتے　　وہ جھوٹے ہیں خدا حق کہ سنائے　١٣

اگر تم پر بدنیا و بعقبیٰ　　خدا کا فضل و رحم ہرگز نہ ہوتا

تو جن باتوں میں تم واں پڑ گئے تھے　　عذاب آتا تمہیں پھر اس کے بدلے　١٤

نکل کر اک زبان سے بات جھوٹی　　زباں وہ دوسری پر جا رہی تھی

تم اپنے منہ سے جو کچھ کہہ رہے تھے　　جہالت میں سراسر بہہ رہے تھے

تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ
اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ
بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ
مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا
تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ
لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ يَّوْمَ

اسے معمولی قصہ تم نے سمجھا   خدا کے ہاں مگر قصہ بڑا تھا ۱۵

کیوں نہ سنتے ہی یہ کہہ دیا تھا   زباں کو یہ نہیں ہے زیب دیتا

واہ سبحان اللہ یہ بہتان ہے بھارا   سراسر جھوٹ ہے اور لغو سارا ۱۶

خدا تم کو نصیحت یوں ہے کرتا   اگر مومن ہو یوں کرنا نہ قصہ ۱۷

ہدایت صاف اللہ دے رہا ہے   وہ دانا ہے وہ سب کچھ جانتا ہے ۱۸

یہ چاہتے ہیں کہ یہ ایماں والے   ہوں بدنام ان سے ایسے فحش پھیلے

سزا پائیں یہ دنیا آخرت میں   خدا سب جانتا ہے ہر جہت میں

نہیں تم جانتے قصہ کیا ہے   خدا جانے یہ جو کچھ ہو رہا ہے ۱۹

خدا کا گر نہ ہوتا فضل تم پر   تو ہوتا پھر تمہارا حال دیگر

بہت اللہ مشفق مہرباں ہے   رحیم و رحم والا ہے عیاں ہے ۲۰

چلو شیطاں کے نہ نقش قدم پر   فحاشی اوربدی سکھلاتے اکثر

خدا کا فضل و رحمت گر نہ ہوتی   تو کوئی چیز اس سے بچ نہ سکتی

مگر چاہے جسے وہ پاک کردے   وہ سنتا جانتا ہے کام سب کے ۲۱

جوتم میں سے ہیں اہلِ فضل و وسعت   قسم کھائیں نہ ہاریں اپنی ہمت

جو رشتہ دار ہوں یا ہوں مہاجر   مساکیں اور غربا و مسافر

مدد نہ فی سبیل اللہ کریں گے   انہیں چاہیے کریں یہ عفو ان سے

کیا تم چاہتے حق سے نہیں ہو   اسے اللہ بخش دے ہم سبھی کو

یہ صفت اللہ کی بیشک ہے بھاری   غفور اور ہے رحیم اللہ باری ۲۲

لگائیں تہمتیں جو عورتوں پر   جو ہو دیں پاک دامن اور طاہر

خدا کی لعنتیں ان پر ہمیشہ   ہوں دنیا میں بھی عقبیٰ میں بھی حقا

بڑا اللہ عذاب ان کو کرے گا   نہ کوئی اس سے ہرگز بچ سکے گا ۲۳

تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ
يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝٢٥ اَلْخَبِيْثٰتُ
لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٢٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا
عَلٰٓى اَهْلِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٧ فَاِنْ
لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ
وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝٢٨ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا
بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝٢٩ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ
اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ
اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٣٠ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ

زبانیں ہاتھ پاؤں ان کے اس روز گواہی دیں گے جو حرکت کی دل سوز ۲۴
خدا بھرپور اس دن بدلہ دے گا کہ جس کے مستحق ہیں ہر وہ لے گا
کہ اللہ پاک حق سچ کر دکھائے وہی حق الیقین ہے جو بتائے ۲۵
خبیثات عورتیں بہر خبیثین خبیثوں کے لئے وہ ہی ہوں تزئین
خبیثوں کے لئے ہوویں خبیثات خدا کی طرف سے واضح ہوئی بات
ہے دامن پاک ان کا یہ جو بولیں بتانے والے باتیں جھوٹ تولیں
انہیں کے واسطے ہی مغفرت ہے عطا رزق کریم ان کو بہت ہے ۲۶
سنو اے مومنو گھر اپنے جاؤ نہ غیروں کے گھروں کی طرف آؤ
نہ جب تک تم رضا ہاں ان سے لے لو سلام ان پر اور اہل ان کے پہ بھیجو
یہی بہتر ہے اور اچھا طریقہ توقع ہے یہی سیکھو سلیقہ ۲۷
گھروں میں جب کسی کو تم نہ پاؤ بجز اذن و اجازت واں نہ جاؤ
اگر تم کو کہیں واپس ہو جاؤ وہاں سے ہی یاں واپس لوٹ آؤ
زیادہ یہ ہے پاکیزہ طریقہ خدا سب جانتا ہے یہ سلیقہ ۲۸
اگر البتہ خالی ہو کوئی گھر نہ رہتا ہو کوئی اس میں مقرر
وہاں داخل ہو جاؤ گر سر عام اگر ہو فائدے کا واں کوئی کام ۲۹
جو تم ظاہر کرو یا تم چھپاؤ خدا سب جانتا ہے جو کماؤ
کہو تم مومنوں آنکھوں کو ڈھانپو بری نظروں سے ہرگز تم نہ دیکھو
حفاظت شرمگاہوں کی کرو تم یہی بہتر ہے اس جانب بڑھو تم
کرو ظاہر یا پوشیدہ کوئی کام خدا سب جانتا ہے ان کے اقدام
یہی ہے ان کا پاکیزہ طریقہ خدا سب جانتا ہے یہ سلیقہ ۳۰
یہ مومن عورتوں کو بھی سنا دیں نگاہیں اپنی غیروں سے ہٹا لیں

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى
جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ
بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ
اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ
التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ
الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا
اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى
مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ اِنْ
يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا
حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ
الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ

کریں وہ شرمگاہوں کی حفاظت کسی کو نہ دکھائیں زیب و زینت
بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جاتے اور اپنے سینوں پر چادر اوڑھاتے
کریں ظاہر سنگھار اپنا نہ ہرگز مگر ان سے جو ہوویں ان کے شوہر
ہو ان کا باپ یا شوہر کا ہو باپ وہ اپنے بیٹے شوہر کے جو ہوں آپ
یا اپنے بھائی بھائیوں کے ہوں بیٹے اور اپنی بہنوں کے بیٹے بھی سکے
سہیلیاں ہوں یا ہوں مملوک خادم نہ کوئی غرض جن کو ہووے اس دم
جو بچے باتیں پوشیدہ نہ جانیں تعلق عورتوں کے نہ پچھانیں
زمیں پر نہ چلیں پاؤں دبا کر جو ان کی زینتوں کو کردیں ظاہر
کرو توبہ سراسر مومنوں تم کہ تا پاؤ فلاح تم حق سے محکم ۳۱
مجرو تم سے ہوں جو لوگ آئے اگر صالح کوئی لونڈی وہ پائے
نکاح اس سے تم اس کا ٹھیک کردو ہوں مفلس گر غنی اللہ کرے وہ
خدا وسعت کا مالک جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۳۲
نکاح کا گر نہ ہو موقع شتابی تو لازم ان پہ ہے عفت مآبی
یہانتک کہ خدا فضل و کرم سے غنی ان لوگوں کو ہر طرح کردے
غلاموں سے مکاتبہ کوئی چاہے مکاتبہ کرلو گر نیکی میں ائے
انہیں خود مال سے دو حق بجا ہے جو اللہ پاک نے تم کو دیا ہے
کرو مجبور نہ تم لونڈیوں کو کریں تجبہ گری تم ان کو روکو
وہ جب پاکیزگی خود اپنی چاہیں انہیں سوئے برائی لے نہ جائیں
اگر مجبور تم ان کو کرو گے تو بعد از جبر اللہ معاف کردے
تو ہے ان کے لیے پیمان پکا غفور اللہ رحیم اللہ ہے سچا ۳۳
ہدایت سے یہ ہم نے صاف آیات تمہاری طرف بھیجی ہیں ہدایات

فِيْهِمْ خَيْرًا ڰ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ
وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَي الْبِغَاۗءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا
لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ
اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ
فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ
زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ
يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ ۙ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ
اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا
بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ

اور ان قوموں کے عبرتناک قصے سنائے ہیں نہ یاد آتے کبھی تھے
جو گزری ہیں جہاں میں تجھ سے پہلے (نمایاں ان کے ہیں انجام دیکھے)
نصیحت ڈرنے والوں کو سنادی حقیقت حال کی ہم نے بتادی ۳۴
زمین و آسمان کا ہے خدا نور مثال اس نور کی دیکھو بدستور
کہ جیسے طاق میں رکھا دیا ہو دیا فانوس میں پھر بر ملا ہو
مثل موتی کی وہ فانوس چمکے کہ جیسے آسماں پر تارا دمکے
چراغ اس میں مبارک تیل ہووے شجر زیتون کے سے جو کہ ضو دے
سمت اسکی نہ شرقی ہو نہ غربی بجز آتش وہ چمکے تیل خود ہی
بڑھے پھر روشنی سے روشنائی خدا خود نور سے دے رہنمائی
جسے چاہے اسے وہ راہ دکھائے وہ برحق نور اللہ پاک کا ہے
مثالوں سے وہ سمجھاتا ہے ہر بات وہی ہر چیز کے جانے ہے حالات ۳۵
گھروں میں نور ان لوگوں کے پھیلے جنہیں خود اذن اللہ پاک دے دے
بلندی کی طرف اس کو لے جائیں اور اس کا ذکر ہر دم میں سنائیں
وہ صبح و شام تسبیحیں ہیں پڑھتے اسی کی یاد کی جانب ہیں بڑھتے ۳۶
تجارت بیع جنہیں غافل نہ کر دے نمازوں سے زکاتوں سے نہ حق سے
وہ اس دن سے رہیں ہر وقت ڈرتے الٹ جائیں گے دل پتھرائیں دیدے ۳۷
کہ اچھے کام کی اللہ جزا دے اور اپنے فضل سے ان کو بڑھا دے
جسے چاہے وہ رزق اللہ بڑا دے اسے دے بے حساب اور بے پناہ دے ۳۸
ہوئے کافر برے جس نے کئے کام مثال ان کی ہوتی ہے اسطرح عام
عیاں اک دشت بے آب و گیاہ ہو سرابوں میں پیاسا مر رہا ہو
وہ پہنچے جب وہاں پھر کچھ نہ پائے وہاں اس کو خدا ہی نظر آئے

يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾
لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ
وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً ۗ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ
فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾ أَوْ كَظُلُمَاتٍ
فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ
سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ
لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ
مِنْ نُورٍ ﴿٤٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَ
تَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٤٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ
اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ

کیا جس نے حساب ہاں پورا پورا نہیں اللہ دیر اس میں لگاتا ۳۹
یا پھر اس کی مثال اس طور آئے کہ قعر بحر میں ظلمت دکھائے
کہ پاتے اس میں پانی موج در موج سیاہ بادل ہوں جیسے فوج در فوج
کہ اپنے ہاتھ بھی کوئی نہ دیکھے سیاہی ہی چھپاوے ہر طرح سے
عطا اللہ کرے نہ جس کو وہ نور رہے محروم وہ مقہور و مجبور ۴۰
کیا تم دیکھتے یہ بھی نہیں ہو زمینوں آسمانوں میں ہے شے جو
ہر اک شے اس کی تسبیح پڑھ رہی ہے پرندے اڑتے اڑتے اور ہر شے
ہر اک تسبیح نماز اپنی کو جانے کرو جو کچھ خدا اسکو پچھانے ۴۱
زمین و آسماں کا بادشاہ ہے اسی کی طرف سب نے لوٹنا ہے ۴۲
یہ کیا تم دیکھتے لوگوں نہیں ہو چلاتے ہولے ہولے بادلوں کو
وہ جوڑے ان کے ٹکڑے ہولے ہولے سمٹ جائیں تو وہ بادل بنا دے
ہاں پھر اس ہول سے ہر شخص دیکھے کہ بارش کے ہیں قطرے پھر ٹپکتے
وہ برساتا ہے اولے آسماں سے جو ٹکراتے ہیں وہ ہر کوہ گراں سے
پھر ان سے دے ضرر جسکو وہ چاہے جسے چاہے وہ خود ان سے بچائے
کرے بجلی چمک آنکھوں کی خیرہ کرشمے اس کے ہیں دیکھو کیا کیا ۴۳
وہ بدلے رات کو دن سے نمایاں ہیں اہل بصر کو واضح نشاں ہاں
وہی کرتا ہے پھر ان میں الٹ پھیر اوسے لگتی نہیں ہر گز کوئی دیر
وہی سارے کرشمے یہ دکھائے سبق اہل نظر کو ٹھیک آئے ۴۴
کیا ہر جاندار اس نے ہویدا وہاں رستے اک طرح پانی سے پیدا
کوئی چلتا ہے اپنے پیٹ کے بل کوئی دو ٹانگوں سے چل لے مکمل
کئی پھر چار ٹانگوں سے ہیں چلتے وہ قادر ہے دکھاتا ہے کرشمے ۴۵

ع ۲۲ / ۱۸

منزل / م

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ
بِالْاَبْصَارِ ﴿٤٣﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ
مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ
عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ
اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٥﴾ لَقَدْ
اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٦﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ
وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ
اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنْ يَّكُنْ
لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ
رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ

یہ ہم نے کی ہیں نازل صاف آیات　　کہ جن میں ہر طرح واضح ہوئی بات

جسے چاہے وہ سیدھی راہ دکھائے　　ہدایت دے جسے اللہ چاہے　۴۶

یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے　　وہ مانیں جو رسول اللہ بتائے

گروہ اک ان میں سے منہ موڑ جائے　　نہیں مومن یہ دل سے لوگ آئے　۴۷

بلائیں ان کو جب حکم خدا سے　　پیمبر فیصلہ ان کا ہاں کر دے

فریق اک ان سے کترا جائے ایسے　　نہ ہو کوئی فیصلہ گرحق میں ان کے　۴۸

اگر حق میں ہاں ان کے فیصلہ ہو　　طریقہ صاف ان کا برملا ہو

اطاعت کیش بن کر صاف آئیں　　رسول اپنے کے آگے سر جھکائیں　۴۹

منافق ہیں کہ ان کے دل میں ہیں روگ　　بلاشک شک میں ایسے پڑے لوگ

انہیں ڈر ہے رسول اللہ ان پر　　کرے گا ظلم کوئی ان پہ بڑھکر

حقیقت میں یہ خود ظالم بڑے ہیں　　(جو گمراہی میں ایسے آپڑے ہیں)　۵۰

یہ ہے ایمان والوں کا نشان ٹھیک　　بلائے جب رسول اللہ نزدیک

کہ تا وہ فیصلہ ان کو سنائیں　　وہیں یہ برملا ان کو بتائیں

کہ ہم نے سن لیا اور مانتے ہیں　　یہی بندے فلاح پاتے ہوتے ہیں　۵۱

وہی ہیں کامیاب و کامراں لوگ　　جو فرماں مانتے ہیں بے گماں لوگ

خدا کے اور رسول اللہ کے احکام　　جو مانیں اور ڈریں حق سے باتمام

ڈریں اللہ سے۔ بچ جائیں گناہ سے　　(ہوتے وہ کامیاب اپنے خدا سے)　۵۲

بڑی بھاری یہ قسمیں لوگ کھائیں　　کہیں تم تو گھروں سے نکل آئیں

کہو ان کو کہ قسمیں تم نہ کھاؤ　　ہمیں معلوم ہے جو کچھ بتاؤ

جو کرتے ہو ہمیں اسکی خبر ہے　　(خدا کی ہر طرح تم پر نظر ہے)　۵۳

کرو اللہ نبی کی تم اطاعت　　(رسول اللہ کی چاہو شفاعت)

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ
اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٣﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ
مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ
لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اطاعت سے اگر منہ پھیر جاؤ ‏ ‏ ‏ سمجھ لو بات اور دل میں یہ لاؤ
رسول حق کے جو ذمہ ہوا ہے ‏ ‏ ‏ وہ ذمہ دار ہے اس کا بجا ہے
مگر جو بات تم پر فرض آئے ‏ ‏ ‏ تمہاری جان ہی وہ بوجھ پائے
کروگے دل سے گر اسکی اطاعت ‏ ‏ ‏ تو پاؤ گے سراسر تم ہدایت ۵۴
وگرنہ حق نبی پر جو ہوا ہے ‏ ‏ ‏ جو حق تھا صاف اس نے کہہ دیا ہے
کئے اللہ نے ہیں لوگوں سے وعدے ‏ ‏ ‏ جو ایمان لائیں کام ان کے ہوں اچھے
انہیں اپنا بنائے گا خلیفہ ‏ ‏ ‏ کہ جیسے اس سے پہلے تھا طریقہ
کرے مضبوط دیں ان کے کی بنیاد ‏ ‏ ‏ خدائے پاک جن لوگوں پہ ہو شاد
پسند اللہ نے جن کو کیا ہے ‏ ‏ ‏ انہیں کے واسطے دین ہدیٰ ہے
بدلدے خوف کو اللہ اماں سے ‏ ‏ ‏ کرو تم بندگی اسکی ہی جاں سے
شریک ہرگز نہ تم اس کا بناؤ ‏ ‏ ‏ گر اس کے بعد کافر تم ہو جاؤ
بڑے فاسق بنو گے تم جہاں میں ‏ ‏ ‏ (بڑی واضح ہدایت ہے بیاں میں) ۵۵
کرو قائم نمازیں. دو زکاتیں ‏ ‏ ‏ پیمبر کی ہدایت کی ہوں باتیں
رکھو امید رحم اللہ کرے گا ‏ ‏ ‏ تمہارا لطف سے دامن بھرے گا ۵۶
غلط فہمی جو دل میں ہے ہٹادیں ‏ ‏ ‏ زمیں میں حق کو وہ نیچا دکھادیں
ہاں ان کا ہوگا دوزخ میں ٹھکانا ‏ ‏ ‏ بری جگہ ہے جس میں ہو گا جانا ۵۷
یہ بھی ایمان والو بات سن لو ‏ ‏ ‏ یہ تم مملوکوں اور بچوں کو کہہ دو
کہ تین اوقات میں جب آنا چاہیں ‏ ‏ ‏ وہ تم سے اجازت لے کے آئیں
نماز صبح سے پہلے وہ آئیں ‏ ‏ ‏ ادھر دوپہر کا جب وقت پائیں
کہ جب کپڑے اتارے سو رہے ہو ‏ ‏ ‏ عشاء کے بعد بھی یوں ان کو کہہ دو
یہ تین اوقات پردے کے ہیں سارے ‏ ‏ ‏ اجازت سے وہ پاس آئیں تمہارے

كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ
لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ
الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ
مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ
تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ
الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾
وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا
كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ
الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ
ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ

اور اس کے بعد چاہے لے اجازت   چلے آئیں نہیں کوئی شکایت

نہ ہے تم پر گناہ اور ہے نہ ان پر   کہ آنا جانا رہتا ہے مقرر

اسی طرح تمہیں اللہ تعالیٰ   ہدایت کی وضاحت ہے سناتا

علیم اور ہے حکیم اللہ تعالیٰ   (اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۵۸

شعور و عقل جب بچے تمہارے   ہاں پالیں جب سمجھ لیں حکم سارے

اجازت لے کے وہ آیا کریں ٹھیک   کہ جیسے ان کو آباء کے تھا نزدیک

یہی آیات ہیں اللہ تعالیٰ   تمہیں ہر طور طرح سے واضح سناتا

علیم اور ہے حکیم اللہ تعالیٰ   اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۵۹

جس عورت کی گزر جائے جوانی   نہ امید نکاح (کی) ہو کہانی

اگر وہ چادریں اپنی نہ پہنیں   گناہ اس کا نہ دل اپنے میں جانیں

مگر ہاں ہو نہ زینت کی نمائش   حیا داری کی پائیں آزمائش

حیا کا پردہ ہی اچھا بڑا ہے   خدا سب حال سنتا جانتا ہے ۶۰

حرج اس میں نہیں کوئی ہو اندھا   مریض و ناتواں یا کوئی لنگڑا

نہ حرج اس میں کوئی ہے حرج ہرگز   کہ کھاؤ اپنے گھر میں کھانا ظاہر

یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے   یا اپنی ماں و نانی سے بڑوں سے

یا اپنے بھائیوں بہنوں سے کھاؤ   یا چچاؤں کے گھر سے ٹھیک پاؤ

یا اپنی پھوپھیوں ماموؤں سے تم   یا خالاؤں کے گھر سے ٹھیک محکم

یا تم ان کے گھروں سے جاکے کھاؤ   کہ جن کی کنجیاں تم پاس پاؤ

یا اپنے دوستوں سے کھاؤ کھانا   نہیں کچھ حرج ایسے مل کے رہنا

کہ مل کر کھاؤ یا کھاؤ علیحدہ   مگر اس بات کو تم جانو پکا

کہ داخل جب گھروں میں ان کے ہو تم   سلام ان کو کہو اور خیر مقدم

وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ
بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ
مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ
تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا
كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى
يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ
لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ
الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ

يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ
الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ
اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ
وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾

مقرر حق ہوا تم پر یہی ہے   بڑی پاکیزگی برکت بڑی ہے
خدا واضح کرے ایسے ہی آیات   توقع ہے کہ پاؤ گے ہدایات ۶۱
وہی مومن ہے جو اللہ کو مانے   رسول اللہ کو برحق پہچانے
جو کام آئیں کبھی پیش اجتماعی   معیت ہو رسول اللہ کی پائی
بجز اس کی اجازت کے نہ جائیں   وہ مومن ہیں اجازت جو کہ چاہیں
ہاں جب وہ کام سے مانگیں اجازت   اجازت دو انہیں تم کو بالصراحت
دعائے مغفرت سے یاد لاؤ   غفور اور ہے رحیم اللہ بتاؤ ۶۲
مسلمانوں تم اپنے درمیاں کو   رسول اللہ کو اپنا سا نہ سمجھو
بلانا اس کا ہے حق کا بلانا   نہ اپنا سا تم اس کو جان لینا
بہت خوب ان کو اللہ جانتا ہے   جو تم سے جو کسی جگہ کھڑا ہے
کہ تم اک دوسرے کی آڑ لے کر   نکل تم جاؤ چپکے سے برابر
جو مانے دل سے نہ حکم پیمبر   انہیں فتنوں سے ہونا چاہیے ڈر
عذاب دردناک ان پر نہ آئے   (تمہیں احکام وہ واضح سنائے) ۶۳
خبردار اس کا ہی ارض و سما ہے   وہی سب کی حقیقت جانتا ہے
کہ تم جس راہ پر اب چل رہے ہو   خدا پہچانتا ہے خوب اس کو
پلٹ کر لوگ جب جائیں گے اس پاس   بتا دے گا کیا جو تم نے احساس
وہی ہر چیز برحق جانتا ہے   حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۶۴

تمام شد

اٰیاتُہا ۷۷	سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُہا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ
لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَاۙ ① الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ
وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ② وَاتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ وَ
لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ
مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

(۲۵) سُورۃ الفرقان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

وہ بابرکت ہے جس نے پاک قرآن دیا ہے اپنے بندے کو یہ فرقان

کہ تا سارے جہاں والوں پہ ظاہر نذیر و حق نما ہو حکم ظاہر ۱

خدا جس کو زمین و آسماں کی ہے لائق بادشاہی ٹھیک سچی

کوئی اس نے نہیں بیٹا بنایا شریک بادشاہی جو ہو آیا

کیا ہر چیز کو جس نے ہے پیدا مقدر کر دیا اندازہ اس کا ۲

بناتے لوگوں نے کچھ اور معبود نہ پیدا کرسکیں اور کچھ نہ دیں سود

خدا خود پیدا خود ہوتے ہیں ان سے کوئی نفع و ضرر ہیں دے نہ سکتے

کبھی نہ مار سکتے ہیں کسی کو اٹھا سکتے نہیں مردوں کو دیکھو ۳

وہ جس نے حکم پیغمبر نہ مانا یہ فرقان من گھڑت اک قصہ جانا

کہے اس شخص نے خود گھڑ لیا ہے کچھ اوروں نے بھی ساتھ اس کا دیا ہے

بڑا ہی ظلم ہے اور جھوٹ بولا جو ان لوگوں نے اس کے حق میں تولا ۴

یہ کہتے ہیں یہ باتیں ہیں پرانی جو پہلوں نے لکھی ایسی کہانی

وہی یہ شخص ہے ہم کو سناتا بڑے اہتمام سے صبح و مسا کیا ۵

کہو ان سے یہ ہے اس نے اتارا زمین و آسمان جس نے بنایا

اور ان کے بھید سارے جانتا ہے غفور اور ہے رحیم اللہ بجا ہے ۶

یہ کہتے ہیں رسول اللہ ہے کیسا جو کھانا کھاتے گلیوں میں ہے پھرتا

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ
اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝۴ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۵
قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۶ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ
يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ
اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا
لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ ع
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ
قُصُوْرًا ۝۱۰ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝۱۱ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا
لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝۱۲ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا

کیوں کوئی فرشتہ لے نہ آیا جو اس کے پاس رہتا اور ڈراتا ۷
یا کچھ اس کو عطا ہوتے خزانے یا کوئی باغ ہی ہوتے سہانے
یہ جن سے ہر طرح روزی کماتا اور اطمینان سے ہر چیز کھاتا
یہ ظالم لوگ کہتے ہیں یہ دیکھو کہ جادو گر کے پیچھے لگ گئے ہو ۸
یہ دیکھو کیسی کیسی حجتیں ہیں تمہارے سامنے بھکے بڑے ہیں
ٹھکانے کی کوئی ان کو نہ سوجھے یہ واضح طور پر اس راہ سے بھٹکے ۹

۱۸ ع ۱۵ ۱۶

وہ با برکت بڑا اس کا خدا ہے کہ جس کا بے پناہ فضل و عطا ہے
اگر چاہے تو ان چیزوں سے بڑھکر عطا تجھ کو کرے انعام و کوثر
ہزاروں باغ ہوں نیچے ہوں نہریں محل عالی نشاں ہر نوع بنا دیں ۱۰
حقیقت میں یہ جھٹلاتے ہیں ساعت یقیناً آئے گا روز قیامت
بھڑکتی آگ ہے جس میں مہیا عذاب درد ناک ان کو ملے گا ۱۱
اسے جب دور سے دیکھیں گے سارے بہت غیظ و غضب میں جوش مارے
یہ پھر بادست و پابستہ جب اس جا عذاب اللہ کے دیکھیں کے برپا ۱۲
پکاریں گے کہ یارب موت آتے کوئی شے ہم کو اس شے سے بچاتے ۱۳
کہو اک موت کو تم کیا پکارو پکارو بہت سی موتوں کو یارو ۱۴
یہ پوچھو کیا ہے یہ انجام اچھا یا وہ وعدہ کہ جو تم سے کیا تھا
جو ان پرہیز گاروں کی جزا ہے (یہ ان کے سفر کی جو انتہا ہے) ۱۵
وہاں پھر خواہش ان کی ہوگی پوری رہیں گے وہ ہمیشہ واں ضروری ۱۶
کیا تھا جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے آج وعدہ ان کا پورا
وہی دن ہو گا جب اللہ تعالیٰ پھر ان لوگوں کو بیشک گھیر لے گا
وہ ان کے خاص معبودوں کو بھی ہاں بلائے گا جنہیں تم پوجو تھے جان

ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ
ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ
اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ
جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ
كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ
وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ
اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ ؕ
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ
دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى
نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًا ۢ بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ
بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَ
مَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع

یہ پھر پوچھے گا ان سے ٹھیک اللہ کیا تھا تم نے کیا بندوں کو گمراہ
یا خود یہ راہ حق سے آپ بھٹکے بتاؤ درمیاں قصے کیا تھے ۱۷
کہیں گے ذات تیری پاک اللہ نہیں ہے شک ہمیں اس میں ذرا سا
سوا تیرے کسی کو اپنا مولا بنائیں ہم کسی کو نہ تھا سودا
دیا ان کو اور ان کے اب وجد کو جہاں میں زیست کا ساماں مدد کو
سبق تیرے ہی یہ سارے گئے بھول ہلاکت میں پڑے مغرور مجہول ۱۸
تجھے جھٹلائیں گے معبود اس طور کرو اے ظالموں اس بات پر غور
نہ پھر شامت کبھی تم سے ٹلے گی کہیں سے نہ مدد تم کو ملے گی
جو تم میں سے کرے گا ظلم کوئی عذابوں کے مزے پائے گا وہ بھی ۱۹
جو پہلے بھی رسول آئے پیارے وہ بھی پھرتے تھے اور کھاتے تھے سارے
خدا کی طرف سے ہے آزمائش تمہیں اک دوسرے سے کر نمائش
کیا تم صبر کچھ کرتے نہیں ہو خدا خود دیکھتا ہے ٹھیک تم کو ۲۰ ع ۲۵

تمام شد

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ
لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾
وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾
يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ
اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ
الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ
اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ
جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى

۱۹
انیسواں پارہ

لقائے حق سے جو کہ بھاگتے ہیں — انہوں کے ہاں یہ اندیشے بڑے ہیں
کیوں اللہ فرشتے نہ اتارے — یا پھر کیوں خود نہ رب کو دیکھیں سارے
گھمنڈ ان کے نفس میں ہاں بڑے ہیں — بہت اپنی وہ حد سے بڑھ گئے ہیں
فرشتوں کو یہ جس دن دیکھ لیں گے — وہ دن ان کے لئے ہوں گے نہ اچھے
وہ چیخیں گے پناہ مانگیں گے رب سے — کوئی ہو جو کہ اب ہم کو بچالے ۲۲
پھر ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے — عیاں بدلہ انہیں اس قدر دیں گے
کہ جو کچھ ان نے دنیا میں کیا ہے — یا جو کچھ پاس ہی ان کے دھرا ہے ۲۳
وہی جو جنتوں میں لوگ ہوں گے — بہت اچھی جگہوں میں ہوں گے اچھے
بڑے آرام سے ہوں گے وہ سارے — ہر اک دن عیش و عشرت میں گزارے ۲۴
وہ جس دن آسماں پر صاف بادل — نظر آئیں گے یوں اس طرح کامل
جو ظاہر آسماں کو چیرتے ہوں — فلک پر کشتیوں سے تیرتے ہوں
فرشتوں کے پرے ان پر اتاریں — (وہ دیکھیں ہر طرح کی یوں بہاریں) ۲۵
اور اس دن ہو گی حق کی بادشاہی — اور ہیبت اسطرح پر ہو گی چھائی
بڑا دن سخت ہو گا کافروں پر — پریشاں ہر طرح سے ہوں گے کافر ۲۶
وہاں کاٹیں گے ظالم ہاتھ ایسے — کہ جیسے حسرتوں میں کوئی بھڑکے
کہیں گے کاش ہم ایمان لاتے — رسول اللہ کا ہم ساتھ دیتے ۲۷
یہ کم بختی ہماری نے تھا جلایا — فلاں کو دوست تھا ہم نے بنایا ۲۸
تھے بہکاتے گئے نہ بات مانی — نصیحت آئی تھی پر حق نہ جانی
بڑا ہی بے وفا شیطان نکلا — وہ ظالم دشمن انساں نکلا ۲۹

بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا
نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ كَذٰلِكَ ۚۛ لِنُثَبِّتَ
بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ
اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ؕ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيْنَ
يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ
مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۚۖ﴿۳۵﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ
اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؕ﴿۳۶﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ
لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚۖ﴿۳۷﴾
وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ
كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا
تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ
السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ

رسول اللہ کہیں گے اے مرے رب   یہ قرآن چھوڑ کر بھاگے گئے سب ۳۰

یہ مجرم لوگ تھے دنیا میں آئے   جو دشمن ہم نے نبیوں کے بنائے

تمہارے واسطے اللہ تمہارا   ہے کافی رہنما بھی اور سہارا ۳۱

یہ منکر کہتے ہیں یہ شخص آیا   کیوں اک وقت میں قرآں نہ لایا

ہاں ایسا اس لئے ہم نے کیا ہے   (ہمارا یاں ارادہ برملا ہے)

تمہارے ذہن میں اچھی طرح سے   یہ قرآن پاک کی ہر بات اترے

بڑی ترتیب سے اجزاء علیحدہ   یہ کر کے شکل دی ہے ہم نے عمدہ ۳۲

کہ کوئی جب انوکھی بات پوچھے   جواب اس کا صحیح پاتے وہ اس سے ۳۳

بہت اچھی طرح ہر بات کھولی   (حقیقت کی عیاں ہر بات بولی)

جہنم میں جو اوندھے ہو کے جائیں   غلط اپنا وہ موقف لے کے آئیں

برا موقف ہے راہ ساری غلط ہے   (نہیں وہ دیکھتے حق کی کوئی شے) ۳۴

۱۹ ع ۲۵ ۱

کتاب ہم نے تھی موسیٰ کو عطا کی   مدد کو آیا ہارون اس کا بھائی ۳۵

کہا ہم نے کہ تم اس طرف جاؤ   جو جھٹلاتے ہیں آیات خدا کو

بالآخر کار سارے مٹ گئے لوگ   انہیں یاں کفر کا ہی تھا لگا روگ ۳۶

تھے اس سے پہلے حضرت نوح آئے   یہی حال ان کے لوگوں نے دکھائے

رسولوں کو انہوں نے بھی ستایا   انہیں پھر غرق دریا کر دیا تھا

نشان عبرت کا آخر بن گئے وہ   یہ دیکھو حال ظالموں کا کیا ہو

عذاب درد ناک ایسا مہیا   ہے خاطر ظالموں کی ہم نے رکھا ۳۷

ثمود و عاد اور اصحاب ایکی   مٹے ایسے سہارا اللہ سے پہنچی

اور ان صدیوں کے آخر درمیاں تک   بہتیرے ہو گئے ایسے تباہ یک ۳۸

مثالیں دے کے سب کو تھا بتایا   مگر جب راہ پر کوئی نہ آیا

اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰہُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اِنْ كَادَ لَیُضِلُّنَا
عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَیْهَا ؕ وَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ
حِیْنَ یَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَیْتَ
مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَیْهِ وَكِیْلًا ﴿۴۳﴾ لا
اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ یَسْمَعُوْنَ اَوْ یَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ
هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۴۴﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلٰى
رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ﴿۴۵﴾ لا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا
قَبْضًا یَّسِیْرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا
وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِیْۤ
اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لا لِّنُحْیِ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ
مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ
بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَ
لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ﴿۵۱﴾ ز فَلَا تُطِعِ

بالآخر کارغارت کردیئے تھے برے انجام یوں ان کے لئے تھے ۳۹
اور اس بستی سے بھی ہیں لوگ گزرے اور اس کے ہیں عیاں آثار دیکھے
کہ جن پر بدترین بارش ہوئی تھی انہوں نے اسکی حالت کیا نہ دیکھی
یہ مرجانے کے بعد ایسے دوبارہ نہ ہوگا پھر یوں آنا زندگی کا ۴۰
تمہیں یہ لوگ جب کہ دیکھتے ہیں اڑاتے ہیں مذاق اور کہہ رہے ہیں
یہی کیا شخص ہے جس کو خدا نے رسول اپنا بنایا ہے اللہ نے ۴۱
ہمیں معبودوں سے کردیتا گمراہ اگر ہوتا عقیدہ یوں نہ پکا
بڑا نزدیک ہے وقت آنے والا کہ دیکھیں کون ہے اب ان میں گمراہ
عذاب اللہ کا جس وقت آیا سمجھ آجاتے کی اچھا برا کیا ۴۲
کبھی اس شخص کو تم نے ہے دیکھا خدا جو خواہشوں کو ہے بناتا
کیا تم ایسوں کی لو ذمہ داری سکھا لو گے تم اسکو راست کاری ۴۳
کیاتم یہ سمجھتے ہو، یہ دن رات یہ سنتے ہیں سمجھتے ہیں تیری بات
مویشیوں کی طرح ہیں یہ تو سارے ہیں بلکہ اس سے بھی بدتر نکارے ۴۴
یہ دیکھا تم نے ہے کہ رب تمہارا ہے پھیلاتا وہ کیسے سر پہ سایہ
اگر وہ چاہتا سایہ ہمیشہ اسی طرح مسلط سر پر رہتا
دلیل ہم نے ہے سورج کو بنایا ۴۵ سمیٹیں اپنی جانب رفتہ رفتہ ۴۶
وہ اللہ رات کو جس نے بنایا لباس خوشنما پردہ تمہارا
سکوں کو نیند ہے اس میں بنائی دن آیا ساعت بیدار آئی ۴۷
وہی جو صورت رحمت وہ بھیجے ہواؤں کو بشارت دے کے آگے
اتارے آسمان سے صاف پانی یہ لاتے آب و تاب زندگانی ۴۸
کرے مردہ علاقوں کو وہ زندہ ہے پانی پھر یہ اک اس سے ہے جیتا

۱۹
ع
۲۵

الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ
رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ
ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ
مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ
خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا
وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾
تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا

مویشی اور اناس ہو جائیں سیراب پئیں پانی پھریں خوش با تب و تاب ۴۹

کرشمے بار بار ان کو دکھائیں نمایاں صورتیں یوں نظر آئیں

سبق تاکہ نشانیوں سے یہ پائیں مگر یہ لوگ سیدھی راہ نہ آئیں ۵۰

اگر ہم چاہتے پھر وہ بھی ایسے ڈرانے والا کوئی بھیج دیتے ۵۱

کبھی نہ کافروں کی بات مانو جہاد اکبر ان کے ساتھ جانو ۵۲

سمندر دو ملا رکھے ہیں ایسے لذیذ و شیریں تلخ و شور جیسے

کیا حائل ہے پردہ درمیاں میں کہ گڈ مڈ ہو نہ جائیں وہ مکاں میں ۵۳

وہی جس نے ہے پانی سے یہ انسان کئے پیدا جہاں میں صاحب شاں

نسب سسرال سلسلے وہ چلاتے بڑی قدرت کا مالک وہ اللہ ہے ۵۴

خدا کو چھوڑ کر پوجیں جو ان کو نہ کچھ نفع ضرر تم جن سے دیکھو

یہ کافر ان کی اللہ کے مقابل کریں امداد جو باغی ہو کامل ۵۵

بشیر اور ہے نذیر ان پر تو آیا ۵۶ یہ کہہ دو ان سے مانگوں میں نہ ہدیہ

میری اجرت یہی گر کوئی چاہتے سنے حق اور راہ راست پاتے ۵۷

رکھو اپنے خدا پر تم بھروسہ جو زندہ ہے رہے زندہ ہمیشہ

پڑھو تسبیح اور حمد و ثنا تم وہ بندوں کے گناہ سب جانے پیہم ۵۸

وہ جس نے چھ ہی دن میں یہ دکھایا زمینوں آسمانوں کو بنایا

اور ان کے درمیاں جو شے بھی آئی اسی نے اپنی قدرت سے بنائی

ہوا وہ عرش پر خود جلوہ فرما ہاں اس سے پوچھو اسکی شان اعلیٰ

جو اسکی شان و عظمت جانتا ہے حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۵۹

کبھی جب ہاں کرو رحمان کو سجدہ یہ کہتے ہیں ہے کیا رحمان ہوتا

کریں سجدے اسے جس کو کہے تو یہ کیا برتاؤ ہم سے یوں کرے تو

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ
يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ
اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ
قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ
لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا
يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ
الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۖ ﴿٦٩﴾ اِلَّا
مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ
اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَ
مَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

یہ دعوت ان کو الٹی کام آتے سراسر ان کی نفرت کو بڑھاتے ۶۰
وہ متبرک بڑا ہے پاک اللہ بناتے آسمان پر برج کیا کیا
اور اسمیں اک چراغ اک چاند رکھے جو چمکے اور سب کو روشنی دے ۶۱
اسی نے رات اور دن ہیں بنائے جو اک کے بعد دوسرا نظر آتے
نشانیاں ہیں کہ جو کوئی شخص جانے سبق لے اور شکر اس کا پہچانے ۶۲
وہ پکے خاص بندے ہیں خدا کے زمیں پرچال ہیں نرمی سے چلتے
اگر جاہل کوئی آمنہ دکھائے سلام اسکو کہیں وہ اک ادا سے ۶۳
حضور حق میں رہتے ہیں ضروری قیام و سجدہ میں وہ رات پوری ۶۴
دعائیں مانگتے ہیں۔ وہ خدا سے خداوندا جہنم سے بچالے
عذاب اس کا بڑا ہے جان لیوا بچا اس سے ہمیں اے پاک اللہ ۶۵
بڑا تکلیف دہ وہ اک مکان ہے عذاب اللہ سے جس کے درمیان ہے ۶۶
کریں نہ خرچ جو حد سے زیادہ نہ اس میں بخل کا ہووے ارادہ
رہیں وہ اعتدال اندر ہمیشہ کوئی حد سے نہ بڑھ جانا ہے پیشہ ۶۷
بنائیں نہ کسی کو اپنا معبود سوائے رب کے جو انکا ہے مقصود
حرام اللہ نے جو چیز کی ہے کبھی نہ جان ان نے انکی لی ہے
نہیں یہ مرتکب ہوتے زنا کے نہ ہرگز مرتکب ہوں اس گناہ کے
وہ جو کوئی گناہ ایسا کرے گا قیامت کو۔ وہ بدلہ اس کا لے گا ۶۸
قیامت کو عذاب ہو گا مقرر رہیں کے ٹھیک ذلت میں وہ کافر ۶۹
مگر جو توبہ کر ایمان لائے پھر اچھے کام بھی کرکے دکھائے
بدل جاتے کی نیکی میں برائی غفور اور ہے رحیم اللہ ہے بھائی ۷۰
وہ جو توبہ کرے نیکی پہ آئے وہ بیشک اپنے رب کی طرف جائے ۷۱

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا
كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا
عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ
لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا
وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۙ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا
دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

یہی حق ہے وہیں جانا ہے حقاً کہے یہ ہی خدائے پاک سچا
وہ بھی رحمان کے بندے بجا ہیں جو مکرو زور سے بچتے سدا ہیں
چلیں راہ راہ میں گر کچھ لغو پائیں وہ بندے پھیر کر منہ گزر جائیں
گزر جاتے ہیں جیسے لوگ اچھے شریف النفس ہوں بندے خدا کے ۷۲
انہیں گر کوئی حق کی کہہ سنائے تو ہوتے یہ نہیں اندھے و بہرے ۷۳
دعائیں مانگتے ہیں رب ہمارے بنا آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمارے
ہماری بیویوں کو اور بچے بنیں آنکھوں کی ٹھنڈک ہر طرح سے
امام متقین ان کو بنا دے (جہاں میں روشنی ان سے دکھا دے) ۷۴
یہ وہ بندے ہیں جو پھل صبر والا خدا سے پائیں گے منزل بھی اعلیٰ)
لقا پائیں گے تسلیمات و آداب بڑے آداب و عزت سے بہ بابت ۷۵
ہمیشہ یہ رہیں گے اس جگہ میں جو بہتر مستقر ہے ہر ادا میں ۷۶
کہو ان سے ہے کیا اللہ کو حاجت اگر تم نہ کرو اسکی عبادت
اسے تم نے جو یوں جھٹلا دیا ہے سزا پاؤ گے وقت اب آ گیا ہے
کہ جس سے بچ نہیں ہرگز سکو گے وہ بدلہ پاؤ گے جو کچھ کرو گے ۷۷ ع ۱۹ [illegible]

تمام شد

اٰیاتُھا ۲۲۷	سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا
عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا

(۲۶) سُورۃ الشعرا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

یہ طٰ ، س ، م اعلیٰ ہیں کلمات ! کتاب حق میں بابرکت ہیں آیات ۲
تو شاید جان کھووے اس ادا سے یہ کیوں حق پر نہیں ایمان لاتے ۳
اگر ہم چاہیں آتے آسماں سے کوئی شے گردنیں ان کی جھکا دے ۴
پیمبر ان پہ جو بھی ہم نے بھیجا ہے ان لوگوں نے اس سے منہ کو پھیرا ۵
یہ تو آیات کو جھٹلا چکے ہیں (یہ اس اپنی جگہ پر آچکے ہیں)
بہت جلدی حقیقت دیکھ لیں گے بناتے ہیں جو یوں ان نے طریقے
کہ کیسے ہاں مذاق ان نے اڑایا (کیا ان نے کیا اور کیا ہے پایا) ۶
کبھی دیکھا نہیں ان نے زمیں پر کہ پیدا کیں نباتات ہم نے اکثر
زمیں سے ہر طرح عمدہ ہیں پیدا یقیناً ہیں نشانیاں حق سے اعلیٰ
نشانیاں ماننے والے نہیں ہیں (نہ اللہ پاک پر رکھتے یقیں ہیں) ۸
یقیناً رب ترا ہے زور والا رحیم و مہرباں بھی ہے وہ دانا ۹
وہ جب اللہ نے موسیٰ کو کہا تھا کہ تو اس قوم ظالم کی طرف جا ۱۰
وہ ظالم قوم ہے فرعون کی ساری نہ ڈرتی ہے بڑی گمراہ ہے بیچاری ۱۱
کہا موسیٰ نے ہاں اے رب ہمارے مجھے ڈر ہے وہ جھٹلائیں گے سارے ۱۲
میرا سینہ یہ گھٹتا ہے زباں بھی روانی سے نہیں ہے ٹھیک چلتی
تو میرے ساتھ بھیج ہارون کو بھی (مدد میری کو آئے میرا بھائی) ۱۳

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ
اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ
ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ
وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ
عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا
بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ
فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ
فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا
مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ
رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

ہے مجھ پر اور بھی اک جرم بھارا اور اک الزام بھی ہے بہت سارا

میں ڈرتا ہوں وہ مجھ کو ماردیں گے وہ اس الزام میں مجھ کو دھریں گے ۱۴

کہا ہرگز نہیں تم دونوں جاؤ نشانیاں میری اپنے ساتھ پاؤ

تمہارے ساتھ ہم سنتے رہیں گے (مدد ہر کام میں ہم بھی کریں گے) ۱۵

تم اب فرعون کے ہاں پاس جاؤ کہو اس سے کہ حق کی طرف آؤ

ہے بھیجا ہم کو رب العالمین نے خدائے اولین و آخریں نے ۱۶

یہ اسرائیلی بھائی ہمارے (تو جانے دے ہمارے ساتھ سارے) ۱۷

کہا فرعون نے سن لے اے موسیٰ تجھے بچوں کی طرح میں نے پالا

تو اپنی عمر کے گن لے کتنے سال رہا کیا تو نہیں یاں فارغ البال ۱۸

اور اس کے بعد کیا کچھ کر گیا تو ہے یہ احسان کا بدلہ دے رہا تو ۱۹

کہا موسیٰ نے نادانستگی میں کیا وہ کام اس دم زندگی میں ۲۰

میں تیرے خوف سے پھر تجھ سے بھاگا پھر اس کے بعد حکم اللہ کا آیا ۲۱

رسول اللہ نے ہے مجھکو بنایا ہدایت کو میں تیری طرف آیا

یہ جو احسان تو جتلا رہا ہے یہ سن تیری حقیقت یاں کیا ہے

حقیقت اس کی مجھ سے صاف سن لے یہ اسرائیل کے بیٹے نہ دیکھے

غلام ان کو ہے تو نے کیوں بنایا (بڑا ہی ظلم ہے تو نے اٹھایا) ۲۲

کہا فرعون نے مجھ کو بتا اے یہ رب العالمیں ہوتی ہے کیا شے ۲۳

کہا موسیٰ نے مالک کل جہاں کا وہ مالک ہے زمین و آسماں کا

اور اس کا جو بھی اسکے درمیاں ہے وہ رب العالمین کا ہی نشاں ہے

یقین کرلے تو یہ ہے بات اچھی مگر کرنی نہیں ہے تو نے نیکی ۲۴

کہا فرعون نے سنتے ہو لوگو (یہ کیا یوں کہہ رہا ہے غور کرلو) ۲۵

تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ
وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا
تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ
اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ
الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ
فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ
فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ ۚۖ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ
لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ۙ
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ ۙ
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ ۙ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ ۙ لَعَلَّنَا

کہا موسیٰ نے ہے وہ رب بھی تیرا اور ان کا جو تیرے تھے باپ دادا ۲۶
یہ یوں فرعون غصے میں سنائے رسول آیا ہے پاگل نظر آئے ۲۷
کہا موسیٰ نے مشرق اور مغرب اور ان کے درمیاں جو چیز ہے سب
یہ دیکھ ہر چیز کا مالک ہے اللہ اگر کچھ عقل سے رکھتے ہو حصہ ۲۸
کہا فرعون نے سن لے اے موسیٰ مجھے معبود تو جانے نہ سچا
تجھے میں قید خانے میں دھروں گا میں حال ان قیدیوں کا سا کروں گا
جو قیدی بن کے یاں گل سڑ رہے ہیں مصیبت میں پڑے ہیں مر رہے ہیں ۲۹
کہا موسیٰ نے خواہ وہ چیز لاؤں صریح واضح نشاں تجھ کو دکھاؤں ۳۰
کہا فرعون نے تو جا جا کے لے آ اگر تو قول میں اپنے ہے سچا ۳۱
اسی دم موسیٰ نے پھینکا عصا تھا یکایک اژدہا وہ بن گیا تھا ۳۲
بغل سے ہاتھ پھر موسیٰ نے کھینچا چمکتا تھا یہ سب لوگوں نے دیکھا ۳۳ ع ۱۹ ۲۶ ۲
کہا فرعون نے اے لوگو آؤ بڑا ماہر ہے جادو گر یہ سن لو ۳۴
یہ چاہتا ہے کہ جادو کے سہارے تمہارے ملک سے تم کو نکالے
یہ کیا کہتے ہو اب تم یہ بتاؤ کریں اب کیا ، کیا ہو اب سناؤ ۳۵
کہا روکو اسے اور اس کا بھائی نہ لے آئے کہیں ہم پر تباہی
ادھر شہروں میں ہرکارے بھگاؤ سیانے جادوگر فوراً بلاؤ ۳۶
مقرر ایک دن میں سب وہ آئیں وہ خاص اک دن اکٹھے کرکے لائیں ۳۷
اکٹھے سارے جادوگر ہوتے جب مقرر دن ہوا حاضر ہوئے سب ۳۸
کہا ان سے اکٹھے گر رہو گے ۳۹ تو غالب ہوگے لیڈر تم بنو گے ۴۰
وہ جادوگر اکٹھے ہو کے آئے (بڑے انعام کے اقرار پائے)
کہا فرعون کو غالب رہیں گر تو کیا انعام دے گا کر مقرر

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنۡ كَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۴۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ
السَّحَرَةُ قَالُوۡا لِفِرۡعَوۡنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ
الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ اِذًا لَّمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۴۲﴾
قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰۤى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلۡقَوۡا
حِبَالَهُمۡ وَعِصِيَّهُمۡ وَقَالُوۡا بِعِزَّةِ فِرۡعَوۡنَ اِنَّا لَنَحۡنُ
الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلۡقٰى مُوۡسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ مَا
يَاۡفِكُوۡنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ
قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ
فَلَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ
خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ اِنَّاۤ
اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا
خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ كُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۱﴾ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى
مُوۡسٰۤى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرۡسَلَ
فِرۡعَوۡنُ فِى الۡمَدَآئِنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَۤاءِ لَشِرۡذِمَةٌ

کہا اس نے کہ میں انعام دوں گا　مقرب اپنا میں تم کو چنوں گا ۴۲

کہا موسیٰ نے لاؤ جو بھی چاہو　تمہارے پاس ہے جو کچھ دکھاؤ ۴۳

انہوں نے رسیاں اور لاٹھیاں سب　جو پھینکیں آ گئے میدان میں اب

لگے کہنے کہ ہم غالب رہیں گے　یہ سب فرعون کی عزت کے صدقے ۴۴

عصا پھر حضرت موسیٰ نے پھینکا　ہڑپ ہر چیز کو وہ کر گیا تھا ۴۵

وہ جادوگر گرے سجدے میں ناچار ۴۶ وہ بول اٹھے اے رب العالمین یار ۴۷

ہم اس اللہ پہ ہیں ایمان لاتے　جو اللہ موسیٰ اور ہارون کا ہے ۴۸

کہا فرعون نے تم کو ہوا کیا　بجز امر و اجازت کر لیا کیا

کہ یوں موسیٰ پہ ایمان لائے کیا ہے　یقیناً یہ تمہارا ہی بڑا ہے

تمہیں اس نے ہی ہے جادو سکھایا　اور اپنے ساتھ ہے ایسے رلایا

ابھی معلوم ہوجاتا ہے دیکھو　کہ کٹوا دوں تمہارے دست و پا کو

مخالف سمتوں میں میں کٹادوں　تمہیں اس جرم میں سولی چڑھا دوں ۴۹

جواب ان نے دیا پرواہ نہیں ہے　حضور رب میں پہنچیں گے یقین ہے ۵۰

توقع ہے ہمیں وہ رب ہمارا　گناہ سارے ہمارے بخش دے گا

کہ سب سے پہلے ہم ایمان لاتے　(کرشمے اس کی رحمت نے دکھاتے) ۵۱

یہ کی وحی ہم نے موسیٰ کو بتایا　کہ بندے اپنے لے کے تو نکل جا

تمہارا پیچھا یہ فرعون کرے گا　(سزا پائے گا اور خود ہی مرے گا) ۵۲ ۱۹ ع

پھر اس فرعون نے لے فوج بھاری　لڑائی کے لیے کر لی تیاری ۵۳

نقیب ہر شہر میں اس نے تھے بھیجے　کہ یاں کچھ لوگ ہیں تھوڑے سے رہتے ۵۴

بہت ناراض ہم کو کر رکھا ہے　وہ ہمارے پاس ساماں بے بہا ہے

ہم ہیں بندے چوکنا رہنے والے　(ہر اک کوئی گناہ اپنا سنبھالے)

قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾
فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾
كَذٰلِكَ ط وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ
مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى
اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ ج قَالَ كَلَّا ج اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾
فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ط
فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ ج وَاَزْلَفْنَا
ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ ج وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ
اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾ ج ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ
لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا
فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ
تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ
وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

انہیں باغوں سے چشموں سے نکالا ۵۷ خزانوں اور مکانوں کو سنبھالا ۵۸
نکالا جب ہوا بد حال ان کا سنو قصہ اب اسرائیلیوں کا
انہیں ہر چیز کا وارث بنایا (کیا فرعون نے پھر اپنا پایا) ۵۹
ہوئی صبح تعاقب میں بڑھے تھے ۶۰ گروہ اک دوسرے کے سامنے تھے
تو ساتھی موسیٰ کے سب چیخ اٹھے گئے فرعون سے ہم سارے پکڑے ۶۱
کہا موسیٰ نے ہرگز یوں نہیں ہے میرے ہمراہ رب العالمین ہے ۶۲
ضروری رہنمائی وہ کرے گا (مدد ہر طور سے اللہ دے گا)
یہ کی وحی ہم نے موسیٰ سے کہا تھا کہ دریا پر عصا تو مار اپنا
یکایک ہی وہ دریا پھٹ گیا تھا ہر اک ٹکڑا علیحدہ کوہ کھڑا تھا ۶۳
اسی جگہ وہ آئے دوسرے بھی ۶۴ گروہ موسیٰ کو تھی زندگی دی ۶۵
ہوتے تھے دوسرے سب غرق دریا (یوں اٹھا دہر سے فرعون کا قصہ) ۶۶
نشانیاں ہیں یہ رب العالمین کی مگر یہ بات ہے حق الیقین کی
ہیں اکثر جو حقیقت کو نہ جانیں (خدائے پاک کو برحق نہ مانیں) ۶۷
تیرا رب تو زبردست و قوی ہے رحیم اور رحم والا ہے غنی ہے ۶۸
یہ ابراہیمؑ کا قصہ سناؤ ۶۹ جب اس نے باپ سے پوچھا بتاؤ
اور اپنی قوم سے پوچھا کہو تو یہ کیا چیزیں ہیں جنکو پوجتے ہو ۷۰
کہا ان نے یہ بت ہیں پوجتے ہیں ہم انکی ہی عقیدت میں پڑے ہیں ۷۱
پھر ابراہیم نے ابا سے پوچھا میرے ابا مجھے یہ تو بتا کیا
تمہاری بات کیا سنتے ہیں سارے کوئی تکلیف میں جب کہ پکارے ۷۲
یا کچھ نفع و ضرر دیتے ہیں تم کو جو اب اس نے دیا ہرگز نہیں تو ۷۳
ہمارے باپ دادا پوجتے تھے (یہ اپنائے ہیں ہم نے وہ طریقے) ۷۴

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ
عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ
يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا
مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾
وَالَّذِيْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ
لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ
جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾
وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا
بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ
الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ
لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ
يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ
الْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا
يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ

پھر ابراہیم نے ان کو کہا تھا کبھی یہ کھول کر آنکھیں بھی دیکھا
کہ جن کی بندگی کا ہے یہ چرچا ۷۵، رہے کرتے تمہارے باپ دادا ۷۶،
میں ان کو اپنے دشمن دیکھتا ہوں میں رب العالمین کو مانتا ہوں ۷۷
کیا ہے جس نے مجھ کو ٹھیک پیدا بہر راہ رہنمائی ہے وہ کرتا ۷۸
کھلاتا ہے پلاتا ہے مجھے وہ ۷۹، شفا ہر درد میں دیتا ہے مجھکو ۸۰
جو دنیا میں مجھے پھر موت دے گا دوبارہ خود وہی زندہ کرے گا ۸۱
مجھے امید ہے روز جزا کو وہ میری بخش دے گا ہر خطا کو ۸۲
الٰہی علم و دانش اب عطا کر ملادے صالحین سے مجھ کو یکسر ۸۳
جو آئیں بعد میں ان میں میرا نام الٰہی صدق سے مشہور ہو عام ۸۴
مجھے جنت نعیم اپنی عطا کر ۸۵ معافی میرے ابا کو وہ یکسر
وہ بے شک گمرہوں میں پھر رہا ہے (مجھے اس بات کا صدمہ بڑا ہے) ۸۶
مجھے اس روز میں کرنا نہ رسوا دوبارہ جب کرے لوگوں کو زندہ ۸۷
کوئی نہ مال جس دن فائدے دے نہ جب اولاد کی امداد پہنچے ۸۸
بجز اس شخص کے حاضر جو آتے لئے قلب سلیم حاضر ہو جاتے ۸۹
قریب آجائے گی جنت بھی اس روز برائے متقیان دل افروز ۹۰
جہنم کے کھلیں گے در سراسر عیاں بہکے ہوئے لوگوں کی خاطر ۹۱
اور ان سے پوچھا جائے گا بتاؤ وہ جن کو پوجتے تھے سب بلاؤ ۹۲
تمہاری کیا مدد آکر کریں گے یا خود تم سے وہ بدلہ آکے لیں گے ۹۳
وہ سب معبود اور بہکے ہوئے لوگ ادھر ابلیس کا لشکر بصد روگ
دھکیلے جائیں گے اوپر تلے سب جہنم کی طرف باہر تب و تب ۹۴
ادھر شیطاں کا لشکر تمامی جہنم کی وہ راہ لے گا حرامی ۹۵

نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾
فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ
لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ
لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَآ اَنَا
بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ
رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا
وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

وہاں آپس میں خود جھگڑا کریں گے وہاں اک دوسرے کو یوں کہیں گے ۹۶
خدا کی قسم گمرہی میں تھے ہم ۹۷ شریک اس کے بناتے ہم نے پیہم ۹۸
وہ مجرم ہی تھے گمراہی میں ڈالا ۹۹ نہیں کوئی مدد اب کرنے والا ۱۰۰
نہ کوئی دوست جگری ہے ہمارا ہمیں اے کاش پھر لوٹا دے اللہ ۱۰۱
ملے موقع تو ہم مومن بنیں گے خدا کے حکم پر سیدھے چلیں گے ۱۰۲
یقیناً یہ نشانی ہے نمایاں مگر اکثر نہ لائیں لوگ ایمان ۱۰۳
یقیناً رب زبردست ہے تمہارا بہت ہے زور والا رحم والا ۱۰۴
ہاں جھٹلایا تھا قوم نوحؑ نے بھی رسولوں کی بڑی بے حرمتی کی ۱۰۵
کہا تھا نوح نے اے بھائیو تم ڈرو اللہ سے ہروقت ہر دم
کیوں اللہ سے تم ڈرتے نہیں ہو ۱۰۶ میں اللہ کا امیں آیا ہوں دیکھو ۱۰۷
ڈرو اس سے کرو میری اطاعت کوئی لیتا نہیں میں تجھ سے اجرت ۱۰۸
میں لوں گا اجر رب العالمیں سے ۱۰۹ ڈرو اس سے مجھے مانو یقیں سے ۱۱۰
جواب ان نے دیا ہم مان لیں کیا کہ جن لوگوں نے ہے اب تجھکو مانا
وہ تو ہیں سب رذیل انسان ہمارے بتاؤ تم کو مانیں کس طرح سے ۱۱۱
کہا پھر نوح نے میں یہ نہ مانوں عمل کیسے ہیں ان کے میں نہ جانوں ۱۱۲
خدا سب حال ان کا جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے
تمہیں اے کاش کچھ تو ہوش آتے سمجھ لو جھوٹ کیا ہے سچ کیا ہے ۱۱۳
نہیں ہرگز یہ ہرگز کام میرا میں دھتکاروں جو ایماں لائے بندہ ۱۱۴
ڈراتا ہوں تجھے ظاہر خدا سے یہی اک کام ہے بس میرے ذمے ۱۱۵
کہا نوح سے نہ گر تو باز آیا تو پھٹکاروں میں جائے گا تو پایا ۱۱۶
کہا پھر نوح نے میرے الہ اے مجھے اس قوم نے جھٹلا دیا ہے ۱۱۷ نصف

منزل ۵ ع ۱۹ رکوع ۹

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ
الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ
عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا
تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً
تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾
وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ
وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ
تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ

تو میرا اور ان کا فیصلہ کر نمایاں ہر طرح واضح بتاکر
بچانا مجھکو اور میرے یہ بندے عذاب اپنے سے اے مولا بچالے ۱۱۸
بالآخر کار اس کو اس کے ساتھی بچایا ایک بھر کے ٹھیک کشتی ۱۱۹
جو باقی تھے ہوئے وہ غرق سارے (دکھاتے یوں تھے قدرت کے نظارے) ۱۲۰
یقیناً یہ بھی ہے حق سے نشانی مگر اکثر نے یہ بھی ہے نہ مانی ۱۲۱
زبردست و رحیم ہے ٹھیک اللہ (اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۱۲۲
ادھر تھا عادؑ نے حق کو بھلایا تھا جھٹلایا رسولوں کو ستایا ۱۲۳
کہا تھا ہودؑ نے حق سے ڈرو تم ہاں نیکی کی طرف لوگو بڑھو تم ۱۲۴
امانت دار ہوں آیا پیمبر ۱۲۵ ڈرو حق سے اطاعت پاؤ یکسر ۱۲۶
نہیں اس کام کا میں اجر لیتا مجھے اجر اس کا اللہ پاک دے گا ۱۲۷
یہ کیا تم کر رہے ہو ہاں بتاؤ عمارت اونچی جگہوں پر بناؤ ۱۲۸
کرو تعمیر ہر دم قصر عالی عبث تم نے جہاں میں طرح ڈالی
مشقت کو بنایا تم نے پیشہ کہ شاید تم رہو گے یاں ہمیشہ ۱۲۹
کسی پر ہاتھ جب بھی آگے ڈالو بڑے جبار بن کر اس کو مارو ۱۳۰
ڈرو حق سے کرو میری اطاعت ڈرو اس سے تمہیں جس نے دی عظمت ۱۳۱
وہ عظمت جس کو تم نہ مانتے ہو نہ اس کی نعمتیں پہچانتے ہو ۱۳۲-۱۳۳
دیئے تم کو مویشی دی ہے اولاد دیئے باغ و بہاراں چشمے آباد ۱۳۴
مجھے ڈر ہے عذاب اس کا نہ آئے کہیں تمکو تباہ وہ کر نہ جائے ۱۳۵
کہا ان نے نصیحت کریانہ کر ہمارے سامنے ہے سب برابر ۱۳۶
سنی آتی رہی ہیں ایسی باتیں ۱۳۷ عذاب آئے یہ ہرگز ہم نہ مانیں ۱۳۸
یوں جھٹلایا جب ان نے حق نہ پایا انہیں بھی ہم نے ایسے ہی مٹایا

منزل ۵ ع ۱۰ ۲۶ ۱۹ ع ۲۰ ع ۲

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾
اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾
وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ
الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾
وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي
الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ
الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ
وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا
نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

یقیناً یہ بھی ہے حق کی نشانی مگر یہ بات لوگوں نے نہ مانی ۱۳۹
حقیقت میں خدا ہے حق تعالیٰ زبردست و رحیم ہے رحم والا ۱۴۰
ثمودؑ یوں کا زمانہ جب کہ آیا انہوں نے بھی رسولوں کو ستایا ۱۴۱
جب انکے بھائی صالحؑ نے کہا تھا کہ تم حق سے نہیں کیوں ڈرتے والا ۱۴۲
میں اللہ کا رسول آیا امیں ہوں (سناتا حکم رب العالمیں ہوں) ۱۴۳
ڈرو حق سے کرو میری اطاعت ۱۴۴ نہیں کچھ مانگتا میں تجھ سے اُجرت ۱۴۵
میری اجرت ہے رب العالمین سے یہ سچی بات ہے مانو یقیں سے
ہمیشہ تم نے یوں ہی ہے نہ رہنا تعیش کے نشہ میں ہے نہ بہنا ۱۴۶
کہ باغوں چشموں کھیتوں میں رہو گے ۱۴۷ نہ نخلستان کے خوشے چنو گے ۱۴۸
پہاڑوںؑ کو تراشوں زور کے ساتھ بناؤ فخریہ عالی عمارات ۱۴۹
ڈرو حق سے کرو میری اطاعت ۱۵۰ نہ مانو بے لگاموں کی اشارت ۱۵۱
زمیں پر جو فساد اس طور لائیں نہ اصلاح کی طرف ہرگز وہ آئیں ۱۵۲
جواب ان نے دیا یہ کیا کہا ہے کہ تو جادو زدہ اک آگیا ہے ۱۵۳
تو بھی انسان ہے اک ہم ہی جیسا دکھا کوئی نشانی گر ہے سچا ۱۵۴
کہا صالح نے دیکھو اونٹنی ہے نشانی حق سے واضح آگئی ہے
کہ اک دن تم پیو چشمے سے پانی اور اک دن اونٹنی ہو دل میں ٹھانی ۱۵۵
نہ اس کو چھیڑنا ہرگز کبھی تم عذابوں میں وگرنہ ہو کے برہم ۱۵۶
انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ندامت سے سزائیں ان نے پالیں ۱۵۷
عذاب اللہ کا پھر ان پہ بھی آیا انہیں بھی حق نے دنیا سے مٹایا
یقیناً یہ بھی تھی حق کی نشانی مگر لوگوں نے یہ بھی تھی نہ مانی ۱۵۸
حقیقت میں خداوند حق تعالیٰ زبردست و رحیم ہے رحم والا ۱۵۹

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ
قَالَ لَهُمْ أَخُوْهُمْ لُوْطٌ أَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
أَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُوْنَ
الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ
رَبُّكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾
قَالَ إِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَأَهْلِيْ
مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهٗ أَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا
عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ وَ
أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ إِنِّيْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ وَمَا أَسْئَلُكُمْ

تھا قوم لوطؑ نے بھی یہ دکھایا رسولوں کو تھا جھٹلایا ستایا ۱۶۰
یہ بھائی لوط نے ان کو کہا تھا ڈرو حق سے خدا کو مانو واللہ ۱۶۱
امانت دار میں آیا نبی ہوں ۱۶۲ کرو میری اطاعت آگہی دوں
ڈرو حق سے کرو میری اطاعت ۱۶۳ نہیں میں مانگتا کچھ تم سے اجرت
مجھے بس اجر رب العالمیں دے میں تجھکو بات کہتا ہوں یقین سے ۱۶۴
ہوس میں آکے تم مردوں کو چاہو نہ نیکی کی ذرا بھی راہ پہ آؤ ۱۶۵
ہاں چھوڑو بیویاں ان کو نہ چاہو بڑا ہی جرم کرکے یہ دکھاؤ
تمہارے رب نے جو پیدا کیا ہے اسے چھوڑا بھلا دل سے دیا ہے
بہت حد سے نکل آگے گئے ہو خدا کے حکم کو برحق نہ سمجھو ۱۶۶
انہوں نے لوطؑ کو ایسا کہا تھا اگر تو باز اب اس سے نہ آیا
نکالے جو گئے ہیں بستیوں سے بس ان میں ٹھیک تم بھی شامل ہوگے ۱۶۷
کہا اس نے کہ جو تم کر رہے ہو میں بیزار اس سے ہوں کیوں بڑھ رہے ہو ۱۶۸
دعا کی لوط نے اللہ بچالے یہ میرے اہل ہیں ان سے ہٹالے ۱۶۹
اسے اہل و عیال اس کا بچایا ۱۷۰ کہ پیچھے رہ گئی تھی اسکی بڑھیا ۱۷۱
جو پیچھے رہنے والوں میں رہی تھی تباہ وہ قوم ساری ہو گئی تھی ۱۷۲
بری برسات ان پر حق سے آئی ڈرائے جانے والوں کو دکھائی ۱۷۳
یہ بھی اللہ کی تھی اک نشانی مگر لوگوں نے یہ بھی تھی نہ مانی ۱۷۴
زبردست و رحیم ہے پاک اللہ اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۱۷۵
اب اصحاب ایکہؑ کی بھی بات سن لو تھا جھٹلایا انہوں نے مرسلوں کو ۱۷۶
رسولوں کو بھی تھا ان نے ستایا شعیبؑ اللہ کا مرسل ان پہ آیا
کہا ہے قوم ہاں ڈرتی نہیں کیوں ۱۷۷ رسول اللہ کا ہوں آیا امین ہوں ۱۷۸

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۰﴾ؕ
اَوْفُوا الْکَیْلَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ۚ وَزِنُوْا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿۱۸۲﴾ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ
وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ۚ وَاتَّقُوا الَّذِیْ
خَلَقَکُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾ؕ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ
الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾ۙ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ
لَمِنَ الْکٰذِبِیْنَ ﴿۱۸۶﴾ۚ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ
اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۷﴾ؕ قَالَ رَبِّیْۤ اَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَکَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ
اِنَّهٗ کَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ
مَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ
الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾ع وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۹۲﴾ؕ نَزَلَ بِهِ
الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ۙ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾
بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹۵﴾ؕ وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۹۶﴾
اَوَلَمْ یَکُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْۤ

ڈرو حق سے کرو میری اطاعت ۱۷۹ نہیں میں مانگتا کچھ تم سے اجرت ۱۸۰
میری اجرت ہے رب العالمین سے میں کہتا ہوں تجھے برحق یقیں سے
رکھو تم ٹھیک پیمانے نہ بھولو ۱۸۱ یہ گھاٹے کا کبھی سودا نہ تولو ۱۸۲
صحیح ناپو صحیح تولو صحیح دو نہ کم لوگوں کو چیزیں تم کبھی دو
زمیں پر تم فساد ہرگز نہ لاؤ تم ایسی گمرہی سے باز آؤ ۱۸۳
ڈرو اس سے کہ جو سب کا خدا ہے کہ جس نے تم کو یاں پیدا کیا ہے ۱۸۴
اور انکو جو ہوتے ہیں تجھ سے پہلے گزر نسلیں گئیں ہیں اس جہاں سے
کہا ان نے یہ کیا تونے کہی ہے فقط جادو زدہ تو آدمی ہے ۱۸۵
نہیں کچھ تو مگر ہم جیسا انسان تجھے سچا نہ سمجھیں گے کبھی یاں ۱۸۶
اگر سچا ہے تو تو آسماں سے کوئی اک توڑ کر ٹکڑا گرا دے ۱۸۷
شعیب اس طرح سے ان سے تھا بولا یہ سب کچھ جانتا ہے میرا اللہ
کہ جو کچھ تم زمیں میں کر رہے ہو تم اپنی حد سے آگے بڑھ رہے ہو ۱۸۸
یہ ان نے اسکو جھٹلایا ستایا کوئی بھی ان سے جب راہ پر نہ آیا
باالآخر کار چھتری والے دن کا عذاب اک خوفناک اللہ سے آیا ۱۸۹
یقیناً یہ بھی تھی حق سے نشانی مگر لوگوں نے تھی نہ بات مانی ۱۹۰
زبردست و رحیم ہے پاک اللہ (اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۱۹۱
یہ نازل حق ہے رب العالمین سے ۱۹۲ بصورت وحی جبرائیل امین سے ۱۹۳
تیرے دل پر کہ ہو جاتے تو ایسا ڈرانے والوں میں شامل ہو حقا
کہ ان لوگوں میں تو شامل ہو جاتے جنہوں نے راہ ہدایت کے بتائے ۱۹۴
یہ واضح طور ہے عربی زباں میں ۱۹۵ یہ ہے پہلی کتابوں کے بیاں میں ۱۹۶
نہیں کافی یہ کیا ان کو نشانی کہ اسرائیلیوں نے ٹھیک مانی ۱۹۷

إِسْرَآءِيلَ ۝١٩٧ وَلَوْ نَزَّلْنَٰهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝١٩٨
فَقَرَأَهُۥ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِۦ مُؤْمِنِينَ ۝١٩٩ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَٰهُ
فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝٢٠٠ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ ۝٢٠١ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝٢٠٢
فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ۝٢٠٣ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝٢٠٤
أَفَرَءَيْتَ إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ سِنِينَ ۝٢٠٥ ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا
يُوعَدُونَ ۝٢٠٦ مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝٢٠٧ وَمَآ
أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ۝٢٠٨ ذِكْرَىٰ
وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ۝٢٠٩ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَٰطِينُ ۝٢١٠
وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝٢١١ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ
لَمَعْزُولُونَ ۝٢١٢ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ
مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ۝٢١٣ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝٢١٤
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝٢١٥
فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝٢١٦ وَتَوَكَّلْ
عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝٢١٧ الَّذِي يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ ۝٢١٨

اگر عجمیؑ زباں سے ہم سناتے ۱۹۸ تو اس راہ پر نہ یہ ایمان لاتے ۱۹۹
اسی طرح یہ مجرموں کے دلوں میں کیا انکار داخل گمرہوں میں ۲۰۰
نہ یہ اس وقت تک ایمان لائیں عذاب اللہ سے جب تک نہ پائیں ۲۰۱
اچانک جب وہ آجائے گا ان پر یہ سوتے بے خبر ہوں گے ہاں یکسر ۲۰۲
تو کہتے ہیں کیا ایسا نہ آتے ذرا سی بھی نہ مہلت حق دکھائے ۲۰۳
تو کیا یہ لوگ جلدی چاہتے ہیں عذاب آتے خدا سے مانگتے ہیں ۲۰۴
یہ تم نے غور سے کیا ہے نہ دیکھا اگر برسوں کا بھی مل جائے عرصہ ۲۰۵
وہی چیز ان پہ پھر بھی آرہے گی خدا کا وعدہ حق ہے آکہے گی ۲۰۶
یہ جو سامان زیست ان کو ملا ہے نہ کام آئے گا جو کچھ بھی دیا ہے ۲۰۷
ہر اک بستی کو تھا جبکہ مٹایا عذاب آنے سے پہلے تھا ڈرایا
نصیحت کرنے والے حق کے آتے ۲۰۸ یونہی نہ ظلم ہم نے ان پہ ڈھائے ۲۰۹
کتاب حق نہیں شیطاں لاتے نہیں یہ کام ایسے ان کو بھاتے ۲۱۰
وہ ایسا کر بھی سکتے ہی نہیں ہیں نہ سن سکتے ہیں وہ باطل یقیں میں ۲۱۱
وہ سن سکتے نہیں بات آسمانی دگر گوں ان کی ہے ہر نوع کہانی ۲۱۲
کسی کو نہ خدا ہرگز پکار اے سوا میرے محمدؐ مصطفی اے ۲۱۳
وگرنہ تم سزا پاؤگے اس سے (سزا پائیں جو مانیں حق نہ بندے)
قریبی رشتہ داروں کو ڈراؤ ۲۱۴ تواضع مومنوں کی کر دکھاؤ ۲۱۵
وہ نافرمانی تیری پھر کریں جو میں ہوں اس سے بری یہ صاف کہہ دو ۲۱۶
زبردست و رحیم اللہ ہے بالکل رکھو اس پر ہمیشہ تم توکل ۲۱۷
جو تم کو تک رہا ہے جب اٹھو تم ۲۱۸ کرو تسبیح جو سجدہ میں پیہم ۲۱۹
وہ سنتا ہے وہ سب کچھ جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۲۲۰

عجمی زبان

م ع م

م انذار و حسن سلوک

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾
هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ
عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ
كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ
فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا
يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا وَ
سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾

بتاؤں میں تجھے اتریں شیاطیں وہ ہر جھوٹے پہ جو ہو مجرم دین

وہ ہر بدکار جھوٹوں پر ہیں آتے ۲۲۱ وہ سب جھوٹی ہی باتیں ہیں بناتے ۲۲۲

وہ بھونکیں ان کے کانوں میں بڑا جھوٹ وہ ڈالیں جھوٹ سے ہی ہر طرف پھوٹ ۲۲۳

جو شاعر ہیں پھریں لوگ ان کے پیچھے سدا رہتے ہیں جو ہر طرح بھٹکے ۲۲۴

نہیں تم دیکھتے بھٹکے ہوتے وہ پھریں وہ وادیوں میں ہر طرف کو ۲۲۵

وہ ایسی باتیں ہیں لوگوں سے کہتے عمل جن پر وہ خود بھی ہیں نہ کرتے ۲۲۶

مگر وہ لوگ جو ایمان لاتے اور اچھے کام بھی کرکے دکھاتے

کیا اللہ کو بھی کثرت سے ہو یاد وہ بدلہ حق سے لیں گے داد خوش داد

بہت جلدی یہ ظالم جاں لیں گے کہ کیا انجام ہیں ایسوں کے ہوتے ۲۲۷

ع ۱۹/۲۶/۱۵

تمام شد

آیاتھا ٩٣ سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ○١ هُدًى وَّ
بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○٢ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○٣ اِنَّ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ
يَعْمَهُوْنَ ○٤ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

(۲۷) سُورۃ النمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

طٰسین اے یہ ہیں آیات قرآن کتاب حق کا واضح ہے بیاں یاں ۱
ہدایت ہے بشارت برملا ہے براتے موماں بے انتہا ہے ۲
دلوں سے جو کریں قائم نمازیں زکاتیں مال اپنے سے عیاں دیں
یقین ہے آخرت پر ان کا پکا (یہی راہ ہدایت پر ہیں حقا) ۳
وہ جو کہ آخرت کو حق نہ مانیں خدا کے حکم کو برحق نہ جانیں
بنائیں خوشنما کرتوت ان کے رہیں ہر وقت میں وہ ان میں بھٹکے ۴
یہی ہیں وہ بڑی جن کو سزا ہے خسارہ آخرت میں پھر بڑا ہے ۵
بلاشک تم نے یہ قرآن سنایا جو تم پر ہے علیم اللہ سے آیا ۶
انہیں اس وقت کا قصہ سناؤ کہا موسیٰ نے کیا ان کو بتاؤ
جب اس نے اپنی اہلیہ کو کہا تھا کہ میں نے آگ کا چمکار دیکھا ۷
میں جاتا ہوں وہاں سے خبر لاؤں یا انگارا اٹھا میں واں سے لاؤں
ملے تم کو ذرا تھوڑی سی گرمی کہ کچھ تکلیف میں ہو جائے نرمی
وہاں پہنچے ندا اک واں سے آئی مبارک ہے وہ جس نے آگ پائی
جو اس ماحول میں بھی آگیا ہے مبارک بندہ حق برملا ہے ۸
واہ سبحان اللہ رب العالمین ہے اسی پر ہر طرح میرا یقین ہے
اے موسیٰ میں ہوں تیرا ٹھیک اللہ زبردست اور ہر شے سے توانا ۹

حاشیہ: منزل ۵ — ثلث — ع

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖۤ اِنِّيْۤ
اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ
قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ
بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ وَ
اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا
وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ
الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ
سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ
تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ
اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ وَجَحَدُوْا بِهَا
وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ

ذرا پھینک اپنی لاٹھی کو اے موسیٰ | جونہی اس نے وہ پھینکی کیا تھا دیکھا
وہ بن کر اژدھا بس بل کھا رہی تھی | کرشمہ اک عجب دکھلا رہی تھی
پھرے موسیٰ تھے اس کو پیٹھ دے کر | نہ دیکھا پھر کے پیچھے کو ذرا بھر
کہا ہم نہ ڈر جو ہوں حضوری | نہیں ڈرتے رسول ہے بات پوری ۱۰
مگر جس نے قصور آخر کیا ہو | ڈرا ہو ہوتے توبہ آگیا ہو
بھلائی اس نے کی بعد از برائی | معافی مہربانی ان پہ آئی
غفور اور ہوں رحیم ہوں مہر والا | بڑا ہی مہربان ہوں رب تمہارا ۱۱
گریباں میں ذرا ہاتھ اپنا ڈال | وہ چمکے گا درخشاں ہوکے بہ حال
نشانیاں دو ہوتے فرعون لے جا | تو جاکر اس کو سارا حال بتلا
اور اسکی قوم کو واضح نشاں دے | بڑے بدکارے ہیں وہ لوگ پکے ۱۲
نشانیاں ان سے دیکھیں جب ہماری | کہا ان نے یہ جادوگر ہے بھاری ۱۳
غرور و ظلم سے انکار لاتے | سمجھتے دل سے تھے حق آگیا ہے
یہ دیکھو مفسدوں کا کیا ہو انجام | (دکھاتے کس طرح اللہ ہے کام) ۱۴
ادہر داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ | بنائے ہم نے صاحب علم و برہاں
کہیں اللہ ہی کی حمد و ثنا ہے | کہ جس نے مرتبہ ہم کو دیا ہے
فضیلت مومنوں پر ہے عطا کی | یہ نعمت ہے بڑی رب العلیٰ کی ۱۵
ہوا داؤد کا وارث سلیمان | کہا اس نے اے لوگو حق کی ہے شان
پرندوں کی سکھائی بولیاں ہیں | ہمیں رب العلیٰ نے یہ عیاں ہیں
ہمیں اللہ نے ہے ہر شے عطا کی | یہ نعمت خاص ہے رب العلیٰ کی ۱۶
ہوتے جن و بشر وحشی پرندے | سلیمان کے لیے لشکر کے دستے
وہ پورے ضبط میں رکھتے کرتے تھے | عطا اللہ نے یہ اسکو کئے تھے ۱۷

سُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی
كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ
وَقَالَ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا
مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ
لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ
یُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ
نَمْلَةٌ یّٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ
سُلَیْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ
ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾
وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ اَرَی الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ
كَانَ مِنَ الْغَآىِٕبِیْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ
لَاَاذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَیْرَ
بَعِیْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ

وہ اک دن جبکہ گھر کو جارہا کہ اُن نے راستے میں کیا یہ دیکھا
کہ آئی چیونٹیوں کی راہ میں وادی تو ان سے ایک چیونٹی نے ندا دی
اے چیونٹیو گھس تم اپنے بل میں جاؤ کہیں ایسا نہ ہو تم راہ میں آؤ
سلیمان اور اس کا تم کو لشکر کچل ڈالے تجھے پاؤں میں یکسر
اور ان کو اسکی کوئی نہ خبر ہو کہ معمولی سی تم اک شے ہو سمجھو ۱۸
سلیمان نے سنا تو مسکرایا کہا اس نے اے میرے پاک اللہ
مجھے قابو میں رکھنا از دل وجان کروں میں شکر حق تیرے ہیں احسان
جو تونے مجھ پہ میرے والدین پر بڑی ہی نعمتیں دی ہیں عطا کر
کروں ایسے عمل وہ جو تو چاہے مجھے تو نیک بندوں میں ہی پائے ۱۹
سلیمان نے پرندوں کو جو دیکھا کہا ہدہد نظر مجھکو نہ آیا
کہاں غائب وہ ہدہد ہو گیا ہے بتاؤ ہاں گیا اسکو ہوا ہے ۲۰
عذاب ہاں سخت میں اسکو کروں گا یا نافرماں کو ذبح کر ہی دوں گا
وہ جب بھی ہاں کہ میرے پیش آیا نہ گر معقول بتلائے وہ قصہ ۲۱
زیادہ دیر کچھ اس پر نہ آئی کہ اس نے یہ کہانی آ ستائی
کہا اک بات وہ معلوم کی ہے جو تم نے نہ کبھی دیکھی سنی ہے
سبا سے لایا ہوں اطلاع ایسی یقیں سے میں کہوں یہ بات پکی ۲۲
وہاں پر ایک عورت حکمراں ہے بڑی ہی ہر طرح سے شادماں ہے
سرو ساماں اسے بخشا گیا ہے عظیم الشان تخت اس کا بڑا ہے ۲۳
یہ بھی دیکھا کہ وہ اور قوم اسکی کریں پوجا وہ سورج کی ہاں پکی
خدائے لم یزل کو وہ نہ جانیں اسے برحق خدا ہرگز نہ مانیں
انہیں شیطان نے زینت دے بہکایا کہ سیدھا صاف رستہ ہے نہ پایا ۲۴

سوا ونمل
ع ہدہد
ملکہ سبا

سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ
اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا
وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا
يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا
تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ سجدة
قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ
فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْ اُلْقِيَ
اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾
قَالَتْ يٰاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا
بَاْسٍ شَدِيْدٍ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

که اس الله کو سجده نه کریں وه | جو دے منصب زمین و آسمان کو
نکالے ان سے وه عالی خزانے | جو دے رکھے ہیں ان اس کو خدا نے
وه سب کچھ دیکھتا ہے جانتا ہے | ہر اک پوشیده شے پہچانتا ہے ۲۵ السجدة
وہی لائق عبادت کے ہے الله | بے شک عرش عظیم اس کا ہے اعلیٰ ۲۶
سلیماں نے کہا ہم دیکھتے ہیں | تو سچا ہے یا جھوٹا پرکھتے ہیں ۲۷
میرا یہ خط تو اس کے پاس لے جا | اور ان لوگوں کی جانب ڈال کر آ
پرے پھر بیٹھ کر یہ دیکھتا جا | کیا رد عمل اس سے ہے ہوتا
کریں رد عمل ظاہر کیا وه | یہ سب کچھ دیکھ کر بتلادے ہمکو ۲۸
کہا ملکہ نے اے دربار والو | عجب اک خط یہاں آیا ہے دیکھو ۲۹
سلیماں کی طرف سے خط ہے آیا | لکھا اس میں یہ میں نے حال پایا ۳۰ ع ۲۷
یہ مضمون ہے نہ سرکش ہو کے آؤ | میرے پاس آؤ اور ایمان لاؤ ۳۱
سنا کر خط امیروں کو بلایا | کہا اس میں کہو ہے مشورہ کیا
میں جو بھی کام کرنا چاہتی ہوں | تمہارے فیصلے ہی مانتی ہوں ۳۲
کہا سب نے کہ ہم ہیں زور والے | بڑی طاقت کے مالک ہیں جیالے
مگر یہ فیصلہ چھوڑیں ہیں تم پر | جو چاہے حکم کر اور غور سے کر ۳۳
کہا ملکہ نے جب کوئی شاہ آتے | وه حملہ کرکے جب کہ فتح پاتے
تباہی پھیر دے عزت کو لوٹے | ذلیل و خوار کردے قہر پھو
یہی آخر ہوا کرتا ہے حتمًا | یہی دنیا کا ہے دستور پکا ۳۴
میں ان لوگوں کو ہدیہ بھیجتی ہوں | جو اب آتا ہے کیا میں دیکھتی ہوں
کہ میرے ایلچی کیسے ہیں آتے | جواب ان سے کیا کیسے ہیں لاتے ۳۵
وه ہدیہ لے کے قاصد جب کہ آیا | سلیمان شاہ نے ان کو بتایا

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوْكَ إِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً أَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا
أَعِزَّةَ أَهْلِهَآ أَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَإِنِّيْ مُرْسِلَةٌ
إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ أَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ
اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾
اِرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ
لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ أَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓأَيُّهَا
الْمَلَؤُا أَيُّكُمْ يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَّأْتُوْنِيْ
مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا اٰتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ أَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَإِنِّيْ عَلَيْهِ
لَقَوِيٌّ أَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
أَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ أَنْ يَّرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ
فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ
رَبِّيْ ۫ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ
فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ

کیا تم مال و دولت سے ڈارو　　زیادہ اس سے یاں پر دیکھ جاو
مجھے اللہ نے وافر دے رکھا ہے　　خزانہ ہر طرح بے انتہا ہے
تمہارا ہدیہ ہو تم کو مبارک　　مجھے کافی میرا اللہ تبارک　۳۶
یہ لے جاؤ یہ بلکہ کو بتاؤ　　کہانی اس طرح اسکو سناؤ
میں ایسا تم پہ لے آؤں گا لشکر　　مقابلہ کر سکو گے تم نہ کافر
دکھائیں گے تمہیں ذلت وہ بھاری　　نکالیں گے تجھے دے کر خواری　۳۷
سلیمان نے کہا درباریوں سے　　کوئی ایسا ہو تم میں سے جو دیکھے
کہ تخت اس کا وہ میرے پاس لائے　　مسلماں ہو کے جب اس جگہ آئے　۳۸
اٹھا جنوں میں سے اک پہلواں تھا　　کہا میں اس سے پہلے لاسکوں گا
کہ اپنی جگہ سے پس آپ اٹھیں　　وہ تخت آیا ہوا خود آپ دیکھیں
میں طاقتور بھی ہوں حق کا امیں ہوں　　(خدائے پاک پر رکھتا یقیں ہوں)　۳۹
کتابی علم کا مالک یوں بولا　　پلک کے جھپکنے سے پہلے حقا
میں لاتا ہوں چنانچہ وہ لے آیا　　سلیماں نے اسے جب دیکھ پایا
سلیمان نے جو جونہی تخت دیکھا　　خدا کا فضل تک کر بول اٹھا
خدا ہاں نعمتوں سے آزمائے　　کہ کفر اور شکر کی رہ کون پائے
نہیں میں نعمتوں سے اسکی کافر　　ملے ہے شکر ہی سے شکر وافر
جو ناشکری کرے اللہ کو کیا ہے　　بلند و پاک برتر وہ خدا ہے　۴۰
سلیمان نے کہا وہ تخت لاؤ　　بدل کر اس طرح اسکو دکھاؤ
صحیح وہ بات پاتی یا نہیں ہے　　یا ان سے ہے کہ جن کو نہ یقین ہے
جو راہ راست سے بھٹکے ہوتے ہیں　　نہ راہ راست پر جو آرہے ہیں　۴۱
وہ آئی جب تو اس نے ان سے پوچھا　　تمہارا تخت بھی کیا ہے وہ ایسا

م تخت سلیمان

م آصف بن برخیا وزیر سلیمان

كَرِيْمٌ ۝٤٠ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ
تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝٤١ فَلَمَّا جَآءَتْ
قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا
الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝٤٢ وَصَدَّهَا مَا
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ
كٰفِرِيْنَ ۝٤٣ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ
صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٤
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٤٥ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ
تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا
تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٤٦ قَالُوا اطَّيَّرْنَا
بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝٤٧ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

کہا اس نے یہ تو گویا وہی ہے — ہمیں اس سے بھی پہلے آگہی ہے
اطاعت کے لیے سر تھا جھکایا — مسلماں ہو کے رستہ ٹھیک پایا ۴۲
ہمیں اپنے تھا معبودوں نے روکا — جنہیں ہم پوجتے تھے ان نے ٹوکا
سوا حق کے جنہیں یہ پوجتی تھی — یہ کافر قوم سے تھی سخت پکّی ۴۳
کہا اس کو کہ داخل ہو مکان میں — وہ سمجھی یہ ہے پانی درمیاں میں
اترنے حوض میں جبکہ لگی وہ — اٹھاتے پائنچے شاہ نے کہا لو
فرش شیشے کا ہے پانی نہیں ہے — سلیماں نے کہا نہ یہ زمیں ہے
پکار اٹھی اے بیشک رب ہمارے — نفس پر ظلم ہم کرتے تھے بھارے
سلیمان کے خدا کو مانتی ہوں — وہ رب العالمین حق جانتی ہوں ۴۴
ثمودیؔ قوم کی جانب بھی ایسا — تھا بھائی ان کا صالح ہم نے بھیجا
کہ حق کی بندگی ہر دم کرو تم — یکایک دو گروہ بن کر تھے برہم ۴۵
کہا صالح نے سن لو میرے بھائی — کرو تم شور کیوں بہر برائی
کیوں نہ مغفرت اللہ سے چاہو — کہ شاید اس سے رحمت ٹھیک پاؤ ۴۶
کہا ان نے کہ تم اور تیرے ساتھی — نشانی بدشگونی کی ہو ایسی
کہا صالح نے نیک و بد کا قصہ — خدا کے پاس ہے ہر اک کا حصہ
حقیقت میں تمہارا امتحان ہے — (تمہارا صاف حصہ درمیاں ہے) ۴۷
وہاں اس شہر میں تھے نو جتھے دار — برائی تھے وہ پھیلاتے بہر کار
کوئی اصلاح کا نہ تھے کام کرتے — برائی کا وہ ہر دم دم تھے بھرتے ۴۸
انہوں نے قسم کھا کر یہ کہا تھا — کہ اس کو مار دیں کر عہد پکا
ہم اس گھر والوں پہ شب خون ماریں — ہم اس کے گھر کو مل کر سب اجاڑیں
یہ کہہ دیں گے پھر ہم ان کے ولی سے — کہ اس موقع پر ہم حاضر نہیں تھے

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا
بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا
مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا
مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ
بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ
تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ
النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ
قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا
امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ
عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

یہ اس طرح سے ہوجائیں گے سچے رہو اس بات پر تم لوگ پکے ۴۹
چلی یہ چال لیکن چل نہ سکے ارادے ہو گئے ناکام ایسے
چلی ہم نے بھی ان سے چال ایسی خبر تک جسکی بھی ان کو نہیں تھی ۵۰
یہ دیکھو کیا ہوا پھر ان کا انجام ہوئے اس مکر میں سارے وہ ناکام
انہیں تھا دہر سے ہم نے اٹھایا وہاں نام و نشاں ان کا مٹایا
گھروں کے گھر پڑے ہیں ان کے خالی سزا اپنے کئے کی ان نے پالی ۵۱
یہ بھی ہی ایک عبرت کا نشان ہے وہ سمجھیں علم جن کے درمیاں ہے ۵۲
بچے وہ لوگ جو ایمان لائے نہ نافرماں تھے ڈرتے حق سے آئے ۵۳
پھر ہم نے لوطؑ کو دنیا میں بھیجا یہ اس نے قوم اپنی کو کہا تھا
نہ بدکاری کرو یہ دیکھتے ہو کیا یہ بات واضح تم نہ سمجھو ۵۴
یہ بدکاری کرو مردوں سے واہ ہے بجائے عورتوں کے کام کیا ہے
حقیقت میں جہالت ہے یہ بھاری بری عادت بڑی ہے یہ تمہاری ۵۵
جواب اس قوم نے اسکو دیا کیا کہ چاہیے تم کو بستی سے نکالا
یہ لوط اور اہل لوط اب یاں سے جائیں ہمیں یہ راہ نئی اب نہ دکھائیں
بڑا ہی پاکباز آیا ہے بن کر ہمارے پاس سمجھانے کی خاطر ۵۶
بالآخر ہم نے تھا اس کو بچایا اسے اور اس کے گھر والوں کو تھا
مگر اس کی تھی بیوی نہ بچائی رہے گی غابرین میں طے تھی پائی ۵۷
گھٹائیں بن کے آئی ان پہ برسات بری برسات تھی کالی گھٹا رات
کہ جیسے ان کو تھا پہلے ڈرایا کہ راہ راست تھا ان نے نہ پایا ۵۸
کہو اللہ کی حمد و ثنا ہے وہی ہر چیز پر فرماں روا ہے
خدا بہتر ہے یا معبودوں لگے یہ پوچھو ان سے جن کے ہیں یہ قصے ۵۹

تمام شد

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ
مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ
قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ
وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ
اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ
الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿۶۲﴾
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ
يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي

۲۰
بیسواں پارہ

بھلا وہ کون ہے جس نے بنائے — زمین اور آسماں رحمت کے سائے
پھر آسمانوں سے برساتا ہے پانی — فضا باغوں کی ہو جائے سہانی
درخت اس باغ میں اعلیٰ اگائے — اگانے کے نہ تم قابل تھے آئے
کیا کوئی خدا! یاں دوسرا ہے — نہیں ہرگز نہیں وہ ہی الہ ہے
فقط یہ ہی تو راہ سے ہٹ رہے ہیں — (ہدایت کی یہ راہ سے کٹ رہے ہیں) ۶۰
زمین کو برقرار اس نے بنایا — کتنے دریا رواں اس میں ہیں کیا کیا
پہاڑوں کو بنا میخیں جمائے — دو پانی کے ذخیروں کو بہائے
کہ جن کے درمیاں پردا ہوا ہے — نہ وہ اک دوسرے سے جا ملا ہے
نہیں اس میں خدا کوئی شریک اور — وہی اللہ احد ہے تم کرو غور ۶۱
وہ ناداں ہیں جو یہ نہ جانتے ہیں — جو برحق اک خدا نہ مانتے ہیں
سنے وہ ہی دعائے بے قراراں — پکاریں اس کو جب اے مالک جاں
کرے تکلیف رفع کون ان کی — خلافت اس زمین پر کس نے سونپی
کیا کوئی خدا اس کے سوا ہے — جو ایسے کام ظاہر کر رہا ہے ۶۲
بہت کم سوچتے ہو تم نہ جانو — اور اس کی ذات کو برحق نہ مانو
دکھائے راستہ خشکی تری میں — بنے رہبر سیاہی گمرہی میں
وہ اپنی خاص رحمت سے ہوا کو — چلائے دے کے خوشخبری یہ دیکھو
کیا اس کے سوا کوئی خدا ہے — جو ایسے کام ظاہر کر رہا ہے
بہت برتر ہے اللہ اس ادا سے — شریک اس کا جو کرتے ہو خطا سے ۶۳
کرے ہے خلق کی ہاں ابتدا کون — کرے اس کا اعادہ برملا کون

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ ۫ قف
بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ
اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا
تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰۤى اَنْ
يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ
فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾

زمین و آسماں سے رزق دے کون　　کوئی ساتھ اس کے ہے ایسا کرے کون
اگر سچے ہو تو تم کچھ بتاؤ　　کوئی ایسی دلیل آخر دکھاؤ ٦٤
کہو ان کو زمین و آسماں میں　　نہ جانو غیب کچھ پیدا پنہاں میں
یہ کب زندہ اٹھائے جائیں گے لوگ　　دوبارہ زندگانی پائیں گے لوگ ٦٥
نہ تم کچھ آخرت کی جانتے ہو　　تم اس بارے میں سب شک میں پڑے ہو
یہ بلکہ اس سے اندھے ہو گئے ہو　　حقیقت کچھ نہ اسکی جانتے ہو ٦٦ (٢٠ ع٢٧ ١)
یہ منکر کہہ رہے ہیں برملا کیا　　کہ مٹی ہو گئے ہیں باپ دادا
نکالے جائیں گے قبروں سے کیا وہ　　اور ہم بھی ساتھ ہوں گے انکے کیا ہو ٦٧
بہت وعدے یہ سنتے آرہے ہیں　　ہمارے باپ دادا نے سنے ہیں
یہ افسانے ہی افسانے ہیں سارے　　سناتے آئے ہیں بندے تمہارے ٦٨
کہو روئے زمین پر دیکھ پاؤ　　یہ دیکھو مجرموں کا حال کیا ہو
کہو ان کو زمین و آسماں پر　　وہی ہے غیب کا مالک سراسر ٦٩
نہیں وہ جانتے کب وقت آئے　　خدا ان کو زمین سے کب اٹھائے
سراسر شک میں یہ تو مبتلا ہیں　　نہیں یہ جانتے اسرار کیا ہیں
کیا انجام ہو گا مجرموں کا　　(یہ سب کچھ جانتا ہے خود ہی اللہ)
نہ کر اس رنج سے دل تنگ اپنا　　نہ چالوں میں کہیں ان کی الجھنا ٧٠
یہ کہتے ہیں اگر وعدہ ہے سچا　　یہ دھمکی آئے گی کب اور ہو کیا ٧١
کہو جس کے لیے چاہتے ہو جلدی　　عجب یہ کچھ نہیں وہ بات اب بھی
قریب اس کا کوئی حصہ آگیا ہو　　(مگر ہرگز نہ سمجھیں یہ کیا ہو) ٧٢
تیرا رب ہے بڑا ہی فضل والا　　نہیں کرتے یہ شکر اس کا ذرا سا ٧٣
یقیناً رب ترا سب جانتا ہے　　وہ جو کچھ ان کے سینوں میں چھپا ہے ٧٤

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ
الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ
عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا
تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾ وَ
مَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ
إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ وَإِذَا
وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ
الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا
يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن
يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا
قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا
ذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا
ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

یا جو ظاہر کریں وہ خوب جانے | بناتے ہیں یہ جو ظاہر بہانے
نہیں کچھ شے زمین و آسماں میں | نہ جو واضح لکھی ہو اس بیاں میں ۷۵
یہ قرآن جو کتاب حق نما ہے | یہ اسرائیلیوں کو کہہ رہا ہے
بتاتا ہے حقیقت اسکی ساری | رکھیں جو اختلاف ایمان میں جاری ۷۶
ہدایت اس کو رحمت بے بہا ہے | وہ بندہ جو کہ حق کو مانتا ہے ۷۷
یقیناً اور بے شک رب تمہارا | وہ خود ہی فیصلہ ان کا کرے گا
زبردست اور دانا جانتا ہے | حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۷۸
رکھو اپنے خدا پر تم بھروسہ | یقیناً حق پہ ہو تم حق ہے سچا ۷۹
نہیں مردوں کو تم ہاں حق سناتے | نہ بہروں کو جو منہ ہیں موڑ جاتے
نہیں سنتے صدا جو دے رہے ہو | وہ بھاگے جار رہے ہیں ان کو دیکھو ۸۰
بچا سکتے ہو اندھوں کو دکھا راہ | وہ جو بھٹکے کریں حق کا ارادہ
سنا سکتے ہو تم ان کو ہی آیات | جو بیشک مان لیں دل سے تری بات
مسلماں ٹھیک سن کر ہو وہ جائیں | خدائے پاک سے بدلہ وہ پائیں ۸۱
وہ وقت آئے گا جب ہو بات پوری | نشانی ہوگی بس ظاہر ضروری
نکالیں گے زمیں سے جانور ہم | کرے گا گفتگو ان سے جو باہم
نہیں کرتے یقین سن کر میری بات | ضروری ان پہ ظاہر ہوگی ہر بات ۸۲
تصور تم کرو جب فوج در فوج | ہر اک امت سے ہم گھیریں کے ہر موج
جو جھٹلاتے ہیں آج اس طرح آیات | وہ روکے جائیں گے یہ دیکھ حالات ۸۳
یہاں تک جب کہ سب آجائیں گے وہ | کہے گا پاک اللہ ٹھیک ان کو
میری آیات کو جھوٹا کہا کیا | احاطہ علم کا کرکے نہ دیکھا
اگر یہ تھا نہیں تو کیا تھے قصے | تو ظلم انکے پہ ہوں گے وعدے پورے ۸۴

[margin: ع ۲ منزل پنجم ۸۴]

الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ
تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ
اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَآءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَاۤ اُمِرْتُ
اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا
وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ز وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ لا وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ
اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ
اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

نہ ہرگز کچھ وہاں وہ کہہ سکیں گے   پریشانی میں یہ ہر نوع رہیں گے ۸۴

کیا دیتا نہیں ان کو سجھائی   پئے آرام رات ہم نے بنائی ۸۵

کیا روشن ہے دن کو ہم نے ایسا   نشانیاں ہیں رکھیں ایمان جو پکا ۸۶

ہاں کیا گزرے گی جب پھونکا گیا صور   بڑے کا ہول اس کا دور تا دور

ہے جو کچھ بھی زمیں و آسماں میں   لرز جاتے گا وہ ہر ہر مکاں میں

سوائے جن کو خود اللہ بچاتے   ہر اک شے واں پہ عاجز ہو کے آتے ۸۷

پہاڑ اپنی جگہ پر دیکھتا ہے   جمے ہیں ان میں مضبوطی بپا ہے

نظر آئیں گے اڑتے بادلوں سے   یہ اس کی ہیں ذات کے ہیں سب کرشمے

ہر اک شے اس نے حکمت سے بنائی   وہ سب کچھ جانتا ہے کاروائی ۸۸

بھلائی کا رکھے گا جو ارادہ   ملے اسکو بھلائی کا ہی بدلہ

نہ ہول اس روز کا اس کو ڈراتے   (جزا اللہ سے اچھی وہ پاتے) ۸۹

سکھائیں گے جہاں میں جو برائی   گریں کے آگ میں اوندھے وہ بھائی

جزا اس کے سوا بھی اور کیا ہے   کہ جیسا ہوگا ویسا ہی صلہ ہے ۹۰

کہو ان سے مجھے حکم خدا ہے   میں بندہ ہوں جو ربّ اس شہر کا ہے

حرم جس ذات نے یاں پر بنایا   وہی ہر چیز کا مالک ہے آیا

مجھے یہ حکم ہے مسلم رہوں میں   جو اس کا حکم ہو وہ ہی کروں میں ۹۱

پڑھوں قرآن بھی اس نے کہا ہے   یہ واضح طور پر فرما دیا ہے

کرے جو اختیار اس سے ہدایت   بھلا اس کا ہی ہو گا بے نہایت

جو گمراہ اس سے یاں ہو کر رہے گا   کہو میں ہوں نصیحت کرنے والا ۹۲

کہو اللہ ہی کو حمد و ثنا ہے   وہی ہر چیز کا مالک خدا ہے

دکھائے گا نشانیاں تمکو بھاری   کہ تم پہچان لوگے بات ساری

نہیں ہے بے خبر اللہ سنو تم   خدا سب کچھ جانتا ہے جو کرو تم ۹۳

ع ۲۰ ۲۷ ۳

اٰیاتُہا ٨٨ | سُوْرَۃُ الْقَصَصِ مَکِّیَّۃٌ ٤٩ | رُکُوعَاتُہا ٩

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا عَلَیْکَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَھْلَھَا شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَۃً مِّنْھُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَھُمْ وَیَسْتَحْیٖ نِسَآءَھُمْ ؕ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿٤﴾ وَنُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَھُمْ اَئِمَّۃً وَّنَجْعَلَھُمُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿٥﴾ وَنُمَکِّنَ لَھُمْ فِی الْاَرْضِ وَنُرِیَ فِرْعَوْنَ وَھَامٰنَ وَجُنُوْدَھُمَا مِنْھُمْ مَّا کَانُوْا یَحْذَرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاَوْحَیْنَآ اِلٰۤی اُمِّ مُوْسٰۤی اَنْ اَرْضِعِیْہِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْہِ فَاَلْقِیْہِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْہُ اِلَیْکِ وَجَاعِلُوْہُ مِنَ

(۲۸) سُورۃ قصص

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

یہ طٓا، سین، میم اعلیٰ ہیں کلمات ۱ کتاب حق سے ہیں شاہد یہ آیات ۲
سنائیں ہم تمہیں یہ حق نما قال تجھے فرعون و موسیٰ کا بتا حال
اٹھائیں فائدے ایمان والے (حق و باطل کے واضح دیکھ چالے) ۳
بڑا فرعون تھا سرکش زمیں میں گروہ بندی کی لوگوں کی لعین نے
ذلیل اک وہ گروہ کو کر رہا تھا کرے وہ قتل لڑکے تھا نہ ڈرتا
رکھے وہ لڑکیاں زندہ جہاں میں بڑا وہ مفسدوں سے تھا نشاں میں ۴
کیا لیکن تھا ہم نے یہ ارادہ کریں احسان لوگوں پر زیادہ
بنائیں پیشوا ان کو جہاں میں انہیں وارث بنائیں اس مکاں میں ۵
انہیں دیں اقتدار ایسا زمیں میں ڈریں فرعونؔ ہاماں [illegible] کہیں میں
اور اسکے لاؤلشکر کو ڈرائیں وہ ڈرتے جس سے ہی تھے وہ دکھائیں ۶
کیا موسیٰؑ کی ماں کو یہ اشارہ پلا دودھ اس کو الفت سے یہ زیادہ
جب اس کی جان کو خطرہ ہو آئے تو فوراً اس کو دریا میں بہادے
نہ کھانا خوف و غم اس کا ذرا بھر لے آئیں گے اسے واپس [illegible]
اسے پیغمبروں میں کرکے شامل (رکھیں گے ہر طرح سے اسکا کامل) ۷
ادھر فرعون کے گھر والے سارے نکالے لائے تھے دشمن جیالے
سبب ان کی مصیبت کا بنے تا خدا کا حکم تا ظاہر ہو سچا

ہ کا منہ ہی نقطات
نزی باپ
صورت ہامان
[illegible]

الْمُرْسَلِيْنَ ۝٧ فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ
عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا
كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝٨ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ
عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ
نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ
اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ
اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝١١ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ
يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝١٢ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى
اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ ع وَ
لَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٤ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ

تھے فرعون اور ہاماں ان کے لشکر ۔ غلط کار ہر طرح سے تھے وہ منکر ۸
کہا فرعون کی بیویؑ نے حقا ہمارے آنکھ کی ٹھنڈک ادھر لا
اسے ہرگز نہ ہرگز قتل کرنا یہ ممکن ہے کہ ہو اس سے سنورنا
بنالیں جان سے ہم اس کو بیٹا نہ تھا معلوم کچھ انجام اس کا ۹
ادھر موسیٰؑ کی ماں کا دل پریشاں ہوا جاتا تھا روتی زار تھی واں
ہوا بھر غم سے اسکا دل تھا خالی بڑی مضبوط راہ اس نے تھی پالی
اگر اسکی نہ ڈھارس ہم بندھاتے بتا دیتی وہ سارے راز اسکے
رہی وعدے پہ پکی وہ ہمارے (بہت ہی کام پھر ہم نے سنوارے) ۱۰
بہن موسیٰ کی کو اس نے بلایا تو پیچھے پیچھے ہو اس کے چلی جا
وہ چھپ چھپ کے تھی ساتھ اب اسکے جاتی نہ دشمن کو ذرا بھر اطلاع تھی ۱۱
اور ہم نے پہلے سے ہی دایوں کو حرام ہم نے رکھا تھا اس سے ان کو
نہ موسیٰ دودھ کو تھے منہ لگاتے کسی دائی کے تھے نہ پاس جاتے
یہ حالت دیکھ کر لڑکیؑ وہ بولی (زبان اس طور سے تھی اس نے کھولی)
کہو تو میں پتہ اس کا بتادوں کرے جو پرورش اسکی وہ لادوں
کرے گی ساتھ اس کے خیر خواہی (اسے پا لے گی وہ با ہر صفائی) ۱۲
ہم ایسے موسیٰ کو پلٹا تھے لاتے کہ اسکی ماں ہی دودھ اسکو پلاتے
کہ ہوں ٹھنڈی آنکھیں ہو نہ غمگیں ہوا سچ حق کا وعدہ پائی تسکیں
مگر کچھ لوگ اس کو سچ نہ مانیں (خدا کی قدرتیں وہ خود ہی جانیں) ۱۳
سنائیں ہم تمہیں موسیٰؑ کا قصہ کہ جب اپنی جوانی کو وہ پہنچا
مکمل ہو گئی نشوونما تھی (بڑی اسکی جوانی خوشنما تھی)
اسے حکم اور علم ہم نے دیا تھا جزا یہ نیک لوگوں کی ہے حقا

م موسیٰؑ کی پرورش ... | م موسیٰؑ کی والدہ | م موسیٰؑ کی بہن | ع ۲۰ رکوع | م حضرت موسیٰؑ

عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ
يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ
عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا
مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ
لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾
فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي
اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى
اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ
بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ
تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ

ہوا وہ شہرؐ میں اک روز داخل　　پڑا سویا تھا سارا شہر غافل

جو دیکھا آدمی دو لڑ رہے ہیں　　(بپا ہنگامہ وہ اک کر رہے ہیں)

تھا اسکی قوم سے اک مرد لڑتا　　ہاں دشمن قوم سے وہ دوسرا تھا

مدد کو قومؐ والے نے پکارا　　تو مارا موسیٰ نے اک اس کو گھونسا

وہ دشمن مر گیا موسیٰ یوں بولا　　کرایا ہے یہ سب شیطان نے قصہ

بڑا دشمن ہے وہ راہ سے ہٹاتے　　معاف اللہ کرے میری خطا ہے ۱۵

کیا ہے جان پر میں نے ستم کیا　　خطا میری معاف اللہ اے فرما

معافی دی خدا نے اس کو بخشا　　غفور اور ہے رحیم اللہ سچا ۱۶

کہا موسیٰ نے اس نعمت کے بدلے　　(الٰہی عہد کرتاہوں میں سن لے)

مدد میں مجرموں کی نہ کروں گا　　کبھی بھی اے میرے غفار ربا ۱۷

اٹھا ڈرتا ہوا وہ دوسرے روز　　بوقت صبح ہو کر وہ غم اندوز

وہ ہرسو ایک خطرہ بھانپتا تھا　　(مگر اللہ کو برحق جانتا تھا)

وہ سوتے شہرؐ جب کہ جا رہا تھا　　یکا یک اس نے وہ ہی شخصؐ دیکھا

مدد کو جس نے کل اس کو پکارا　　انہی طرح سے آج اس نے بلایا

کہا موسیٰ نے تو بہکا ہوا ہے　　بتا کیا پیش تیرے آگیا ہے ۱۸

کیا موسیٰ نے حملہ کا ارادہ　　یکا یک شخص وہ چلا کے بولا

اے موسیٰ مارنے کو آگیا ہے　　کہ جیسے قتل کل تونے کیا ہے

تو بننا چاہتا ہے یاں پہ جبار　　نہیں اصلاح کی کرتا کوئی کار ۱۹

اچانک شہر سے اک شخصؐ آیا　　یہ آکر اس نے موسیٰ کو بتایا

کہ تیرے قتل کے اب مشورے ہیں　　بڑے سردار اس پر تل کھڑے ہیں

مناسب ہے یہاںؐ سے تو نکل جا　　میں تیرا خیر خواہ ہوں دل سے پکا ۲۰

أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى إِنَّ الْمَلَاَ
يَأْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ إِنِّىْ لَكَ مِنَ
النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ
رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ
تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْٓ أَنْ يَّهْدِيَنِىْ
سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ
عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۟ وَوَجَدَ مِنْ
دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا
قَالَتَا لَا نَسْقِىْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَأَبُوْنَا شَيْخٌ
كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ
رَبِّ إِنِّىْ لِمَآ أَنْزَلْتَ إِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾
فَجَآءَتْهُ إِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ
إِنَّ أَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ
فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا
تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ

یہ سنتے ہی خبر اس وقت موسیٰ — بہت ڈرتا ہوا سہما کے نکلا

اسی دم اس نے اللہ سے دعا کی — بچالے ظالموں سے التجا کی ۲۱

وہاں سے موسیٰ سوئے مدینؔ آئے — دعا کی اللہ سیدھے راہ دکھائے ۲۲

وہ مدین شہر میں کنوئیں پہ پہنچا — بہت سے لوگوں کو اس جگہ دیکھا

مویشیوں کو پلاتے تھے وہ پانی — کھڑی دو عورتیںؔ دیکھیں نہانی

(رکی تھیں جانور پی لیں جو پانی — نہ آتے ان کی باری بات جانی)

یہ پوچھا ان سے موسیٰ نے بتاؤ — کیوں حیراں کھڑی ہو ہاں سناؤ

کہا ان نے نہ پانی پی سکیں ہم — (مویشی ہیں پیاسے اور ہیں ہم)

کھڑے اس قدر ہیں اس جا مویشی — نہیں ہاں آرہی اب اپنی باری

بڑا بوڑھا ہے والدؔ اب ہمارا — (پریشاں منتظر ہر طرح ہو گا) ۲۳

یہ سن کر جانوروں کو موسیٰ لایا — اور ان کو اس جگہ پانی پلایا

پھر اک سائے میں جا بیٹھا وہ کچھ دور — کہا رب خیر کر میں اب ہوں مجبور ۲۴

پھر ان دونوں میں سے اک پاس آئی — بڑی شرم و حیا اس نے دکھائی

کہا ابا بلاتا ہے ہمارا — تجھے دے اجر اس کا بہت سارا

پلایا جو مویشیوں کو ہے پانی — (سنائی تھی جو ہم نے واں کہانی)

گئے موسیٰ وہاں قصہ سنایا — جو گزرا حال تھا سچ سچ بتایا

کہا اس شخص نے موسیٰ نہ تو ڈر — تو بچ آیا ہے ظالموں سے نکل کر ۲۵

کہا ان عورتوں سے ایک نے باپ — اے ابا رکھ لے نوکر اسکو تو آپ

بہت ہی نیک اچھا آدمی ہے — دیانت دار مضبوط اور قوی ہے ۲۶

کہا پھر باپ نے اے یار موسیٰ — کروں لڑکی کا چاہوں تجھ سے ناطہ

مگر اک شرط ہے گر مان لے تو — کہ نوکر آٹھ سال اس جا رہے تو

[illegible]

[illegible]

إِحْدٰىهُمَا يٰٓأَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ
اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّيٓ أُرِيدُ أَنْ
أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰىٓ أَنْ تَأْجُرَنِي
ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ
مَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۗ سَتَجِدُنِيٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۗ أَيَّمَا
الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى
مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾ فَلَمَّا قَضٰى مُوسَى الْأَجَلَ وَ
سَارَ بِأَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۚ قَالَ
لِأَهْلِهِ امْكُثُوٓا إِنِّيٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيٓ اٰتِيكُمْ مِّنْهَا
بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّآ
أَتٰىهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ
الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يّٰمُوسٰىٓ إِنِّيٓ أَنَا اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿٣٠﴾ ۙ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۗ فَلَمَّا رَاٰهَا
تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۗ

اگر دس سال بھی ہو جائیں پورے | یہ مرضی ہے تری احساں کہیں گے
نہیں میں چاہتا تجھ پر تشدد | مجھے پاؤ گے اچھا نیک بے حد ۲۷

کہا موسیٰ نے میری اور تیری بات | یہ سن لو ہوگی طے اب تیرے ساتھ
اگر یہ مدتیں ہو جائیں پوری | نہ رہ جائے کوئی صورت ادھوری
ہمارے قول کا اللہ نگہبان | ہووے اقرار جو ہم نے کئے یاں ۲۸

ہوئی موسیٰ کی جب مدت یہ پوری | چلالے ساتھ بیوی کو ضروری
اسے کوہ طور پر آئی نظر آگ | کہا بیوی کو ٹھہر اب نہ ذرا بھاگ
میں جاتا ہوں خبر کوئی لے آؤں | یا انگارہ اٹھاواں سے میں لاؤں
جسے تو تاپ لے سردی ہٹالے | (کچھ اطمینان اس سے دل میں پالے) ۲۹

وہاں پہنچا تو اس داہنے کنارے | مبارک خطہ میں کوئی پکارے
شجر سے واں کسی نے تھا پکارا | اے موسیٰ میں تیرا ہوں ٹھیک اللہ
میں ہی مالک ہوں اس سارے جہاں کا | (میں ہی خالق ہوں اس کون و مکان کا) ۳۰

جو پکڑی ہاتھ میں تو نے ہے لاٹھی | اسے تو پھینک دے جب اس نے پھینکی
وہ کیا دیکھے کہ سانپ اک بن گیا ہے | عجب انداز سے بل کھا رہا ہے
یہ دیکھا پیٹھ پھیری اور بھاگا | اور اس نے مڑکے بھی اسکو نہ دیکھا
ہوا ارشاد اے موسیٰ پلٹ آ | نہ ڈر اس سانپ سے اور خوف نہ کھا
تو ہے محفوظ اب امن و اماں میں | (کرشمہ دیکھ اسکے درمیاں میں) ۳۱

تو ڈال اپنے گریباں میں ذرا ہاتھ | چمکتا نکل آئے گا اماں ساتھ
تو بازو کھینچ لے جب خوف آئے | اتارا اس خوف سے تجھ کو بچائے
یہ دو روشن نشانیاں ہیں خدا سے | عطا تجھکو ہوئیں رب العلیٰ سے
کہ جب فرعون کے تو پاس جائے | یہ دو واضح نشان اس کو دکھائے

۲۰ ع ۲۸ ۹

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾
اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ
سُوْٓءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ ۭ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ
اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ
عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا
يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا
الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا
بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ
اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ
لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

یہ دیکھیں اس کے واں سردار سارے وہ فاسق لوگ ہیں واں سخت بہارے ۳۲
کہا موسیٰ نے میرے پاک اللہ تھا مارا میں نے ان لوگوں کا بندہ
میں ان کا قتل بندہ کر چکا ہوں وہ ماریں گے میں اس سے ڈر رہا ہوں ۳۳
میرا بھائی ہے ہاروںؑ بات والا مدد گار اس کو مرے ساتھ فرما
میری تائید کو وہ ساتھ آئے کہ جب جھٹلائیں وہ یہ حق سنائے ۳۴
کیا بھائی تیرا ہم نے مدد گار کہا اللہ نے اب تم ہو کے ہوشیار
تیرے مضبوط ہاتھ ہم ہی کریں گے تجھے امداد اسکے ساتھ دیں گے
تجھے بخشیں گے ایسی شان و شوکت نہ بگڑے گی تمہاری کچھ بھی عظمت
نشانیوں سے تیرا غلبہ رہے گا اور ان کی پیروی جو کہ کرے گا ۳۵
نشانیاں لے کے جب واں آتے موسیٰ کہا اس نے یہ جادو گر ہے پکّا
یہ باتیں نہ کبھی دیکھی سنی تھیں نہ اپنے باپ دادا نے کہی تھیں ۳۶
کہا موسیٰ نے میرا ٹھیک اللہ ہے سب کچھ جانتا جو ہے کہا کیا
ہدایت پاکے جو آئے یہاں پر اسی کا عاقبت میں گھر ہے بہتر
نجات اس سے نہ ظالم پا سکیں گے کیئے اپنے کا بدلہ وہ چکھیں گے ۳۷
کہا فرعون نے دربار والو (مری یہ بات واضح طور سن لو)
کسی نہ میں خدا کو جانتا ہوں سوا اپنے نہ کچھ پہچانتا ہوں
ذرا ہاماں تو میری طرف آ پکّا مٹی عمارت پختہ بنوا
میں اس پر چڑھ کے دیکھو رب موسیٰ سمجھتا ہوں کہ ہے بالکل یہ جھوٹا ۳۸
یہ یوں فرعون بھی اور اس کا لشکر لگے کرنے گھمنڈ اپنے زمین پر
سمجھتے تھے پلٹ کر ہے نہ جانا ہماری طرف ہے ان نے نہ آنا ۳۹
بالآخر کار ہم نے اسکو پکڑا کیا لشکر کو اس کے غرق دریا

م موسیٰ کی ہاروں کیلئے دعا

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ
اِلٰهٍ غَيْرِىْ ۚ فَاَوْقِدْ لِىْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ
فَاجْعَلْ لِّىْ صَرْحًا لَّعَلِّىْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ
اِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَ
جُنُوْدُهٗ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا
لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى
الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ
جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ
الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِىِّ اِذْ قَضَيْنَآ
اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلٰكِنَّآ
اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا

یہ دیکھو کیا ہوا انجام انکا (زمیں پر ظلم جو ان نے کیا تھا) ۴۰
جہنم کا انہیں راہبر بنایا قیامت کو کوئی حامی نہ ہوگا ۴۱
اور اس دنیا میں ان پہ آئی لعنت قیامت کو بڑی ہوگی ملامت
ہوئیں نسلیں تباہ اس طرح پکی کتاب حق تھی موسیٰ کو عطا کی ۴۲
ملے لوگوں کو تا اس سے بصیرت ہدایت ہو عطا انکو ہو رحمت
سبق سیکھیں ہدایت لوگ پائیں (وہاں سے سیدھے راہ پہ لوٹ آئیں) ۴۳
نہ تم مغربؑ کے گوشے میں تھے موجود شریعت ہم نے دی موسیٰ کو مشہود
نہ تم شامل تھے اسدم شاہدیں میں بہت تھیں اٹھ چکیں دنیا سے نسلیں ۴۴
بہت گزرا ہے اب ان پر زمانہ نہ دیکھا تو نے مدین کا ٹھکانہ
ہماری آیتیں ان کو سنائے یہ خبریں تجھ کو ہم ہی ہیں بتاتے ۴۵
نہ تھے تم طورؑ کے دامن میں آتے کہ جب موسیٰ تھے اس جانب کو آتے
مگر اللہ کی رحمت بے بہا ہے کہ متنبہ تو ان کو کر رہا ہے
کوئی ایسا نہ پہلے تم سے آیا کہ ہو جس نے انہیں آکر ڈرایا
کرو ان کو ہدایت راہ پہ آئیں نصیحت ہر طرح ہر طور پائیں ۴۶
یہ سب کچھ اس لئے ہم نے کیا ہے کہ شاید دیکھ لیں حق آگیا ہے
یہ کی ہم نے بیاں یوں ہے کہانی جب آئے ان پہ آفت ناگہانی
بدولت ان کے کرتوتوں کے تھا مصیبت میں کہیں نہ برملا کیا
رسول اللہ کوئی ہم پر نہ آیا کسی نے راہ حق نہ تھا دکھایا
تیرے احکام سن کر راہ پہ آتے کہ جس سے مومنوں کا ساتھ پاتے ۴۷
مگر حق آگیا جب پاس ان کے یہ اس کو دیکھ کر کہنے لگے تھے
نہ کیوں اس کو خدا سے وہ ملا کیا کہ جو کچھ اس نے موسیٰ کو دیا تھا

ع ۲۸/۲۰ ۷
منزل ۵ پارہ ۲۰
سورۃ القصص

كُنتَ ثَاوِيًا فِيٓ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا ۙ
وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ
إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ
قَوْمًا مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا
قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا
رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا۟ لَوْلَآ أُوتِىَ
مِثْلَ مَآ أُوتِىَ مُوسَىٰٓ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا۟ بِمَآ أُوتِىَ مُوسَىٰ
مِن قَبْلُ ۖ قَالُوا۟ سِحْرَانِ تَظَٰهَرَا وَقَالُوٓا۟ إِنَّا بِكُلٍّ
كَٰفِرُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَأْتُوا۟ بِكِتَٰبٍ مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ هُوَ
أَهْدَىٰ مِنْهُمَآ أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٤٩﴾ فَإِن
لَّمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَكَ فَٱعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَآءَهُمْ ۚ
وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ ٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ
ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ

کیا نہ تھا کیا ان نے ہاں انکار　　کیا جس شے کا تھا موسیٰ نے اظہار
کہا دونوں بڑے یہ جادو گر ہیں　　مدد اک دوسرے کی پر مقر ہیں
نہیں ہم مانتے حق کی نشانی　　(یہی ان میں رہی ان کی کہانی) ۴۸
کہو ان سے کتاب ایسی وہ لاؤ　　ہدایت ہاں زیادہ جس میں پاؤ
اگر سچے ہو کر سکتے ہو ایسا　　میں اسکی پیروی بڑھ کر کروں گا ۴۹
مطالبہ یہ اگر تیرا نہ مانیں　　یہ اپنی خواہشوں کو پیر جانیں
بڑا گمراہ ہوا وہ شخص کافر　　خدا کی جو ہدایت سے ہو باہر
کرے جو پیروی خود خواہشوں کی　　ہدایت حق نے ظالموں کو نہ بخشی ۵۰
نصیحت بار بار ہم یہ سنائیں　　کہ ان کو خواب غفلت سے جگائیں ۵۱
جنہیں ہم نے کتاب حق عطا کی　　ہوئے مومن وہ پکڑی راہ ہدیٰ کی ۵۲
سنایا جائے ان کو جب یہ قراں　　وہ کہہ دیتے ہیں ہم لاتے ہیں ایماں
یہی بس حق ہے اللہ کی طرف سے　　مسلماں ہم تو تھے اس سے بھی پہلے ۵۳
یہ وہ ہیں جن کو دیوے حق تعالیٰ　　دوبارہ اجر پھر اعلیٰ سے اعلیٰ
رہے ثابت قدم دل سے ہدیٰ پر　　برائی چھوڑ کر نیکی پہ یکسر
جو رزق ہم نے عنایت کر دیا ہے　　کریں وہ خرچ اس سے جو کہا ہے ۵۴
سنیں بیہودہ جب بھی یہ کوئی بات　　کبھی اس کا نہیں دیتے ہیں یہ ساتھ
ہمارے کام کام آئیں ہمارے　　تمہارے کام کام آئیں تمہارے
سلام ایسوں کو کہہ کر ساتھ چھوڑیں　　کبھی نہ جاہلوں سے وہ ہاتھ جوڑیں ۵۵
نہیں دے سکتے تم ان کو ہدایت　　جسے چاہو لگا لو اپنی ہمت
مگر اللہ سے جب ہو عنایت　　جسے چاہے وہ دے اسکو ہدایت
خدا ہاں خوب ان کو جانتا ہے　　ہدایت کی جو راہ پہچانتا ہے ۵۶

۲۰ ع ۸
نصف

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ
اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ
اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا سَمِعُوا
اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ
لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ
الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ
لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا
مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ
اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ
مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا

وہ کہتے ہیں اگر پائیں ہدایت زمیں سے اپنی اٹھ جائے ولایت
کیا یہ واقعہ برحق نہیں ہے حرم جائے قیام ان کی کہی ہے
جسے ثمرات سے ہم نے نوازا بہر نوع رزق دے کر تازہ تازہ
مگر اکثر نہیں یہ جانتے لوگ (عنایت کو نہیں پہچانتے لوگ) ۵۷
بہت سی بستیاں ایسی ہوئی ہیں تباہ دنیا سے جو کہ ہم نے کی ہیں
معیشت پر وہ اتراتے تھے بندے ہوئے حالات ایسے ان کے گندے
یہ دیکھو ان کے مسکن یوں پڑے ہیں بہت کم ہیں جو یاں آکر بسے ہیں
بالآخر کار ہم وارث ہیں انکے (ہمارے ہی ہیں وعدے ٹھیک سچے) ۵۸
نہ کرتا تھا تباہ رب بستیوں کو نہ جب تک بھیجے مرسل کوئی ان کو
وہ اسکی آیتیں پڑھ کر سناتا (ہدایت کی طرف ان کو بلاتا)
تباہ ہم بستیاں وہ ہیں نہ کرتے کہ ظالم لوگ جن میں ہوں نہ بستے ۵۹
تمہیں دنیا میں جو کچھ بھی ملا ہے یہ زینت اس جہاں کی برملا ہے
وہ جو کچھ پاس اللہ کے پڑا ہے وہ بہتر اور باقی ہے بڑا ہے
نہیں کیا عقل سے تم کام لیتے (خدائے پاک کے وعدے ہیں سچے) ۶۰ ۲۰ ع ۲۸ ۹
وہ جس سے حق نے حق وعدہ کیا ہے وہ پانے والا ہے جو بھی ہوا ہے
کبھی اس شخص کی طرح نہ ہوگا جسے ہم نے دیا سامان دنیا
سزا پائے گا وہ روز قیامت حضور حق میں ہوگی اس پہ لعنت ۶۱
نہ ہرگز لوگ یہ ہاں بھول جائیں کہ جن کو ہم قیامت کو بلائیں
کہیں گے وہ شریک آؤ دکھاؤ گمان رکھتے تھے جن پر ان کو لاؤ ۶۲
یہ جن پر قول صادق آرہے گا بڑی زاری سے وہ آخر کہے گا
بلا شک ہیں یہی وہ لوگ سارے ہوئے گمراہ کہنے پر ہمارے

نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾
اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ
مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ
حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ
اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا
يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ

کہ جیسے ہم بخود گمراہ ہوتے تھے   بریت کا ہیں ہم اظہار کرتے

نہیں تھے بندگی کرتے ہماری   یہ ہوگی اسطرح بازی یہ ہاری ۶۳

کہا جائے گا اب انکو بلاؤ   کہو ان سے کہ آکر اب بچاؤ

بلائیں گے انہیں لیکن بالاآخر   نہ پائیں گے جواب ان سے ذرا بھر

عذاب اللہ کا یہ دیکھ لیں گے   کہیں گے کاش حق کی راہ پہ ہوتے ۶۴

وہ دن آئے گا جب اللہ کہے گا   رسول اپنا تمہاری طرف بھیجا

کیا تم نے جواب اس کو دیا تھا   کیا ہی کام ساتھ ان کے کیا تھا ۶۵

نہ سوجھے گا جواب ان کو کوئی اور   کریں گے ہر طرح اس بات پر غور

نہ آپس میں کوئی ہاں گفتگو ہو   نہ پوچھیں گے ذرا اک دوسرے کو ۶۶

وہ جس نے توبہ کی ایمان لایا   ہاں نیک اعمال کا نقشہ دکھایا

توقع ہے فلاح وہ شخص پائے   خدا سے فضل و رحمت لے کے آئے ۶۷

کرے پیدا خدا جو دل میں آئے   کرے وہ برگزیدہ جس کو چاہے

نہیں یہ کام کچھ لوگوں کا حقاً   خدائے پاک ہے ہر نوع سچا

برا ہے شرک سے جو کہ یہ ہیں کرتے   ترا رب جانتا ہے راز ان کے ۶۸

یہ بھی جانے جو ظاہر کر رہے ہیں   (دلوں میں جو چھپائے پھر رہے ہیں) ۶۹

وہی اللہ عبادت کے ہے لائق   کوئی اس میں نہیں ہے اس سے فائق

اسی کی حمد ہے دونوں جہاں میں   وہی ہے بادشاہ کون و مکان میں

اسی جانب ہے سب نے لوٹ جانا   (وہی آخر کو ہے سب کا ٹھکانا) ۷۰

کہو ان سے کبھی تم نے کیا غور   کہ گر اللہ قیامت تک بایں طور

سیاہ اک رات کردے تم پر طاری   سوا اس کے کرے دن کون جاری

جو تم کو روشنی دے راہ دکھائے   نہیں سنتے ہو کیا تم کو سنائے ۷۱

فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ
اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ
تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ
جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ
يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَ نَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَ
ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ
كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ
الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ

اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِیْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ
مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً
وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِیْ زِيْنَتِهٖ ؕ
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ

یہ پوچھو ان سے یہ بھی تم نے سوچا قیامت تک ہو گر دن حشر کا سا
سوا اس کے کوئی ہے جو کہ آئے جو تم کو رات کر کے واں دکھائے
کہ تا تم کو سکون حاصل ہو اس سے کرشمے ذات اقدس کے ہیں ایسے ۷۲
نہیں کیا سوجھتا تم کو یہ قصہ اسی نے یہ دیا رحمت سے حصہ
کہ اس نے رات دن ایسے بنائے سکوں کو رات دن پھر فضل کا ہے
بجا تم شکر شاید اس کا لاؤ (جب اسکی نعمتیں ہر طور پاؤ) ۷۳
وہ دن آئے گا جب اللہ کہے گا کہاں ہیں وہ شریک ایسے کہو کیا
کہ جن کا تم گمان رکھتے تھے بھارا کہ ہیں وہ زندگی میں اک سہارا ۷۴
گواہ پھر ہم ہراک امت سے لاکر کہیں گے لاؤ ہے کوئی برابر
کوئی ہے تو ہمیں لاکر دکھاؤ یہاں معلوم ہو جائے گا ان کو
کہ حق اللہ کی جانب سے عیاں ہے اور ان کا جھوٹ ظاہر درمیاں ہے ۷۵

القصص ع۸ ۲۰

تھا قاروں قوم موسیٰ میں جواں ایک ہوا باغی جو اس سے درمیاں ایک
خزانے اس قدر اس کو دیئے تھے کہ اسکی کنجیوں کے جو تھے گچھے
اٹھا سکتی تھی طاقتور جماعت بمشکل گر ہو اس میں اسکی طاقت
یہ اسکی قوم نے اس کو کہا تھا نہ اس پر بھول اے قارون ایسا
نہیں حق بھولنے والوں کا ساتھی (سمجھ تو ہوش سے یہ بات اسکی) ۷۶
تو اس سے آخرت کا فائدہ ڈھونڈ مدد اس دہر میں بھی برملا ڈھونڈ
تو اپنے بندوں پر احساں عیاں کر کیا احساں ہے جیسا حق نے تم پر
فساد و فسق کی کوشش نہ کر تو پسندیدہ نہیں مفسد کسی سو ۷۷
کہا اس نے یہ سب کچھ جو ملا ہے بدولت علم کی ہے جو مرا ہے
کیا وہ جانتا قصے نہیں تھا بہت سے ایسے لوگوں سے ہوا کیا

لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ
عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ
لَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ
الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ
يَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ
وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَ
لَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾
اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

تباہ دنیا میں آخر ہو گئے وہ | جو پایا تھا یہیں وہ پر کھو گئے وہ
زیادہ زور جمعیت میں بڑھکر | زیادہ اس سے طاقت میں تھے اکثر
نہ مجرم سے گناہ پوچھے گا کوئی | سزا ایسوں پہ برحق حق ہے ہوگی ۷۸
وہ اکدن ٹھاٹھ سے یونہی جو نکلا | اور اسکی قوم نے جب اسکو دیکھا
حیات دہر کے طالب جو بندے | بہت مرعوب ہو کر تھے یہ کہتے
کہ ہم بھی کاش اس جیسے ہی ہوتے | جو قاروں کو ملے دنیا میں حصے
بڑا خوش بخت ہے انساں بڑا ہے | (کہ اس کے پاس دولت بے بہا ہے) ۷۹
مگر جو کہ حقیقت جانتے تھے | وہ اسکو دیکھ کر کہنے لگتے تھے
بہت افسوس ہے تم یہ نہ جانو | ثواب ایمان کا بہتر نہ مانو
کرے جو نیک کام ایمان لائے | خدا ان کے بڑے درجے بڑھاتے
یہ دولت صابروں کو ہی خدا دے | نہیں ہر اک کو ملتے ایسے رتبے ۸۰
بالآخر کار ہم نے اس لعین کو | زمین میں دھنس دیا اس سے کہیں کو
زمین میں دھنس گئے اس کے خزانے | مدد کو واں کوئی آیا نہ جانے
مقابل میں نہ کوئی اس کے آتا | مدد اس وقت کوئی تھا نہ کرتا
نہ وہ اپنی مدد کچھ کر سکا تھا | یہ تک کر ہر کوئی تھا شخص کہتا ۸۱
وہی ساتھی وہی جو اسکے بندے | تمنا اس طرح کرنے لگے تھے
لگے کہنے کہ ہم بھولے ہوتے تھے | (ہیں راضی ہم خداجیسے ہی رکھے)
جسے چاہے دے رزق اللہ کشادہ | جسے چاہے نہ دے اتنا زیادہ
اگر احسان نہ حق کا ہم پہ ہوتا | ہمیں بھی وہ زمیں میں یوں دباتا
بہت افسوس ہم بھولے ہوتے تھے | فلاح کافر نہیں اللہ سے پاتے ۸۲
عطا جنت کا گھر ان کے لیے ہے | سمجھتے ہیں جو دنیا کچھ نہیں شے

ع ۸
۲۰
۱۱

مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ
هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْۤا اَنْ
یُّلْقٰۤى اِلَیْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا
تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا یَصُدُّنَّكَ عَنْ
اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا
وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

نہیں کرتے فساد ۔اسمیں ذرا بھی ملے گی متقیوں کو ہی نیکی ۸۳
بھلائی جو بھی دنیا میں کرے گا بڑی بہتر بھلائی حق سے لے گا
کرے گا جو جہاں میں پھر برائی وہ واں دیکھے گا ویسی پیش آئی ۸۴
یقین کرلو دیا جس نے ہے قرآں دے تجھکو بہتریں انجام کی شان
یہ کہہ دو خوب اللہ جانتا ہے (ہدایت کون تجھکو دے رہا ہے) ۸۵
کھلا گمراہ بھی ہے وہ کون جانے (دلوں کے راز سب اللہ پہچانے)
نہ تم امید رکھتے تھے کبھی بھی کتاب اللہ کی نازل تم پہ ہوگی
یہ اسکی مہربانی ہے زیادہ مدد کفار کی جھوٹا ارادہ ۸۶
کہیں ایسا نہ ہو جب حکم آئے کوئی کافر کہیں راہ سے ہٹائے
خدا کی طرف سے دعوت ہے آؤ نہ ہرگز مشرکوں کی راہ پہ جاؤ ۸۷
کسی معبود کو اب نہ پکارو کوئی اس کے سوا حق ہے نہ یارو
ہلاک ہر چیز ہو جائے گی حقا بجز اللہ کے ہے یہ قول پکا
اسی کی ہے عیاں فرمانروائی اسی کی ہے بیاں ہر جا خدائی
اسی کی طرف ہے جب لوٹ جانا اسی درگاہ میں ہے سب کا ٹکانا ۸۸ ع ۲۰ ۲۸ ۱۲

تمام شد

اٰیاتُها ٦٩	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ۚ ① اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ② وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ③ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ④

(۲۹) سورۃ العنکبوت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

الٓمّٓ ، لام ، میم کیا لوگوں نے سمجھا کہ چھوڑا جائے گا ان کو ہاں ایسا
جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ا انہیں اللہ نہ جب تک آزمائے ۲
اگرچہ آزمائش میں تھے گزرے وہ بندے جو کہ گزرے ان سے پہلے
خدا نے سربسر یہ دیکھتا ہے کہ سچا کون جھوٹا کون سا ہے ۳
بری جو حرکتیں یاں کر رہے ہیں یہ سمجھے ہیں کہ بازی لے گئے ہیں
غلط ہے ان نے جو سمجھا ہوا ہے (خیال ان کا یہ باطل ہے خطا ہے) ۴
توقع جو کرے اللہ ملے گا مقرر وقت آکر ہی رہے گا
وہ اللہ پاک سنتا جانتا ہے (حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے) ۵
وہ بندہ جو کہ کوشش میں پھرے گا بھلا اپنے لئے ہی وہ کرے گا
خدا ہے بے نیاز آخر جہاں سے غنی ہے ہر طرح کون ومکان سے ۶
وہ جو ایمان لے آئیں گے بندے پھر اچھے کام بھی وہ خود کریں گے
کریں گے دور ہم ان کی برائی جزا بہتر ملے گی اور بھلائی ۷
ہدایت ہم نے انسانوں کو دی ہے (یہ دیکھو اس میں بھی نیکی بڑی ہے)
سلوک اچھا کرو تم باپ ماں سے اگر وہ زور ڈالیں اس بیاں سے
کرو تم شرک ہم کے ساتھ ملکر کہ جس کا علم تم کو ہو نہ یکسر

مدام متشابہات

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا
يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي
اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ
جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ
اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَلَيَعْلَمَنَّ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱

یہ انکی بات تم ہرگز نہ مانو اطاعت انکی تم نہ ٹھیک جانو

مری ہی طرف ہے تم سب نے آنا کیے اپنے کا بدلہ آکے پانا ۸

وہ جو ایمان دل سے لائیں بندے اور اچھے کام دنیا میں کریں گے

کروں گاان کو داخل صالحین میں (یہ رکھیں بات وہ اپنے یقیں میں) ۹

کچھ اچھے لوگ جو ایمان لائے کوئی تکلیف جب ان کو ستائے

عذاب حق وہ سمجھیں امتحاں کو نہ دیکھیں کچھ ذرا سود و زیاں کو

اگر آجاتے نصرت درمیاں ٹھیک کہیں ہم تھے تمہارے درمیاں ٹھیک

کہیں گے ساتھ تھے ہم تو تمہارے خدا خود جانتا ہے راز سارے

خدا سب راز دل کے جانتا ہے جہاں والوں کے دل میں جو چھپا ہے ۱۰

خدا نے یہ ضروری دیکھنا ہے منافق کون سچا کونسا ہے ۱۱

یہ کافر کہہ رہے ہیں مومنوں کو ہمارے ہاں طریقے پر چلو تو

ہمیں پہنچیں تمہاری سب خطائیں یہ اپنی جان پر لے لیں بلائیں

مگر لیتے نہیں سر پر خطا وہ وہ بولیں جھوٹ بے شک برملا وہ ۱۲

یقیناً بوجھ وہ اپنے اٹھائیں اور اس کے ساتھ ہوں ان کی بلائیں

یقیناً ان سے پھر روز قیامت خدا پوچھے گا جو جو کی ہو حرکت ۱۳ ع ۲۰/۲۶/۱۳

کیا جو افترا اور جھوٹ بولے بڑے کفراں ان لوگوں نے تولے

جب ہم نے نوح کو سوئے قوم بھیجا رہا تبلیغ وہ لوگوں کو کرتا

ہزار اک برس پنجاہ کم رہا وہ مگر آئی ہدایت کچھ نہ ان کو

باالآخر کار طوفاں ان پہ آیا کہ اس نے ظالموں کو تھا مٹایا ۱۴

بچایا نوح کو اور اس کے ساتھی جو کشتی میں رہے ان کو پناہ دی

نشان اک بن گیا اہل جہاں کا کہ عبرت اس سے پائیں لوگ حقا ۱۵

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا
سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِينَ
مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِنْ شَيْءٍ ؕ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿۱۲﴾
وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ز
وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳﴾ ع
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيهِمْ
أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ؕ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ
وَهُمْ ظٰلِمُونَ ﴿۱۴﴾ فَأَنْجَيْنٰهُ وَأَصْحٰبَ السَّفِينَةِ
وَجَعَلْنٰهَا آيَةً لِّلْعٰلَمِينَ ﴿۱۵﴾ وَإِبْرٰهِيمَ إِذْ قَالَ
لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
أَوْثَانًا وَّتَخْلُقُونَ إِفْكًا ؕ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا
عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهٗ ؕ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ

پھر ابراہیمؑ سوئے قوم آیا (یوں اس نے قوم کو آکر ڈرایا)
خدا کی بندگی لوگو کرو تم اور اسکی ذات سے ہر دم ڈرو تم
تمہارے حق میں بس یہ ہی ہے بہتر اگر تم جانتے والے بات بہتر ۱۶
خدا تم کہہ کے جن کو پوجتے ہو بہت ہی جھوٹ ہے جو گھڑ رہے ہو
سوا اللہ کے جن کی عبادت کرو تم یہ سمجھ لو بے حقیقت
نہیں کچھ رزق دے سکتے تمہیں وہ وہ اللہ پاک ہی رازق ہے لوگو
اسی کی بندگی ہر دم کرو تم اور اس کا شکر ہر دم میں کرو تم
اسی کی طرف ہے پھر لوٹ جانا (وہی ہر اک کا ہے بہتر ٹھکانا) ۱۰
یہ دیکھو حق کو تم جھٹلا رہے ہو یہ پہلوں کا طریقہ پا رہے ہو
رسولوں کے لئے ہے حق سنانا خدا پیغام جو دے ہے بتانا ۱۸
کیا ان لوگوں نے دیکھا نہیں ہے کہ خلقت پیدا کیسے اس نے کی ہے
وہ کرتا رہتا ہے اس کا اعادہ نہیں دشوار جو بھی ہو ارادہ
کہو ان سے زمین پر چل کے تم کو کیا پیدا ہے کیسے اس نے دیکھو ۱۹
یہ خلقت پیدا کیسے اس نے کی ہے پھر اس کے بعد بھی ہاں زندگی ہے
دوبارہ پھر وہی زندہ کرے گا یقیناً ہاں خدا تم کو اے حقا
خدا ہر چیز پر قادر بجا ہے (اسی کا حکم ہر جگہ ہوا ہے) ۲۰
جسے چاہے خدا اسکو سزا دے جسے چاہے وہ رحمت بے بہا دے
اسی کی طرف ہے ہم سب نے جانا کئے اپنے کا بدلہ ہا کے پانا ۲۱
تمہیں نہ دخل ہے کچھ اس زمین پر نہ ہو گا دخل کچھ عرش بریں پر
کسی کو کرسکو عاجز نہ حقا وہی مالک ہے اس ارض و سما کا
کوئی اللہ سے نہ تم کو بچائے مدد کو نہ تمہاری کوئی آئے ۲۲

ع ۲۰ ۳۹ ۱۴

أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ
سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ
اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ
فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ز وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ
اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ
اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کیا آیات کا ہے جن نے انکار نہ مانے جو ملاقاتوں کا اظہار
ہوتے مایوس ہیں جو رحمتوں سے سزائے دردناک ان کے لئے ہے ۲۳
یہ سن کر قوم نے یوں کہہ سنایا کہ چاہیے قتل کرنا یا جلایا
خدا نے آگ سے اس کو بچایا (کرشمہ اک عجیب اس نے دکھایا)
نشانیاں اہل ایمان کے لیے ہیں کرشمے اس کی رحمت کے بڑے ہیں ۲۴
کہا اس نے کہ تم نے حق کو چھوڑا بتوں سے رشتہ ایماں ہے جوڑا
مگر روز قیامت ہو کے بیزار عیاں اک دوسرے پر ہو کے ہشیار
کرو گے لعنتوں سے ٹھیک پھٹکار یوں ہو کر لعنتوں میں تم گرفتار
تمہارا آگ میں ہو گا ٹھکانا مدد کو واں کسی نے ہے نہ آنا ۲۵
بالآخر لوطؑ نے اس وقت مانا اور ابراہیم کو سچا تھا جانا
یہ ابراہیم نے ان کو کہا تھا (کہا تھا ان کو واضح برملا تھا)
سوئے حق اب میں ہجرت کر چلا ہوں خدا دانا و برتر مانتا ہوں ۲۶
دیئے ہم نے اسے اسحاقؑ و یعقوبؑ نبوت اور کتاب حق بھی دی خوب
اسے دنیا میں اجر اس کا ملا تھا حشر پھر صالحین میں ان کا ہو گا ۲۷
(اور ہم نے لوط کو جب کہ تھا بھیجا یہ اس نے قوم کو آکر کہا تھا
فحاشی کے کرو تم کام ایسے نہیں پہلے کسی نے جو کئے تھے
جہاں میں اس طرح پہلے کبھی بھی نہیں دیکھی کسی نے یوں فحاشی ۲۸
تمہارا حال کیسا ہو گیا ہے کہ مردوں سے یہ رابط ایسا بڑا ہے
کرو تم رہزنی اور مجلسوں میں رہو ہر وقت و ہر دم تم بروں میں
جواب اس قوم کے پاس اب کیا تھا انہوں نے لوط کو پھر یوں کہا تھا
عذاب اللہ کا تو ہم پہ لے آ اگر اس کا پیمبر ہے تو سچا ۲۹

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ز
وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ قلا
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ م وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ط
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ
الْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ج وَاِنَّهٗ
فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ
لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ز مَا سَبَقَكُمْ
بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۵ وَتَاْتُوْنَ فِيْ
نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ط فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا
ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ ع وَ
لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى لا قَالُوْٓا
اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ج اِنَّ اَهْلَهَا

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ٚ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا
امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ
رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ
قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ
عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ
بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا
الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ
لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا

تباہ عادؑ و ثمود آخر کیے تھے مقامات ان کے بھی تم نے ہیں دیکھے
بڑا ہی کام ان کا خوشنما تھا جو شیطان نے بنایا دلربا تھا
انہیں راہ ہدایت سے ہٹایا اگرچہ ہوش میں تھا ان کو پایا ۳۸
جو تھے قارونؑ ، فرعونؑ اور ہامانؑ تباہ وہ بھی ہوئے اور انکے سامان
ہدایت لے کے موسیٰ ان پہ آیا بڑا ہی زعم ان سب نے دکھایا
اگرچہ وہ نہ سبقت میں تھے بڑھتے خدا سے وہ کبھی نہ لڑ تھے سکتے ۳۹
باخر کار ہم نے انکو جکڑا گناہوں کے سبب ان کو تھا پکڑا
کسی پر ہم نے برسائے تھے پتھر دھماکے سے اڑالے بعض یکسر
کسی کو خاک میں دھنسا دیا تھا کسی کو غرق دریا کردیا تھا
خدا ان پر نہیں تھا ظلم کرتا وہ خود ظالم تھے ظلم ان کا بڑا تھا ۴۰
خدا کو چھوڑ جو مانے خدا اور ہے مکڑی کی مثال ان کی کرو غور
بناتی ہے جو گھر اپنا ضروری اگرچہ اس میں طاقت ہو نہ پوری
مشقت سے وہ گھر اپنا بنائے بڑی کمزور ہر شے سے دکھائے

مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ﴿٣٨﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا

فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۚۖ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا

اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ

حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚۖ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَ

تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ

اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

سمجھ لیں کاش یہ بندے یہ تمثیل (سراسر سچ ہے جو بے قال و بے قیل) ۴۱
خدا کو چھوڑ کر جن کو یہ مانیں جنہیں معبود اپنے دل سے جانیں
خدا سب حال ان کے جانتا ہے انہیں اچھی طرح پہچانتا ہے ۴۲
وہی دانا وہی اعلیٰ قوی ہے اس کو ہر طرح سے برتری ہے
مثالیں ہم بتائیں اور سنائیں سمجھ والے ہی اس سے سمجھ پائیں
سمجھتے ہیں انہیں ہاں علم والے سراسر عقل والے حلم والے ۴۳
زمین و آسماں اس نے بنائے یہ حکمت سے نشاں اس نے دکھائے
نشانیاں اہل ایمان کے لیے ہیں وہ ان میں اسکی قدرت دیکھتے ہیں ۴۴ ۲۰ ع ۲۹ ۱۶

تمام شد

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ
الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ
الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ
اِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ
اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا
یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ
قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا
الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ
یَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰى عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ

اکیسواں پارہ ۲۱

تلاوت کر انہیں پڑھکر سنا دے | کتاب حق میں جو آیا بتا دے
کرو قائم نمازیں اتقا سے | کہ تم کو فحش کاری سے بچالے
خدا کا ذکر اس سے بھی زیادہ | بڑی شے ہے برائے ہر استفادہ
خدا سب جانتا ہے جو کرو تم | (ہاں حسن حرکت کیجانب بھی بڑھو تم) ۴۵
ہیں جو اہل کتاب اس جگہ رہتے | کرو نہ بحث ان سے اسطرح سے
رکھو ہر طرح سے اچھا طریقہ | کہ جس میں ہر طرح کا ہو سلیقہ
سوائے ان کے جو ظالم ہوتے ہیں | اور اپنی اس ادا میں بڑھ رہے ہیں
کہو ان سے کہ ہم ایمان لاتے | خدا کی طرف سے ہم پہ جو آتے
اور اس پر جو تمہاری طرف آئی | (اور ہم اک دوسرے کے سب ہیں بھائی)
ہمارا اور تمہارا ہے خدا ایک | مسلماں ہیں ہماری ہر ادا ایک ۴۶
اسی طرح کتاب حق ہے آئی | کہ جیسے پہلے لوگوں نے تھی پائی
رکھیں ایمان وہ اس پر نسبتاً ٹھیک | ہوئے جاتے ہیں یہ بھی لوگ نزدیک
کریں انکار کافر ہی سراسر | ہوئے آیات حق کے جو ہیں منکر ۴۷
پڑھا تم نے نہ کچھ اس سے پہلے | نہ لکھنا ہی ذرا تم جانتے تھے
اگر ایسا تو اس سے پہلے ہوتا | تو ہر باطل ادا اس پر جھگڑتا ۴۸
نشانیاں ہیں حقیقت میں نمایاں | وہ جن کو علم کی دولت ملی یاں
نہیں آیات کا کرتے وہ انکار | وہ ظالم ہیں نہیں کرتے جو اقرار ۴۹
کہیں یہ کیوں نشانیاں دیں نہ تمکو | خدائے پاک نے ہاں۔ ان کو کہدو
نشانیوں کا تو مالک خود خدا ہے | میرا تو صاف کہنا مدعا ہے

فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ
كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا
بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ
ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ
ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۣ قف ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ
الْعٰمِلِيْنَ ۖ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا

میں آیا ہوں تمہیں یاں حق بتانے تمہیں اک راہ سیدھے پر چلانے ۵۰
کیا کافی نہیں ان کو نشانی کتاب اللہ نے کی ہے مہربانی
ہے اسمیں حق کی رحمت اور نصیحت ملی ایمان والوں کو یہ دولت ۵۱
کہو ان کو گواہ میرا تمہارا ہے کافی درمیاں اللہ ہمارا
وہی ہر چیز کو حق جانتا ہے زمیں و آسماں میں جو رکھا ہے
وہ جو باطل پرست ایمان نہ لائیں خسارہ ہر طرح ہر جگہ پائیں ۵۲
یہ چاہتے ہیں عذاب اللہ کا جلدی وہ آتے پائیں گے حق آگہی کی
کتاب حق میں ہے اللہ نے لکھا یقیناً آئے گا جب وقت ہو گا
اچانک خبر تک ان کی نہ ہو گی (نشانی ہر طرح حق سے ہو چکی) ۵۳
عذاب ان کے لیے لکھا ہوا ہے جہنم نے انہیں گھیرا ہوا ہے ۵۴
عذاب اللہ سے آئے گا جب ان پر انہیں سر پاؤں تک لے گا سراسر
کہے گا رب چکھو اس کے مزے کیا جہاں میں کام جو تم نے ہے کیا تھا ۵۵
سنو اے مومنوں واضح کہا ہے وسیع میری زمین کا سلسلہ ہے
بجا لاؤ میری ہی بندگی تم سمجھو لو ہے متاع زندگی کم ۵۶
مزا یاں موت کا سب نے ہے پانا ہماری طرف ہے پھر مر کے آنا ۵۷
وہ جو ایمان لائے اور عمل نیک کہتے ہیں مانا برحق ہے خدا ایک
انہیں جنت میں دیں درجات اعلیٰ عمارت انکی ہوں بالا سے بالا
ہوں جن کے نیچے نہریں صاف جاری ہاں دیں کے نعمتیں جنت میں ساری
یہ اچھے کام کا بدلہ ہے اچھا خدا ان کو بڑا ہی اجر دے گا ۵۸
جنہوں نے صبر دنیا میں کیا ہے بھروسہ اپنے اللہ پر رکھا ہے ۵۹
پرندے تم فضا میں دیکھتے ہو اٹھائے رزق پھرتے ہیں نہ دیکھو

۲۱
ع ۲۹
۱

وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ فَأَنّٰى يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۚ
إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ
نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ
بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا لَهْوٌ وَّ
لَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾
لِيَكْفُرُوا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ
اللّٰهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

انہیں خود رزق دیتاخود خدا ہے وہ جو مخلوق کا رازق الہ ہے
تمہارا بھی عیاں رازق وہی ہے وہ سنتا جانتا ہے (جو کہی ہے) ۶۰
تم ان لوگوں سے پوچھو کس نے پیدا کیے یہ ہیں زمین و آسماں کیا
یہ سورج چاند اور یہ سب ستارے کئے کس نے مسخر ہیں تمہارے
کہیں گے ٹھیک اللہ نے کئے ہیں یہ پھر کیوں آج یہ بہکے ہوئے ہیں ۶۱
خدا ہی ہے کرے جو ہو ارادہ جو دیوے تنگ رزق اور دے کشادہ
یقیناً وہ ہراک شے جانتا ہے (حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے) ۶۲
یہ پوچھو ان سے پانی آسماں سے ہے برساتا زمین پر کون واں سے
زمیں مردہ پڑی ہو جائے زندہ کہیں گے رب کرے الحمد اللہ
مگر اکثر سمجھتے یہ نہیں ہیں (ہیں گمراہی میں پہنچے بالیقیں ہیں) ۶۳

۲۱ ع ۲۹ ۲

حیات دہر کیا ہے اک ہے دھوکا سراسر کھیل ہے دل کا بہلاوا
حقیقی زندگی ہے دار عقبیٰ ہمیشہ کا ٹھکانا ہے جوسب کا
نہیں یہ جانتے اے کاش ہوتا حقیقت جانتا ہر ایک بندہ ۶۴
یہ کشتی پر سواری جب کریں لوگ خدائے پاک کی جانب بڑھیں لوگ
دعا اپنے خدا سے مانگتے ہیں بچا لیتا ہے اللہ مانتے ہیں
کنارے پر وہ کشتی آلگے جب سراسر شرک میں پڑ جاتے ہیں سب ۶۵
کریں کفران نعمت یہ سراسر نجات ان کو ملی مانیں نہ یکسر
حیات دہر کے لوٹیں مزیں کیا انہیں معلوم ہو جائے گا حقاً ۶۶
نہیں یہ دیکھتے ہم نے کیا کیا حرم ان کی پناہ گاہ ہے بنایا
کہ گردو پیش تھے جس کے اچکے لگے رہتے تھے جن سے دل میں کھٹکے
یہ پھر بھی لوگ حق نہ مانتے ہیں کریں کفراں حق نہ جانتے ہیں ۶۷

منزل ۵ سورۃ عنکبوت

اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ
جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾

ہاں اس سے بڑھکر ظالم کون ہو گا جو اللہ پاک کو مانے نہ سچا
یا جھٹلاتے حقیقت دیکھ کر بھی وہ ظالم جسے نہ راہ راست پکڑی
جہنم کافروں کا ہے ٹھکانا ضرور اس میں جسے ان لوگوں نے جانا ۶۸
مجاہد جو ہماری طرف آئیں کئی رستے انہیں حق کے دکھائیں
یقینا حق ہے نیکوں کا ہی ساتھی کرے دنیا میں ہر طرح سے نیکی ۶۹

٢١
(١٢٩)
٣

تمام شد

ركوعاتها ۶	سورة الروم مكية	آياتها ۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝۱ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝۲ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝۳ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ
لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۴ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا
مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ
غٰفِلُوْنَ ۝۷ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ

(۳۰) سُورۃ الروم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

الف، لام، میم اسے سن لے میری بات ۱ ہوتے مغلوب رومی ساتھ کے ساتھ ۲
یہ مغلوب ہو رہیں گے ٹھیک غالب بسال چند فتح کے ہو طالب ۳
خدا کے ہاتھ میں ہے جو ہوا تھا اسی کے ہاتھ میں ہے پھر جو ہو گا
وہ دن آئے گا جب کہ پھر مسلماں منائیں فتح کی مل کر یہ خوشیاں ۴
خدا چاہے جسے نصرت عیاں دے زبردست و رحیم اللہ بیاں دے ۵
یہ وعدہ ٹھیک اللہ نے کیا ہے خلاف اس کے نہ ہو گا برملا ہے
ہیں اکثر لوگ جو کہ حق نہ مانیں (خدائے پاک کو برحق نہ جانیں) ۶
یہ دنیا دار ظاہر دیکھتے ہیں اور عقبیٰ سے بہت غافل ہوتے ہیں ۷
کبھی ان نے نہیں ہے دل سے سوچا زمین و آسماں پیدا کئے کیا
اور انکو جو کہ انکے درمیاں ہیں وہ اک مدت مقرر تک عیاں ہیں
بہت ہیں لوگ جو کرتے ہیں انکار لقائے حق کا ہوکر دل سے ہشیار ۸
نہیں چل پھر کے ان لوگوں نے دیکھا کہ کیا انجام ایسوں کا ہوا تھا
جو گزرے لوگ ہیں ہاں ان سے پہلے وہ طاقت زور میں ان سے بڑے تھے
زمین کو خوب تھا ان نے ادھیڑا زیادہ ان سے کام ان نے کیا تھا
رسول ان پر نشانیاں لے کے آتے (خدا کے حکم پڑھ پڑھ کر سناتے)
خدا نے ظلم نہ ان پر کیا تھا ہر اک انساں خود ظالم بڑا تھا) ۹

مکیہ ۶۰ آیات ۶ رکوع مقطعات

لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ
مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا
عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ﴿۹﴾
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ
تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ
مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِىْ رَوْضَةٍ
يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ
لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

بالآخر کار کی جن نے برائی — انہیں کے ہی برائی پیش آئی

تھے جھٹلاتے خدا کی آیتوں کو — مذاق اس کا اڑاتے تھے بہر سو ۱۰

خدا نے خلق کو پیدا کیا تھا — وہی اس کا اعادہ پھر کرے گا

اس کی طرف ہے پھر لوٹ جانا — ضروری وقت ہے اک روز آنا ۱۱

کہ مجرم اس میں یک دک ہورہیں گے — قیامت کے یہ تھک آثار ایسے ۱۲

سفارش نہ کوئی ان کی کرے گا — نہ کوئی ان کی الفت کو بڑھے گا

شریکوں کے وہ ہوجائیں گے منکر — (شفاعت نہ کرے گا کوئی آکر) ۱۳

وہ ساعت جب بپا ہو گی نکارے — گروہوں میں ہی بٹ جائیں گے سارے ۱۴

جو ان میں ہوں گے واں ایمان والے — وہ نیک اعمال والے شان والے

بڑے خوش ہوکے باغوںمیں رہیں گے — (ملیں گے ان کو اعلیٰ سب سے درجے) ۱۵

ادھر کافر جو جھٹلاتے تھے آیات — نہ روز آخرت مانا نہ حق بات

عذاب سخت میں داخل رہیں گے — (کئے اپنے کا بدلہ خوب لیں گے) ۱۶

پڑھو تسبیح اللہ کی ضروری — بصبح و شام ہمت کرکے پوری ۱۷

اسی کی حمد ہے ہر ہر مکاں میں — یہ ہر جگہ زمین و آسماں میں

نکالے زندگی سے موت دیکھو — سراسر موت سے زندہ کرے وہ

بوقت ظہر بھی اور تیسرے پہر — اسی کی حمد سے رکتا رہے قہر ۱۸

نماز ان وقتوں میں ہردم ادا کر — خلوص دل سے تو حاضر ہوا کر

زمین کو زندگی ہے موت کے بعد — اسی طرح تمہارے ساتھ ہے تہاد ۱۹

نمایاں اسکی ہے یہ بھی نشانی — کہ مٹی سے تمہیں دی زندگانی

بشر پھر اس طرح اس نے بنایا — زمین پر پھیل جانا بھی سکھایا ۲۰

یہ بھی اسکی نشانیاں ٹھیک آئیں — کہ بیویاں اس نے ہیں تم کی بنائیں

۲۱ ع۳۰ ۱۲

منزل

۲۱ ع۳۰ ۵

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ
جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ
طَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ

کہ تا اس سے سکوں حاصل کرو تم محبت اور رحمت سے بڑھو تم
نشانیاں اسکی ہیں یہ بہت ساری کہ جن پر غور کی حالت ہو طاری ۲۱
نشانیاں ہیں زمین و آسماں میں زبان و رنگ کے ہیں درمیاں میں
یقیناً یہ نشانیاں عاقلوں کو (بڑی توقیر دیں انکے دلوں کو) ۲۲
نشانی رات میں راحت سے سونا نشانی دن کو فضل اس کے میں ہونا
کریں جو غور فکر اس میں زبانی سنیں اسکی نشانیاں جاودانی ۲۳
یہ ہی اسکی نمایاں ہے نشانی کہ جس نے اسکی دل سے بات مانی
دکھاتا ہے چمک بجلی کی ایسی کہ جسمیں خوف بھی ہے اور طمع بھی
وہ برساتا بلندی سے ہے پانی ملے جس سے زمین کو زندگانی
یقیناً یہ بھی ہے اسکی نشانی رکھیں جو عقل اور حق بات مانی ۲۴
یہ ہی اسکی نمایاں ہے نشانی کہ جس نے اسکی دل سے بات مانی
زمین و آسماں قائم ہوتے ہیں اسی کے حکم میں ہر دم رہے ہیں
زمین سے اس نے ہوگا جب پکارا ہر اک اس سے نکل آئے گا حقا ۲۵
زمین و آسماں میں جو بھی ہے شے اسی کے تابع و فرمان پر ہے ۲۶
وہی تخلیق کرتا ہے یہ ساری کرے وہ ہی دوبارہ باری باری
بڑا آساں تر اس کے لئے ہے (وہ جو چاہے کرے پیدا وہی شے)
صفت اسکی زمین و آسماں میں زبردست اور حکیم ہے ہر مکاں میں ۲۷
مثال اک دے تمہیں وہ اک تمہاری غلاموں کو جماعت اک ہے تمہاری
غلام ایسے بھی ہیں ہم نے دیا مال تمہارے ہیں شریک آخر بہ حال
تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جیسے کہ ڈرتے جیسے ہو تم ہمسروں سے
بیاں کرتے ہیں ہم واضح یوں آیات سمجھتے عقل والے ہیں عیاں بات ۲۸

إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾
وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ﴿٢٦﴾
وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ
عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِّنْ
أَنفُسِكُمْ هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن
شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ
تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم
بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَن يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُم
مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ
اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ
اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِينَ

وہ ظالم ہے جو بے سوچے بے سمجھے چلے اپنے خیالوں کے ہی پیچھے
اسے اب کون آ رستہ دکھائے جسے اللہ نے خود بھٹکا دیا ہے
نہیں ایسوں کا کوئی بھی مددگار (پریشاں ہر طرح ہوں ایسے اشرار) ۲۹
بس اے لوگو تم ہو کر اک طرف کو الٰہی دین پر دل کو جما لو
یہی ہے دین فطرت حق نما ہے خدا نے پیدا فطرت پر کیا ہے
بدل سکتا نہیں اسکی کوئی ساخت یہی بالکل صحیح ہے دین اور بات
مگر اکثر نہیں یہ مانتے ہیں (خدا کو وہ نہ برحق جانتے ہیں) ۳۰
رجوع اس سے کرو اس سے ڈرو تم نمازیں ٹھیک قائم پھر کرو تم
کبھی ہوتا نہ ہرگز مشرکیں سے ہدایت ہے یہ رب العالمیں سے ۳۱
جنہوں نے دیں الگ اپنا بنایا خدا کا خوف کچھ دل میں نہ پایا
گروہوں میں وہ سارے بٹ گئے ہیں اور اپنی بات پر سب ڈٹ گئے ہیں ۳۲
ادھر لوگوں کا ایسا ہو گیا حال مصیبت میں یہ جب ہوتے ہیں پامال
وہ اپنے پاک اللہ کو پکاریں مزے رحمت کے لیں حق کی بہاریں
یکایک ان سے کچھ ہیں شرک کرتے وہ ناشکری کی راہ پر چل ہیں پڑتے ۳۳
کریں انکار جو ہم نے دیا ہو یہ جلدی جان لیں گے جو کیا ہو
مزے کرلو سمجھو آجائے گی ٹھیک کہ سچا کون ہے اللہ کے نزدیک ۳۴
کیا ہم نے سند ان پر اتاری صداقت ہے دلیل اس پر ہے بھاری
یہ بندے شرک پڑھکر کر رہے ہیں (یہ بیشک شرک کا دم بھر رہے ہیں) ۳۵
چکھیں یہ رحمتوں کا ذائقہ جب تو اس پر پھول جاتے ہیں بہت تب
مصیبت آئے جب ان کے کئے پر تو بن جاتے ہیں مایوسی کے پیکر ۳۶
نہیں کیا دیکھتے رازق خدا ہے کشادہ رزق دیتا بے بہا ہے

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ
فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ
مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ
فَتَمَتَّعُوْا ۥ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا
فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا
النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا
يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ
وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ هَلْ
مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ
الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي
الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ
الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى

جہاں چاہے نہ پھیلے رزق ہرگز نمایاں اس جگہ تنگی ہو یکسر
نشانیاں اسکی ہیں واضح نمایاں وہ دیکھیں اس پہ جو لاتے ہیں ایماں ۳۷
رکھو مد نظر حق اقربا کا مساکین و مسافر بے نوا کا
یہی اللہ کی خوشنودی بڑھاتے (اسی میں ہی فلاح ہر کوئی پاتے) ۳۸
ربا کے طور پر جو مال دے کر سمجھتے ہوں زیادہ ہوگا بڑھکر
نہیں بڑھتا خدا یہ جانتا ہے (حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے)
زکوٰۃ البتہ جو خود مال سے دیں مقدم حق کی خوشنودی وہ پالیں
بڑھاتے ہیں وہ بے شک مال اپنا (سمجھتے ہیں کہ ہے کیسے نپٹنا) ۳۹
خدا ہی نے تجھے پیدا کیا ہے اسی نے رزق بھی تمکو دیا ہے
وہی پھر موت دیتا ہے سبھی کو پھر اسکے بعد زندہ بھی کرے وہ
کوئی معبود کر سکتا ہے ایسا نہیں ہرگز نہیں وہ کر سکے گا
واہ سبحان اللہ ہے وہ ذات عالی وہی ہے کل جہاں کا ٹھیک والی
سراسر شرک سے ہے وہ مبرا جو تم کرتے ہو اس دنیا میں واللہ ۴۰
تباہی آگئی خشکی تری میں کمائی ہے تمہاری زندگی میں
مزہ اعمال کا اللہ چکھاتے جو دنیا میں ہیں تم نے کر دکھاتے
کہ شاید باز آجاؤ تم ان سے (سزا تجھکو ملی ہے جس کے بدلے) ۴۱
کہو چل پھر کے دیکھو تم زمیں میں ہوا انجام کیا ان کا ۔۔۔ہیں میں
وہ ان لوگوں کا جو پہلے ہیں گزرے اور ان میں سے تھے اکثر شرک کرتے ۴۲
تم اپنے رخ ہاں مضبوطی سے پھیرو سمت اس دین حق کی طرف لوگو
بہت جلدی تم اس ساعت سے پہلے نہیں ٹلتی جو آجائے وہ رب سے
الگ ہو جائیں گے پھٹ کر یہ بندے ہوں جن کے کفر سے اعمال گندے ۴۳

قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ
اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ
الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي
السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ
يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ
اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا
مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا
تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَآ اَنْتَ
بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ
بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ

وبال اس کفر کا آئے گا یکسر جو کرتے کفر ہیں ان کافروں پر
کئے ہوں گے جنہوں نے نیک اعمال تیار ان نے کیا ہوا اپنا ہی مال ۴۴
جزا دیتا ہے اللہ صالحین کو خود اپنے فضل سے ان مومنین کو
یقیناً کافروں کو وہ نہ چاہے (پسند اس کو نہ ایسے لوگ آئے) ۴۵
نشانیاں ہیں ہوا وہ بھیجتا ہے بشارت ہے کہ رحمت بے بہا ہے
غرض یہ کشتیاں اس سے چلیں کیا اسی کے حکم کا ہی دم بھریں کیا
تم اس کے فضل کو ڈھونڈو ہاں ہرسو اور اس کا شکریہ واجب ہے تمکو ۴۶
بہت پہلے رسول اس سے ہیں آئے نشانیاں حق کی قوم اپنی پہ لاتے
خطا کی جن نے پایا اسکا بدلہ مدد ہاں مومنوں کی اس کا حق تھا ۴۷
خدا ہی ہاں ہوائیں بھیجتا ہے وہی بادل اٹھاتی ہیں بجا ہے
پھیلاتے آسماں پر بادلوں کو وہ چاہے جسطرح کرتا ہے دیکھو
کرے تقسیم ٹکڑوں میں پھر انکو ٹپکتی ان سے بارش پھر عیاں ہو
وہ برساتا ہے بادل جس پہ چاہے خوش وخرم ہر اک شے نظر آئے ۴۸
نزول اس کے سے پہلے حال کیا تھا خداوند جہاں سب دیکھتا تھا
کہ تم مایوس سارے ہو چکے تھے یہ دیکھو اسکی رحمت کے کرشمے ۴۹
ہوئی مردہ زمین پھر کیسے زندہ اسی طرح سے مردے ہونگے زندہ
وہی ہر چیز پر قادر خدا ہے (وہی ہر چیز کا مالک اللہ ہے) ۵۰
اگر ایسی ہوائیں ہم لے آئیں زمیں پر جو کہ زردی کو پھیلائیں
تو بندے کفر کرنے کو ہیں تیار وہ ناشکری میں ہو جاتے ہیں ہشیار ۵۱
نہیں سنتے جو یہ احکام بندے وہ اندھے ہو گئے ہیں یا وہ بہرے
انہوں نے بیٹھ حق سے پھیر لی ہے سراسر ان کی واضح گمرہی ہے ۵۲

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ
هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا
يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا
يَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا
يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
وَ لَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

نہیں ہرگز یہ بھی بس میں تمہارے   کہ ہو جائیں یہ ایسے کام سارے

کہ گمراہی سے اندھوں کو نکالو   کہ راہ راست پر لا ان کو ڈالو

تم ان کو بس سنا سکتے ہو آیات   جو ان کو مان لیں سن کر تیری بات ۵۲

خدا ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے   کہ تم تھے ضعف میں واضح کیا ہے

پھر اس نے ضعف میں قوت عطا کی   بڑھاپے کو عطا کی پھر ضعیفی

وہ جو کچھ چاہتا ہے کر رہا ہے   وہی قدرت کا مالک جانتا ہے ۵۴

وہ جب ساعت بپا ہوگی یہ مجرم   کہیں گے قسمیں کھا کھا کر یہ پیہم

نہیں ٹھہرے گھڑی سے ہم زیادہ   اسی طرح سے کھایا ان نے دھوکا ۵۵

مگر ہاں علم اور ایمان والے   یہ واضح طور پر ان کو کہیں گے

کتاب اللہ میں یہ ہی لکھا تھا   کہ تم ٹھہرے رہے ہاں حشر تک کیا

سو تم پر آگیا روز جزا ہے   نہ یہ تم جانتے تھے یہ کیا ہے ۵۶

نہ اس دن معذرت کچھ کام آتے   سنی کوئی معافی واں نہ جاتے

کوئی شے نفع دے نہ ظالموں کو   معافی دے نہ نفع گمرہوں کو ۵۷

قبول ان کی دعا نہ ہو سکے گی   سزا ان کو یاں ہو کر ہی رہے گی

یہ قرآن ہم نے بھیجا اور بتایا   بہر طرح تھا حق ان کو سنایا

دکھاؤ ان کو خواہ کوئی نشانی   وہ بندے جن نے کچھ نہ بات مانی

کہیں گے تم تو باطل کہہ رہے ہو ۵۸   لگا دی مہر حق نے ان کے دل کو

نہ یہ کچھ جانتے پہچانتے ہیں   نہ کوئی بات حق کی مانتے ہیں ۵۹

صبر سے کام لو حق کا ہے وعدہ   یقیناً ہو گا پورا اور سچا

نہ ہرگز تمکو سمجھیں لوگ ہلکا   یقین جن کو نہیں ہے تم پر پکا ۶۰

تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً
لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى
مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ
تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

(۳۱) سورۃ لقمان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

الٓمّٓ، لام، میم ہیں قرآں کے کلمات ۱ کتاب حکمت آرا کی ہیں آیات ۲
ہدایت اور رحمت برملا ہے نکو کاروں کو اللہ سے عطا ہے ۳
نمازیں جو کریں قائم خدا کی زکاتیں دیں چلیں وہ راہ ہدیٰ کی
یقین ہے آخرت پر ان کا پکا یہی ہیں جو چلے رستہ ہدیٰ کا ۴
یہی چاہیں ہدایت پھر خدا سے فلاح پائیں گے یہ رب العلاؐ سے ۵
ہیں انسانوں میں بھی کچھ لوگ ایسے کلام لغو لے کر جب ہیں آتے
کہ لوگوں کو رہ حق سے ہٹائیں نہ مانیں حق مذاق ان کا اڑائیں
عذاب ان کے لئے ہے ذلت آمیز (جو ان کو گھیر لے گا ہو بلاخیز) ۶
پڑھی جاتی ہیں جب کہ حق کی آیات غرور و کبر سے سنتا ہے ہر بات
کہ گویا وہ نہیں سنتا کیا ہے وہ ایسے یوں کہ بہرہ ہو گیا ہے
انہیں تم صاف یہ مژدہ سنادو عذاب دردناک اس کو بتادو ۷
مگر وہ لوگ جو ایمان لائیں اور اچھے کام بھی کرکے دکھائیں
ہیں انکے واسطے نعمت یہ نعمت ہمیشہ جگہ رہنے کو ہے جنت ۸
رہیں گے یہ تو جنت میں ہمیشہ کیا اللہ نے ان سے عہد پکا ۹

م وارام مقطعات

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا
لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا
یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾
وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا
تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّیْنَا
الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ
وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ
الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا
لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی
الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ
اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ یٰبُنَیَّ
اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ
صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ؕ

ہے اللہ پاک کا سچا یہ وعدہ زبردست و حکیم اللہ ہے سچا
کیا پیدا ہے اس نے آسمان کو ستونوں کے بغیر ہاں آکے دیکھو
جمائے ہیں پہاڑ اس نے زمین پر ڈھلک جاؤ کہیں نہ اس کے اوپر
دی اس میں جانوروں کو زندگانی بلندی سے وہ برساتا ہے پانی
زمین سے طرح طرح کے نباتات اگاتے اس نے رحمت سے بدرجات ۱۰
یہ سب کچھ تو اسی نے ہے بنایا بتاؤ دوسروں نے کیا دکھایا
حقیقت میں ہیں ظالم سخت گمراہ نظر آئی نہیں ان کو کوئی راہ ۱۱
عطا لقمانؑ کو حکمت ہوئی کیا کرے وہ شکر نعمت ٹھیک حقا
کرے جو شکر بہتر ہے اسی کو کرے جو کفر کافر اس کو سمجھو
خدا ہے بے نیاز ہر شے سے بیشک وہی محمود ہے بے انتہا تک ۱۲
نصیحت بیٹے کو کرتا تھا یوں لقمان نہ شرک اللہ سے کرنا اے میری جان
بڑا ہی ظلم ہے یہ جان لے تو نہ کرنا شرک بیٹا مان لے تو ۱۳
اگر یہ تم نصیحت مانتے ہو دیا ہے حکم اللہ نے یہ سن لو
تم اپنے والدین کا حق پہچانو حقیقت حال کی اس طرح جانو
کہ ماں نے پیٹ میں تم کو تھا رکھا اور اس میں ضعف پر تھا ضعف چکھا
تجھے دو سال دودھ اس نے پلایا (تجھے پالا محبت سے اٹھایا)
ہماری طرف سے ہے یہ نصیحت کرو تم شکر میرا ہے وصیت
بجا پھر شکر لاؤ والدین کا کہ حق ہووے ادا ان کا بھی اچھا
ہماری طرف ہی ہے لوٹ آنا ضروری ہے سمجھ لو میرا کہنا ۱۴
اگر وہ تم پہ آکر زور ڈالیں کہ میرا تم شریک ایسا بنالیں
جسے تم جانتے تک بھی نہیں ہو نہ ہرگز ان کی تم یہ بات مانو

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ
لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَ
اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ
الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ
بَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ
عِلْمٍ وَّلَا هُدًی وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ
اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا
عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی
عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ وَاِلَی اللّٰهِ
عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَیْنَا
مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰی عَذَابٍ
غَلِیْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سلوک اچھا تو کرتا رہ برابر مگر اس شخص کی تو پیروی کر
رجوع میری طرف جس کا ہوا ہے پلٹنا میری جانب جب بجا ہے
میں اس دم یہ بتاؤنگا ضروری کئے کیسے عمل سب بات پوری ۱۵
کہا لقمان نے تھا میرے بیٹے برابر رائی کے بھی ہو کوئی شے
چٹانوں میں زمیں و آسماں میں چھپی ہو جو بھی ان کے درمیاں میں
نکال اللہ اسے بھی لائے گا خوب (بڑا باریک بین باخبر محبوب) ۱۶
نماز اے بیٹے قائم کر ضروری کرو ہر بات تو نیکی کی پوری
بدی سے منع کرنیکی بیاں کر مصیبت ہو تو صبر اسمیں عیاں کر
بڑی تاکید انکی یوں ہوتی ہے بھلائی ان میں ہی حق سے بڑی ہے) ۱۷
نہ کہ لوگوں سے تو منہ کو پھیر کر بات اکڑ کر چل نہ ان میں سے کسی ساتھ
خدا ان خود پسندوں کو نہ چاہے نہ کوئی فخر ایسا اس کو بھائے ۱۸
رکھو ہر چال میں بھی اعتدال آ بلند آواز سے چاہیے نہ بولا
بری آواز آوازوں میں سن لو گدھے کی ہے صدا بیٹا کہے وہ ۱۹
کیا تم دیکھتے ظاہر نہیں ہو زمین و آسماں میں ہیں جو کہیں ہو
یہ سب چیزیں تمہاری ہیں مسخر زمین وآسماں بھی ہیں برابر
کھلے اور کیا چھپے انعام سارے عطا تجھکو ہوتے اللہ سے بجارے
کچھ ان میں بھی ہیں انسانوں میں ایسے. کہ ہیں اللہ کے بارے میں جھگڑتے
نہ ان کو علم ہے اور نہ اطاعت کتابوں سے نہ پائی ہے ہدایت ۲۰
کہا جاتے جب ان کو پیروی کو جو نازل حق نے کی اس پر چلو تو
تو کہتے ہیں نہیں چلتے ہم اس راہ ہماری راہ ہے راہ باپ دادا
انہیں کی پیروی ہی ہم کریں گے خواہ شیطان آگ میں جھونکے جو بھڑکے ۲۱

لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ
الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ
كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا
بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ
الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ
اٰيٰتِهٖ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾
وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ

کرے خود کو جو اللہ کے حوالے　　عمل پھر وہ کرے دنیا میں اچھے
لیا تھام اس نے اک پکا بھروسہ　　خدا سب فیصلے اس کے کرے گا　۲۲
کرے اب کفر جو اس کا نہ کر غم　　ہماری طرف آئے گا وہ ہر دم
بتادیں گے اسے کیا کچھ کیا ہے　　ہماری طرف کیا لے آیا ہے
خدا سب راز دل کے جانتا ہے　　حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے　۲۳
مزے وہ لوٹ لے تھوڑی سی مدت　　انہیں ہم نے جو دے رکھی ہے مہلت
پھر اس کے بعد بے بس ہو کے آئے　　عذاب خوفناک اللہ سے پائے　۲۴
یہ پوچھ ان سے کہ یہ ارض و سما ہے　　یہ کس نے اس طرح پیدا کیا ہے
کہیں گے ٹھیک خالق خود ہے اللہ　　کہو الحمد اللہ سچ کہا کیا
مگر اکثر نہیں یہ جانتے ہیں　　کہا اس کا نہ دل سے مانتے ہیں　۲۵
یہ جو کچھ ہے زمین و آسماں میں　　ہے وہ جو بھی ہے ان کے درمیاں میں
وہ بے شک بے نیاز اللہ ہے محمود　　ہے اس میں ہر طرح کی صفت موجود　۲۶
زمین پر جو شجر اک کر ہیں آئے　　کوئی قلمیں اگر ان کی بنائے
سمندر سارے بن جائیں دواتیں　　لکھیں کلمات حق کی ٹھیک باتیں
سمندر خشک ہو جائیں گے سارے　　یہ گھس جائیں کی قلمیں اس طرح سے
مکمل لکھ سکے کوئی نہ آیات　　ہیں بڑھکر اس سے بھی اعلےٰ کمالات
زبردست اور ہے دانا وہ اللہ　　کیا جس نے ہے انسانوں کو پیدا　۲۷
یہ پیدا کرنا اور سب کا اٹھانا　　اسے آساں ہے اس دکھانا
کہ جیسے اک نفس کو وہ بنائے　　اسے پیدا کرے اور وہ اٹھائے
حقیقت میں وہ سنتا جانتا ہے　　(ہر اک شے کو عیاں پہچانتا ہے)　۲۸
کیا تم نے کرشمے یہ نہ دیکھے　　کہ اللہ رات کو دن میں بدل دے

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا
النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ
عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَ
لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ
السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ
نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾

وہ دن کو رات میں ظاہر دکھائے مسخر چاند سورج کرکے لائے
یہ سب اک وقت تک ہی چل رہے ہیں (کیا تم نہ حقیقت جانتے ہیں)
خدا ہر چیز سے خود باخبر ہے تمہارے کاموں سے ظاہر ہو جو شے ۲۹
خدا برحق ہے اور تم جن کو پوجو سراسر کفروباطل ہیں سمجھ لو
بلند ان سے ہے برتر ٹھیک اللہ وہی معبود ہے ہر یک شے کا ۳۰
ع ۲۱ (۳) ۱۲
کیا تم دیکھتے یہ بھی نہیں ہو چلے کشتی سمندر میں بہو
خدا کے فضل سے ہی چل رہی ہے نشانی دیکھ لو اسکی بڑی ہے
بجالائے جو صبرو شکر اس کا نشانیوں کا ہے اسکی سلسلہ کیا ۳۱
سمندر میں جب آجاتی ہیں موجیں وہ چھا جاتی ہیں یوں اللہ کی فوجیں
اڑاتی سائبان ہیں کشتیوں کے پکاریں اپنے اللہ کو یہ بندے
بڑے اخلاص سے جن نے پکارا بچالیتا ہے پھر جب انکو اللہ
یہ آجاتے ہیں جب خشکی کے اوپر بدل جاتے ہیں ان کے سارے تیور
کوئی واں اقتصاد اپنا سنائے نشانیاں دیکھ کر بھی بھول جائے
کوئی انکار کر سکتا نہیں ہے مگر غدار ناشکرا لعیں ہے ۳۲
خدا کے غضب سے لوگو ڈرو صاف اور اس دن سے کہ جب ہووے گا انصاف
کوئی نہ باپ بیٹے کی سنے گا نہ بیٹا باپ کی جانب بڑھے گا
خدا کا وعدہ حق ہے جب سنائے حیات دہر دھوکا دے نہ جائے
نہ دھوکا باز دیں دنیا میں دھوکا خدائے پاک کو تم مانو سچا ۳۳
اسے معلوم ہے وقت قیامت جو برسائے ہے بارش کرکے رحمت
وہ جانے پیٹ میں ماؤں کے کیا ہے وہی کل کی حقیقت جانتا ہے
نہ یہ جانے کوئی ہو گا کہاں فوت یہ بھی معلوم اس کو آئے کب موت
خدا ہی باخبر ہے جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۳۴
ع ۲۱ (۴) ۱۲

تمام شد

اٰیاتُہا ۳۰	سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُہَا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْہِ مِنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ﴿٢﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىہُ ۚ بَلْ ھُوَ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّکَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىھُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ
مِّنْ قَبْلِکَ لَعَلَّھُمْ یَھْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَھُمَا فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ

(۳۲) سُورۃ السجدہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

الف، لام، میم پڑھ دل کے یقیں سے ۱ کتاب حق ہے رب العالمیں سے ۲
کیا یہ لوگ کہتے ہیں یہ آیات یہ خود گھڑ کے ہاں لے آیا ہے کلمات
مگر یہ حق ہے خود تیرے خدا سے ڈرائے ان کو اور متنبہ کر دے
کہ جن کے ہاں کوئی پہلے نہ آیا کہ جس نے راہ ہدایت کا بتایا
کہ شاید یہ ہدا کی راہ پہ آئیں ہدیت صاف نہ سے جو پائیں ۳
وہ اللہ جس نے ہاں پیدا کیا ہے زمین و آسماں کا سلسلہ ہے
اور ان کے درمیاں ہر چیز نیاری بنائی اس نے ہیں با کامگاری
فقط چھ دن میں کر کے انکو پیدا ہوا پھر عرش پر خود جلوہ فرما
نہیں اسکے سوا کوئی مددگار نہ کوئی جو سفارش کی کرے کار
نہ اب بھی ہوش میں تم لوگ آؤ ہدایت اپنے اللہ سے نہ پاؤ ۴
زمین و آسماں تک کے قضیے اسی کی ہیں یہ تدبیروں کے تختے
حضور اس کے ہیں پر تدبیر جائے اک ایسے دن میں جس کی بات آئے
ہزار اک سال کا وہ ایک دن ہے شمار اسکو کرے کوئی اگر شے ۵
وہی پیدا و پنہاں جانتا ہے زبردست و رحیم اللہ بڑا ہے ۶
ہر اک شے خوب ہے اس نے بنائی ہے ظاہر جس سے قدرت کی صفائی
کیا انسان کو گارے سے پیدا بڑے احسن طریقے سے ہو پیدا ۷

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ
مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْٓ
اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ
مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ
مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ
اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا
فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲ وَلَوْ شِئْنَا

پھر اسکی نسل ہے اس نے چلائی جو قطرے ایک پانی کے میں آئی
کہو اک پانی کا قطرہ کیا ہے کہ نک سک سے یہ واضح کر دیا ہے ۸
پھر اس میں اس نے اپنی روح پھونکی جہاں میں اس طرح سے زندگی دی
دیئے ہیں ناک کان آنکھیں دیا دل بنایا تمکو اک انساں مکمل
نہیں تم شکر اس اللہ کا کرتے ہیں تھوڑے جو کہ ہیں اسطرف بڑھتے ۹
یہ کہتے ہیں کہ جب بھی ہم مرینگے اور اس مٹی میں پھر جا کر ملیں کے
نئے سر سے پھر ہونگے کیسے پیدا ہم ہوں گے کسطرح سے پھر ہویدا
حقیقت میں یہ منکر ہیں خدا کے خدا کی رحمتوں کے اور لقا کے ۱۰
بنایا موت کا اس نے فرشتہ انہیں پوری طرح قابو میں لے گا
پھر اپنے رب کی جانب جاؤ گے تم (کئے اپنے کا بدلہ پاؤ گے تم) ۱۱ ۲۱ ع ۳۲ ۱۴
یہ دیکھو کاش کب وہ وقت آئے کہ مجرم سرکو اپنے جب جھکائے
کھڑے ہوں گے خدا کے جب وہ آگے بڑی ہی عاجزی سے یہ کہیں کے
ہمارے رب یہ ہم نے خوب دیکھا سنا اور اب حقیقت کو ہے سمجھا
ہمیں دنیا میں واپس بھیج دے تو کریں گے ہر طرح جیسے کہے تو
یقین ہر بات پر اب آگیا ہے کہا تونے جوتھا سچ برملا ہے ۱۲
خدا کی طرف سے ارشاد ہوگا اگر ہم چاہتے تو ہوتا ایسا
ہم اسکی سب کوکردیتے ہدایت ہماری طرف سے ہوتی عنایت
مگر میری وہ پوری ہو گئی بات کہی تھی جو کہ میں نے حق بایات
کہ جنوں اور انسانوں سے ہی ہم یہ بھردیں گے عیاں دوزخ. جہنم ۱۳
چکھو حرکات کا اپنی مزا کیا کہ. اس دن کوتھاتم نے کیوں بھلایا
یہ ہم نے بھی بھلا تم کو دیا ہے مزہ چکھو ہمیشہ کی سزا ہے

لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ
لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿١٣﴾
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا
یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا
وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿١٥﴾ السجدة تَتَجَافٰى
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ
طَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ
مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
یَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؔ لَا
یَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا
الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ
یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَقِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ
النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ

تمہارے کاموں کا بدلہ ملا ہے یہی کچھ ہے کہ جو کچھ ہی کہا ہے ۱۴
جو لوگ آیات پر ایمان لائیں جنہیں جب بھی نصیحت ہم سنائیں
توگر جاتے ہیں سجدہ میں سراسر خدا کی حمد میں تسبیح پڑھکر
نہیں کرتے تکبر وہ زیادہ رکھیں ہاں یاد اس کا وہ ارادہ ۱۵
نہیں ہیں لیٹتے وہ بستروں پر پکاریں رب کو خوف و طمع پاکر
وہ جو کچھ رزق ہم دیتے ہیں ان کو وہ اس سے خرچ کرتے ہیں کہے جو ۱۶
نہیں یہ جانتا کوئی بھی بندہ خدا نے کیا چھپا اس سے ہے رکھا
کہ جس سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا ہو یہ بدلہ اس کو اللہ سے ملا ہو
وہ بدلہ کام کا ہے جو کیا ہے یہ بدلہ نیکیوں کا برملا ہے ۱۷
بھلا کیسے ہوں مومن اور فاسق برابر اک طرح سے دیکھ کر حق
برابر ہو نہیں سکتے یہ ہرگز ہیں مومن فاسقوں سے بہت بہتر ۱۸
وہ مومن لوگ نیک اعمال والے رہیں گے جنتوں میں وہ سکھالے
ضیافت انکی نیک اعمال ہونگے بہت اچھی طرح خوشحال ہونگے ۱۹
ٹھکانا فاسقوں کا ہے جہنم رہیں گے وہ ہمیشہ اس میں برہم
نکلنا چاہیں گے جب اس سے یہ لوگ دھکیلے جائیں گے واپس بایں روک
کہا جائے گا ان کو یہ سزا ہے یہ حق جھٹلانے کا بدلہ ملا ہے ۲۰
یہ دیتے ہیں عذاب ہم ان کو ایسے عذاب ادنیٰ عذاب اعلیٰ سے پہلے
کہ شاید حق کو لوٹ آئیں یہ بندے اور آخر چھوڑ دیں یہ کام گندے ۲۱
بڑا بیشک ہے ظالم جسکو اللہ ہدایت کا دکھاتے صاف رستہ
وہ اس سے پھیر لے منہ کو یکایک ملے مجرم کو بدلہ جرم کا ٹک ۲۲
کتاب ہم نے تھی موسیٰ کو عطا کی لقا سے شک کی گنجائش نہ رکھی

الْعَذَابِ الْأَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ
أَعْرَضَ عَنْهَا ۭ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ
لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ
لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا
مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۟ وَكَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ
لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ
فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ أَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ
فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۭ
أَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ
إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾
فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

ہدایت اس سے اسرائیلیوں کو رہی ملتی یقیں سے تھی جبلوں کو ۲۳
انہوں نے صبر سے مانیں جب آیات تو بھیجے ہم نے ہادی دے کے درجات
رہے کرتے جو حق کی رہنمائی ہدایت اسطرح ان کو دکھائی ۲۴
قیامت کو یقیناً رب تمہارا سراسر فیصلہ ان کا کرے گا
کہ جن میں اختلاف آخر یہ لائے (ہدایت کی طرف جو کہ نہ آئے) ۲۵
نہ کیا ان لوگوں نے پائی ہدایت کہ کتنی قوموں پر آئی ہلاکت
کہ ان جگہوں میں یہ چل پھر رہے ہیں نشانیاں ان میں ظاہر دیکھتے ہیں
یہ کیا سنتے نہیں تکتے نہیں ہیں ہدایت کی طرف بڑھتے نہیں ہیں ۲۶
کبھی ان لوگوں نے یہ بھی نہ دیکھا کرشمہ یہ ہمارا برملا کیا
زمینوں کی طرف پانی کو لائیں زمین بنجر کو شادابی دلائیں
زراعت سے جو فصلیں ہم اگائیں مویشی کھائیں اور خود بھی یہ کھائیں ۲۷
یہ کہتے ہیں کہ ہوگا فیصلہ کب دکھائے گا عیاں تیرا. خدا اب ۲۸
کہو اس فیصلے کے روز کی بات کوئی نفع نہ دیں گی انکی اوقات
کوئی مہلت بھی نہ ان کو ملے گی کوئی واں کرسکیں کے یہ نہ نیکی ۲۹
تو ان سے پھیر لے منہ منتظر ہو یہ بھی ہوں منتظر ان کو یہ کہہ دو ۳۰ ع ۳

تمام شد

اٰیاتُھا ۷۳	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ٩٠	رُکُوْعَاتُھَا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ
الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا
يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾ وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـىِٕـْٔ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ
لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ
فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵﴾ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ

(۳۳) سُورۃ الاحزاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

اے اللہ کے نبی رب سے ڈرو تم　اطاعت کافروں کی نہ کرو تم
منافقوں کی نہ کرنا پیروی تم　(چلو نہ پھر براہ گمراہی تم)
علیم اور ہے حکیم اللہ تمہارا ۱　کرو وہ ہی کرے وہ جو اشارہ
کرو جو کچھ خدا سب جانتا ہے　(حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے) ۲
رکھو اس پر توکل تم ہمیشہ　وہی کافی وکیل اللہ ہے اچھا ۳
کسی کو اس نے نہ دو دل دیئے ہیں　نہ بیویاں مائیں بس ظہار سے ہیں
تمہاری ماں وہی ماں ہے تمہاری　جنا جس نے تجھے ماں ہے پیاری
نہ منہ بولے ہی بیٹے ہوں حقیقی　یہ ساری باتیں ہیں سب منہ کہی کی
خدا کہتا ہے سچ حق اور حقیقت　صحیح وہ ہی ہے اس میں ہے ہدایت ۴
ہاں منہ بولے ہوں بیٹے جو تمہارے　پکارو باپ کی نسبت سے سارے
جو اصلی باپ ہوں ان کے حقیقی　اگر نہ جانتے ہو بات یہ بھی
تمہارے دین میں بھائی ہیں ساتھی　محبت ان سے رکھو دل سے اپنے
جو نادانستہ کہو وہ کچھ نہیں ہے　گرفت اس پر کوئی تم سے نہیں ہے
گرفت اس پر ہے جو ہووے ارادہ　(کرو تم بات دانستہ زیادہ)
خدا ہے عفو والا رحم والا　(اس کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۵
نبی ہے ہر طرح سے ہی مقدم　ہاں ایمان والوں کو جان سے بھی ہر دم

اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ
اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِیٰٓىٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی
الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ
وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسَى ابْنِ
مَرْیَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ﴿۷﴾ لِّیَسْـَٔلَ
الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا
اَلِیْمًا ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ
اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا
لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿۹﴾ اِذْ
جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ
الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا
شَدِیْدًا ﴿۱۱﴾ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ

نبی کی بیویاں مائیں تمہاری — ہیں جانوں ٹھیک ہے یہ حکم باری

کتاب حق کی رو سے رشتہ والے — مہاجر مومنوں سے سب میں بڑھ کے

اگر چاہو کرو کوئی بھلائی — رفیقوں سے کرو جائز ہیں بھائی

کتاب حق میں یہ واضح لکھا ہے — یہی ہے سچ یہی فرماں ہوا ہے ٦

کرو وہ یاد پیماں جو کیا تھا — جو سب پیغمبروں سے ہاں لیا تھا

یہ پیماں نوح و ابراہیم سے تھا — اسی ہیں عہد میں موسیٰ و عیسیٰ ٧

کہ تا پوچھے خدا ان سے سچائی — دیں سچے لوگوں سے ان کی گواہی

عذاب دردناک ہو کافروں کو — (سدا گھیرے ہوئے جو گمرہوں کو) ٨

کرو اے مومنوں یاد اسکے احساں — کئے ہیں تم پہ اللہ پاک کے ہاں

کہ لشکر دشمنوں کے چڑھ کے آئے — خدا نے سخت آندھی سے اڑائے

انھیں اس طرح سے ہر طرف موجیں — نظر آتی نہ تھیں تم کو وہ فوجیں

خدا سب دیکھتا تھا تک رہا تھا — جو تم سب کر رہے تھے جانتا تھا ٩

وہ جب اوپر سے نیچے سے چڑھ آئے — ہراس و خوف نے ڈیرے تھے لائے

گئی پتھرا تھیں آنکھیں ڈریوں آیا — اور اسطرح کلیجہ منہ کو آیا

گماں تم کو خدا پر ہو گیا تھا — بڑا ہی خوف تھا اور ڈر بڑا تھا ١٠

گئے ایمان والے آزمائے — بڑی سختی سے تھے وہ سب ہلائے ١١

منافق اور جن کے دل میں تھا روگ — وہ واضح طور پر کہنے لگے لوگ

خدا کے اور رسول اللہ کے وعدے — فریب اور سخت دھوکہ کہہ رہے تھے ١٢

جب انمیں سے گروہ اک نے کہا تھا — اے یثرب والو تم کو ہو گیا کیا

نہیں موقع رہا اب پلٹ جاؤ — اٹھو جاؤ گھروں کی طرف آؤ

فریق اک آکے کہتا تھا نبی سے — ہمیں رخصت دو گھر ہیں اب ہیں خطرے

قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ

فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ

اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۭ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ

اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ

سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ

الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ

يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ

وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ

يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْۗءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ

رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا

نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا

قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ښ فَاِذَا جَاۗءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى

حقیقت میں وہ خطرے میں نہیں تھے   لڑائی سے وہ بھاگے تھے یقیں سے ۱۳

اگر شہر ان کے دشمن گھیر لیتے   اٹھائے جاتے گر ہر سو سے فتنے

تو ہو جاتے یہ شامل اسمیں سارے   شریک فتنہ ہو جاتے یہ بیچارے ۱۴

خدا سے ان نے کر رکھا تھا وعدہ   نہ پیچھے ہم ہٹیں کے پاں کبھی آ

ضروری باز پرس ان سے تھی ہوئی   (ہوئی پھر ہوگی جو کہ تھی ہونی) ۱۵

کہو گر موت سے تم بھاگتے ہو   یا قتل ہونے سے لوگو ڈر رہے ہو

تمہارا بھاگنا نفع نہ دیگا   بہت ہے زندگی کا وقت تھوڑا ۱۶

کہو اللہ سے کون ان کو بچائے   اگر نقصان دینا ان کو چاہے

اور اسکی رحمتوں کو روک لے کون   کرے وہ مہربانی سر دھرے کون

مقابل میں خدا کے ان کا حامی   نہ آئے گا کبھی کوئی حرامی ۱۷

خدا ان لوگوں کو پہچانتا ہے   رکاوٹ جنگ میں جو ڈالتا ہے

جو اپنے بھائیوں کو کہہ رہے ہیں   ادھر آؤ کہ ہم بھی لڑ رہے ہیں ۱۸

یونہی وہ نام گنوانے کی خاطر   بخیل اور ہیں منافق سخت ابتر

اگر خطرے کا وقت آجائے ان پر   تو دیدے پھر کر تکتے ہیں اکثر

کہ جیسے چھا گئی ان پر غشی ہو   بہر صورت یہ حالت ہو رہی ہو

مگر جب خطرہ ٹل جاتا ہے ان سے   تو استقبال کو آگے ہیں بڑھتے

زباں قینچی کی طرح یہ ہلاتیں   مجسم حرص و طمع بن کے آتیں

نہیں ہرگز یہ لوگ ایمان والے   خدا اعمال انکے ضائع [illegible]

بہت آسان اللہ کے لئے ہے   وہ سب کچھ جانتا ہے انکی ہر شے ۱۹

سمجھتے ہیں ابھی تک حملہ آور   ابھی تک گھات میں بیٹھے ہیں چھپکر

اگر وہ حملہ کرکے ان پہ آئیں   تو یہ صحرا کی جانب بھاگ جائیں

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ
بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا
فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِنْ يَأْتِ
الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ
يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا
إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَ
ذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ
قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا
اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ
مَنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ
الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ

یہ جائیں بدوؤں میں جاکے بیٹھیں | تمہارا حال ان سے جاکے پوچھیں
رہے گر درمیاں تو بھی ہے یہ روگ | لڑائی میں نہ حصہ لیں گے یہ لوگ ۲۰
حقیقت میں رسول اللہ تمہارے | بہت اچھا نمونہ ہے پیارے
جو رکھے یاد اللہ کو سراسر | رکھے ایمان یوم آخرت پر
کرے کثرت سے اللہ پاک کو یاد | بہر صورت یہ ہوں گے اول شاد ۲۱
جو سچے دل میں ایمان ٹھیک رکھیں | وہ خطرہ سامنے جب آتا دیکھیں
پکاریں تک کے حملہ آوروں کو | یہی وہ بات ہے سب لوگ دیکھو
رسول اللہ نے جو وعدہ کیا تھا | ہوا ہے آج وعدہ ان کا سچا
ہوا ایمان ان لوگوں کا تازہ | فداکاری بڑھے اس سے زیادہ ۲۲
بہت ہیں لوگ بھی ایمان والے | دکھاتے وعدے حق سے جن نے سچے
کوئی تو نذر پوری کرچکا ہے | کوئی اب منتظر ان کا ہوا ہے
نہیں ان کا رویہ کچھ بھی بدلا | سچائی کی جزا خود دے گا اللہ ۲۳
منافق لوگوں کو چاہے سزا دے | اگر چاہے تو توبہ سے بچالے
غفور اور ہے رحیم اللہ ہمارا | بڑا ہی مہربان ہے حق تعالیٰ ۲۴
خدا نے کافروں کے منہ کو پھیرا | اٹھا کر لے گئے دل جلتے ڈیرا
لڑا اللہ بھی مومنوں کی طرف سے | وہی کافی زبردست و قوی ہے ۲۵
بنے جو دشمنوں کے لوگ ساتھی | کتاب اللہ نے جن کو عطا کی
خدا نے اس طرح ان کو ڈرایا | دلوں میں رعب ان کے ایسا بٹھایا
کہ آج ان میں سے خالص اک گروہ کو | قتل تم زور سے اب کر رہے ہو
بناؤ دوسروں کو تم جو قیدی | کہ تم نے چھین لی ان کی زمیں بھی ۲۶
بنے وارث تم ان کے مال کے ہو | گھروں کے صورت احوال کے ہو

شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿۲۴﴾
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ
وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا
عَزِيْزًا ۚ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ﴿۲۶﴾
وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا
لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ۚ﴿۲۷﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ
اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

علاقہ وہ دیا اللہ نے حقا کبھی پامال نہ جسکو کیا تھا
کبھی پہلے نہیں ایسا ہوا تھا خدا ہر چیز پر قادر ہے حقا ۲۷
کہو تم اے نبی خود بیویوں کو اگر دنیا کی زینت چاہتی ہو
تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر کروں رخصت نہ رکھوں میں یہاں گھر ۲۸
رسول اللہ کی گر الفت کو چاہو بھلائی آخرت کے روز پاؤ
سمجھ لو جان لو جو ہوں نیکو کار بڑا ہی اجر دے گا تم کو غفار
نبی کی بیویو تم سن لو یہ بھی صریح و فحش جو حرکت کرے گی ۲۹
اسے دوہرا عذاب اللہ دے گا بہت آسان ہے یہ کام اسکا ۳۰

ع ۳ / ۲۱ / ۱۹

تمام شد

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا

نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ

وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ۚ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا

تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ

وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ

يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ۚ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ

بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ؑ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ

(۲۲) بائیسواں پارہ

کرے گی جو کہ اللہ کی اطاعت رسول اللہ سے رکھے گی محبت
عمل بھی نیک پھر جو کہ کرے گی خدا سے اجر دوہرا اس کا لے گی
پھر ہو رزق کریم ان کو مہیا عطا ان کو کرے گا آپ اللہ ۳۱
نبی کی بیویو یہ بات سن لو نہ تم تو عام عورتوں کی طرح ہو
اگر ڈرتی ہو اللہ سے بحالات کہو مبہم زبان سے کچھ نہ تم بات
کہیں وہ جس کے دل میں ہو خرابی مرض میں مبتلا ہووے شتابی
کہو جب بھی کہو سیدھی کہو بات نمایاں اس سے ہوں ہر طرح حالات ۳۲
رہو ٹک کر گھروں میں صاف سادہ نہ سج دھج جاہلانہ ہو ارادہ
کرو قائم نمازیں ۔ دو زکاتیں عمل میں ہوں نبی اللہ کی باتیں
خدا چاہے ہے یہ آل نبی کو سراسر پاک کردے ہر کسی کو
تمہیں ہرطرح سے وہ پاک کردے عطا پاکیزگی بے باک کردے ۳۳
رکھو تم یاد جو گھر میں تمہارے پڑھا جاتے ہے وہ نیکی کے بارے
خدا کی حکمتیں دیکھیں نمایاں نشانیاں حق کی ہوں ہر طور اعلان
بلا شک حق لطیف و باخبر ہے (اسی کے پاس ہر شے کا اجر ہے) ۳۴
مسلمان مرد و عورت ہردو مومن وہ ہر دو تابع فرماں ہیں سن
وہ ہردو راست اوروہ ہر دو صابر وہ ہر دو تابع صدقے دیں ظاہر
وہ ہر دو بھی ہیں روزہ رکھنے والے خدا کے سامنے ہیں جھکنے والے
کریں وہ شرمگاہوں کی حفاظت رہیں یاد خدا میں وہ بکثرت
نہیں شک رب نے وعدہ کر رکھا ہے بڑی ہے مغفرت بدلہ بڑا ہے ۳۵

م ومن یقنت منکن ۲۰

ع ۲۲ (۳۱)

وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا
كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ
يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۳۶﴾
وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ
اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ
نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ
اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا
زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ
فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ
اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ
فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ۙ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ
يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ

کوئی مومن ہو عورت یا کوئی مرد نہیں حق رکھتا جب لازم ہوا فرد
کرے جو فیصلہ اللہ رسول آ وہ اسمیں اختیار اپنے کی لے رہ
جو نافرمان ہو اللہ نبی گا ہوا وہ مرتکب اک گمرہی کا ۳۶
کرو تم یاد اس موقع کا قصہ کہ جب اک شخص کو تم نے کہا تھا
کیا اللہ نبی نے جس پہ احساں تو رکھ بیوی کو اپنے پاس اسے جاں
ڈر اللہ سے وہ ہر شے جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے
چھپائی دل میں تم نے بات ایسی خدا نے بات واضح صاف کر دی
ہاں تم لوگوں سے اس دم ڈر رہے تھے مگر حق دار اللہ تھا ڈر اس سے
تھی کرلی زیدؓ نے حاجت جو پوری نکاح اسکا ہوا تجھ سے ضروری
کہ جو منہ بولے بیٹے کی ہو بیوی نکاح کر لے نہ ہو کچھ اس میں تنگی
وہ حاجت جب کہ پوری کر چکے ہوں خدا کا حکم لازم تھا کہ مانوں ۳۷
نہیں کوئی رکاوٹ اس نبی پر جو اللہ نے کیا اس پر مقرر
یہی اللہ کی سنت رہی ہے پرانے انبیاء پر بھی یہی ہے
خدا کا حکم قطعی فیصلہ ہے (ہوا جو انبیاء پر برملا ہے) ۳۸
جو پیغامات اللہ کے لے آتیں ڈریں اللہ سے لوگوں کو ڈراتیں
کسی سے وہ نہیں ڈرتے ذرا بھر فقط واحد خدا سے جو ہے اکبر
محاسبہ بھی وہی ان کا کرے گا وہی ہر طرح سے ہاں اجر دے گا
محمدؐ ہے رسول اللہ کا سچا نہیں مردوں میں وہ والد کسی کا
رسول اللہ ہے ختم الانبیا ہے خدا ہی راز سارے جانتا ہے ۴۰
کرو اے مومنوں ذکر خدا تم بڑی کثرت سے ہر صبح و مسا تم ۴۱
رہو پڑھتے سدا تسبیح اسکی بہر شام و مسا رکھ دل میں تیکی ۴۲

أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
أَبَآ أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ
النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾ يٰٓأَيُّهَا
الَّذِينَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَّسَبِّحُوهُ
بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهُ
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ
رَحِيمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلٰمٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ
أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَ
سِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِينَ وَالْمُنٰفِقِينَ
وَدَعْ أَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿٤٨﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ
طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ
مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۚ فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ

وہی ہاں تم پہ رحمت بھیجتا ہے تمہیں ہر طور بہتر دیکھتا ہے
ملائک اس کے کرتے ہیں دعائیں کہ تا تجھکو اجالے میں لے آئیں
بہت ہی مہربان ہے مومنوں پر محبت سے مروت سے ہاں بڑھ کر ۴۳
وہ استقبال کو ملنے کو آئیں سلام اللہ کہیں دیویں دعائیں
بڑا ہاں دے گا اللہ ان کو انعام بڑی تعظیم و عزت جاہ و اکرام ۴۴
نبی میرے تجھے دنیا میں بھیجا بشارت اور ڈرانے کے لئے آ ۴۵
تم ان لوگوں کو دو اللہ کی دعوت بلاؤ سب کو تم اللہ کی جانب
تو ہی روشن چراغ اللہ سے آیا تجھے روشن دیا حق نے بنایا ۴۶
بشارت دو کہ جو ایمان لائے بڑا ہی فضل و رحمت رب سے پائے ۴۷
ڈرو ہرگز نہ کفار لعین سے منافق لوگوں سے اور ہر کہیں سے
کرو پرواہ نہ کچھ انکی ذرا بھر اذیت میں بھروسہ ہو خدا پر
وہی کافی بھروسہ برملا ہے اسی کے پاس سارا فیصلہ ہے ۴۸
نکاح اے مومنوں جب کہ کرو تم کسی ہاں مومنہ سے پھر اسی دم
ہاں مس کرنے سے پہلے چھوڑ دو تم نہیں عدت کہ پوری جو کرو تم
طلاق اس کو دو بااکرام وعزت نہیں کوئی مقرر اس میں عدت
اسے کچھ مال دو اور کردو رخصت بھلے اچھے طریقے سے بعزت ۴۹
نبی تم پر حلال ہیں بیویاں وہ کہ جن کو حق مہر ہاں ان کا دے دو
وہ عورتیں لونڈیاں بن کر جو آئیں۔ وہ ملکیت تمہاری ہی کہلائیں
وہ پھوپھی زاد و چچا زاد بہنیں وہ ماموں زاد و خالہ زاد بہنیں
تمہارے ساتھ ہجرت کر کے آئیں وہ مومنہ ہوں اور ان کو پاس لائیں
نکاح ان سے اگر کرنا تو چاہے تجھے خالص رعایت برملا ہے

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ
اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ
يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَ
بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ
هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ
نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا
خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْۤ
اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ
وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ

نہیں ہے دوسرے یہ مومنوں کو — رعایت یہ تمہیں ہی دی ہے سن لو
ہمیں معلوم ہیں حدیں وہ ساری — جو عائد مومنوں پر کی ہیں بھاری
جو متعلق ہیں بیویوں لونڈیوں کے — حدود اور ہیں قوانین ایسے پکے
ہاں مستثنیٰ ہوتے تم ہی ہو ان سے — نہ تنگی تا کوئی تو ان سے دیکھے
غفور اور ہے رحیم اللہ تمہارا — وُہ ہے بخشش کا مالک اور سہارا ۵۰
تمہیں ہاں اختیار ہم نے دیا ہے — بسلسلہ بیویوں کے جو ملا ہے
جنسے چاہو الگ خود سے رکھو تم — جسے چاہو بلا لو پاس باہم
نہیں کوئی مضائقہ اس میں ایسا — یہی ہے تا رہے دل ان کا ٹھنڈا
وہ رنجیدہ کبھی تم سے نہ ہونگی — تم ان کو جو بھی دو وہ ہوں گی راضی
خدا سب جانتا ہے راز ان کے — علیم اللہ ہے حلیم اللہ سمجھ لے ۵۱
سوا ان کے جو دوسری عورتیں ہوں — حلال ہرگز نہیں تم پر میں کہدوں
کہ ان کی جگہ کوئی اور لاؤ — نہیں اسکی اجازت جان جاو
خواہ ان کا حسن چاہو تم زیادہ — کرو ہرگز نہ تم ان کا ارادہ
مگر جو لونڈیاں ہوں گی بانصاف — اجازت انکی ہے حق سے تمہیں صاف
خدا ہر چیز پر نگراں ہے ہمارا — (اسے معلوم ہے کل حال سارا) ۵۲ ۲۲ ع ۳
سنو اے مومنوں یہ بھی صفا بات — (نبی کے گھر جو جاؤ دیکھو حالات)
بجز اسکی اجازت کے نہ جاو — نہ کھانے کے بھی وقت اس طرف آؤ
ہاں جب تم کو وہ کھانے پر بلائیں — تو کھالو جبکہ وہ تم کو کھلائیں
واں کھا کر منتشر ہو جاؤ ان سے — نہ چھیڑو واں کسی نوع کے بھی قصے
تمہاری حرکتیں دکھ دیں نبی کو — بوجہ شرم روکے نہ کسی کو
نہیں شرماتا اللہ بات کہتے — (ہیں ظاہر ہر طرح سے حکم اس کے)

بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا
مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝٥٢ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ
اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ
فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۗ اِنَّ
ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ
لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۗ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا
فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۗ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ
وَقُلُوْبِهِنَّ ۗ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ
اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ۗ
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝٥٣ اِنْ تُبْدُوْا
شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٥٤
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ
وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ

نبی کی بیویوں سے گر کوئی مانگے ۔۔ وہ مانگے ان سے جا پردے کے پیچھے
دلوں کی ہے صفائی کا طریقہ ۔۔ یہی بہتر سکھایا ہے سلیقہ
تمہیں ہرگز نہیں جائز اے لوگو ۔۔ کوئی تکلیف دو اپنے نبی کو
نہیں جائز کہ تم بعد اس نبی کے ۔۔ نکاح کرلو تم اسکی بیویوں سے
بہت بھاری بلاشک یہ گناہ ہے ۔۔ خدا جانے جو ظاہر جو چھپا ہے ۵۳
خدا پیدا و پنہاں جانتا ہے ۔۔ حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۵۴
مضائقہ کچھ ذرا اس میں نہ سمجھے ۔۔ کہ کوئی ملنے آئے گھر نبی کے
کہ ان کے باپ بیٹے اور بھائی ۔۔ بھتیجے، بھانجے ہوں بہر بھلائی
یا مملوک ان کے گھر میں آئیں جائیں ۔۔ اخوت پیار ہر نوع سے دکھائیں
نہ نافرمانیاں حق کی کریں وہ ۔۔ نگاہ میں رکھتا ہے اللہ ہاں ان کو ۵۵
خدا بھی اور ملائک بھی نبی پر ۔۔ درود ہاں بھیجتے رہتے ہیں اکثر
اے تم بھی دوستو ایمان والو ۔۔ درود اپنے نبی پر خوب بھیجو
سلام اس پر کہو اچھی طرح سے ۔۔ محبت سے دل صدق آشنا سے ۵۶
اذیت جو کہ دیں اللہ نبی کو ۔۔ یہ دنیا آخرت میں ان پہ لوگو
خدا خود بھیجتا ہے ان پہ لعنت ۔۔ عذاب ان کے لئے ہے اور ذلت ۵۷
جو مومن مردوں عورتوں کو ستائیں ۔۔ کوئی بہتان بڑا ان پر لگائیں
بڑا بہتان سر پر لے رہا ہے ۔۔ گناہ کا بوجھ سرپر بڑھ گیا ہے ۵۸
نبی تم بیویوں اور بیٹیوں کو ۔۔ یہ کہدو صاف مومن عورتوں کو
کہ چادر اوڑھ لیں پردہ لیں لٹکا ۔۔ مناسب ہے زیادہ یہ طریقہ
کہ تا پہچان لی جائیں سراسر ۔۔ ستائے نہ کوئی پھر ان کو یکسر
غفور اور ہے رحیم اللہ تعالیٰ ۔۔ (بڑا ہے اسکی رحمت کا سہارا) ۵۹

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ
وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ
مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ
الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا

منافق لوگ جو رکھیں خرابی جو افواہیں ہیں پھیلاتے شتابی
مدینہ میں وہ جو ہیجان لائیں نہ گر وہ حرکتوں سے باز آئیں
کرو ان کے خلاف ہاں کاروائی کرو تم ان سے صاف آکر لڑائی
بڑی مشکل سے یاں وہ رہ سکیں گے وہ لیں گے بدلہ جو بھی وہ کریں گے ۶۰
انہیں پر آئے گی ہر سو سے لعنت جہاں جائیں کے پکڑے کی اذیت
یہ ہر طرح سے مارے جائیں گے لوگ کئے اپنے کا بدلہ پائیں گے لوگ ۶۱
خدا کا یہ طریقہ چل رہا ہے معاملہ ایسوں سے ہوتا رہا ہے
کبھی تبدیل یہ سنت نہ ہوگی نہ آئیگی کبھی اس میں کمی بھی ۶۲
ہے ان کو پوچھنے کی تم سے عادت کہ کب آنے کی بتلاؤ قیامت
کہو علم اس کا اللہ جانتا ہے ہمیں کیا خبر وہ پہچانتا ہے
کہ شاید وہ قریب آہی لگی ہو یہ سب حالات ہیں معلوم اسکو ۶۳
یقیناً کافروں پر برسے لعنت بھڑکتی آگ میں پائیں گے ذلت ۶۴
رہیں گے جس میں یہ جلتے ہمیشہ مددگار ان کا واں کوئی نہ ہوگا ۶۵
وہ جس دن آگ میں لوگوں کے چہرے پلٹ کر الٹ کر ہاں ہوں گے جلتے
کہیں گے کاش یہ حسرت بڑی ہے ہم ہوتے تابع اللہ نبی کے ۶۶
کہیں گے وہ کہ اے اللہ ہمارے اطاعت ہم بڑوں کی کر رہے تھے
انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا تھا ۶۷ دے لعنت اور عذاب انکو تو دوہرا ۶۸
نہ تم اے مومنوں انکی طرح ہو ستاتے جو کہ تھے موسیٰ نبی کو
بری اللہ نے اس کو کر دیا تھا بنایا باتوں سے ان نے جو تھا
وجیہہ اللہ کے نزدیک تھا وہ (خدا نے چن لیا تھا سب سے اسکو) ۶۹
ڈرو ایمان والو تم خدا سے کرو تم قول اپنے ٹھیک اپنے

تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ
عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا
يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ
لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ
تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا
اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا

سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ
ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى
فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا
وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ ﴿٧٢﴾
لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۧ ﴿٧٣﴾

خدا اعمال کردے گا وہ اچھے معافی دے گناہ سے ہر طرح سے
کرے اللہ نبی کی جو اطاعت وہی ہے کامراں با جاہ و عزت ۷۱
امانت ہم نے اپنی پیش کی تھی زمین و آسماں کو بھی یہ دی بھی
اٹھانے کو ہوئے وہ نہ تھے تیار گئے وہ ڈر ہوا انسان ہشیار
ہماری اس امانت کو اٹھایا بڑا مظلوم جاہل بن دکھایا ۷۲
ہوا اس بات کالازم نتیجہ منافق مرد عورت کو جو پہنچا
وہ مشرک مرد و عورت جو ہوئے تھے سزا اپنی کو وہ یکبار پہنچے
جو تائب مرد و عورت ہو گئے ہیں گناہ سب درگزر ان کے ہوئے ہیں
خدا ہے عفو والا رحم والا اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۷۳

ختم شدہ

اٰیاتھا ۵۴	سُوْرَۃُ سَبَاٍ مَکِّیَّۃٌ	رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
وَلَہُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَۃِ ؕ وَھُوَ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۱
یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا
یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا ؕ وَھُوَ الرَّحِیْمُ
الْغَفُوْرُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَۃُ ؕ
قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّکُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ لَا یَعْزُبُ
عَنْہُ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَ

(۳۴) سورة سبا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

خدا ہی کے لئے حمد و ثنا ہے۔ وہی مالک جو ہر اک چیز کا ہے
وہ جو بھی ہے زمین و آسماں میں وہی مالک ہے پیدا و پنہاں میں
اسی کی حمد روزِ آخرت میں وہ دانا با خبر ہے ہر جہت میں ۱
زمین کی تہہ میں جو بھی چیز جائے یا کوئی چیز اس سے نکل آئے
یا اترے اسماں سے ہی کوئی شے یا چڑھ جائے وہ ہر شے جانتا ہے
غفور اور ہے رحیم اللہ ہمارا جو کچھ بھی ہے جہاں میں ہے اسی کا ۲
کہیں کافر نہیں آتی قیامت ہوا کیا ہے کہاں ہے ایسی ساعت
کہو انکو قسم ہے مجھ کو رب کی جو جانے ہے حقیقت غیب سب کی
ضرور آئے گی۔ اور آکر رہے گی نہیں ذرا برابر کوئی شے بھی
چھپی ہو جو زمین و آسماں میں ہر اک ذرہ برابر شے جہاں میں
نہ ذرہ سے کوئی چھوٹی ہے پنہاں نہ ذرہ سے بڑی کوئی نمایاں ۳
خدا کے پاس ہے ہر شے عیاں واں لکھی ہے اسکے دفتر میں نمایاں
قیامت اس لئے آئے گی حقا جزا وہ مومنوں کو انہیں دے گا
کئے اعمال جن لوگوں نے اچھے انہیں دے رزق اچھا، مغفرت دے ۴
جنہوں نے جہد سے نیچا دکھایا ہماری آیتوں کو بے جھلایا
عذاب دردناک اللہ انہیں دے بڑا ہی سخت ہے جو ہر طرح سے ۵

لَا اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿٣﴾
لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿٤﴾ وَالَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْٓ اٰیٰتِنَا
مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ﴿٥﴾
وَیَرَى الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ
رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَیَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ﴿٦﴾
وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ یُّنَبِّئُكُمْ
اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿٧﴾
اَفْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِیْنَ
لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِی الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِیْدِ ﴿٨﴾
اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ
اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
لَاٰیَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ مِنَّا
فَضْلًا یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ وَاَلَنَّا لَهُ

جو عالم علم کے مالک ہوتے ہیں وہ سچ ساری حقیقت جانتے ہیں
خدا نے تجھ پہ نازل جو کیا ہے سراسر حق ہے اور سچ ہے بجا ہے
دکھاتے راستہ رب العلی کا عزیز اور ہے حمید اللہ وہ سب کا ۶
یہ کافر لوگ کہتے ہیں جو آکر بتائیں تمکو شخص اک ایسا یاں پر
خبر دیتا ہے جو یہ جسم خاکی ہو جائے گا یہ ذرّہ ذرّہ جب بھی
کریگا پیدا پھر اللہ دوبارہ نئی صورت میں پھر تم ہوگے پیدا ۷
خدا پر اس نے ہے یہ جھوٹ بولا یا دیوانہ ہے یا ہے خود وہ گمراہ
جو یوم آخرت مانیں نہیں ہے عذاب اللہ کا ان کے قرین ہے
بڑے بھکے ہوتے ہیں لوگ ایسے نہیں یہ دیکھتے ہیں صاف رستے ۸
نہیں تکتے زمین و آسماں کو نہ تکتے ہیں یہ ان کے درمیاں کو
جو ان کو اسطرح گھیرے ہوتے ہیں اور ان کے آگے پیچھے پھر رہے ہیں
اگر چاہیں زمین میں ہم دھنسادیں یا ٹکڑے آسمانوں کے گرا دیں
حقیقت میں نشانیاں ہیں خدا کی رجوع کرتے ہیں جو راہ پہ بندی کی ۹ ع۲۲ ۷
کیا داؤد پر تھا فضل ہمارا یہ حکم ہم نے پہاڑوں کو دیا تھا
کہ تم داؤد کا ہر حکم مانوں پرندو تم بھی مرسل اس کو جانوں
تھا اس کے ہاتھوں میں لوہا ہوا نرم ۱۰ بنائے زرہیں اس پر تھا کیا کرم
بنائے ٹھیک اندازے کے حلقے وہ ان کڑیوں کو ہر کوئی آکے دیکھے
عمل اچھے کرو اے آل داؤد خدا سب دیکھتا ہے جو ہو موجود ۱۱
سلیمانؑ نے ہواؤں کو مسخر کیا ہم نے دیا تھا حکم یکسر
صبح کو چلتا تھا ایک ماہ کا رستہ اسی طرح بوقت شام ہوتا
بہایا ہم نے تانبے کا تھا چشمہ عطا ہم نے کیا اس کو کرشمہ

الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ
اعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ
الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ
عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ
مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ
مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ
رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ
عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ
عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ
فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ
مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ
مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ڛ كُلُوْا
مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ
غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

تھے تابع اس کے جن حکم خدا سے — جو اس کے سامنے تھے کام کرتے
جو سرتابی تھا حکم اس کے سے کرتا — بھڑکتی آگ میں ہم سے تھا کرتا ۱۲
وہ جو کچھ چاہتا تھا یہ بناتے — عمارات بلند اونچی اٹھاتے
تصاویر و لگن دیگیں بناتے — ہٹائے جو جگہ سے تھے نہ جاتے
عمل اچھے کرو اے آل داؤد — مگر ہیں شکر والے کم ہی موجود ۱۳
سلیماں پر تھی آئی موت جس دم — نہ جنوں کو ہوا معلوم اصلاً
سوا گھن کے کسی نے نہ بتایا — کہ جو اسکے عصا کو کھا گیا تھا
سلیمان گر پڑے واضح ہوئی بات — کہا جنوں نے اے ہیہات ہیہات ۱۴
اگر ہم جانتے یہ غیب کی بات — گزرتے یوں مشقت میں نہ اوقات
سبا کے واسطے ان میں نشانی — دو جانب باغ تھے بادشاہانی
دو باغ اک بائیں دائیں درمیاں تھے — بڑے واضح یہ رحمت کا نشاں تھے
خدا کا رزق ہے کھاؤ پیو تم — اور اس کا شکر ہر دم میں کرو تم
یہاں ہے ملک عمدہ پاک سارا — وہاں بخشے گا مالک رب تمہارا ۱۵
بالآخر ان نے حق سے منہ کو موڑا — پھر ہم نے بند سیلابوں کا توڑا
دیئے دو باغ اس کے بعد ایسے — کہ پھل جن کے تھے کڑوے اور کسیلے
کہ جھاؤں کے تھے شجر اسمیں نمایاں — تھیں اسمیں بیریاں کچھ اسطرح واں ۱۶
دیا تھا کفر کا ہم نے یہ بدلہ — ہے ناشکروں کو بدلہ ایسا ملتا ۱۷
ادھر ہم نے ہاں ان کی بستیوں کو — بسایا ہم نے برکت دی تھی جن کو
نمایاں بستیاں انکی بسادیں — مسافت کی رہیں ان کو بتا دیں
چلو رستوں پہ تم امن و اماں سے — خواہ دن ہو رات جب تک ہوں وہ چاہتے ۱۸
مگر ان نے کہا اے رب ہمارے — الٰہی طول و عرض ان کا بڑھا دے

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ
اَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا
كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ
قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا
اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ
صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ
شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا
مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ

انہوں نے ظلم خود خود پر کیا تھا بالآخر یہ فسانہ بن گیا تھا
ہوئے وہ منتشر بالکل تھے سارے جوں ہم نے کر دیئے اور لوگ مارے
یقیناً یہ نشانیاں ہیں ہماری ہیں ان لوگوں کی خاطر بہت بھاری
جو صبر و شکر سے ہیں کام کرتے (خدا کی طرف میں ہر وقت بڑھتے) ۱۹
صحیح ابلیس کا ان پر گماں تھا اسی کو رہنما ان نے بنایا
بجز چھوٹے سے ان کے اک گروہ کے جو مومن ہو گئے تھے ٹھیک پکے ۲۰
کوئی ابلیس کو نہ دسترس تھی مگر جو بات ان پر آکے پہنچی
فقط ہم دیکھنے چاہتے تھے حقّاً ہے ایمان آخرت پر کن کا پکّا
اور اس میں شک میں کون آخر بڑھے ہیں خداوند جہاں نگراں بڑے ہیں ۲۱ ع ۲۲ ۴۴ ۸
کہو ان سے کہ جن کو تم پکارو جنہیں معبود کہتے ہیں بلالو
ذرا بھر نہ کسی شے کے برابر وہ مالک ہیں زمین و آسماں پر
نہ ملکیت میں ہے ان کی شراکت زمین و آسماں میں تاقیامت
نہ ان میں ہے کوئی حق کا مددگار کسی شے سے نہیں ان کو سروکار ۲۲
شفاعت ان کو کچھ نفع نہ دے گی نہ پائیں گے ذرا بھر کوئی نیکی
بجز اسکے جسے حق سے اجازت ملے وہ ہی کرے گا واں شفاعت
جب ان سے دل کی گھبراہٹ مٹے آ یہ پوچھیں گے شفاعت کا نتیجہ
کہیں گے ٹھیک اللہ نے کہا ہے جواب اس کا ہمیں بہتر ملا ہے
ہمارا ہے بزرگ و برتر اللہ وہی ہے سب شفاعت سننے والا ۲۳
کہو ان سے زمین و آسماں سے ہے دیتا رزق کون ان کو بتادے
کہو ہاں، رزق خود دیتا ہے اللہ نتیجہ کیا ہوا اب دیکھنا کیا
کہ ہم تم میں، یہ واضح ہوگی بات ہدایت ہے کہاں گمراہی کس ساتھ ۲۴

الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ
عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَ
هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي
ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ قُل لَّا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا
نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ
يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ أَرُونِيَ
الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَ
نَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُولُونَ
مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾ قُل لَّكُم مِّيعَادُ
يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا
بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ
عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ

کہو ہم سے خطا جو بھی ہوتی ہے یا جو کچھ بھی خطا تم نے بھی کی ہے

کوئی پوچھے نہیں اک دوسرے سے خدا سے ہے معاملہ وہ ہی پوچھے ۲۵

ہمارا رب ہمیں جمع کرے گا کرے گا ٹھیک فیصلہ خود ہی اللہ

وہی حاکم ہے سب کچھ جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۲۶

کہو ان سے ذرا مجھکو دکھاؤ خدا جن کو سوا حق کے بتاؤ

شریک حق نہیں کوئی کہیں بس زبردست اور دانا ہے وہی بس ۲۷

تمام انسانوں کی خاطر تمہیں ہاں تمہیں بھیجا ہے ہم نے دے کے فرماں

تمہیں ہم نے بشیر ان کا بنایا توئی بن کر نذیر ان پر ہے یا

مگر اکثر نہیں یہ جانتے ہیں حقیقت یہ نہیں پہچانتے ہیں ۲۸

یہ کہتے ہیں کب ہو گا وعدہ پورا بتا دے گر ہے تو ہاں ٹھیک سچا ۲۹

کہو میعاد ہے اسکی مقرر گھڑی وہ آئے گی جب سر پہ سر پر

تو اک لمحہ بھی نہ تاخیر ہوگی نہ کچھ تقدیم پر تدبیر ہوگی ۳۰ ع ۲۶ ۲۴ ۹

کہیں کافر نہ ہم مانیں یہ قرآن اور اس سے پہلے جو آئے ہیں فرمان

نہیں ہم مانتے ان کو کبھی بھی کوئی بھی بات ہے ان میں نہ سچی

الا اے کاش دیکھیں ہو گا کیا حال خدا کے سامنے جب ہوں گے پامال

دھریں گے دوسروں کے سر پہ الزام خدا کے سامنے جب ہوں گے ناکام

جو دنیا میں دبے تھے وہ کہیں گے وہ الزام ان بڑوں پر ہی دھریں گے

اگر دنیا میں تم ظالم نہ ہوتے تو ہم مومن بڑے ہی ہوتے پکے ۳۱

بڑے ان سے کہیں گے کیا کیا تھا کیا ہم نے ہدایت سے تھا روکا

نہیں ہرگز نہیں تم خود تھے مجرم (تمہارے جرم میں شامل نہیں ہم) ۳۲

دبے تھے جو بڑوں کو یہ کہیں گے کہ تم دن رات میں ظالم تھے پکے

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ
لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ
جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ
اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا
وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ
تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي

کیا تم نے جو کفر ہم نے کیا تھا شریک اللہ کا ٹھہرا لیا تھا
عذاب حق جو دیکھیں گے بالآخر تو پچھتائیں گے وہ خود فرقے یکسر
گلے میں ڈال دیں گے طوق ان کے جو کفران نے کئے تھے ان بدلے
جزا اعمال کی ہے جو کئے ہیں کئے اپنے کا بدلہ لے رہے ہیں ۳۳
پیمبر جب کسی بستی میں آئے خدا کے حکم جب آکر سنائے
امیروں نے کہا ہم یہ نہ مانیں اسے برحق نہ ہرگز دل سے جانیں ۳۴
کہیں ہم ہیں بڑے ہی صاحب مال بڑا اچھا ہے پھر اولاد کا حال
سزا ہرگز نہ ہرگز پاسکیں گے عذاب حق سے ہم بچ ہی رہیں گے ۳۵
کہو ان سے میرا رب جس کو چاہے کشادہ رزق رحمت سے دکھائے
جسے چاہے اسے دے رزق تھوڑا نہ جانے لوگ اکثر حال اس کا ۳۶ ع ۲۲/۱۰
تمہارا مال و دولت اور نہ اولاد نہیں ہے موجب قرب و خدایاد
مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام بھی کرکے دکھائے
وہی دوہری جزا اللہ سے لیں گے باطمیناں جنت میں رہیں گے
بلندو بالا ہو جس میں عمارات رہیں گے ان میں دو ان کو بشارات ۳۷
میری آیات کو جو لوگ حقا دکھاتے ہیں جہاں میں آکے نیچا
عذابوں میں وہی شامل رہیں گے اسی میں مبتلا ہو کر مریں گے ۳۸
کہو ان سے میرا رب جس کو چاہے زیادہ سے زیادہ رزق دے دے
جسے چاہے وہ دیوے تھوڑا ہی تھوڑا (کرے وہ ہی جو ہو اسکی تمنا)
کرو تم خرچ دے اس سے زیادہ وہی بہتر ہے رازق پاک اللہ ۳۹
وہ جس دن حشر برپا ہو رہے گا فرشتوں سے خدا اسدم کہے گا
کیا یہ لوگ باحسن ارادت تمہاری کرتے تھے کیا یہ عبادت ۴۰

الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝٣٧ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝٣٨ قُلْ اِنَّ

رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ

لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

الرّٰزِقِيْنَ ۝٣٩ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝٤٠ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ

وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝٤١ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا

عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝٤٢ وَاِذَا تُتْلٰى

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ

اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ

اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٤٣ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ

مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ

کہیں گے پاک اے اللہ تعالیٰ — تعلق تجھ سے ہے جب کہ ہمارا
ہماری کرتے تھے یہ نہ عبادت — یہ تو جنوں سے رکھتے تھے ارادت
انہیں پر تھے یہ لوگ ایمان لائے — (خدا کے حکم تھے دل سے جھٹلاتے) ۴۱
کہیں گے ہم کہ وہ دن آ گیا ہے — کوئی نفع نہ نقصان دے سکتے تھے
پھر اس دم ظالموں کو ہم کہیں گے — مزے آکر جہنم میں چکھیں گے
ہماری آیتوں کو جھوٹ جانا — نہ صدق دل سے حکم اللہ کا مانا ۴۲
سنائی جاتی ہیں جب ان کو آیات — اور ان لوگوں واضح کرکے یہ بات
تو کہتے ہیں کہ یہ تو چاہتا ہے — جو معبودوں سے ہم کو روکتا ہے
کہ جن کی کرتے تھے آبا عبادت — اب وجد کو رہی جن سے ارادت
یہ قرآن محض جھوٹ اور افترا ہے — ہمارے سامنے جو پڑھ رہا ہے
کہیں کفار کیا حق آگہی ہے — سراسر اک صریح جادو گری ہے ۴۳
حقیقت یہ ہے ان لوگوں سے پہلے — کتاب ہم نے نہ بھیجی تاکہ پڑھتے
ڈرانے والا بھی کوئی نہ آیا — کوئی حق کا نہ رستہ ان نے پایا ۴۴
کہ جھٹلاتے رہے تھے ان کے پہلے — وہ جو پیغام ہم نے ان پہ بھیجے
جو کچھ ہم نے انہیں بیشک دیا تھا — نہیں عشر عشیر ان پر وہ تھا
رسولوں کو جو جھٹلایا انہوں نے — مزے کچھ بھی نہ پایا انہوں نے ۴۵
کہو اک بات سے کردوں نصیحت — یہ سوچو ہوکے تنہا یا معیت
یا دو دو مشورہ کرکے بتاؤ — جنوں کی کوئی شے اس میں پاؤ
تمہارا یہ جو صاحب کہہ رہا ہے — جنوں کیا اس میں ہے دیکھا گیا ہے
عذاب سخت کی تنبیہ کو آیا — یہی اس نے ہے تم کو کہہ سنایا ۴۶
کہو کہ اجر مانگا ہے بتاؤ — مبارک ہو تمہیں تم ہی لے جاؤ

مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوْا
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ
فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ اِنْ
هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾
قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا
عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنَّ
رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ
وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ
فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا
يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ
فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ
بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُوْنَ
بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ

مرا تو اجر اللہ کے ذمہ ہے	وہی ہر بات برحق جانتا ہے	۴۷
کہو مجھ پر یہ اللہ کا لقا ہے	وہ پوشیدہ حقیقت جانتا ہے	۴۸
کہو ان کو کہ اب حق آگیا ہے	یہاں باطل نہ اب کچھ رہ سکا ہے	۴۹
کہو گمراہ گر میں ہو گیا ہوں	سزاوار اس کا میں ہوں [illegible]	
اگر اللہ نے دی ہے کچھ ہدایت	خدانے وحی سے کی ہے عنایت	
خدا سنتا ہے اور سب جانتا ہے	قریب ہی ہر چیز کے وہ ہی اللہ ہے	۵۰
اے دیکھو کاش گروہ وقت آتے	کہ گھبراہٹ عیاں ہر شخص پاتے	
کہیں بچ کر نہ کوئی جا سکے گا	قریب ہی ہر شخص جاتے گا پکڑا	۵۱
اس رنج و الم میں یوں کہیں گے	کہ ہم ایمان حق پر لے کے آئے	
مگر ہاتھ آنہیں سکتی کبھی شے	نکل جب ہاتھ سے کوئی گئی ہے	۵۲
انہوں نے کفر جب پہلے کئے تھے	بہت ہی دور کی باتیں تھے کرتے	۵۳
تمنا جسکی اب کہ یہ کریں گے	یہ اب محروم اس سے ہی رہیں گے	
ہوتے محروم جیسے اس طرح کے	جو گزرے لوگ ان لوگوں سے پہلے	
بڑے گمراہ کن شک میں پڑے ہیں	(پریشان ہر طرح سے ہو رہے ہیں)	۵۴ ع۶ ۲۲/۱۲

تمام شد

بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن
قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ﴿٥٤﴾

آياتها ٤٥	سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ	رُكُوعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ
رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ يَزِيدُ فِي
الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ مَّا
يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا
يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِن بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَ
الْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾ وَإِن
يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى
اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم

(۳۵) سورۃ فاطر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے تنہا

ہر اک تعریف اللہ کو سہانے — زمین و آسماں جس نے بنائے
فرشتے لے کے آئیں اس کا پیغام — (ستانے جارہے میں جو سہ نام)
جو دو دو تین تین اور چار چار ہاتھ — رکھے ہیں جو عطا حق نے کئے ساتھ
وہ جیسی چیز ہی چاہے بنائے — کرے اس میں اضافہ جیسے چاہے
وہ ہر شے پر یقیناً حق ہے قادر — (کرے رحمت ہر اک شے پر برابر) ١
در رحمت وہ جس پر چاہے کھولے — کوئی اس کام میں ہرگز نہ روکے
جسے وہ بند کر دے کون کھولے — زبردست و حلیم اللہ ہی ہوئے ٢
رکھو لوگو احساں حق کے تم یاد — کوئی خالق نہیں ہے صاحب داد
زمین و آسمان سے رزق دے وہ — ہے کون اللہ سوا اس کے کرے جو
یہ [illegible] تم کہاں سے کہا رہے ہو — یہ کیا کہتے ہو کیا بتا رہے ہو ٣
ہاں جھٹلاتے ہیں تمکو گر یہ بندے — نئی اس میں نہیں ایسی کوئی شے
رسول آئے جہاں جو تم سے پہلے — وہ بھی جھٹلاتے جاتے تھے ہاں ان سے
بالآخر کار یہ دنیا کے قصے — رجوع اللہ کی جانب ہی کریں گے ٤
سے [illegible] حق کا برحق ہے یہ وعدہ — یہ دنیا تم کو دے جانے نہ دھوکا
نہ دھوکا باز دیوے تمکو دھوکا — معاملہ ہو جہاں اللہ ہی کا ۵
بڑا دشمن ہے ہاں شیطان تمہارا — تم اس کو جان و دشمن ہے تمہارا

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۵ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ
عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ۝۶ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ ع
اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ
يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖۗ فَلَا تَذْهَبْ
نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ ۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۸
وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ
اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝۹ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ
الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ
الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝۱۰ وَاللّٰهُ
خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا

وہ اپنے پیروؤں کو ساتھ لے کر ‌ جہنم کی طرف جانے گا یکسر
جو کافر ہوں عذاب ان کے لئے ہے ‌ بچا سکتی نہیں ان کو کوئی شے
جو ایماں لائیں اور اچھے کریں کام ‌ انہیں حق مغفرت دے گا سرانجام ۷

۱۲ ع۲۵ ۱۳

کہاں اس شخص کا ہو گا ٹھکانا ‌ کہ گمراہی کو جس نے حق ہے جانا
برے کاموں میں دیکھے خوشنمائی ‌ سمجھتا ہے کہ ہے اس میں بھلائی
حقیقت میں خدا ہی جس کو چاہے ‌ عیاں ٹیڑھی یا سیدھی راہ دکھائے
نہ اپنی جان کو افسوس میں گھول ‌ (سمجھتے گر نہیں آتی یہ تیرا بول)
خدا سب کام ان کے جانتا ہے ‌ حقیقت میں عمل پہچانتا ہے ۸
خدا ہی ہے ہواؤں کو جو بھیجے ‌ کہ پھرتی ہیں بادل سر پہ لے کے
جازوں کی طرف پھر وہ لے جائے ‌ موئی مٹی کو زندہ کر دکھائے
اسی طرح جو انسان مر گئے ہیں ‌ اٹھیں گے جو زمیں میں جا بسے ہیں ۹
جو کوئی دہر میں توقیر پائے ‌ اسے معلوم لازم ہے ہو جائیں
کہ عزت دہر میں ساری کی ساری ‌ خدا ہی کے لئے مخصوص بھاری
خدا کے پاس ہیں پاکیزہ کلمات ‌ ہیں چڑھتے نیک کام ان کے ہی ساتھ
عمل صالح کو ہی اوپر چڑھائیں ‌ خدا کی خاص درگاہ میں لے جائے
جو بیہودہ چلیں چالیں جہاں میں ‌ عذاب سخت ہیں ان کو مکاں میں
خود اس کا مکر غارت ہو رہے گا ‌ بھرے گا وہ وہی جو کچھ کرے گا ۱۰
خدا نے تمکو مٹی سے بنایا ‌ پھر اس کے بعد نطفہ سا بنایا
بنے پھر تم سے جوڑے جوڑے بندے ‌ یہ اسکی ذات کے ہیں سب کرشمے
کوئی عورت کبھی جب کہ حاملہ ہو ‌ جنے بچہ خدا سب جانے اس کو
کوئی کچھ عمر لمبی ٹھیک پائے ‌ کسی کی عمر کم حد میں آئے

يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۖۗ
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌؕ
وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْیَةً
تَلْبَسُوْنَهَاۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِیْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ
وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖۗ
كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّىؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ
الْمُلْكُؕ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ
مِنْ قِطْمِیْرٍؕ ﴿۱۳﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْۚ وَلَوْ
سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْؕ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكْفُرُوْنَ
بِشِرْكِكُمْؕ وَلَا یُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِیْرٍ ﴿۱۴﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ
اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۱۵﴾
اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۶﴾ وَمَا ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰىؕ

کمی بیشی جو کوئی عمر میں ہو   خدا نے ہے لکھا دفتر میں اس کو
بڑا آسان اللہ کے لئے ہے   اسی کے حکم میں ہے بس ہر اک شے
نہیں یکساں دو پانی کے ذخیرے   ہے اک میٹھا بجھے ہے پیاس جس سے
بڑا خوش ذائقہ پینے کا پانی   پیاس اس سے بجھے حق بات مانی
ہے دوسرا سخت کھارا حلق چھرے   برا ہی ذائقہ ملتا ہے اس سے
تروتازہ ہو گوشت ان سے حاصل   بڑی زینت کے ساماں پاؤ کامل
لباس خوشنما اس سے بنائیں   کہ جس سے زیب و زینت ہم دکھائیں
کسی پانی کے سینے پر نمایاں   چلیں ہر طرف کشتیاں ہر طرح واں
کہ فضل اللہ تلاش ان سے کرو تم   بہر نوع شکریہ کا دم بھرو تم ۱۲
نکالے رات سے دن دن سے پھر رات   مسخر چاند سورج بھی کئے ساتھ
یہ سب کچھ چل رہے ہیں ہو مقرر   مقرر وقت پر یکساں برابر
وہی اللہ ہے ٹھیک ہاں رب تمہارا   اسی کی بادشاہی ہے سہارا
اسے تم چھوڑ کر جن کو پکارو   پرکاہ انکی ملکیت نہ پاؤ ۱۳
گر تم زور سے انکو بلاؤ   تمہاری سن نہیں سکتے دعا وہ
گر سن لیں جواب اس کا نہ دیں وہ   جنہیں تم پوجتے ہو یونہی لوگو
کریں گے شرک کا وہ صاف انکار   قیامت کے وہ دن جب ہوں کے لاچار
صحیح ایسی حقیقت کی خبر صاف   نہیں دے سکتا کوئی بھی بانصاف
سوا اس کے کہ ہو جو کہ خبردار   (وہی دے سکتا ہے ٹھیک اخبار) ۱۴ ع
خدا کے تم ہو سب محتاج لوگو   غنی اللہ، حمید اللہ ہے سن لو ۱۵
گر چاہے تجھے یاں سے مٹا دے   نئی مخلوق یاں لاکر بسا دے ۱۶
نہیں اس پر ذرا بھر بھی یہ دشوار   (یہ سب آسان ہیں اسکے لئے کار) ۱۷

وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ
وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم
بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ ۚ وَمَن تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ
لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ
وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ
وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن
فِي الْقُبُورِ ﴿٢٢﴾ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ﴿٢٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ
بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا
نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن
قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَ
بِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا

کسی کا بوجھ نہ کوئی اٹھائے (قیامت کی گھڑی جب وقت آئے)
کوئی بارگناہ سے گر پکارے کہ دو اپنی سے مجھے سہارے
اٹھانے کو نہ آئے گا کوئی اور قریبی رشتے بھی جائیں گے سب دور
ڈرا سکتے ہو ان لوگو کو ہی تم جو بن دیکھے ڈریں رب سے تمہارے
وہ قائم ٹھیک کرتے ہیں نمازیں (خدا کے حکم پر سر کو جھکا دیں)
وہ جو انسان پاکیزہ ادا ہے اسی سے ہی عیاں اس کا بھلا ہے
خدا کی طرف ہے ہم سب نے جانا (کئے اپنے کا بدلہ تبا کے پانا) ۱۸
نہیں اندھا و بینا ہاں برابر ۱۹ اندھیرا روشنی نہ اک طرح پر ۲۰
نہ سایہ دھوپ بھی ہیں ایک جیسے خدائے پاک کے ہیں یہ کرشمے ۲۱
نہ زندہ مردہ ہوتے ہیں برابر سنا دے ان کو حکم رب اکبر
جسے چاہے سنائے حق تعالیٰ سنائے قبروں میں مردوں کو تو کیا ۲۲
تمہارا کام ہے کر دو خبردار ۲۳ تمہارے ذمہ ہے دیکھو یہی کار
بشارت خیر کی ان کو سنادو خدا کے قہر سے ان کو ڈرا دو
کوئی امت نہ آئی ہے جہاں میں جہاں بھیجا نہ ہو ہادی جہاں میں ۲۴
تمہیں یہ لوگ گر جھٹلا رہے ہیں یہی کچھ پہلے بھی یہ کر چکے ہیں
پیمبر بھی دلائل ان پہ لائے صحیفے پڑھ کے بھی ان کو سنائے
سنائیں ان کو پھر روشن ہدایات کتاب حق سے پڑھ کر صاف آیات ۲۵
وہ جن لوگوں نے حق کو تھا نہ مانا تباہ ہم نے کیا ان کا ٹھکانا
یہ دیکھو کیا عذاب اللہ کا آیا انہیں تھا دہر سے اس نے مٹایا ۲۶
نہیں کیا دیکھتے تم آسماں سے خدا پانی کو برسائے وہاں سے ۲۷
پھر اس سے پھول پھل پیدا کرے وہ باقسام رنگ و ذائقات و خوشبو

وَ غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ
مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ
عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ ۙ
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ
مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ

پہاڑوں میں سفید و سرخ و سیاہ بانواع وادیاں دکھلاتے اللہ
ہاں رنگا رنگ کی وہ وادیاں ہیں یہ تو ان کی کرشمہ کاریاں ہیں ۲۷
وہ انسانوں مویشیوں جانوروں کو کئی رنگوں میں ہاں پیدا کرتے وہ
حقیقت میں ہیں ڈرتے علم والے ہیں اس کے رنگ دنیا میں نرالے
زبردست و غفور اللہ بجا ہے (بنایا اس نے ہی ارض و سما ہے) ۲۸
کتاب حق جو پڑھتے ہیں زیادہ کریں قائم نمازیں رکھ ارادہ
کریں چھپ کر بھی کھل کر خرچ اس سے دیا جو کچھ ہے ہم نے لوگ اچھے
یقیناً وہ تجارت کر رہے ہیں بڑے نفع سے دامن بھر رہے ہیں ۲۹
دے بدلہ انکو اللہ پورا پورا کرے فضل اور بھی ان پر وہ اللہ
وہی بخشش کا مالک قدر دان ہے اسی کی شان ہر جگہ عیاں ہے ۳۰
کتاب حق جو بھیجی حق وحی ہے سراسر حق ہے تصدیق جلی ہے
کتابوں کی جو پہلے اس سے آئیں (کرے تصدیق با دستور آئین)
تمہارے حال سے رب با خبر ہے ہر اک شے پر اسی ہی کی نظر ہے ۳۱
کتاب حق کا تھا وارث بنایا جسے اللہ نے ہاں چن لیا تھا
کوئی ہے ظلم ان میں کرنے والا کسی کا ہے میانہ سا رویہ
کچھ اس کے حکم پر ہیں نیک بندے ہیں اچھے ہر طرح سے ان کے دھندے
یہ ان پر فضل ہے ان کے خدا کا شہنشاہ ہے وہی ارض و سما کا ۳۲
رہیں گے یہ ہی جنت میں ہمیشہ جہاں ہر طرح سے آرام ہوگا
وہاں سونے کے کنگن اور موتی سجاوٹ دیں گے ان کو ہر طرح کی
لباس ان کا وہاں ریشم کا ہوگا کرے گا شکر واں ایک بندہ ۳۳
خدا کا شکر ہے غم ہوگئے دور معافی دی رب اب ہم نہ رنجور

شَكُوْرُ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ
فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ
نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ
اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ
نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ
النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾ اِنَّ
اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي
الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ
كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ
كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا
مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ

ہے۔ بیشک رب معافی دینے والا　　اور اچھے کام کا دے اچھا بدلہ

عطا ابدی جگہ جس نے عطا کی　　اور ہم پر فضل رحمت بے بہا کی

مشقت اب نہیں یاں پیش آتی　　تکان کوئی نہیں ہم کو ستاتی

ادھر جو کفر کی راہ پر تھے آتے　　انہیں نار جہنم یوں ملا ہے

نہ قصہ پاک ہوگا نہ مریں گے　　جہنم میں سدا جلتے رہیں گے

انہیں اس طرح سے ہم دیں گے بدلہ　　جہاں میں رہ کے کفر ان نے کیا تھا

وہاں چیخیں گے روئیں گے کہیں گے　　کہ اے اللہ ہمارے اب بچا لے

کریں گے ہم ہمیشہ نیک اعمال　　سراسر مختلف پہلے جو تھا حال

جواب آئے گا کیا نہ زندگی دی　　کہ کر لیتے جہاں میں بڑھ کے نیکی

نبی بھی پھر تمہارے پاس آیا　　چکھو اب ظلم کا اپنے مزا کیا

یہاں ہرگز نہیں کوئی مددگار　　(یہاں بدلہ ہے جو کرتے رہے کار)

بلاشک آسمانوں میں زمیں میں　　خدا جانے ہے ہر شے ہر کہیں [illegible]

چھپے سینے میں راز اس پر عیاں ہیں　　(چھپاتے لوگ جن کو درمیاں ہیں)

خلیفہ اس نے ہی تم کو بنایا　　(خلافت دی عطا درجہ کیا [illegible])

کرے اب کفر جو خود جاں پر لے　　نہ بڑھ کر اس سے کوئی [illegible]

خدا کا غضب ہو ان پر زیادہ　　بھڑکتا آرہا ہے کہ [illegible]

خسارہ کے سوا ان کو ملے کیا　　ہے بدلہ کفر کا [illegible]

کہو ان سے کبھی تم نے نہ دیکھا　　خدا کو چھوڑ کر جن کو [illegible]

زمیں میں ان نے کیا پیدا کیا ہے　　کہو کیا آسمانوں [illegible]

کیا تحریر ہم نے کر دیا تھا　　کہ [illegible]

نہیں ہرگز نہیں ظالم ہیں سارے　　یہ آپس [illegible]

اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ
یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ
اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَ
لَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ لَّیَكُوْنُنَّ اَهْدٰی
مِنْ اِحْدَی الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِیْرٌ مَّا
زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ وَ مَكْرَ
السَّیِّئِ ؕ وَ لَا یَحِیْقُ الْمَكْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ
فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِیْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ
تَحْوِیْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَ لَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا
كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْۤا
اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعْجِزَهٗ مِنْ
شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

حقیقت میں زمین و آسماں کا محافظ خود ہی ہے اللہ تعالیٰ
اگر ٹل جائیں نہ کوئی بچاتے کوئی نہ تھامنے کو ان کو آتے
حلیم اللہ ہے اور ہے عفو والا (اس کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۴۱
کہا کرتے تھے یہ قسمیں اٹھا کر اگر آتا کوئی ہم پر پیمبر
تو ہر اک قوم سے بہتر ہم ہوتے خدا کے دین کے پابند پکے
مگر جب آگیا ان پر پیمبر لگے کرنے فرار حق سے یہ بڑھکر ۴۲
سوا اسکے نہ کچھ دیکھا نہ پایا اسی شے نے کیا ان میں اضافہ
یہ استکبار کی چلنے لگے راہ بری چالیں چلیں یوں ہوکے گمراہ
کیا اب انتظار ان کو ہوا ہے کہ جو کچھ پہلی قوموں سے کیا ہے
وہی اللہ کرے ان سے طریقہ وہی اب برتا جائے گا سلیقہ
یہی تم ہر طرح سے دیکھ لو کیا بدلتا حق نہیں اپنا طریقہ ۴۳
کیا چل پھر کے نہ دیکھے ہیں کیا کام ہوا کیا تھا برے لوگوں کا انجام
نظر آیا نہیں کیا ان کو انجام جو پہلے ان سے گزرے لوگ بدنام
بہت طاقت میں تھے ان سے زیادہ (برا ان سے وہی جو تھا ارادہ)
کرے عاجز نہ اللہ کو کوئی شے) زمین و آسماں میں جو کہ بھی ہے
وہ ہر شے کی حقیقت جانتا ہے وہ قادر ہر طرح پہچانتا ہے ۴۴
زمیں پر گر وہ لوگوں کو پکڑتا تو کوئی شخص بھی زندہ نہ رہتا
مگر وہ اسلو مہلت دے رہا ہے گزرتا وقت ان پر جا رہا ہے
وہ جب کہ وقت ہو جائے پورا خدا ان لوگوں کو پھر پکڑ لے گا ۴۵ ع۳۵ ۲۲ ۱۷

ختم شد

عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا
كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ
يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ
فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾ ع

اٰيَاتُهَا ۸۳	سُوۡرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ	رُكُوۡعَاتُهَا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ﴿۵﴾
لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾
لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾
اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ
فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ
سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا
يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ
تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ
اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ
لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ
اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ ۙ
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

انہیں قصہ سنا دو بستیوں کا ۔ کہ جن پر تھی رسول اللہ کا آنا ۱۳

دو بھیجے تھے رسول ہم نے جب ان پر ۔ انہیں جھٹلا دیا ان نے تھا یکسر

مدد کو تیسرا پھر ہم نے بھیجا ۔ اور ان سب نے بیاں ان کو کہا تھا

رسول آتے ہیں ہم جانب تمہاری ۔ سنو اب غور سے باتیں ہماری ۱۴

کہا ان شہریوں نے تھا جو اس آن ۔ کہ تم ہو لوگ ہم جیسے ہی انسان

خدا رحمان نے نازل کوئی شے ۔ نہیں دی جھوٹ ہے جو بھی کہی ہے ۱۵

رسولوں نے کہا رب جانتا ہے ۔ رسول اس نے بنا بھیجا ہمیں ہے ۱۶

سنائیں صاف صاف ہم حکم باری ۔ نہیں اسکے سوا کچھ ذمہ داری ۱۷

کہا یہ شہریوں نے ان کو اس حال ۔ ہمارے واسطے ہو تم بری فال

نہ باز آئے تو تم کو ماردیں گے ۔ تمہیں ہم سنگسار ایسے کریں گے

سزا پاؤ گے درد آمیز بڑھکر ۔ (چلے جاؤ یا باز آجاؤ یلمہ) ۱۸

رسولوں نے کہا تم خود ہو بدحال ۔ یہ ظاہر کر رہا ہے آپ کا حال

یہ کہتے ہو کہ کی ہم نے نصیحت ۔ نہیں آتی تمہیں کوئی ہدایت

تم اس طرح سے حد سے بڑھ گئے ہو ۔ بہت گندے ہو جو یوں اڑ گئے ہو ۱۹

قریب ہی شہر سے دیکھا گیا ہے ۔ وہاں اک شخص دوڑا آ رہا ہے

وہاں پر دوڑتا وہ شخص آیا ۔ یہ اس نے آکے ان کو کہہ سنایا

اے میری قوم کے لوگو سنو تم ۔ رسولوں کے ابھی پیرو بنو تم ۲۰

جو تم سے مانگتے کچھ بھی نہیں ہیں ۔ ہدایت دے رہے ہیں اور امیں ہیں ۲۱

تمام شد

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِٓ ءَالِهَةً إِنْ يُّرِدْنِ
الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا
يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّيٓ إِذًا لَّفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّيٓ ءَامَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ
قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ
الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ أَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ
جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ
مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾
أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ
إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَءَايَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنٰهَا
وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ

۲۳ تیئسواں پارہ

میں ہردم بندگی اسکی کروں گا — کیا دنیا میں جس نے مجھکو پیدا
اسی کی طرف ہے پھر لوٹ جانا — (کئے اپنے کا بدلہ جا کے پانا) ۲۲
میں اس کو چھوڑ کر کس طرف جاؤں — کیوں معبود دوسروں کو بناؤں
اگر نقصان اللہ پاک چاہے — شفاعت نہ کسی کی کام آتے ۲۳
اور ان سے نہ کوئی مجھکو چھڑاتے — (مدد کو نہ میری کوئی بھی آتے)
اگر ایسا کوئی اللہ بنالوں — سمجھ لو گمرہی میں آگرا ہوں ۲۴
تمہارے رب پہ ہوں ایماں لایا — یہ میری بات سن لو دل سے حقا ۲۵
(بالآخر اس کو ان نے مار ڈالا) — کہا جا خلد میں داخل تو ہو جا
کہا اس نے کہ کاش اسے جان لیتے — نہ ہرگز اسطرح یہ حد سے بڑھتے ۲۶
خدا نے مغفرت مجھکو عطا کی — میری ہراک خطا اللہ نے بخشی
مجھے عزت عطا کی اور سجایا — اور عزت دار لوگوں میں بٹھایا ۲۷
پھر اسکے بعد ہم نے آسماں سے — کوئی لشکر نہیں بھیجا ہے ایسے
کہ حاجت ایسی یورش کی نہ آئی — (تباہی کی نہ صورت تھی دکھائی) ۲۸
یہ ایک چنگھاڑ تھی بس آتشیں سی — جو آئی اور آکر بجھ گئی تھی ۲۹
بڑا افسوس ان لوگوں پہ واتے — کہ جتنے بھی رسول اللہ کے آتے
مذاق ان کااڑاتے ہی رہے یہ — سدا ان کو ستاتے ہی رہے یہ ۳۰
کیا ان نے نہیں دیکھا کہ پہلے — ہلاکت پا گئے تھے لوگ کتنے
مٹا نام و نشاں واپس نہ آتے — (خدا نے یہ کرشمے بھی دکھاتے) ۳۱
زمین بے جان تھی دیکھو نشانی — اسے دی زندگی پھر دے کے پانی ۳۲

الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ ؕ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى
عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ
اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ ۙ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى
حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ
مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ
اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾

اور اس سے خوب ہر غلہ نکالا — یہ کھاتے ہیں اوراس سے انکو پالا ۳۳
کھجوروں اور انگوروں کے باغ اور — اور انمیں چشمے پانی کے کریں زور ۳۴
یہ کھائیں اور دیکھیں یہ کرشمے — نہیں پیدا کئے ہاتھوں نے انکے
نہیں کیوں شکر کرتے یہ خدا کا — عیاں اس خالق ارض و سما کا ۳۵
واہ سبحان اللہ کیا ہے ذات باری — اسی کی حمد ہے ہر لب پہ جاری
بنائی جس نے ہر شے جوڑا جوڑا — زمین سے ہوں یا ہوں انساں سے پیدا
یا ان چیزوں کا جن کو یہ نہ جانیں — (نہ تخلیقات برحق اسکی مانیں) ۳۶
نشانی اک ہے وقت رات ان پر — ہٹا دیتے ہیں جب دن اس سے یکسر
تو چھا جاتا ہے اک کالا اندھیرا — کرے سورج پھر آ ان پر سویرا ۳۷
حساب اس نے یہ رکھا درمیاں ہے — زبردست و علیم اللہ عیاں ہے ۳۸
بنائی چاند کی بھی منزلیں کیا — گزر کر نخل کا سا ہووے سوکھا ۳۹
نہ سورج چاند کو ہی پکڑ پاتے — نہ شب دن پر ہی سبقت لے کے آتے
سب اک اک آسماں پر جا رہے ہیں — (کرشمے ذات کے دکھلا رہے ہیں) ۴۰
یہ بھی انکے لئے ہے اک نشانی — کہ جب روئے زمین پر آیا پانی
تو ان کی نسل اک کشتی میں بھردی — جو پانی پر تھی لے کر ان کو پھرتی ۴۱
پھر ایسی اور بھی اشیاء ہیں کیا کیا — لئے پھرتی ہیں ان کو جو کہ خفا ۴۲
اگر ہم چاہیں ان کو غرق کر دیں — اور انکی کشتیوں میں پانی بھردیں
کوئی فریاد ان کی نہ سنے آ — بچا ان کو سکے کوئی نہ واللہ
ہماری رحمتیں ہیں ان پہ آئیں — کنارے پر انہیں لاکر لگائیں ۴۳
مقرر وقت تک یہ عیش کرلیں — متاع زیست سے دامن یہ بھرلیں ۴۴
اگر ان کو کہو بچ جاؤ لوگو — جو پیچھے گزرا ہے آگے کو دیکھو

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ
الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ
مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

کہ شاید تم کو رحمت راس آئے (خداوند جہاں تجھ کو بچائے) ۴۵
خدا کی آیتیں ان پر پڑھیں کیا نہیں کوئی توجہ ان پہ کرتا ۴۶
کہیں ان سے جو اللہ نے دیا ہے کرو کچھ خرچ اس سے جو ملا ہے
تو کافر مومنوں کو یوں ہیں کہتے عجب تم لوگ ہو بہکے سے بہکے
کیا ان کو کھلائیں جن کو اللہ ہے روزی اپنی خود رحمت سے دیتا
سراسر یہ پڑے ہیں گمرہی میں نہیں حق دیکھتے بے راہ روی میں ۴۷
کہیں یہ بات کب پوری وہ ہوگی کہ دیتے رہتے ہو تم جسکی دھمکی
بتاؤ تم اگر سچے ہو آؤ ہمیں اس وقت لاکر وہ دکھاؤ ۴۸
یہ آئے گا یونہی ان پر دھماکا آ پکڑے گا انہیں جھونکا فنا کا
جب اپنے حال میں یہ الجھے ہوں گے امور دہر میں کرکرکے جھگڑے ۴۹
وصیت تک بھی یہ نہ کر سکیں گے نہ اپنے یہ گھروں کی راہ لیں گے ۵۰ (۲۳ ع ۳۶ ۲)
یکایک صور پھونکا جائے گا جب حضور رب میں حاضر ہوں گے یہ سب
نکل آئیں گے قبروں سے بیک دم کہیں گے سب یہ گھبرا کر ہو باہم ۵۱
یہ کس نے خواب سے ہم کو جگایا یکایک دیکھنے میں ہوگیا کیا
یہی ساعت ہے جس کا حق نے وعدہ سراسر اپنے بندوں سے کیا تھا ۵۲
رسولوں نے سراسر سچ کہا تھا بتایا جو انہوں نے تھا بجا تھا
پس اک ہی گونج سی آواز سے سب حضور حق میں حاضر ہوں گے پھر تب ۵۳
کسی پر آج نہ کچھ ظلم ہوگا ہر اک اپنے کیے کا لے گا بدلہ ۵۴
مزے میں ہونگے واں جنت کے باسی گھنے سایوں میں انکی بیویاں بھی ۵۵
بڑی مسند پہ وہ تکیے لگائے گھنے ہوں گے سروں پر انکے سائے ۵۶
مزے سے کھائیں گے ہر چیز اعلیٰ ملے گی ہر شے ہو جسکی تمنا ۵۷

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ
يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾
وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا
تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾
اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ
عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ
عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾
وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَ
مَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ
عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا
عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا

سلام اللہ کی جانب سے ہو انکو — بڑا ہی مہرباں اللہ ہے دیکھو (۵۸)

ادھر سے مجرموں ہٹ جاؤ سارے — (سنو آدم کے بچو جو ہو ہارے) (۵۹)

ہدایت کیا نہ یہ تمکو کہی تھی — کرو نہ بندگی شیطان لعیں کی

کھلا دشمن ہے وہ جب کہ تمہارا — لیا کیا تم نے تھا اس کا سہارا (۶۰)

ہے میری بندگی ہی راہ سیدھا — یہ کیا تم کو نہ دنیا میں کہا تھا (۶۱)

بڑے تم میں سے شیطان نے گروہ کو — تھا گمراہ کر دیا حق سے اے لوگو

سمجھ کیا تم کو کچھ بھی واں نہ آئی — جو حق کی بات تھی تم کو سنائی (۶۲) (ربع)

یہی ہے وہ جہنم جو کہا تھا — کیا تھا تم سے ہم نے جس کا وعدہ (۶۳)

رہے کرتے تھے جو کچھ کفر بجارے — ہو ایندھن اب اس کا لوگ سارے (۶۴)

ہم ان کے آج منہ کر دیتے ہیں بند — (کھلیں گے ہاتھ پاؤں کے ہاں پیوند)

رہے کرتے جو دنیا میں کمائی — یہ دیں گے ہاتھ پاؤں سب گواہی (۶۵)

اگر چاہیں ہم آنکھیں ان کی دیں موند — دکھائی کچھ نہ دے ان کو کوئی بوند

نظر آئے نہ کوئی راہ انکو — بھٹکتے ہی رہیں ہر نوع ہر سو (۶۶)

اگر ہم چاہیں حال ان پر وہ لائیں — کرشمہ اپنی قدرت کا دکھائیں

بدل دیں صورتیں جگہ نہ پائیں — نہ آگے چل سکیں پیچھے نہ آئیں (۶۷) (۲۳ ع ۳۶ ۳)

زیادہ عمر جس کو ہم ہیں دیتے — بدل جاتے ہیں اس سے ان کے قصے

یہ تک کر بھی سمجھ تم کو نہ آئے — (کرشمہ یہ ہماری ذات کا ہے) (۶۸)

نبی کو شعر کہنا نہ سکھایا — یہ اسکی شان کے شایاں نہ آیا

نصیحت ہے کتاب حق نما ہے — یہ قرآن پاک اللہ نے دیا ہے (۶۹)

کرے زندہ مزاجوں کو خبردار — نہ حجت ہو کریں جو اس کا انکار (۷۰)

کیا یہ دیکھتے بندے نہیں ہیں — کہ پیدا ہم نے کیا کیا چیزیں کی ہیں

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ
قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ
يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ
خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ
قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا
الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ ﴿۷۹﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ
اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ
الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

مویشی جانور پیدا کئے ہیں — جو سارے ان کے قبضے میں ہوتے ہیں ۷۱
کسی پر یہ کریں بندے سواری — کسی کا گوشت کھائے قوم ساری ۷۲
بہت ہیں فائدے کھائے پیئے جو — دیئے ہم نے ہیں ان چیزوں سے انکو
یہ پھر بھی شکر حق کرتے نہیں ہیں — خدا کی طرف یاں بڑھتے نہیں ہیں ۷۳
بنائے ان نے ہیں معبود ایسے — یہ دل میں ہے سہارا کافروں کے
مدد کو ان کی آئیں گے ضروری — یہ امیدیں رکھیں ہیں ان پہ پوری ۷۴
مدد انکی وہ کر سکتے نہیں ہیں — یہ حاضر باش یونہی ہر کہیں ہیں ۷۵
نہ رنجیدہ ہو ان کی گفتگو پر — ہمیں معلوم ہیں سب راز مضمر
جو پوشیدہ و ظاہر کر رہے ہیں — ہم ان کا حال سارا دیکھتے ہیں ۷۶
یہ کیا تکتا نہیں انسان ایسا — کہ نطفہ سے کیا اسکو ہے پیدا
صریح جھگڑالو اب یہ ہوگیا ہے — حقیقت پنی نہ یہ جانتا ہے ۷۷
مثال ہم پہ یہ ایسی کہہ رہا ہے — عجیب ہی ایک رو میں بہہ گیا ہے
یہ اپنی آفرینش کو گیا بھول — جو کہتا ہے نہیں یہ بات معقول
کرے گا کون پیدا ہڈیوں سے — جو ہو بوسیدہ جائیں صدیوں سے ۷۸
کہو وہ ہی تمہیں زندہ کرے گا — کہ پیدا جس نے پہلے ہاں کیا تھا
فن تخلیق وہ ہی جانتا ہے — (حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے) ۷۹
درختوں سے کرے وہ آگ پیدا — ہرے پتوں سے ہو جو کہ ہویدا
ہوئے روشن تمہارے اس سے چولہے — کرشمے یہ بھی تم نے اس کے دیکھے ۸۰
کیا قادر نہیں ہے اس پہ اللہ — بنائے جس نے یہ ارض و سما کیا
کہ ان جیسوں کو پھر پیدا کرے وہ — ہے ساری قدرتیں اس کی ہیں اسکو
بہت ماہر ہے وہ خلاق عالم — اسی کے حکم میں ہر نوع عالم ۸۱
کہے جس کام کو ہو جا بیکدم — وہ ہو جاتی ہے پیدا دیکھو تم
بہت ہے پاک ذات اللہ کی حقا — مکمل اقتدار اسکو ہے سجا ۸۲
اسی کی طرف سب نے لوٹ جانا — وہی آخر کو ہے سب کا ٹکانا ۸۳

۲۳ ع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝۱ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝۲ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝۳
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝۶ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۝۸ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝۹ اِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ
طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝۱۲ وَاِذَا ذُكِّرُوْا
لَا يَذْكُرُوْنَ ۝۱۳ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝۱۴ وَقَالُوْٓا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۱۶ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۱۷ قُلْ
نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝۱۸ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ

(۳۷) سورۃ الصافات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم ان کی قطار اندر قطار آ ا جو ڈانٹیں اور پھٹکاریں ہیں حقا ۲
قسم ان کی نصیحت جو سنائیں کلام حق پڑھیں حق پر ہو آئیں ۳
تمہارا ایک ہی واحد خدا ہے (وہی معبود برحق بر ملا ہے) ۴
وہ ہے مالک زمین و آسماں کا وہی مالک ہاں ان کے درمیاں کا)
وہی ربّ المشارق برملا ہے وہی ہر چیز کا مالک خدا ہے ۵
ہے دی تاروں سے زینت آسماں کو اسی نے دی ہے زینت اس جہاں کو ۶
رکھا محفوظ شیطان لعین سے بڑے سرکش ہاں مردود کہیں سے) ۷
نہیں سن سکتا اس عالم کی باتیں بلندی پر لگائے خواہ وہ گھاتیں ۸
وہ ہر جانب سے ہانکے جا رہے ہیں عذاب ان پر مسلسل آرہے ہیں ۹
اگر کچھ لے اڑے کوئی وہاں پر تو برساتے ہیں شعلے ان پہ یکسر ۱۰
پیدائش انکی کیا مشکل ہے پوچھو یہ مشکل ہے یا ان چیزوں کو دیکھو
جو ہم نے پیدا کیں ساری جہاں میں ہیں جس کی رونقیں ہر ہر مکاں میں
انہیں اک گارے سے پیدا کیا ہے جو لازب ہے نہ جانو چیز کیا ہے ۱۱
تعجب میں ہے تو یہ چیز کیا ہے تمسخر یہ کریں ان کی [illegible] ہے ۱۲
انہیں سمجھائیں کیا ناداں ہیں سارے سمجھتے کچھ نہیں اللہ کے مارے ۱۳
نشانی جب کوئی ہاں دیکھ پاتے تو یہ اسکا تمسخر ہیں اڑاتے ۱۴

فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوْهُمْ
اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ
الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾
قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا
عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ
عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا
كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ
لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا
لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ
وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ

یہ کہتے ہیں کہ یہ کیا حق آگہی ہے نمایاں طور پر جادو گری ہے ۱۵
یہی کہتے ہیں یہ کیسے ہے ممکن کہ مر کر مٹی ہو جائیں کے جب تن
تو باقی ہڈیاں رہ جائیں پنجر دوبارہ زندہ کیسے ہوں کے یکسر ۱۶
ہاں کیا آبا ہمارے بھی اسے زندہ ہو جائیں کے خدا زندہ کرے گا ۱۷
کہو ہاں اسکی قدرت برملا ہے تمہیں ذلت کا ہونا سامنا ہے ۱۸
یکایک ہوگی پیدا ایک جھڑ کی نمایاں ان کی آنکھیں دیکھ لیں کی ۱۹
کہیں گے ہاں یہ کم بختی تھی ساری یہ ہے یوم جزا شامت ہماری ۲۰
یہی وہ فیصلے کا دن ہے آیا کہ جسکو ہم نے جھٹلایا ہوا تھا ۲۱
کہے گا اللہ ان کو گھیر لاؤ یہ ظالم ان کے ساتھی بھی بلاؤ
وہ معبود ان کے بھی حاضر ہوں سارے جنہیں دل سے یہ سارے پوجتے تھے ۲۲
سوا میرے خدا مانا انہوں نے نہ حق مانا تھا برحق ان جنہوں نے
جہنم کا انہیں رستہ دکھا دو ۲۳ وہاں ٹھہراؤ ان لوگوں سے پوچھو ۲۴
کیا اب ہو گیا ان کو بتادو مدد کو دوستوں کی کیوں نہ لاؤ ۲۵
ارے یہ آج تو اک دوسرے کے حوالے کر رہے ہیں خود ہیں بھکے ۲۶
پھر اس کے بعد ان سے یہ لڑیں گے بڑی تکرار آپس میں کریں گے ۲۷
کہیں گے پیشواؤں کو یہ بندے تم آتے تھے ہماری طرف سیدھے ۲۸
کہیں گے تم نہ خود ایمان لائے ہمارا زور کیا تم پر ہوا ہے ۲۹
تھے تم خود ہی تو سرکش لوک جارے بالآخر کار پہنچے کام سارے ۳۰
چلے ہم پر ہیں اب فرمان حق کے مزے ہم چکھ رہے ہیں اس کے بدلے ۳۱
یہ بھکایا تمہیں ہم نے کیا تھا ہر اک ہم سے ہی خود بھکا ہوا تھا ۳۲
بایںشاں سب کے سب اسدن برابر عذابوں میں رہیں کے سخت ابتر ۳۳

۲۲
ع ۲
۵

الْاَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰی
سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۴﴾ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۴۵﴾
بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ
عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ﴿۴۸﴾
كَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی
بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآىِٕلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ
قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾ یَّقُوْلُ اَىِٕنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ
اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾
قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ
لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَیِّتِیْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا
مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰی وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا
لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

یہی انجام ہوگا مجرموں کا (یہی ان کو ملے گا حق سے بدلہ) ۳۴
یہ وہ ہیں جن کو جب بھی یہ کہا تھا "کوئی ہمسر نہیں ہر گز خدا کا
غرور اپنے میں ہوتے مبتلا تھے گھمنڈ اپنے میں ہوتے برملا تھے ۳۵
کہیں کیوں اپنے معبودوں کو چھوڑیں کیوں مجنون سے آ رشتہ جوڑیں
یہ شاعر ہے کیوں دیں ساتھ اس کا نہیں اس سے ہمارا کوئی رشتہ ۳۶
اگرچہ لے کے حق آیا ہوا تھا رسولوں کی بھی تھا تصدیق کرتا ۳۷
ضرور اب درد کے چکھو مزے تم یہی اعمال کا بدلہ ہے پیہم ۳۸
وہی بدلہ ہے جو کرتے رہے تھے سراسر کفر میں آگے بڑھے تھے ۳۹
مگر اللہ کے ہیں جو چیدہ بندے ۴۰ وہی محفوظ کھائیں رزق اچھے ۴۱
ہاں عمدہ میووں سے اعزاز ہوگا ۴۲ ہاں باغوں میں نعم سے ساز ہوگا ۴۳
یہ بدلہ ان کے نیک اعمال کا ہے نتیجہ ان کے ہی اس حال کا ہے
وہ تختوں پر یوں بیٹھیں گے مقرر کہ ہوں اک دوسرے کے سامنے پر ۴۴
بھرے چشموں سے ساغر وہ پئیں گے جو ان کے درمیاں ہر دم پھریں گے ۴۵
سفید اور ہوں گے وہ خاصے مزیدار پئیں گے جس سے ہوں گے وہ نہ بیمار ۴۶
نہ ہوگا درد سر وجہ ہلاکت نہ متوالے ہوں اس کے باصداقت ۴۷
وہ پاکیزہ رو آنکھیں ہوں گی نیچی وہ ہوں گی پاس ٹولیاں بیویوں کی ۴۸
بہت نازک وہ جھلی سے زیادہ جو ہو انڈے کے اندر ہاں ذرا سا ۴۹
وہ حال احوال پوچھیں گے مزے سے ملیں گے جب کہ وہ اک دوسرے سے ۵۰
پھر ان سے دوسرے کو اک کہے گا کہ دنیا میں مرا اک ہم نشیں تھا ۵۱
وہ مجھ سے پوچھتا تھا میرے حالات کرو تصدیق تم کیا ہے وہی بات ۵۲
کیا ہم واقعی مر کر رہیں گے یہ پنجر ہڈیاں سب گل سڑیں گے

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا
فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ
الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ
لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ
عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ
يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ
لَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ
لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَ
اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ
الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى
نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾
وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ

سزا دی جاتے گی ہم کو جزا بھی   کیا یہ واقعی ہے بات سچی ۵۳

انہیں اب دیکھنا ہم چاہتے ہیں   کہاں رہتے ہیں وہ کیا کہہ رہے ہیں ۵۴

جہنم کی وہ گہرائی میں جھانکیں   انہیں جلتا ہوا دوزخ میں پائیں ۵۵

کہیں گے ہے قسم ہم کو خدا کی   تو دینے والا تھا ہم کو تباہی ۵۶

یہ ہم پر فضل گر اس کا نہ ہوتا   تو میں بھی جاتا تم لوگوں میں پکڑا ۵۷

نہیں اب موت ہم کو آنے والی   جو آنے والی تھی وہ ہم نے پالی ۵۸

نہیں ہم کو عذاب اب کوئی ہونا   (ہمیں آرام سے رہنا ہے سونا) ۵۹

عظیم الشان ہے یہ کامیابی   لو اچھے کام کا بدلہ شتابی ۶۰

کہو اچھی ہے کیا یہ ہاں ضیافت ۶۱ یا ہووے تھور کی اچھی وہ دعوت ۶۲

بنایا ہے شجر ہم نے جو ایسا   جو ظالم لوگوں کی خاطر ہے فتنہ ۶۳

نکلتا ہے جہنم کی یہ تہہ سے ۶۴ شیاطین کے ہوں سر اس کے شگوفے ۶۵

جہنم میں یہ کھائیں گے وہ بندے ۶۶ بھریں گے پیٹ پانی کھولتے سے ۶۷

وہیں سے واپسی دوزخ میں ہوگی   (خوراک انکی اسی بے رنگ و بو کی) ۶۸

یہ وہ ہیں جن کے اپنے باپ دادا   ہوئے اللہ کی راہ سے تھے گمراہ ۶۹

یہ ان کے نقش پر یہ لوگ دوڑے   ہدایت کے تھے رستے صاف چھوڑے ۷۰

ہوئے کچھ لوگ گمراہ بھی تھے پہلے ۷۱ تھے تنبیہ کرنے والے ہم نے بھیجے ۷۲

یہ دیکھو کیا ہوا انجام ان کا   بد انجامی کو ہر اک شخص پہنچا ۷۳

وہی بندے بچے جن کو خدا نے   تھا خالص کر لیا اپنے الہ نے

پکارا ہم کو تھا نوح نبی نے   جواب اسکو دیا دیکھو تو آگے نے

عظیم اک کرب سے اس کو بچایا   اور اسکی نسل کو ہم نے بڑھایا

بچایا اس کے گھر والوں کو بھی صاف   بعد الطاف و رحمت اور با انصاف

سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾
أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُم
بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي
سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ
فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ
عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾
قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا
تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾
فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ
إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ
السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ
فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ
سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا أَسْلَمَا
وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾

کیا پھر حال ہم نے ان کا ایسا رہی اولاد باقی یوں کیا تھا ۷۷
ہوئی نسلوں میں اسکی ٹھیک تعریف جہاں والوں نے بھی کی ہے اسکی توصیف ۷۸
سلام ہو نوح پر دنیا میں اچھا۷۹ ہے اچھے کام کا اچھا ہی بدلہ ۸۰
مومن مرد تھا دنیا میں پکا ۸۱ ہوئے سب غرق جو تھے لوگ گمراہ ۸۲
تھا ابراہیمؑ بھی نوح کے چلن پر۸۳ وہ لے قلب سلیم آیا مقرر ۸۴
جب اس نے باپ و قوم اپنی کو آکر کہا جن کی عبادت میں ہو یکسر ۸۵
وہ سب جھوٹے ہیں سچا اک الہ ہے وہی سارے جہانوں کا خدا ہے ۸۶
ہوئے سچ چھوڑ کر جھوٹوں کے طالب کیا سوچا جو اللہ اک ہے غالب ۸۷
ستاروں کی طرف پھر ان نے دیکھا۸۸ کہا بیمار ہوں میں ہو گیا کیا ۸۹
وہ اسکو چھوڑ کر کافر جو دوڑے ۹۰ چلا یہ ان کے پیچھے ہولے ہولے ۹۱
ہوا وہ بتکدے میں ان کے داخل کہا جا کر بتوں کو کیا ہے حاصل ۹۱
کیوں تم کھاتے پیتے اب نہیں ہو نہیں تم بولتے کیسے کہیں ہو ۹۲
پھر ان پر پل پڑا اور ان کو توڑا سلامت ایک بھی انمیں نہ چھوڑا ۹۳
یہ تک کر لوگ بھاگے بھاگے آتے (پھر ابراہیم یہ ان کو سناتے) ۹۴
بتاؤ خود جنہیں کیا وہ خدا ہیں (نہ بولیں جو ذرا کیا وہ الہ ہیں) ۹۵
خدا نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے اور ان کو جو بنا تم نے رکھا ہے ۹۶
انہوں نے مشورہ مل کر کیا تھا الاؤ آگ کا کر لو مہیا
دہکتی آگ میں پھر اسکو ڈالو اور اسکو اسطرح اس میں جلا دو ۹۷
یہ منصوبہ انہوں نے یوں بنایا پھر ہم نے انکو تھا نیچا دکھایا ۹۸
یہ ابراہیم نے ان کو کہا پھر خدا کی طرف میں جاتا ہوں یکسر
وہی میری کرے گا رہنمائی اسی سے چاہتا ہوں میں بھلائی ۹۹

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾
إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ
عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى
إِبْرٰهِيمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِإِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِينَ ﴿١١٢﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى إِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ
مَنَنَّا عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغٰلِبِينَ ﴿١١٦﴾
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرٰطَ
الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِينَ ﴿١١٩﴾ سَلٰمٌ
عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾
إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ أَتَدْعُونَ
بَعْلًا وَّتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخٰلِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ

رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا
فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ
عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ
يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
لَلَبِثَ فِىْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ
وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾
وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا
فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ
وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓىِٕكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

دکھائی ہم نے ان کو راہ سیدھی عطا کی ہر طرح سے ان کو نیکی ۱۱۸
اور اس کا ذکر خیر ایسا ہوا عام رہی سنتیں جسے دنیا کی اقوام ۱۱۹
سلام ہو موسیٰ و ہاروں پہ اچھا جزا اللہ تعالیٰ یوں ہے دیتا ۱۲۰
جو نیکی دہر میں کر کے دکھائیں جزا اللہ سے اچھی وہ پائیں ۱۲۱
حقیقت میں وہ بندے تھے خدا کے وہ مومن نیک تھے صدق وصفا سے ۱۲۲
یقیناً حضرت الیاسؑ آئے خدا کے حکم تھے آکر سنانے ۱۲۳
جب اس نے قوم کو آکر کہا تھا نہیں ڈرتے ہوں کیوں اللہ سے اچھا ۱۲۴
پکارو بعلؔ کو اور حق کو چھوڑو خدا وند الہ سے منہ کو موڑو ۱۲۵
جہاں کا احسن الخالقین ہے خدا ہے پاک رب العالمین ہے
تمہارا اور تمہارے اب وجد کا ہے خالق سب کا ہی وہ پاک اللہ ۱۲۶
انہوں نے بات کو جھٹلا دیا تھا سزا کے مستحق آخر ہوئے آ ۱۲۷
بجز ان کے ہوئے جو نیک بندے ۱۲۸ رہا ہاں ذکر ان کا ان کے پیچھے ۱۲۹
سنو اب ذکر خیر الیاس کا کیا جہاں میں نسلوں تک اس کا تھا چرچا
سلام الیاس پر ہو حق سے اعلیٰ ۱۳۰ خدا سے ہے یہی نیکی کا بدلہ ۱۳۱
حقیقت میں وہ مومن حق نما تھا خدا کے حکم ہر دم مانتا تھا ۱۳۲
ادھر پھر لوطؑ کا بھی ذکر آیا پیمبر اس کو بھی ہم نے بنایا ۱۳۳
جب اسکو اس کے گھر والے بچائے ۱۳۴ رہی تھی اسکی بڑھیا ان میں پیچھے ۱۳۵
تباہ برباد اسکی ہوگئی قوم عذاب آیا جہاں سے کھو گئی قوم ۱۳۶
شب وروز ان کی بستیوں پر چلو تم نظارہ ہر طرح ان کا کرو تم ۱۳۷
وہ اجڑی بستیاں تم اب بھی دیکھو سفر کر دن کو جب تم ان پہ گزرو
بوقت رات بھی دیکھو عیاں ہیں سمجھتے کیوں نہیں کیا درمیاں ہیں ۱۳۸

شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ
اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾
مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَمْ
لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ
وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَاِنَّكُمْ
وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ اِلَّا مَنْ
هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾
وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾
وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوْا
بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا
لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ

تھا یونسؑ بھی رسول اللہ کا آیا ۱۳۹ بھری کشتی سے جب وہ بھاگ نکلا ۱۴۰

تھی قرعہ میں جب اس نے مات کھائی (بالآخر بات کیا ہم نے دکھائی) ۱۴۱

نگل اک مچھلی نے اسکو لیا تھا ملامت پر ملامت سہہ رہا تھا ۱۴۲

اگر تسبیح وہ پڑھتا نہ ہوتا ۱۴۳ ابد تک پیٹ مچھلی کے میں رہتا ۱۴۴

سقیم حالت میں یوں اسکو بچایا کہ چٹیل خاک پر اسکو بٹھایا ۱۴۵

درخت اک بیلؐ دار اس جا اگایا (اسے اسطرح سے ہم نے بچایا) ۱۴۶

وہ سوتے قومؑ پھر آیا دوبارہ جو تھی اک لاکھ سے بھی وہ زیادہ ۱۴۷

وہ ایمان لائے اور ہم نے بچایا رہی وہ قوم باقی ایک عرصہ ۱۴۸

ذرا ان سے تو یہ بھی بات پوچھو کہ تم اب غور کرکے بات دیکھو

خدا کی بیٹیاں ہوں تم کے بیٹے ۱۴۹ ملائکہ عورتیں ہیں کس نے دیکھے ۱۵۰

یہ بالکل من گھڑت باتیں ہیں کہتے کہ اللہ پاک بھی اولاد رکھے ۱۵۱

سراسر جھوٹ ہے جو بک رہے ہیں غلط یہ ہر طرح راہ تک رہے ہیں ۱۵۲

پسند آتی ہیں بیٹیاں کیا خدا کو بجائے بیٹوں کے اے لوگو سوچو

تمہیں لوگو کہو کیا اب ہو گیا ہے ۱۵۳ یہ کیسا حکم ہے جو کہ دیا ہے ۱۵۴

یہ کیا باتیں بناتے جا رہے ہو ۱۵۵ دلیل ایسی کوئی ہے تو دکھاؤ ۱۵۶

اگر سچے ہو تو آؤ اور دکھاؤ کتاب حق مبیں پڑھکر سناؤ ۱۵۷

بنا رکھا ہے ان لوگوں نے رشتہ ملائکہ اور خدا کے ہاں نسب کا

ملائک بات پکی جانتے ہیں کہ ایسے لوگ حاضر ہو رہے ہیں ۱۵۸

خدا ہے پاک ان باتوں سے واللہ سراسر جھوٹ بولا ان نے کہا ۱۵۹

جو مخلص ہیں نہیں وہ ایسا کرتے وہ یوں منسوب کرنے سے ہیں ڈرتے ۱۶۰

نہ تم اور نہ تمہارے سارے معبود ۱۶۱ کبھی بہکا نہیں سکتے ہو موجود ۱۶۲

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا
نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ
عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾ وَّأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلٰمٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

مگر ان کو جہنم جن کی جا ہے بھڑکتی آگ جن کا مدعا ہے ۱۶۳
ملائکہ کہتے ہیں واضح برابر ہر اک کا ہے مقام اپنا مقرر ۱۶۴
ہیں ہم صف بستہ خدمتگار سارے ۱۶۵ خدا کی ٹھیک تسبیح پڑھنے والے ۱۶۶
کہا کرتے تھے یہ تو لوگ پہلے ۱۶۷ گر ہوتا ذکر پہلا پاس اپنے ۱۶۸
جو پہلی قوموں کو حق سے ملا تھا تو ہم بھی مان لیتے دل سے واللہ
ہم اسکے برگزیدہ بندے ہوتے اسی کو یاد کرتے اٹھتے سوتے ۱۶۹
مگر اب کر دیا جب اس کا انکار تو جلدی دیکھ لیں گے اسکا اظہار ۱۷۰
ہمارے اپنے بندوں سے ہیں وعدے ۱۷۱ مدد ان کی کریں گے ہر طرح سے ۱۷۲
ہماری فوج ہی پھر ہو گی غالب ۱۷۲ مدد پائیں گے حق سے حق کے طالب ۱۷۳
انہیں کچھ دیر تک ایسے ہی چھوڑو ۱۷۴ یہ خود ہی دیکھ لیں گے اب کہ جو ہو ۱۷۵
یہ جلدی کر رہے ہیں لوگ سارے کہ آجائیں عذاب ان پر ہمارے ۱۷۶
وہ ان کے صحن میں اترے گا جب بھی بہت ہی سخت صبح ان پہ ہوگی
جنہیں متنبہ ہم نے کر دیا ہے (سمجھ لیں گے کیا انکی خطا ہے) ۱۷۷
انہیں اب چھوڑ دو کچھ دیر دیکھو ۱۷۸ یہ خود ہی دیکھ لیں گے جلد اسکو ۱۷۹
ترا رب پاک ہے عزت ہے اسکی یہ باتیں کہہ رہے ہیں لوگ جھوٹی ۱۸۰
سلام اللہ کا ہو حق مرسلیں پر ۱۸۱ ہے سب تعریف رب العالمیں پر ۱۸۲

۲۳
ع ۳۷
۹

تمام شد

ایاتھا ۸۸	سورۃ صٓ مکیۃ	رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۱ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ
عِزَّۃٍ وَّشِقَاقٍ ۲ کَمْ اَھْلَکْنَا مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنْ قَرْنٍ
فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۳ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَھُمْ
مُّنْذِرٌ مِّنْھُمْ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ ھٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۴
اَجَعَلَ الْاٰلِھَۃَ اِلٰھًا وَّاحِدًا اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۵
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْھُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِھَتِکُمْ
اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۶ مَا سَمِعْنَا بِھٰذَا فِی الْمِلَّۃِ
الْاٰخِرَۃِ اِنْ ھٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۷ ءَاُنْزِلَ عَلَیْہِ الذِّکْرُ

(۳۸) سُورۃ ص

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

ص اے قسم اے قرآں کی اسے نصیحت جس میں ہر طرح بھری ہے ۱

جنھوں نے ہاں کیا ہے اس کا انکار تکبر ضد میں ہیں وہ تو گرفتار ۲

بہت ایسی ہی قومیں ان سے پہلے ہلاک ہم کر چکے ہیں صاف سن لے

وہ چیخ اٹھے مگر بچ نہ سکے وہ (بچائے کون اب اللہ سے انکو ۳

تعجب ان کو اس پر بھی ہوا کیا ڈرانے والا ان میں سے ہی آیا

کہا یہ کافروں نے ہے یہ ساحر بہت جھوٹا ہے بولے جھوٹ وافر ۴

ہمارے سب خداؤں کا خدا ایک عجب ہے کہہ رہا ہے ہے الہ ایک ۵

یہ سرداروں نے قوموں کو کہا تھا عبادت جنکی کرتے ہو بجا تھا

ڈٹے اپنے عقیدوں پر رہو تم خود اس اپنے ہی رستے پر چلو تم

بزرگی اور فضیلت گر ہے مقصود سراسر اس ادا میں ہے وہ موجود ۶

بہت گزری ہیں قومیں نہ سنی ہے یہ ہم سے بات جو اس نے کہی ہے ۷

یہ سب کچھ من گھڑت قصہ عیاں ہے بڑا ہی اختلاف اس میں بیاں ہے

کہا یہ بھی ہمارے درمیاں تھا خدائے پاک نے جو چن لیا کیا

خدا نے اس پہ ہی نازل کیا ذکر اب ان کو ہوگی اپنی تم کرو فکر

حقیقت میں یہ شک ان کو ہوا ہے جو میں نے ذکر نازل کر دیا ہے

حقیقت میں یہ شک میں پڑ گئے ہیں سزا کے نہ مزے ان نے چکھے ہیں ۸

ص مکی مطالب

مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا
يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۹ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ
مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ
عَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّ
اَصْحٰبُ لْــَٔــيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۱۳ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ
الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۱۴ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۱۵ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا
قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۱۶ اِصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَ
اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۱۷ اِنَّا سَخَّرْنَا
الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۱۸ وَالطَّيْرَ
مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۱۹ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ
الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۲۰ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۲۱ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰي دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

کیا وہاب اللہ نے خزانے انہیں کو دے دیئے ہیں کیا یہ جانے
کیا مالک ہیں یہ ظاہر نہاں کے ہیں کیا مالک زمین و آسماں کے ۹
ذرا اسباب عالم دیکھ لیں یہ بلندی آسمان کی پر چڑھیں یہ ۱۰
جنہوں میں سے ہے یہ اک جھوٹا جتھا شکست اپنی جگہ ہے کھانے والا
بہت ان سے بھی پہلے لوگ گزرے ہدایت کو جو جھٹلاتے رہے تھے ۱۱
تھی قومِ نوحؑ عاد اور قوم فرعون ۱۲ ثمود و لوط ایکہ والے تھے کون ۱۳
رسولوں کو تھا جھٹلایا انہوں نے بڑے احزاب شامل گمرہوں نے
عقوبت فیصلہ ان پر ہو آیا کیا جو کچھ تھا بدلہ اس کا پایا ۱۴
یہ سب اب منتظر ہیں ایک شے کے خدا اک ہی دھماکے سے اڑا دے
افاقہ جس میں نہ کچھ ہو سکے گا کیا جو کچھ ہو وہ پائے گا حصّہ ۱۵
یہ کہتے ہیں کہ اے اللہ ہمارے ہمارا حصہ جلدی ہم کو دے دے
یہ اس سے پہلے کہ وہ وقت آئے کہ تو یوم الحساب اپنا دکھائے ۱۶
صبر سے کام لو جو کہہ رہے ہیں (یہ جس دریا میں بھی اب بہہ رہے ہیں)
انہیں داؤدؑ کا قصہ سنادو بڑی قوت کا مالک تھا بتادو
معاملہ اس پہ جو بھی آ پڑا تھا رجوع اللہ کی جانب تھا کرتا ۱۷
پہاڑوں کو کیا اس نے مسخر وہ تسبیح رات دن پڑھتے تھے اکثر ۱۸
پرندے سن کے تسبیح لوٹ آتے وہ اسکی طرف متوجہ ہو جاتے ۱۹
بڑی مضبوط اسکی سلطنت تھی جو ہم نے ہر طرح مضبوط کر دی
بڑی حکمت اسے ہم نے عطا کی صلاحیت عدالت کی تھی بخشی ۲۰
سنا ہو گا دو بندے جب تھے آئے ارادہ دشمنی کا دل میں لائے
چڑھے دیوار پر پھاندی وہ دیوار ہوئے محراب میں داخل بپکے کار ۲۱

۱۰ ع ۲۲ ۲۳ ع اقوامِ ماضیہ

ع قصہ داؤد

قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾
اِنَّ هٰذَآ اَخِىْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِىَ نَعْجَةٌ
وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِىْ فِى الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ
لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۖ وَاِنَّ
كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِىْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۖ
وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَّاَنَابَ ﴿٢٤﴾ السجدة فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۖ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ
حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ
فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا
خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۖ ذٰلِكَ
ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾

وہ پھر داؤد کے جب پاس آئے	بڑے گھبرائے جب یوں دیکھ پائے
کہا ان نے نہ ڈر ہم ہیں دو بندے	ہمارے ہو گئے ہیں حال مندے
مقدمہ ہیں تمہارے پاس لائے	تو حق کا فیصلہ ہم کو سنائے
زیادتی ایک کی ہے دوسرے ساتھ	کرو تم فیصلہ سن کر عیاں بات ۲۲
نہ بے انصافی اسمیں تو دکھائے	صفا ہر بات تو سیدھی بتائے
یہ بھائی ہے میرا اور اس کے ہیں پاس	ننانوے دنبیاں اعلیٰ صفا راس
ہے میرے پاس اک چھوٹی سی دنبی	کہا اس نے مجھے دے دے تو وہ بھی
مجھے اس گفتگو سے ہے دبایا	(میرا یہ فیصلہ کردو خدارا) ۲۳
کہا داؤد نے اس کا یہ کہنا	سراسر ظلم ہے دنبی کا لینا
حقیقت میں جو مل جل کر ہیں رہتے	زیادتیاں ہیں ضروری ایسی کرتے
یقیناً بچ رہیں ایمان والے	عمل اچھے کریں جو شان والے
بہت کم لوگ اچھے ہیں جہاں میں	پڑا داؤد اپنے امتحاں میں
خدا سے اس نے پھر مانگی معافی	گرا سجدے میں اور کرلی تلافی ۲۴
قصور اس کا معاف ہم نے کیا تھا	تقرب کا مقام اس کو ملا تھا
بہت بہتر ہے یوں انجام اچھا	خدا اچھے ہی لوگوں کا ہے کرتا ۲۵
سن اے داؤد تک کر حال تیرا	بنایا تجھکو دنیا میں خلیفہ
حکومت حق کے ساتھ ان پر عیاں کر	اور اپنی خواہشوں کو تو نہاں کر
یہ بھٹکادیں تجھے راہ ہدا سے	ہٹا دیں گی تجھے راہ صفا سے
بھٹک جاتیں جو راہ حق سے بندے	سزا پائیں کے بے حد لوگ گندے
کہ ہے یوم الحساب ان نے بھلایا	عذاب اللہ کا سخت ہیں پایا ۲۶
جو پیدا ہے زمین و آسماں میں	وہ ہر شے جو ہے ان کے درمیاں میں

سجدہ واجب ۱۰ ع ۲۳ ۲۸

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ
فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتَابٌ
أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو
الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ
أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾
فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا
بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا
عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي
وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ
أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ
رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَ
غَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هَٰذَا
عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَإِنَّ لَهُ
عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ

فضول ہرگز نہیں پیدا ہوتی ہے (کسی مقصد کی خاطر پیدا کی ہے)
فقط یہ کافروں کو اک گماں ہے جہنم میں جگہ ان کی عیاں ہے ۲۷
کیا وہ ٹھیک حق ایمان والے ادھر جو ہیں فسادی شان والے
برابر میں نہیں ہرگز نہیں ہیں ہر اک اپنے مکاں اندر مکیں ہیں ۲۸
مبارک یہ کتاب حق ہے آئی یہ تیری طرف آئی ہے بھلائی
کریں ہاں غور اس پر لوگ اکثر سبق حاصل کریں عاقل مدبر ۲۹
دیا داؤد کو اللہ نے بیٹا سلیمان نام ہر خوبی سے وہ اچھا
رجوع حق کی طرف اکثر کرے وہ (خدا کے لطف کی جانب بڑھے وہ) ۳۰
سنو قصہ بوقت شام اسکو تھے گھوڑے تیز رو اسکو دیتے دو ۳۱
کہے اس نے یہ دولت کی محبت دلاتی ہے مجھے اللہ کی رغبت
جو دوڑے تیز اس سے تھے وہ گھوڑے یہاں تک ہو گئے اوجھل نظر سے ۳۲
کہا واپس انہیں لاؤ ضروری محبت ان سے دکھلائی یوں پوری
وہ پھیرے ہاتھ گردن پنڈلیوں پر محبت کا تقاضا تھا یہ یکسر ۳۳
سلیماں کا بھی یہ اک امتحاں تھا کیا اسطرح سے ہم نے عیاں تھا
کہ اسکی کرسی پر اک جسد ڈالا رجوع اس نے کیا اے میرے اللہ ۳۴
خداوندا مجھے تو دے معافی عطا کر ملک ایسا مجھکو کافی
جو میرے بعد نہ ہووے سزاوار کسی کو بھی تو ہے ... بہ کار
توہی ہر چیز کا مالک ہے اعلیٰ توہی ہر چیز ... دینے والا ۳۵
مسخر ہم نے کی اس کے ہوا کیا وہ چلتی ... طرف ... تھا وہ جاتا ۳۶
وہ دیووں کو مسخر کر دیا تھا بناتے تھے عمارات عمدہ و اعلیٰ
وہ دریا میں بھی تھے غوطہ لگاتے اور ان کی تھے وہ تہہ میں پہنچ جاتے ۳۷

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا
لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى
الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ
اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ
عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَ
الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ع
وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ
اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ ﴿۴۸﴾
هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ
مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا
بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا
لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ

لگاتے کام پر ایسے بڑا کار | جو پابند سلاسل سب تھے ہشیار ۳۸
کہا اس کو یہ بخشش ہے ہماری | تجھے ہے اختیار اب اس پہ جاری
جسے چاہے تو دے یا روک لے تو | حساب اس کا نہیں ہوگا کسی رو ۳۹
یقیناً یہ تقرب کا ہے انجام | مقام اسکو ملا ایسا بانعام ۴۰
سنو اب قصہ بندہ ایوبؑ | پکارا اس نے تھا اللہ کو جب خوب ۴۱
کہ شیطان نے مجھے تکلیف دی ہے | اذیت جس سے حد سے بڑھ گئی ہے
کہا ہم نے زمیں پر پاؤں کو مار | کہ نکلا پانی ٹھنڈا اور بسیار
یہ پی لے اور تو اس سے نہالے | اور اپنی ساری تکلیفیں مٹالے ۴۲
خدانے پھر دیئے وہ بھی نکالے | عیال و اہل جو تھے اس کے سارے
اور اتنے اور دیگر اسکو انعام | نشاں رحمت کا دکھلایا سرانجام
یہ عقل و فکر والوں کو نشاں ہے | ہدایت صاف اس کے درمیاں ہے ۴۳
کہا ہم نے لے تنکوںؑ کا تو مٹھا | یہ مار اور قسم پر رہ اپنی پکا
اسے ثابت قدم ہم نے تھا پایا | بہت اچھا وہ بندہ حق کا آیا ۴۴
ہمارے بندوں میں سے تھے یہ بھی خوب | براہیم او راسحاق اور یعقوب
بڑے دانا و بینا تھے یہ بندے | بڑی قوت تھے اپنے میں وہ رکھتے ۴۵
صفت اک خاص تھی ان میں یہ حقا | کہ ہم نے انکو جس سے چن لیا تھا
وہ دار آخرت رکھتے تھے سب یاد | خدا نے کر دیا ہر نوع دلشاد ۴۶
یقیناً ہم انہیں یوں جانتے ہیں | بہ نوع برگزیدہ مانتے ہیں ۴۷
وہ اسماعیلؑ والیسعؑ و ذوالکفل | بہت ہی نیک بندے تھے یہ ذی عقل ۴۸
سنو یہ ذکر ہے جو متقی ہیں | ٹھکانے بہتریں ان کے کبھی ہیں ۴۹
ہمیشہ جنتوں میں وہ رہیں کے | کھلے دروازے ہیں خوش خوش پھریں کے ۵۰

ع ۲۳ ۲۸ ۱۲

ع ایوب

صبر کا نمونہ

ع اسماعیل، الیسع و ذوالکفل

لگا تکیہ وہ بیٹھیں جنتوں میں ملیں پھل میٹھے ہر نوع راحتوں میں
ہاں مشروبات میٹھے وہ پئیں گے مزے رحمت کے وہ چکھتے رہیں گے ۵۱
وہاں ہم سن وہ شرمیلی ادا سے ہاں ہوں گی بیبیاں حق کی عطا سے ۵۲
یہ وہ چیزیں ہیں جو روز قیامت انہیں ہاں بے حساب ہوں گی عنایت
کیا تھا جس کا ہم نے ان سے وعدہ ۵۳ ہمارا رزق ختم ہرگز نہ ہوگا ۵۴
یہ ہیں ان متقی لوگوں کے خوش حال ۵۵ سنو اب سرکشوں کا حال احوال
کہ ہوگا بدتریں ان کا ٹھکانا ضروری جس میں ہے ان سب نے جانا ۵۶
بری جگہ ہے یہ جس میں اسکے بہر نوع سختیاں اس میں سہیں گے
یہ ہیں انکے لئے چکھ ئیں مزا کیا ملے گا ان کو پانی کھولتا سا
ملی ہوگی لہو اور پیپ ایسے بہر نوع سخت تر دکھ یہ چکھیں گے ۵۷

عذاب اس طرح کے کچھ اور بھی اور ملیں گے ان کو کر کے زور پر زور ۵۸
یہ لشکر اک گھسا ہی آرہا ہے خوشی دیکھو بھلا ان کو کیا ہے
یہ جانے والے ہیں سب آگ میں لوگ کہیں گے کیا برے ہم کو لگنے روک ۵۹
کہیں گے تم میں جھلسے جا رہے ہو کوئی نہ خیر مقدم لا رہے ہو
یہ تم ہی لائے ہو ہم پر یہ انجام بری جگہ ملی جیسے کیئے کام ۶۰
کہیں گے چیخ کر اے رب ہمارے دکھاتے جس نے ہی یہ کام سارے سارے ۶۱
جہنم میں عذاب ان کو دے دوہرا جنہوں نے ہے ہمیں اس بہکا ڈالا ۶۲
کہیں گے وہ نظر آئے نہ بندے برا جن کو تھے ہم دنیا میں کہتے ۶۳
جونہی ہم نے مذاق ان کا اڑایا یا وہ نظروں سے اوجھل ہو گئے کیا ۶۳
بلاشک ٹھیک ہے یہ بات سچی لڑائی دوزخیوں میں یوں ہوگی ۶۴
کہو تم میں ہوں آیا ہوں پیمبر نہیں ہوں میں حقیقی رب اکبر

۲۳ ع ۳۸ ۱۲

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا
فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾
قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ
فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ
عَذَابًا ضِعْفًا فِى النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا
نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ
عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾
قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ
الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾
مَا كَانَ لِىَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰۤى
اِلَىَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ

مگر اللہ حقیقی اک خدا ہے وہی ہر چیز پر غالب ہوا ہے ٦٥

وہی مالک زمین و آسماں کا وہی مالک ہے انکے درمیاں کا

زبردست اور ہے غفار اللہ وہی مالک ہے کل ارض و سما کا ٦٦

کہو اک ہولناک آئی خبر ہے ٦٧ سنو منہ پھیر لو (یہ کیا اثر ہے) ٦٨

کہو ان کو خبر مجھکو نہیں تھی تو جھگڑا آسمانوں میں بنی تھی ٦٩

مجھے تو وحی سے اللہ بتاتے میں متنبہ کروں حق نے کہا ہے ٧٠

تیرے رب نے فرشتوں کو کہا تھا میں مٹی سے بنا دوں اک بندہ ٧١

میں جب پوری طرح اسکو بنادوں روح اپنی پھونک دوں سجدہ کیا دوں

کروتم سب فرشتے اس کو سجدہ یہ حکم اس کا فرشتوں کو ہوا تھا ٧٢

وہ سارے گر گئے سجدے میں فرفر کیا سجدہ بحکم رب اکبر ٧٣

مگر شیطاں لعین وجہ تکبر گھمنڈ اس نے کیا یوں ہوکے منکر ٧٤

کہا اللہ نے تجھکو ہو کیا کیا ہے کیا مانع نہیں کیوں کرتا سجدہ

اسے میں نے ہے ہاتھوں سے بنایا بڑا تو ہو رہا ہے کیوں یوں اونچا

یاتو کوئی ہے اعلیٰ ہستیوں سے کرے انکار اپنی مستیوں سے ٧٥

جواب اس نے دیا بہتر ہوں میں شے بنایا آگ سے تونے مجھے ہے

اسے تونے ہے مٹی سے بنایا بڑا ہے اس سے میرا مرتبہ کیا ٧٦

کہا اللہ نے تویاں سے نکل جا ہوا مردود کافر تو ہے پکا ٧٧

تجھے یوم الجزا تک اب سے لعنت پڑے کی لمحہ لمحہ تاقیامت ٧٨

وہ بولا یاالٰہی رب اکبر مجھے مہلت قیامت تک دی کر

اٹھائے جائیں گے جب تک یہ بندے مجھے اس وقت تک مہلت تو دیدے ٧٩

کہا اس وقت تک مہلت تجھے ہے ٨٠ بتا معلوم جو ساعت مجھے ہے ٨١

يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٨٠﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

اٰیاتہا ۷۵	سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ	رکوعاتہا ۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿٢﴾ أَلَا لِلَّهِ

کہا اس نے قسم عزت کی تیری میں بہکاؤں گا سب کو کر دلیری ۸۲
بجز ان کے جو بندے خاص تیرے نہیں آئیں گے وہ نزدیک میرے ۸۳
کہا حق نے یہ حق حق میں کہوں گا ۸۴ جہنم تجھ سے اور ان سے بھروں گا
اور ان لوگوں سے جو بندے ہیں تیرے جہاں میں پیروی تیری کریں گے ۸۵
کہو ان سے کہ اس تبلیغ حق کا نہیں میں مانگتا ہوں تجھ سے بدلہ
نہ میں کوئی بناوٹی آدمی ہوں نصیحت کر رہا ہوں میں نبی ہوں ۸۶
جہاں والوں کو ہے میری نصیحت ابھی تھوڑی ہی گزرے گی جو مہلت
تجھے معلوم خود ہوجائے گا سب حال کہ کیا تقدیر کے ہاتھوں میں ہے چال ۸۸

ع ۲۳ / ۳۸ / ۱۴

تمام شد

الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ
مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا
لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ
عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ
بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ
وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ

(۳۹) سُورۃ الزمر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

کتاب حق ہوئی نازل عیاں ہے زبردست و حکیم حق کا بیاں ہے ۱

کتاب حق بحق تم پر اتاری کرو تا کہ عبادت تم ہماری ۲

اسی کا دین خالص تم سمجھ کر رہو قائم تم اس پر پھر ہمیشہ

جنہوں نے دوسروں کو حق ہے جانا وہ یہ اس طرح کرتے ہیں بہانہ

خدا یہ اس لئے ہم نے بنائے کہ اللہ تک ہمیں کوئی لے جائے

خدا حق فیصلہ انکا کرے گا وہ جس کے درمیاں کرتے ہیں جھگڑ

خدا ہرگز نہیں دیتا ہدایت جو ہو کذاب و منکر تا نہایت ۳

خدا گر چاہتا کوئی اپنا بیٹا تو کرلیتا کسی کو برگزیدہ

یہ سب مخلوق اسکی برملا ہے اسے کس چیز نے روکا ہوا ہے

بری ہے ذات اس سے ہے اکیلا ہے غالب کل جہانوں پر وہ اللہ ۴

زمین و آسماں حق اس نے بنائے وہ دن سے رات اس سے دن لے آئے

مسخر چاند سورج اسکے آئے ہر اک اک وقت پر اپنے چلائے

زبردست و غفور اللہ تعالیٰ اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۵

تمہیں اک مرد سے اس نے بنایا کرشمہ اس پہ یہ اپنا دکھایا

کئے پیدا پھر اس نے جوڑا جوڑا ہر اک جاں سے کہ جو ہے نر و مادہ

اسی نے آٹھ نر مادہ بنائے (مویشیوں سے تمہارے کام آئے)

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝٧ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ
ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ
مَا كَانَ يَدْعُوا إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ
عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ
النَّارِ ۝٨ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ
الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ
يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو
الْأَلْبَابِ ۝٩ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ
أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ
إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠ قُلْ إِنِّي
أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ۝١١ وَأُمِرْتُ لِأَنْ
أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝١٢ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝١٣ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي ۝١٤
فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُم مِّن دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ
خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ

تجھے ماؤں کے پیٹوں میں سنوارے وہاں تاریک پردوں میں نکھارے
تجھے دی تین پردوں میں وہ صورت وہی اللہ ہے جسکو یہ ہے قدرت
اسی کی ہے جہاں میں بادشاہی نہیں معبود جزا اس کے اسے بجانی
بتاؤ تم کدھر بھٹکے ہوئے ہو (حقیقت جاں لو حق بات سمجھو) ۶
کرو گر کفر تم اس کو کیا ہو بڑا ہے بے نیاز اللہ ہے لوگو
مگر راضی نہیں تم گر کرو کفر ڈرو حق کا کرو ہر دم بیاں شکر
پسند اللہ کرے ایسا کرے جو (حقیقت جان لو اور یہ سمجھ لو)
یقیناً جان لو وہ وقت آئے کسی کا بوجھ کوئی نہ اٹھائے
اسی کی طرف ہے پھر لوٹ جانا کئے اپنے کا بدلہ جا کے پانا
بتائے گا وہ کیا کرتے رہے تم دلوں کے حال جانے سب وہ محکم ۷
مصیبت جب کوئی انساں پہ آئے وہ فوراً اپنے اللہ کو بلائے
عطا اللہ کرے جب اسکو نعمت ہے انسان بھول جاتا وہ حقیقت
وہ جس سے پہلے اللہ کو پکارے خدا جب کام سب اسکے سنوارے
بنا لیتا ہے بندوں کو وہ اللہ کہ تا اسکو کرے وہ راہ سے گمراہ
کہو اس سے یہ تھوڑے دن ہیں پالے مزے اس کفر سے اپنے اٹھالے
یقیناً جگہ ہے ان کی جہنم جہاں یہ جاکے ہوں گے سخت برہم ۸
بڑے بہتر ہیں اسکے نیک بندے عبادت رات کو جو کہ ہیں کرتے
کھڑے ہوتے ہیں اور کرتے ہیں سجدے سزائے آخرت سے ہیں وہ ڈرتے
امیدیں انکی ہیں اپنے خدا پر نہیں جاہل اور عالم ہاں برابر
نصیحت مانتے ہیں عقل والے حقیقت جانتے ہیں عقل والے ۹
کہو بندوں کو جو ایمان لاتے ڈرو اپنے خدا سے حق سناتے

الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ يَا عِبَادِ

فَاتَّقُونِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَ

أَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ

الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ

وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ

الْعَذَابِ ۚ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا

رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِي مِنْ

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿٢٠﴾ أَلَمْ

تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي

الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ

فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِنْ رَبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ

ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٢﴾ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ

رکھو پیش نظر اچھا طریقہ بھلائی کا بھی ہے یہ اک سلیقہ
وسیع اللہ کی ہر سو زمین ہے صبر سے کام لو حق بالیقیں ہے
وہ اس کا اجر دے اتنا زیادہ کوئی نہ کرسکے جسکا اندازہ ۱۰
کہو اللہ نے مجھکو کہا ہے ۱۱ کہ دین اللہ کی خاطر حق نما ہے
اسی کی بندگی کرتا رہوں میں اسی کا حکم ہے مسلم بنوں میں ۱۲
کہو نہ کوئی کوتاہی کروں میں عذاب عاقبت ہے بس ڈروں میں ۱۳
کہو میں دین خالص رکھ کے ہردم عبادت میں کروں گا اسکی پیہم ۱۴
کرو تم بندگی جس کی بھی چاہو ہر اک گھاٹے کا سودا ان سے پاؤ
قیامت کو بڑا ہی ہوگا گھاٹا یہی دیوالیہ پن ہے تمہارا
تمہارا اور تمہاری خاص اولاد رہے نقصاں میں یوں کرلے بیداد ۱۵
سروں میں آگ ہوگی پاؤں میں آگ ڈراتا ہے خدا تم کو اخیر جاگ
مرے بندو سدا ڈرتے رہو تم عبادت ہر طرح میری کرو تم ۱۶
بچے طاغوت کی جو بندگی سے رجوع اللہ کی جانب ہیں کرتے
بشارت ان کو دے کر حق سنادو حقیقت ہر طرح ان کو بتادو ۱۷
وہی خالص ہوتے ہیں نیک بندے میری باتوں کو دل سے جو ہیں سنتے
انہوں نے پالیا اچھا طریقہ انہوں نے چن لیا بہتر سلیقہ
خدا نے ان کو ہی دی ہے ہدایت سراسر عقل نبی کی ہے عنایت
کہو اسکو کہ کون اسکو بچائے عذاب حق کا فیصلہ جب ہو جائے
بچالو گے کہو کیسے تم اس کو جو خود ہی آگ میں جا کر گرا ہو ۱۹
مگر جو لوگ اللہ سے ہیں ڈرتے اور اس کے حکم پر ہر دم ہیں چلتے
بلند ان کے لئے ہر جا مکاں ہیں جو منزل پر ہی منزل بے گماں ہیں

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ
بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ
ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ
اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ
هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ
اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا
سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾

چلیں پانی کی نہریں انکے نیچے   یہ سچے ٹھیک ہیں اللہ کے وعدے
خدا کرتا نہیں وعدہ خلافی   (وہ ہے بخشش کا مالک دے معافی) ۲۰
نہیں کیا دیکھتے تم حق نے کیسا   دیا پانی بلندی سے ہے برسا
بنے پھر اس سے چشمے اور دریا   زمیں اندر بتے جاری ہیں کیا کیا
پھر اس سے طرح طرح کھیتوں سے   نکالے فصل و غلہ ان سے اچھے
وہ پک کر سوکھ جاتی کھیتیاں ہیں   سراسر زرد پڑ جاتی عیاں ہیں
بنا دیتا ہے اسکو بھس پھر اللہ   سبق اک چیز سے اس نے دیا کیا ۲۳۰
سمجھتے ہیں اسے حق عقل والے   کرشمے ذات کے کیا ہیں نرالے ۲۱ ع
دیا ہے کھول جس کا حق نے سینہ   پئے اسلام وہ رکھیں قرینہ
سراسر روشنی میں چل رہا ہے   ہدایت کی فضا میں پل رہا ہے
وہ کیا اس شخص کے ہووے برابر   سبق جس نے لیا حق کا نہ ہرگز

انہیں لوگوں کی خاطر ہے تباہی نصیحت سن لی اور پالی سیاہی
کھلی وہ گمراہی میں جا رہے ہیں بڑے ہی سخت دل ان کے ہوتے ہیں ۲۲
کلام بہتریں حق نے اتارا نمایاں دلربا اور دلکشا کیا
سب اجزاء اس کے باہم ٹھیک دیکھو پڑھو ان کو ہدایت اس سے سیکھو
وہ اس میں بار بار اللہ سناتے سنائے بار بار اس کو دوہراتے
وہ جن کے رونگٹے سن کر کھڑے ہوں اور اپنے پاک اللہ سے ڈرے ہوں
دل انکے نرم ہوجائیں یہ سن کر وہ راغب حق کی جانب ہوں مقرر
ہدایت ہے جسے چاہے وہ دے دے دکھا دیتا ہے وہ خود رستے سیدھے
جسے چاہے نہ دے اللہ ہدایت کوئی ہادی نہ کام آئے کسی وقت ۲۳
کرو بدحالی کا اسکی تماشا قیامت کو نہ اللہ سے ملے گا

خدا کی مار منہ اپنے پہ لے گا — اسے اللہ تعالیٰ یوں کہے گا

خطا تیری کا بدلہ ہے یہ پالے — جہاں میں ظلم جو تو نے کیے تھے ۲۴

رہے جھٹلاتے لوگ ان سے بھی پہلے — جو احکام ہم نے انکی طرف بھیجے

عذاب اللہ کا اس جانب سے آیا — جدھر سے کچھ گماں ان نے نہ پایا ۲۵

ملی دنیا میں بھی ان کو تباہی — قیامت اس سے بھی بڑھکر ہو آئی ۲۶

کیا بہتر ہی ان کے حق میں ہوتا — ہدایت ہر کوئی پہچان لیتا

سنائی لوگوں کو ہم نے مثالیں — کہ قرآن پاک سے حق راہ پالیں ۲۷

بیان قرآن ہے عربی زبان میں — نہیں مشکل کوئی اس کے بیاں میں

کہ بچ جائیں برے انجام سے لوگ — کہ دھل جائیں دلوں سے ان کے سب روگ ۲۸

مثال اس شخص کی ہم یوں سنائیں — ہدایت اس طرح ان کو دکھائیں

ہے شخص اک جسکے مالک درمیاں ہیں — اور آقا ان کے کج رو جاں ستاں ہیں

اسے ہر ایک اپنی طرف کھینچے — وہ ہر جانب بڑھے اور سب کو دیکھے

ادھر اک شخص کا ہے ایک آقا — اور ہر نوع اسکو رحمت ہے دکھاتا

کہو دونوں برابر کیا ہوتے ہیں — جنہیں دونوں میں فرق اتنے پڑے ہیں

خدا کی حمد ہو ہردم زباں پر — مگر کچھ لوگ ناداں ہیں مقرر ۲۹

کہو میں نے بھی مرنا ہے بجا ہے — اور ان کا مرنا بھی حق برملا ہے ۳۰

بالآخر کار سب روز قیامت — وہ پیش ہوں گے خدا کے با جماعت

ہر اک کا فیصلہ اللہ کرے گا — کہ جسمیں کر رہے آج جھگڑا ۳۱

تمام شد

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ
بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ
هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ
اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ

۲۴
چوبیسواں پارہ

ہو اس سے کون ظالم اور بڑھکر | جو بولے افترا اللہ کے اوپر
جب آئی سامنے اسکے سچائی | اسے جھٹلائے ور اس راہ نہ پائی
جہنم ان کا ہے بیشک ٹکانا | دنیا اس میں نہیں ہے ان نے جانا ۳۲
سچائی لے کے جب اک شخص آیا | جنہوں نے اس کو مانا ٹھیک سچا ۳۳
وہی ہیں متقی اللہ کے بندے | ملیں گے ان کو بدلے حق سے اچھے
خدا کے ہاں انہیں سب کچھ ملے گا | وہ پوری دل کی ہر خواہش کرے گا
یہ نیکی کرنے والوں کو جزا ہے | یہ اس کا فضل و رحمت ہے عطا ہے ۳۴
برے کام ان کے اللہ دور کردے | اور اپنی رحمتوں سے ان کو بھردے
خدا اس کا حساب ان سے نہ لے گا | عمل صالح کا بدلہ ان کو دے گا ۳۵
کہو ان سے کہ کیا اللہ تعالیٰ | وہ اپنے بندوں پر کافی نہیں کیا
یہ کیوں ہیں دوسروں سے اب ڈراتے | ہاں اللہ پاک جسکو گمرہی دے
کوئی اس کو نہیں رستہ دکھاتا | نہیں راہ ہدایت پر وہ آتا ۳۶
ہدایت جس کو دے پھر اسکو کوئی | ہٹا سکتا نہیں حق سے ذرا بھی
زبردست ہے خدا اور منتقم بھی | (ہے اسکے پاس ہر شے ہر طرح کی) ۳۷
اگر تم ان سے پوچھو گے کہ کیا اسے | زمین و آسماں کس نے بنائے
کہیں گے صاف اللہ نے بنائے | کہو گر تم حقیقت پر ہو آئے
اگر نقصان دے اللہ تعالیٰ | تمہارے ان بتوں کا کیا ہو حصہ
جنہیں تم پوجتے ہو چھوڑ حق کو | پکارو رات دن ان کی کو مدد کو
بچائیں گے تجھے نقصان سے وہ | اگر نقصاں چاہے حق دے تجھکو

عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٤٠﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَ
مَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي
لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا
الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ
دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ
شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَهُ
مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾
وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ
إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ

کرے اللہ جو مجھ پہ مہربانی — تو کیا یہ روک لیں گے وہ نشانی
کہو ان سے مجھے کافی ہے اللہ — بھروسہ اس پہ ہے اچھا بھروسہ ۳۸
کہو ان سے کہ سن لو ایسے لوگو — مبارک ہوں تمہارے کام تم کو
میں اپنا کام خود کرتا رہوں گا — اسی کا حق سے دم بھرتا رہوں گا
تجھے معلوم ہو جائے گا جلدی — حقیقت ان کی اس میں کیا تھی ۳۹
عذاب اللہ کا کس پر آرہا ہے — جو رسوا کن ہے اور ہر نوع برا ہے ۴۰
کے ایسی سزا ہے رب سے ملتی — نہیں ہرگز کبھی بھی جو کہ ٹلتی
کتاب حق سب انسانوں کی خاطر — اتاری حق نے ہے ان پر برابر
جو سیدھے راستے پر آچلے گا — وہ خود اسکی جزا اللہ سے لے گا
وہ جو بھٹکے گا اس کو حق تعالیٰ — ہاں گمراہی کا بدلہ خوب دے گا
نہیں تم پر کسی کی ذمہ داری — (ہے واضح ہر طرح یہ بات ساری) ۴۱ ۲۴ ع ۴۹ ۱
وہ اللہ جو کہ روحیں قبض کرلے — جو زندہ ہوں انہیں نیندوں میں دھر لے
جسے وہ موت دے مر جائے ہے وہ — جسے چاہے اٹھالے نیند سے وہ
مقرر وقت تک روحیں لوٹا دے — نشانیاں غور والوں کو بتادے ۴۲
کیا یہ اس خدا کو چھوڑ کر اب — بنائیں دوسروں کو یہ شفیع سب
کہو کیا پھر شفاعت یہ کریں گے — ذرا بھی جو نہیں کچھ کر ہی سکتے
وہ ہیں عقل و خرد سے خود ہی عاری — شفاعت کیا کریں گے وہ تمہاری ۴۳
شفاعت سب کی سب اس کا ہے خاصا — وہی مالک ہے اس ارض و سما کا
اسی کی طرف ہے جب لوٹ جانا — وہی ہر ایک شے کا ہے ٹھکانا ۴۴
کوئی واحد خدا کو جب پکارے — تو کڑھنے لگتے ہیں کافر نکارے
نہیں جب ماسوا کو پھر بلائے — تو ان کا دل خوشی سے پھول جائے ۴۵

بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ
أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ
وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۴۷﴾
وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا
بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴۸﴾ فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا
ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ
عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۹﴾
قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ
مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۵۰﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ
وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ
مَا كَسَبُوا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۵۱﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ
أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ

کہو اے پاک واحد میرے اللہ جو تو خالق ہے اس ارض و سما کا

جو حاضر غیب کے اسرار جانے حقیقت حال کی ساری پہچانے

تو ہی اب فیصلہ ان کا کرے گا یہ جسمیں کر رہے ہیں آج جھگڑا ۴۶

یہ لے سارے جہاں کی ساری دولت اور اتنی اور بھی لے کر یہ ہمت

قیامت کو یہ ہو جائیں جو تیار کہ دولت دے کے بچ جائیں یہ زنہار

عذابوں سے نہ ہرگز بچ سکیں گے بڑے ان پر عذاب اللہ سے ہوں گے

خدا کے سامنے دیکھیں گے ایسا نہ اندازہ کسی کو اس کا ہو گا ۴۷

برائی کے نتیجے دیکھ لیں گے مسلط ان پہ ہو کر ہی رہیں گے

مذاق ایسا رہے جس کا اڑاتے (رعونت اور خصومت تھے دکھاتے) ۴۸

یہی انسان ہیں جب وقت آئے مصیبت کوئی آکر منہ دکھاتے

پکاریں ہم کو اے اللہ ہمارے مصیبت سے ہمیں یا رب بچالے

بچالیں اس کو جب رحمت سے اپنی تو کہتے ہیں ہماری آگہی تھی

نہیں یہ آزمائش تھی خدا سے نہیں یہ جانتے اسرار ایسے ۴۹

یہی کہتے تھے ان سے لوگ پہلے کیا جو بھی تھا کام اس سے نہ نکلے ۵۰

برائیوں کے برے دیکھے نتیجے یہ بھی دیکھیں گے جلدی جو ہیں کرتے

ہمیں عاجز نہ ہرگز کر سکیں گے کئے اپنے کا بدلہ خود چکھیں گے ۵۱

نہیں کیا جانتے یہ لوگ واللہ خدائے پاک جو چاہے ہے کرتا

جسے چاہے وہ دے روزی کشادہ جسے چاہے نہ دے اتنا زیادہ

نشانیاں دیکھ لیں ایماں والے (خدا کے بندے اعلیٰ شان والے) ۵۲

کہو ان سے کہ جو وہ میرے بندے رہے ہیں دیکھتے احوال مندے

خدا کی رحمتوں سے ہوں نہ مایوس معافی دے گا اللہ پاک قدوس

إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۭ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ
قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿٥٤﴾
وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ
قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا
تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ
فِي جَنْبِ اللّٰهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِينَ ﴿٥٦﴾ أَوْ
تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾
أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ
مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾ بَلٰى قَدْ جَاءَتْكَ اٰيٰتِي فَكَذَّبْتَ
بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللّٰهِ وُجُوهُهُمْ
مُسْوَدَّةٌ ۭ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾
وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ
السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

گناہ سارے تمہارے بخش دے گا غفور اور ہے رحیم اللہ تمہارا
پلٹ آؤ مطیع ہو جاؤ اس کے عذاب سخت کے آنے سے پہلے
مدد نہ مل سکے کی پھر کہیں سے (ہدایت لو کتاب حق مبین سے) ۵۴
کہ اس میں بہتریں ہیں سب طریقے جہاں میں ٹھیک رہنے کے سلیقے
خدائے پاک نے تم کو بتائے بڑے اچھے سلیقے ہیں سکھائے
یہ قبل اسکے عذاب اللہ کا آئے خبر تک تم کو کچھ ہونے نہ پائے ۵۵
کہیں ایسا نہ ہو کوئی شخص بولے بڑے افسوس سے وہ حال کھولے
بہت افسوس تقصیروں میں آیا جو خود کرتا رہا وہ بدلہ پایا
مذاق اس کا اڑاتے تھے جو بندے ہوا شامل ہیں ان میں ساتھ انکے ۵۶
یا کہتا کاش دیتا حق ہدایت میں پاتا متقیوں کی جماعت ۵۷
یا جب کہ وہ عذاب آ دیکھ جائے کہے اے کاش موقع ہاتھ آئے
میں اچھے لوگوں میں ہو جاؤں شامل عذابوں سے نجات ہو جائے حاصل ۵۸
جواب اس وقت یہ اسکو ملے گا میری آیات کو تو نے نہ دیکھا
تو جھٹلایا تھا شیخی میں پڑا تھا سراسر ان سے کافر ہو گیا تھا
تو کافر ہو گیا حق کو جھٹلایا یہ اس کے بدلے ایسا وقت آیا ۵۹
قیامت کو تو ان لوگوں کو دیکھے جنہوں نے ہوں خدا پہ جھوٹ بولے
ہاں اس دن ہوں گے منہ ان سب کے کالے جہنم میں یہ ہوں گے جانے والے
جہنم جگہ ہے متکبریں کی کی جگہ کافی رہائش بدتریں کی ۶۰
مگر جن لوگوں نے تقویٰ کیا ہے انہیں ہی کامیابی کی جزا ہے
گزند انکو کوئی ہرگز نہ ہوگی پریشانی نہ لاحق ہوگی کوئی ۶۱
خدا خالق نگہباں ہر کہیں کا وہ مالک آسمانوں کا زمین کا ۶۲

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا
الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ
الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ ق وَ
الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى
فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ
رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْۗءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ
كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع

اسی کے پاس ہیں سارے خزانے | حقیقت حال کی بھی وہ ہی جانے
کریں آیات کا جو کفر بندے | انہیں کے ہوں گے یوں احوال گندے ۶۳
کہو اے جاہلو کیا اب کہو تم | مجھے اب تم کہو حق سے پھرو تم ۶۴
تمہیں بھی تم سے پہلے انبیاء کو | یہی اک وحی سے تھا حکم لوگو
اگر تم شرک کی چلنے لگے چال | عمل ضائع تمہارے ہوں گے اس حال
رہو گے تم خسارے میں زیادہ | رہو حق پر ہی ہر دم تم آمادہ ۶۵
اس کی بندگی ہر دم کرو تم | اسی کے شکر میں آگے بڑھو تم ۶۶
انہوں نے قدر اللہ کی نہ کی ہے | کہ جیسا حق تھا حق کی نہ کہی ہے
قیامت کو زمیں پوری کی پوری | خدا کی ایک مٹھی میں ہی ہوگی
بدست راست ہوں گے آسماں ٹھیک | ہے بالا شرک سے حق سب کے نزدیک ۶۷
بگل پھر پھونکا جائے گا ضروری | تو مر جائے گی کل مخلوق پوری
زمین و آسماں میں کوئی بندہ | رہے گا نہ رکھے وہ جس کو زندہ
مگر جسکو ہاں اللہ پاک چاہے | اسے وہ زندگی دے اور اٹھائے
پھر اور اک بگل پھونکا جائے گا جب | یکایک ہو کھڑے اٹھ دیکھیں کے سب ۶۸
زمیں چمکے گی واں نور الہ سے | (ہر اک کوئی عیاں احوال دیکھے)
کتاب اعمال کی رکھ دیں گے لاکر | گواہ سب انبیاء واں ہوں گے حاضر
خدا واں فیصلہ صادر کرے گا | بڑا انصاف واضح ہو رہے گا
کسی پر کچھ ذرا نہ ظلم ہو گا | کئے اپنے کا لے گا ہر کوئی بدلہ ۶۹
وہ سارے جانتا ہے ان کے اعمال | اسے معلوم ہیں ہر اک کے افعال ۷۰
گروہ اندر گروہ جائیں گے کافر | سوئے دار جہنم ٹھیک یکسر
یہ پہنچیں گے تو دروازے کھلیں گے | تو کارندے جہنم کے کہیں گے

ع ۳۹ ۲۲ ۴

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا
جَآءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ
يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِ رَبِّكُمْ
وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ
حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَٰفِرِينَ ﴿٧١﴾ قِيلَ
ادْخُلُوٓا أَبْوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا وَفُتِحَتْ
أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ
فَادْخُلُوهَا خَٰلِدِينَ ﴿٧٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
صَدَقَنَا وَعْدَهُۥ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ
الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَٰمِلِينَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى
الْمَلَٰٓئِكَةَ حَآفِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿٧٥﴾ ع

تمہارے پاس کیا تم ہی سے یکسر نہ آیا تھا کوئی ایسا پیمبر
کوئی آیات ربانی نہ لایا کسی نے نہ تجھے تھا واں ڈرایا
کہ یہ بھی وقت تم نے دیکھنا ہے (کسی نے نہ تجھے ایسا کہا ہے)
کہیں گے آتے تھے بیشک پیمبر مگر ہم ہی رہے ہر طرح کافر
عذاب حق کا آخر فیصلہ ہے جو ہم پر اسطرح سے آگیا ہے ۷۱
کہیں گے ہم ہو دروازوں میں داخل (تمہاری زندگی کا ہے یہ حاصل)
یہاں ہی ہے ہمیشہ تم نے رہنا براہے ہر طرح دیکھو ٹھکانا
تکبر کرنے والوں کو سزا ہے یہی بدلہ تکبر کا ملا ہے ۷۲
بچے جو حق کی نافرمانیوں سے گروہ اندر گروہ جنت کو پہنچے
وہ پہنچیں گے تو دروازے کھلیں گے سلام ان کو فرشتے آکریں گے
کہیں گے خلد میں ہو جاؤ داخل تمہاری زندگی کا ہے یہ حاصل
ہمیشہ تم تو جنت میں رہو گے خدا کی نعمتیں کھاؤ پیو گے ۷۳
کہیں گے شکر ہے اپنے خدایا کہ پورا تو نے وعدہ کر دکھایا
زمیں پر تو نے تھا وارث بنایا ملا جنت میں اب یہ مرتبہ کیا
جہاں چاہیں بنالیں خود ٹھکانا بنالیں جیسا چاہیں تانا بانا
عمل اچھے کا ہی بدلہ ہے اچھا خدا اپنے جو بندوں کو ہے دیتا ۷۴
یہ دیکھو گے کہ اسکے عرش کے پاس فرشتے ہوں گے حاضر واں ہمہ راس
جو ہر نوع اسکی تسبیحیں پڑھیں گے بیاں حمد خدا ہر دم کریں گے
ہر اک کا فیصلہ حق حق سے ہو گا کہے گا ہر کوئی الحمد اللہ ۷۵ ع

تمام شد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝۲
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی
الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۝۳ مَا یُجَادِلُ
فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰہِ اِلَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَلَا یَغْرُرْکَ
تَقَلُّبُہُمْ فِی الْبِلَادِ ۝۴ کَذَّبَتْ قَبْلَہُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِہِمْ ۪ وَہَمَّتْ کُلُّ اُمَّۃٍۭ بِرَسُوْلِہِمْ
لِیَاْخُذُوْہُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِہِ الْحَقَّ
فَاَخَذْتُہُمْ ۫ فَکَیْفَ کَانَ عِقَابِ ۝۵ وَکَذٰلِکَ حَقَّتْ
کَلِمَتُ رَبِّکَ عَلَی الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّہُمْ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۘ ۝۶ اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَہٗ
یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّہِمْ وَیُؤْمِنُوْنَ بِہٖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَکَ وَقِہِمْ عَذَابَ

(۴۰) سُورۃ المومن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

حم مقطعات

حٰم ۔ میم ۔ اس کتاب حق نما کا ہے نازل کرنے والا خاص اللہ
زبردست و قوی ہے اور دانا ۱ اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۲
گناہوں سے بری ہے کرنے والا کرے توبہ قبول ہر اک کی اللہ
سزائیں سخت بھی ہے دینے والا (حساب ہر چیز کا ہے لینے والا)
بڑا ہی صاحب فضل و عطا ہے کوئی معبود نہ اس کے سوا ہے ۳
اسی کی طرف ہے سب نے پلٹنا (وہ وقت آئے گا جس نے ہے نہ ٹلنا)
کریں جھگڑے خدا کی آیتوں میں وہ کافر لوگ جو ہیں گمرہوں میں
یہ دنیا کی ہوس میں انکی چالیں کبھی بھی دھوکہ میں تم کو نہ ڈالیں ۴
تھا قوم نوح نے جھٹلایا پہلے اور اس کے بعد پھر کچھ دوسرے تھے
جھپٹتی تھی رسولوں پر ہر اک قوم کہ تا کرلے گرفتار ان کو وہ مذموم
چلاتے سب نے تھے باطل کے ہتھیار کہ تا نیچا دکھائیں ہو کے ہشیار
مگر آخر کو خود پکڑے گئے وہ سزائے سخت کو پہنچے وہ سن لو ۵
اسی طرح خدا کا فیصلہ ہے جو ان لوگوں پہ چسپاں ہو چکا ہے
جو واضح طور کفر اب کر رہے ہیں جہنم کی طرف یہ بڑھتے رہے ہیں ۶
فرشتے عرش اعظم پر مقرر اور اس کے گرد و پیش ہر وقت اکثر
سب اسکی حمد و تسبیح پڑھ رہے ہیں وہ مومنوں کو دعائیں دے رہے ہیں

الْجَحِيمِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّٰتِ عَدْنٍ الَّتِي
وَعَدتَّهُمْ وَمَن صَلَحَ مِنْ ءَابَآئِهِمْ وَأَزْوَٰجِهِمْ
وَذُرِّيَّٰتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ
السَّيِّـَٔاتِ ۚ وَمَن تَقِ السَّيِّـَٔاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُۥ ۚ
وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا۟
يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ
إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَٰنِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾ قَالُوا۟ رَبَّنَآ
أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا
بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ﴿١١﴾ ذَٰلِكُم
بِأَنَّهُۥٓ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُۥ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِۦ
تُؤْمِنُوا۟ ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِي
يُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۚ وَمَا
يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا۟ اللَّهَ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَٰفِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَٰتِ
ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِۦ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ

الٰہی مومنوں کو مغفرت دے تو رحمت اور اپنی معرفت دے
تو ہر اک چیز پر چھایا ہوا ہے جہنم سے بچالے گر توکیا ہے
تو ان لوگوں کو توبہ جن نے کی ہے ہدایت کی جنہوں نے راہ لی ہے
جہنم سے انہیں مولا بچالے عذاب اپنا تو ان سے اب ہٹالے ۷
انہیں جنت میں داخل کر الٰہی ہمیشہ رہنے والی جو بنائی
وہ جس کا تو نے وعدہ کر رکھا ہے (تری بخشش بڑی لا انتہا ہے)
اور ان کے والدین اور بیویوں کو اور اولاد ان کی جو صالح ہوں دیکھو
انہیں بھی ساتھ ان کے ہی جگہ دے اسی طرح انہیں دے نیک بدلے
بلاشک تو ہی قادر ہے توانا زبردست و حکیم ہے اور دانا ۸
عذابوں سے انہیں ہر نوع بچالے انہیں رحمت کے دامن میں چھپالے
قیامت کو جنہیں تونے بچایا بلاشک اک بڑا درجہ ہو پایا ۹
جنہوں نے کفر دنیا میں کیا ہے قیامت میں ملے ان کو سزا ہے
پکارے جائیں گے اللہ کہے گا کہ تم کو خود پہ اب جتنا ہے غصہ
خدا اس سے زیادہ تھا غضبناک کہ جب ایمان کی دعوت پہ بے باک
سراسر کفر تم کرتے تھے بڑھکر (جزا اسکی یہ دیکھو آج ابتر) ۱۰
کہیں گے واقعی تونے اے اللہ کیا دو دفعہ زندہ اور مردہ
قصور اپنے عیاں اب مانتے ہیں تجھے برحق خدا اب جانتے ہیں
کوئی رستہ معافی کا دکھا دے عذاب اپنے سے اے اللہ بچالے ۱۱
جو اب ان کو وہاں پھر یہ ملے گا کہا جاتا تھا جب کہ اک ہے اللہ
تم اسکو مانو، تم کرتے تھے انکار ملیں جب دوسرے ہوتے تھے ہشیار
تمہارا فیصلہ اب حق تعالیٰ یہاں اس روز میں وہ ہی کرے گا ۱۲

ع ۲ ۲۴

مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ
بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ
الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى
كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۥ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ
وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۭ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا
تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ
قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا
فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا
كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا

وہی ہے جو نشانیاں ہے دکھاتا — فلک سے رزق دیتا ہے جو اللہ
سبق اس سے وہی لیتا ہے بندہ — رجوع اسکی طرف کر لے جو پکا ۱۳
رجوع اسکی طرف اے کرنے والو — اسی کو دین حق میں تم پکارو
خواہ کتنا ہی تمہیں کفار روکیں — ہدایت کی طرف جانے سے ٹوکیں ۱۴
وہ ہے درجوں کا مالک عرش والا — وہ بھیجے روح جس پر چاہے اللہ
روح اپنے حکم سے وہ بھیجتا ہے — ڈرائے جو قیامت شے کیا ہے ۱۵
وہ دن جس روز ننگے لوگ ہونگے — چھپا نہ کچھ خدا سے واں سکیں گے
پکارے گا انہیں اس دن الہی — کہو ہے آج کس کی بادشاہی
پکار اٹھے گا یکدم حشر سارا — وہی قہار واحد رب ہمارا ۱۶
کہے گا اس جگہ پھر حق تعالیٰ — دیا جائے گا تم کو آج بدلہ
جو کچھ بھی تم نے دنیا میں کیا ہے — جزا ہے ظلم نہ اس سے ہوا ہے
حساب اللہ کرے تیزی سے ان کا — کئے اپنے کا پالو آج بدلہ ۱۷
ڈراؤ ان کو اسدن سے وہ کیا ہے — بہت ہی جو قریب اب آ لگا ہے
کلیجے جس میں منہ کو آ لگیں گے — یہ بندے گھونٹ غم کے جب پئیں گے
نہ کوئی ظالموں کا یار ہو گا — شفیع کوئی نہ واں غمخوار ہو گا ۱۸
نگاہوں کی خدا چوری پچھانے — چھپے وہ راز سینوں کے بھی جانے ۱۹
کرے گا فیصلہ اسدن بجا صاف — بڑے ہی عدل سے اسدن بانصاف
وہ مشرک جو خدا کو چھوڑ بھاگے — خدا ان کے نہیں آئیں گے آگے
خدا ہی سب کو دیکھے گا سنے ۰ گا — وہی حق فیصلہ ان کا کرے گا ۲۰ ع ۲۴ ۷
کیا دنیا میں چل پھر کے نہ دیکھا — کہ پھر انجام ان کا ہو گا کیسا
جو گزرے لوگ ہیں ہاں ان سے پہلے — وہ ان سے بڑھ کے تھے واں زور والے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِیٌّ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدۡ
اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ
وَ هَامٰنَ وَ قَارُوۡنَ فَقَالُوۡا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ﴿۲۴﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوا اقۡتُلُوۡۤا
اَبۡنَآءَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ وَ اسۡتَحۡیُوۡا نِسَآءَهُمۡ ؕ وَ
مَا کَیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ
ذَرُوۡنِیۡۤ اَقۡتُلۡ مُوۡسٰی وَ لۡیَدۡعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیۡۤ اَخَافُ
اَنۡ یُّبَدِّلَ دِیۡنَکُمۡ اَوۡ اَنۡ یُّظۡهِرَ فِی الۡاَرۡضِ الۡفَسَادَ ﴿۲۶﴾
وَ قَالَ مُوۡسٰۤی اِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ مِّنۡ کُلِّ
مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤۡمِنُ بِیَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَ قَالَ رَجُلٌ
مُّؤۡمِنٌ ٭ۖ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَکۡتُمُ اِیۡمَانَهٗۤ اَتَقۡتُلُوۡنَ
رَجُلًا اَنۡ یَّقُوۡلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَ قَدۡ جَآءَکُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ
مِنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ وَ اِنۡ یَّکُ کَاذِبًا فَعَلَیۡهِ کَذِبُهٗ ۚ وَ
اِنۡ یَّکُ صَادِقًا یُّصِبۡکُمۡ بَعۡضُ الَّذِیۡ یَعِدُکُمۡ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِیۡ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ کَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

زبردست ان نے یاں چھوڑے ہیں آثار　　مگر پکڑے گئے سارے ناہنجار
کسی نے نہ خدا سے تھا بچایا　　نہ کوئی زور کا ہران کے ھتا آیا ۲۱
ہوا یہ اس لئے تھا ان کا انجام　　کہ اچھے نہ کئے تھے ان نے کچھ کام
کہ ان کے پاس آئے تھے پیمبر　　نشانیاں حق کی واضح طور لے کر
کیا تھا ماننے سے ان نے انکار　　کیا اللہ نے تھا انکو گرفتار
یقیناً ہے قوی وہ زور والا　　سزا دیتا ہے بھاری حق تعالیٰ ۲۲
تھا بھیجا ہم نے موسیٰ کو نشاں ساتھ　　وہ آیا لے کے اللہ سے کتاب ہاتھ ۲۳
سوئے فرعونؑ و قارونؑ اور ہامانؑ　　تھا بھیجا ہم نے دے کر خاص پہچان
نشانیاں دیں اسے ماموریت کی　　(جب اس نے دعوت فرمان حق دی)
کہا ان نے کہ تو ساحر ہے کذاب　　نہ دیکھا بدنصیبوں نے کھلا باب ۲۴
وہ جب حق لے کے آیا سامنے تھا　　بتایا صاف جو حق نے بھیجا
کہا اس نے کہ مارو ان کے بچے　　ہاں ان کے جو کہ مانیں ان کو سچے
رکھو زندہ تم ان کی بیٹیوں کو　　سزا ان مومنوں کو ہر طرح دو
مگر کافر رہے ناکام و گمراہ　　(پناہ ان کو ملی نہ پھر کسی راہ) ۲۵
کہا فرعون نے درباریوں کو　　اجازت دو مجھے اور مجھکو چھوڑ دو
میں اس کو قتل کردوں گا یہ دیکھے　　کہ اپنے پھر خدا کو خود بلا لے
وگرنہ دیں بدل دے گا تمہارا　　فساد و فسق ہو گا آشکارا ۲۶
کہا موسیٰ نے میں متکبروں سے　　پناہ مانگوں گا خود اللہ سے بڑے کے
کہ جو یوم الحساب حق حق نہ مانیں　　(خدائے پاک کو برحق نہ جانیں)
پناہ دے رب جو ہے میرا تمہارا　　جو ہے دنیا و دیں میں بس سہارا ۲۷
یہ جب فرعون نے ان کو ستایا　　تو مومن شخص اک مجلس میں آیا

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ
فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ
فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ
اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ
دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْ
بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيٰقَوْمِ
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ
مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ
يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ
مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ
اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ
هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ
اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ

چھپا رکھا تھا جس نے اپنا ایماں　　وہ بول اٹھا برعب و جرات و شان

کیا اس شخص کو تم مار دو گے　　جو دعوت ایک اللہ کی تمہیں دے

کہے میرا خدا ہے ایک اللہ　　نشانی ٹھیک اللہ سے ہے لایا

اگر جھوٹا ہے اس کا جھوٹ اس پر　　پڑے گا تم کو کیا خطرہ ہے یکسر

اگر سچ ہے وہ جو کہ کہہ رہا ہے　　ضروری طور پہ وہ آرہا ہے

کسی کو رب ہدایت ہے نہ دیتا　　گزر جائے جو حد سے شخص جھوٹا　۲۸

اے میری قوم کے لوگو یہ سن لو　　کہ حاصل آج ہے شاہی جو تم کو

زمیں پر آج غالب پھر رہے ہو　　عذاب آیا اگر اللہ سے تم کو

مدد کوئی تمہاری نہ کرے گا　　نہ کوئی دم تمہارا پھر بھرے گا

کہا فرعون نے میں وہ ہوں کہتا　　نظر آتا ہے جو کہ ٹھیک رستہ

تمہاری کر رہا ہوں رہنمائی　　نظر جو ٹھیک راہ مجھکو ہے آئی　۲۹

یہ سن کر برملا مومن وہ بولا　　اے میری قوم میں ڈرتا ہوں واللہ

کہیں وہ دن نہ تم پر آ ہی جائے　　جو پہلے لوگ تھے جس نے مٹائے　۳۰

جو قوم نوح عاد اوپر بھی تھا آیا　　ثمودیوں کو تھا جس دن نے مٹایا

حقیقت ہے خدا بندوں پہ ایسا　　ارادہ ظلم کا ہے وہ نہ رکھتا　۳۱

اے میری قوم ڈر جا وہ سنائے　　کہیں آہ و فغاں کا دن نہ آئے　۳۲

کہ جب اک دوسرے کو تم پکارو　　پھرو اک دوسرے کے پیچھے بھاگو

مگر اس وقت اللہ کے سوا اور　　بچا ہرگز سکے گا نہ کرو غور

یہ سچ ہے جس کو اللہ کردے گمراہ　　دکھا سکتا نہیں اسکو کوئی راہ　۳۳

تھے پہلے حضرتؑ یوسف نبی آئے　　نشانیاں ٹھیک اللہ سے تھے لائے

مگر تعلیم جو اس نے بتائی　　سمجھ میں وہ تمہاری تھی نہ آئی

حضرت یوسفؑ کی نشانیاں

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ
السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ
الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ
هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا
مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْۤ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ
وَتَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ
وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ
اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْۤ

اسے تم سب نے شک ہی سے تھا دیکھا ‌ ‌ مگر وہ جبکہ رخصت ہو گیا تھا
کہا تم نے کہ اس کے بعد اللہ ‌ ‌ پیمبر کوئی بھیجے گا نہ ایسا
خدا اسطرح گمراہی میں ڈالے ‌ ‌ جو گزرے حد سے اور شک میں وہ جھگڑے ۳۴
بغیر اس کے دلیل ان کے نہ ہو پاس ‌ ‌ سند کوئی نہ آوے اس جگہ راس
بڑا مبغوض ہے ان کا رویہ ‌ ‌ خدا کو مومنوں کو گمرہی کا
جو ہے متکبر و جبار اللہ ‌ ‌ لگا دیتا ہے ان کے دل پہ ٹھپہ ۳۵
کہا فرعون نے ہاماں کو آ ‌ ‌ عمارت ایک اونچی کر دے برپا ۳۶
کہ اس پر چڑھ کے میں رستوں کو پالوں ‌ ‌ عیاں میں دیکھ موسیٰ کا خدا لوں
مجھے معلوم ہوتا ہے کہ موسیٰ ‌ ‌ ہے کہتا جھوٹ اور ہے شخص جھوٹا
بنی فرعون کی یہ چال کیا کیا ‌ ‌ بنایا ہم نے اسکو خوشنما کیا
وہ راہ راست سے روکا گیا تھا ‌ ‌ تباہی کی طرف پایا تھا رستہ ۳۷
کہا مومن نے میری بات مانوں ‌ ‌ صحیح رستہ بتاتا ہوں یہ جانوں ۳۸
ہے میری قوم دنیا چند روزہ ‌ ‌ نہیں رہنا ہے یاں ہم نے ہمیشہ
بملک آخرت جانا ہی ہو گا ‌ ‌ ہمیشہ اس جگہ رہنا ہے پکا ۳۹
کہ جتنی اس نے کی ہوگی برائی ‌ ‌ وہ اتنی اس کے حصے میں ہو آئی
عمل اچھے یہاں پر جو کرے گا ‌ ‌ خواہ عورت ہو کوئی یا مرد ایسا
وہ مومن ہوں گے جنت میں رہیں گے ‌ ‌ مزے واں بے حساب ان کو ملیں گے ۴۰
اے میری قوم ہے یہ ماجرا کیا ‌ ‌ دکھاؤں میں فلاح کا تم کو رستہ
مجھے تم آگ کی جانب بلاؤ ‌ ‌ خدا کی راہ سے مجھکو ہٹاؤ ۴۱
شریک ان ہستیوں کو میں بناؤں ‌ ‌ نہ پہچانوں جنہیں نہ جانتا ہوں
بلاتا میں تمہیں اسکی طرف ہوں ‌ ‌ جسے میں غالب و غفار دیکھوں ۴۲

۲۴ ع ۹

إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ
وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحٰبُ
النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي
إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰهُ اللَّهُ
سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوٓءُ
الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۚ
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۛ قف أَدْخِلُوٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ
الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ
الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا
فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾
قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ ۙ إِنَّ اللَّهَ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا
مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوٓا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۖ قَالُوا بَلٰى ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا

یہی حق ہے خلاف اس کے نہیں ہے　　میں سچ کہتا ہوں یہ سچ بالیقیں ہے

بلاتے ہو مجھے جس کی طرف تم　　نہ دعوت ان کی دنیا میں ہے محکم

نہ عقبیٰ میں کوئی ان کا نشاں ہے　　نہ یوم آخرت میں ہی گماں ہے

پلٹ کر ہے خدا کی طرف آنا　　گزرنا حد سے ہے فی النار جانا ۴۳

یہ تم کو آج جو کچھ کہہ رہا ہوں　　کرو گے یاد جلدی میں بتادوں

معاملہ ہے مرا رب کے حوالے　　نگہباں ہے وہی بندوں کو دیکھے ۴۴

بالآخر کار وہ مذموم چالیں　　چلیں مومن کی بدحالی کو سن لیں

خدا نے مرد مومن کو بچایا　　ادھر فرعونیوں کو تھا مٹایا

عذاب سخت نے ان کو لیا گھیر　　(وقار ان کا ہوا سارا زیر زیر) ۴۵

وہ صبح و شام فی النار جہنم　　کہ تھے گھیرے گئے ہر وقت ہردم

قیامت کی گھڑی آ جائے گی جب　　تو دے گا حکم پھر میرا خدا تب

شدید اس سے عذاب ان کو کرو تم　　زیادہ تر عذاب ان پر دھرو تم ۴۶

یہ سوچو جب جہنم میں پڑیں گے　　وہاں اک دوسرے کو یوں کہیں گے

کہیں گے ان کو واں کمزور بندے　　بڑے لوگوں کو جب دیکھیں گے ایسے

رہے دنیا میں ہم تابع تمہاری　　اب اس جگہ میں باری ہے ہماری

ہمیں کیا اب بچا لو گے یہاں پر　　کسی تکلیف سے تم ہم کو یکسر ۴۷

ستم گر یہ کہیں گے واں سراسر　　کہ ہیں اس جگہ ہم سارے برابر

خدا کا فیصلہ اب ہو چکا ہے　　نہ چھوٹا ہے کوئی یاں نہ بڑا ہے ۴۸

کہیں گے دوزخی دربانیوں کو　　دعا اپنے خدا سے یہ کرو تو

کہ اک دن کی ہمیں تخفیف دے دے　　عذاب اک دن کا تو واپس وہ لے لے ۴۹

وہ پوچھیں گے پیمبر کیا نہ آتے　　خدا کی آیتیں کیا تھے نہ لاتے

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ
الْاَشْهَادُ ۙ ﴿٥١﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ ﴿٥٣﴾
هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٥٤﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ
اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلْقُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ اِنَّ السَّاعَةَ

کہیں گے آئے تھے ہم نے نہ مانا — انہیں برحق کبھی ہم نے نہ جانا
کہیں گے ان سے وہ تم ہی ہاں بولو — دعا و مدعا خود حق سے کرلو
دعا کفار کی جاتے اکارت — سراسر ان پہ برسے گی حقارت ۵۰
یقیں جانو رہے مومن ہیں بندے — اور ان پر جو کہ پیمبر بھی آتے
بہر نوع ہم مدد ان کی کریں گے — قیامت کو بھی حاضر جب وہ ہوں گے
اور اس دن میں مدد ہوگی زیادہ — گواہی کے لئے ہوں گے آمادہ ۵۱
نہ دے گی فائدہ کچھ معذرت تب — پڑیں گی ظالموں پر لعنتیں جب
جب ہو گا بدتریں ان کا ٹھکانا — جہنم جس میں لازم ہو گا جانا ۵۲
یہ دیکھو بات موسیٰ کو دکھائی — کہ ہم نے اس کی کی جب رہنمائی ۵۳
کتاب حق دی اسرائیلیوں کو — ہدایت جس میں تھی دانشوروں کو ۵۴
نصیحت عقل والوں کے لئے ہے — ہدایت کے جو ہوں گے لوگ درپے
کرو تم صبر ، وعدہ ہے یہ سچا — (یہ پورا ہر طرح ہو کر رہے گا)
قصور اپنے کی تم مانگو معافی — بصبح و شام پڑھنا تسبیح کافی ۵۵
حقیقت ہے جو سن اللہ کی آیات — کریں جھگڑا نہ حجت سے کریں بات
دلوں کی تہہ میں کبر ان کے بھرا ہے — مگر یہ کہ نہ ان کو ملا ہے
کہ جس پر وہ گھمنڈ اتنا ہیں کرتے — (نہیں اللہ سے یہ لوگ ڈرتے)
تم اللہ سے پناہ مانگو وہ اللہ — وہ ہر شے دیکھتا ہے اور ہے سنتا ۵۶
زمین و آسماں کا پیدا کرنا — یقیناً ہے بڑا ہی کام اپنا
بہ نسبت پیدا ان لوگوں کا کرنا — بڑا مشکل ہے اے لوگو سمجھنا
نہیں بینا و نابینا برابر — برے اچھے نہیں ہیں اک طرح پر
تمہاری یہ سمجھ میں ہی نہ آتے — تمہیں خواہ کس طرح کوئی بتاتے

ربع ۲۴ ۱۱

لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ
فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ
الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ
صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

قیامت آتے گی بیشک ضروری	نہ اکثر مانتے ہیں بات پوری	۵۹
کہے ہر دم تمہیں اللہ تمہارا	دعائیں مانگو میں پوری کروں گا	
عبادت سے میری جو منہ کو موڑیں	ذلیل و خوار ہو دوزخ کو دوڑیں	۶۰
وہ اللہ ہی تو ہے جس نے عیاں بات	بنائی ہے سکوں کے واسطے رات	
ادھر روشن کیا دن اس نے ایسا	کہ ڈھونڈھیں فضل اس میں لوگ اچھا	
نہیں اکثر یہ کرتے شکر اس کا	عطا کی نعمتیں دیکھو ہیں کیا کیا	۶۱
تمہارا رب ہے خالق ہے وہ سب کا	سوا اس کے نہیں کوئی اور اللہ	
کدھر کو تم یاں بھکے جا رہے ہو	یہ شیطانوں سے کیوں راہ پا رہے ہو	۶۲
اسی طرح سے بہکائے گئے وہ	رہ حق سے تھے یوں گمراہ ہوئے وہ	
ہماری آئیتوں کا جن نے انکار	کیا تھا وہ گئے دنیا سے دھتکار	۶۳
وہ اللہ ہی تو ہے جن نے بنائی	زمیں جائے قرار ایسی سجائی	
بنایا آسماں کا اس نے گنبد	بنائی صورتیں کیا خوب بے حد	
پھر اس نے رزق پاکیزہ دیا ہے	بڑا ہی برکتوں والا خدا ہے	
وہی ہے ساری کائنات کا رب	وہی ہے حق عیاں دن رات کا رب	۶۴
وہی زندہ وہی قادر توانا	وہی ہر چیز کا ہے اک سہارا	
اسے ہی دین حق میں تم پکارو	وہ رب العالمیں حق جانو یارو	
کہو اللہ نے مجھ کو کہا ہے	نہیں معبود جو کہ ماسوا ہے	
جنہیں حق چھوڑ کر ان کو پکارو	نہیں میں مانتا ان کو اے لوگو	۶۵
کہ میرے پاس آئیں اسکی آیات	جو واضح طور ہے وضح کرامات	
میں رب العالمین کو پوجتا ہوں	یہی ہے حکم اس کا مانتا ہوں	۶۶
کیا مٹی سے اس نے تجھکو پیدا	ہوا پیدا پھر اس کے بعد نطفہ	

ع ۱۱

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَ
اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ
لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ
الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
اٰيٰتِ اللّٰهِ ط اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۣ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾ لا
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ط يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ لا
فِي الْحَمِيْمِ ۵ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ج ثُمَّ قِيْلَ
لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ لا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط
قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ
شَيْـًٔا ط كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا

پھر اس سے لو تھڑا اس کا بنایا تجھے بچے کی صورت میں دکھایا
بڑھایا پھر تجھے پہنچی بلوغت بڑھاپے تک دکھائی اس نے صورت
بلاتے بعض کو پھر اس سے پہلے کہ وہ سن بلوغت کو ہی پہنچے
یہ سب کچھ اس لئے ہی ہو رہا ہے کہ وقت اس نے مقرر کر دیا ہے
حقیقت جان لو حق بات آئی کہ شاید حق سے پالو آشنائی ۶۷
وہی زندہ کرے اور وہ ہی مارے اسی کے ہاتھ میں ہیں کام سارے
وہ جس کا فیصلہ بھی کرنا چاہے وہ صرف اک کن کہے فوراً ہو جائے ۶۸
یہ دیکھا تم نے ان لوگوں کو اکثر جھگڑتے ہیں جو حق کی آئیتوں پر
کہاں سے وہ پھرائے جا رہے ہیں کہاں سے وہ کہاں اب آ رہے ہیں ۶۹
یہ وہ ہیں جو ہیں جھٹلاتے سراسر کتاب حق کو یہ ناداں اکثر
پیمبر جو ہمارے ان پر آئے (جنہوں نے حکم پڑھ پڑھ کر سنائے)
بہت جلدی انہیں معلوم ہو گا کیا کیا اور کیا ہے ہونے والا ۷۰
جب ان کی گردنوں میں طوق ڈالیں (سراسر لعنتی ان کو بنادیں
پڑے گی پاؤں میں جب ان کے زنجیر ابلتے پانی میں ڈالے گی تقدیر
یہ پھر دوزخ میں جھونکے جائیں گے سب ۱۷ عیاں ہو جائے گی ہر شے وہاں تب ۷۲
کہیں گے ہم خدا جو تھے بنائے کہاں ہیں وہ شریک ایسے ٹھہرائے ۷۳
کہیں گے ہم سے وہ کھوئے گئے ہیں نہ ہم پہلے سے ساتھ ان کے ہوئے ہیں
بس اللہ کافروں کو اس طرح سے بتادے گا کہ تم گمراہ ہوئے تھے ۷۴
کہا جائے گا یہ انجام ایسا ہوا ہے جو زمیں اوپر کیا تھا
عبادت غیر اللہ کی تھی کرتے اور اس پر ہر طرح سے تھے اکڑتے ۷۵
جہنم اس لئے پکڑو ٹکانا انہیں دروازوں سے ہے تم نے جانا

۲۴ ع ۱۲

كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا
مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ
مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ
يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ
قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَللّٰهُ
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ
مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا
عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ

بری جگہ ہے یہ متکبریں کی نہیں ہوگی یہاں سے انکی بدلی ۷۶
صبر سے کام لو حق ہے کا وعدہ بہر صورت یہ پورا ہو رہے گا
خواہ انکو ایسا دکھلائیں نتیجہ ڈرایا ان کو جس سے جا رہا تھا
تمہارے سامنے ان کو دکھائیں یا پہلے تم کو دنیا سے بلالیں
ہماری طرف ہی ان نے ہے آنا (کیتے اپنے کا بدلہ آکے پانا) ۷۷
تھے تم سے پہلے بھی آئے پیمبر ہیں ظاہر حال جن کے تم پہ اکثر
تمہیں بعضوں کے قصے ہیں سناتے اور ان کے اس لئے ہیں یہ بتاتے
بجز اذن اللہ کوئی نشانی کسی میں بھی نہیں تھی یہ کہانی
وہ لاتے خود بخود اور وہ دکھاتے یا کوئی بات ہی بڑھ کے بتاتے
خدا کا حکم ہے جب ان پہ آتا مطابق حکم حق کے تھا سناتا
خسارے میں پڑے سارے غلط کار (نہ کوئی فائدہ دے ان کو آیار) ۷۸
کیئے پیدا مویشی بھی خدا نے بڑی حکمت سے بھی اس بادشاہ نے
کہ اس کا شکر ہر دم لب پہ لاو سواری بھی کرو گوشت بھی کھاؤ ۷۹
تمہارے فائدے کے واسطے ہیں سفر کے واسطے ساماں بڑے ہیں
سواری ان پہ بھی اور کشتیوں پر کرو بڑھ چڑھ کے فائدہ ہے مقرر ۸۰
نشانیاں یہ خدا کی ہیں نمایاں بتو کس کس کے منکر ہوکے شیطاں ۸۱
زمیں پر چل کے کیا ان نے نہ دیکھا کہ کیا انجام ان کا پھر ہوا تھا
جو گزرے ہیں جہاں میں ان سے پہلے جو گنتی میں زیادہ ان سے بھی تھے
اور ان سے بڑھ کے تھے وہ زور آور بڑے آثار چھوڑے ان نے یکسر
کمائی جو بھی تھی ان نے کمائی وہ ان کے ہاں کسی نہ کام آئی ۸۲
رسول آیات لے کر جب کہ آئے مگن من میں رہے حصے نہ پاتے

ع ۱۳ ۲۴

وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْا
بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا
كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ
لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ
فِىْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

گرفت اسکی میں آخر آگئے تھے وہ تھے جن کا مذاق ہر دم اڑاتے ۸۳
ہمارا جب عذاب ان نے تھا دیکھا ۔ تو ہر اک خود ہی ان میں بول اٹھا
کہ اب ہم مان لیتے ہیں خدا ہے جو واحد لا شریک اللہ ہوا ہے
ہم ان معبودوں کا کرتے ہیں انکار شریک اسکے بنائے تھے وہ بے کار ۸۴
ہمارا جب عذاب آجائے ایسا نہیں ایمان وقتی نفع دیتا
یہی قانون رب ذو العلی ہے جو بندوں پر ہمیشہ چل رہا ہے
یہاں اب نفع دے کوئی نہ آکر خسارے میں رہیں گے لوگ کافر ۸۵

۲۴
رکوع
۱۲

تمام شد

اٰیاتُھا ۵۴	سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعاتُھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ كِتٰبٌ
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۳
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا
يَسْمَعُوْنَ ۝۴ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا
تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَ

سُورۃ حٰمٓ السجدہ (۴۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

حا، میم ۔ اے یہ نازل شے ہوئی ہے ۱ جو رحمان و رحیم اللہ نے کی ہے ۲
کتاب حق بیاں واضح مفصل زبان عربی میں قرآں ہے مکمل
ہے ان لوگوں پہ جو کہ جانتے ہیں (حقیقت ہر طرح پہچانتے ہیں) ۳
بشارت بھی دے اور پھر یہ ڈراتے (یہ سیدھی راہ حق سب کو دکھاتے)
مگر کچھ اس سے منہ کو موڑتے ہیں ۔ وہ حق سنتے نہیں حق چھوڑتے ہیں ۴
کہیں جس طرف تو ہم کو بلاتے غلاف اپنے دلوں پر چڑھ گیا ہے
ہمارے کان بہرے ہو گئے ہیں ہمارے درمیاں پردے پڑے ہیں
تو اپنا کام کر جا ہم کو دے چھوڑ ہم اپنے کام سے رشتے ہی لیں جوڑ ۵
کہو میں اک بشر ہوں آپ جیسا مگر میری طرف ہے وحی آتا
کہ اک واحد خدا ہے بس تمہارا اسی پر کل جہاں کو ہے سہارا
تم اپنا رخ اب اسکی طرف کرلو معافی اس سے مانگو راہ پر ہو
سراسر مشرکوں پر ہے تباہی جو ہوویں منکر حکم الٰہی ۶
زکاتیں مال سے دیتے نہیں ہیں جو منکر آخرت کے ہر کہیں ہیں
بڑا افسوس لی ان نے تباہی کتاب حق کی ہے اس پر گواہی ۷
ادھر جن لوگوں نے حق کو ہے مانا عمل اچھے کئے بدلہ ہے پانا
کہ جس کا سلسلہ قائم رہے گا کبھی ٹوٹے نہیں دائم رہے گا ۸

بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ إِنَّمَا
أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ
وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ
لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ قُلْ أَئِنَّكُمْ
لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْأَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ
تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ أَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ وَجَعَلَ
فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ
أَقْوَاتَهَا فِيْٓ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۱۰
ثُمَّ اسْتَوٰٓى إِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا
وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ أَتَيْنَا
طَآئِعِيْنَ ۝۱۱ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ
وَأَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ أَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

کہو ان سے کہ کفر اس کا ہو کرتے   جو غیر اللہ کی جانب تم ہو بڑھتے ٩
زمیں جس نے ہے دو دن میں بنائی   اسی کی ہے جہاں میں بادشاہی
شریک اس کے بناؤ کیا یقیں ہے   وہی تو ایک رب العالمیں ہے
پہاڑ اس نے زمیں اوپر جمائے   اور ان میں برکتوں کے ڈھیر لائے
ہر اک کے واسطے بموجب بجاجت   مہیا کر دیا ساماں راحت
ہوئے یہ چار دن میں کام سارے   مہیا کردیے اعلیٰ نظارے ١٠
توجہ آسماں کی پھر طرف کی   عجیب یہ صورت احوال یوں تھی
نظر آتا ہے فقط یوں اک دھواں سا   دیا ارض و سما کو حکم ایسا
کہ جلدی تم وجوداپنے میں آؤ   یہ چاہو خواہ نہ دل اپنے سے چاہو
کہا دونوں نے ہم تابع بفرمان   جو فرمائے خوشی سے ہو اسی آن ١١
ہوئے دو دن میں پھر سات آسماں خوب   ہوئے پیدا ہوئے ہر اک کو مرغوب
ہوا پھر حکم ہر اک آسماں پر   چراغوں سے کرو دنیا منور
بہت محفوظ انداز میں رکھا   زبردست و علیم اللہ نے ایسا ١٢
اگر اب پھر بھی تم منہ موڑتے ہو   عذاب آئے گا یکدم تم پہ لوگو
ثمود و عاد پر جیسے تھا آیا   (خدا نے ان کو دنیا سے مٹایا) ١٣
رسول آگے سے پیچھے سے بھی آئے   ہدایت ہرطرف سے ساتھ لائے
انہیں سمجھایا اور حق حق بتایا   کرو تم بندگی حق کی ہزارہا
کہا ان نے ہمارا رب جو چاہتا   فرشتے اپنے ہم پر بھیج دیتا
لہٰذا مانتے ہم یہ نہیں بات   کہ لے آئے ہو جو تم اپنے ساتھ ١٤
تھا قوم عاد کا یوں حال ایسا   تکبر اور غرور ان میں بڑا تھا
وہ کہتے تھے کہ ہم ہیں زور آور   سمجھتے کچھ نہ تھے تقدیر قادر

الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً
مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ
مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً
فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ
فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ
اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
فِیْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی وَهُمْ
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
الْعَمٰی عَلَی الْهُدٰی فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ

خدا جس نے انہیں پیدا کیا تھا ۔ بہر نوع زور آور اور بڑا تھا

رہے آیات کا کرتے وہ انکار ۔ بالآخر آگئی ان پر یہ ادبار ۱۵

ہوا طوفان بن کر ان پہ آئی ۔ نحوست کے دنوں میں ان پر چھائی

مزہ اس بات کا ایسا چکھایا ۔ بیوم آخرت ہوگا سوایا

وہ رسوا کن عذاب آئے گا ان پر ۔ مدد کوئی کرے گا نہ وہاں پر ۱۶

ثمودیوں کو جو راہ حق دکھائی ۔ پسند ان کو بھی بات ہرگز نہ آئی

پسند آیا انہیں اندھا ہی رہنا ۔ (جہالت اور رسوائی میں بہنا)

بالآخر ان کے کاموں کی بدولت ۔ عذاب آیا کڑک سے پائی ذلت ۱۷

جو ایماں لائے تھے ہم نے بچایا ۔ جنہوں نے ڈر سے حق کا راہ تھا پایا ۱۸

خیال اس وقت کا تم دل میں لاؤ ۔ کہ گھیریں گے، جہنم میں ہم انکو

خدا کے دشمنوں کو جب سوتے نار ۔ دھکیلیں گے انہیں روکیں گے اس پار ۱۹

یہاں تک ان کی آنکھیں جسم کی کھال ۔ گواہی دیں گی جو چلتے رہے چال ۲۰

کہیں گے جسم کی کھالوں سے روکر ۔ گواہی دی کیوں تم نے ہے ہم پر

جواب اس کا کہیں گے سن کے سارے ۔ کہ گویائی عطا کی رب ہمارے

کیا ہر چیز کو جس نے ہے گویا ۔ اسی نے ہی تمہیں پیدا کیا تھا

اسی کی طرف واپس جا رہے ہو ۔ کئے اپنے کا بدلہ پا رہے ہو ۲۱

کبھی تم جرم کرکے چھپ تھے جاتے ۔ خیال آخر کبھی یہ نہ تھے لاتے

تمہارے کان آنکھیں جسم کی کھال ۔ بتادیں گے تمہارا ہر طرح حال

یہ بھی تم نے سمجھ رکھا تھا شاید ۔ خبر اسکی نہیں اللہ کو اس حد ۲۲

یہی آخر گماں تم کو لے ڈوبا ۔ خسارہ ہے اسی سے ہاؤ ہوسا ۲۳

صبر میں اب یہ آؤ یا نہ آؤ ۔ ٹھکانا آگ میں ہی اپنا پاؤ

اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا
جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ
وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ
لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ
اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا
جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا
مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ
بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ
يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَيَّضْنَا
لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ

رجوع کا بھی نہ کچھ موقع ملے گا (ہر اک یوں آگ میں جلتا رہے گا) ۲۴
مسلط کردیے ان پر وہ ساتھی دکھاتے ان کو چیزیں خوشنما سی
وہ جن و انس کے ایسے گروہ تھے جو گزرے تھے جہاں میں ان سے پہلے
جو ان کے آرہی تھیں آگے پیچھے عیاں ہر طور ان کو دیکھتے تھے
بالآخر فیصلہ چسپاں ہوا وہ بڑا نقصان اٹھایا ان نے لوگو
وہ جن انسانوں پر چسپاں ہوا تھا یقیناً ہاں بڑا نقصاں ہوا تھا ۲۵
یہ منکر حق کے کہتے ہیں یہ قرآں سنو ہرگز نہیں ہر حق کی یہ برہاں
خلل ڈالو سنایا جب یہ جاتے تمہاری قوم غالب اس پہ آتے ۲۶
عذاب سخت کا کافر مزا کیا چکھیں گے پائیں گے جب اس کا بدلہ
بری جو حرکتیں کرتے رہے تھے ہراک کے پورے پورے لیں گے بدلے ۲۷
خدا کے دشمنوں کو یہ سزا ہے جہنم میں ٹھکانا ہو گیا ہے
اسی گھر میں رہیں گے یہ ہمیشہ ملے گا کفر کا ان کو یہ بدلہ
ہماری آیتیں نہ مانتے تھے انہیں سچا نہ دل سے جانتے تھے ۲۸
یہ کافر اس جگہ حق سے کہیں گے الٰہی جن و انساں وہ دکھا دے
جنہوں نے ہم کو یوں گمراہ کیا تھا لیں ان کو خوار کرکے اپنا بدلہ
ہم ان کو پاؤں میں یاں روند ڈالیں کہ تا ذلت خواری وہ بھی پالیں ۲۹
جہاں میں جو کہ اللہ کے ہیں بندے اوراپنے دین پر قائم ہیں پکے
یقیناً ان پہ آتے ہیں فرشتے جو ان کو اسطرح ہیں آکے کہتے
ڈرو نہ غم کرو خوش خوش رہو اب بشارت وعدہ جنت کہے رب ۳۰
ہم اس دنیا میں بھی تم کے تھے ساتھی رہیں گے ہم بروز آخرت بھی
وہاں جو چاہو گے سب کچھ ملے گا کرو جس چیز کی بھی تم تمنا

كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا
لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ
اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ
اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا
تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ
عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا
بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا
تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾ ؕ
نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ ع وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا
مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ

تمہاری ہو گی جو شے بھی ملے گی ضیافت رحمت حق یوں کرے گی ۳۱
غفور اور ہے رحیم اللہ تمہارا (اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۳۲
بھلا کیا بات اس سے ہوگی اچھی بلایا جس نے نیکی کی طرف بھی
عمل اچھے کئے اچھا رہا وہ خدا کی طرف ہی بڑھتا گیا وہ
کہا میں ہوں مسلماں دل سے پکا (کیا ہی اس کا کہنا حق ہے سچا) ۳۳
نہیں نیکی بدی یکساں کبھی بھی بدی کو روک دو تم کرکے نیکی
وہ نیکی ہر طرح سے بہتریں ہو کہ دشمن دوست اس سے بالیقیں ہو ۳۴
یہ خوبی ہے جو صبر اندر چلے ہوں یہ ہو درجہ مقدر جو بھلے ہوں ۳۵
کرے شیطان اگر کوئی خرابی پناہ تم اللہ سے ڈھونڈو شتابی
وہی ہر بات سنتا جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۳۶
نشانیاں رات دن اس نے بنائے یہ سورج چاند بھی اس نے سجائے
نہ سورج چاند کو سجدہ کرو تم خدا کی طرف سجدہ میں بڑھو تم
اگر چاہو حقیقی تم عبادت کرو اللہ کی بااحسن ارادت ۳۷
غرور و کبر میں گر لوگ سارے اڑے رہ جائیں ہیں بختوں کے مارے
تو کچھ پرواہ نہ کر سارے فرشتے خدا کی رات دن تسبیح ہیں پڑھتے
نہیں تھکتے رہیں پڑھتے ہمیشہ یہی ہے ہو گیا اک ان کا پیشہ ۳۸
نشانی اور بھی اسکی عیاں ہے زمیں سونی یہ دیکھو درمیاں ہے ۳۹
جونہی ہم اس پہ برساتے ہیں پانی یہ پھول اٹھتی ہے لے اپنی جوانی
خدا مردہ زمیں کو کردے زندہ کرے گا مردوں کو بھی ایسے زندہ
وہی ہر چیز پر قادر عیاں ہے جو بر روئے زمیں و آسماں ہے
کریں جو آیتوں کے معنی الٹے نہیں ہرگز چھپے وہ لوگ ہم سے

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ
اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَ
بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰهَآ
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ
عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَ
مِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ
لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ
الَّذِىْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ
اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ
تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِىْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْىِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا
لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ

یہ خود ہی سوچ لو ہے کون اچھا　امن والا یا جو دوزخ میں پہنچا
کرو دنیا میں تم جو کچھ بھی چاہو　تمہاری حرکتیں ہے دیکھتا وہ　۴۰
کلام اللہ کی ان کے پاس آئی　انہوں کے دل کو یہ نہ بات بھائی
زبردست اک کتاب حق بجا ہے　بڑا ہی اس کا عالی مرتبہ ہے　۴۱
نہ باطل آگے پیچھے سے ہو آتے　نہ اسمیں وہ ذرہ بھر راہ پاتے
حکیم اور ہے حمید اللہ نے بھیجی　(بیاں کی اسمیں ہر اک بات سچی)　۴۲
تمہیں جو کچھ بتایا جا رہا ہے　یہی پہلے رسولوں کو کہا ہے
بلاشک درگزر کرتا ہے اللہ　سزا بھی دردناک ہے دینے والا　۴۳
اگر عجمی بنا کر بھیج دیتے　تو واضح طور پر یہ لوگ کہتے
کیوں نہ کھول کر ہر شے بیاں کی　مخاطب قوم عربی بات عجمی
کہو ان سے کہ جو ایماں لاتے　ہدایت اور شفا وہ اس سے پاتے
مگر جو کہ نہیں ایماں لاتے　ہیں بہرے کان کے آنکھوں سے اندھے
ہے ان کا حال ظاہر طور ایسا　کسی نے دور سے ان کو پکارا　۴۴
کتاب ہم نے تھی دی موسیٰ کو پہلے　ہاں اس کے ساتھ بھی یہ ہی تھے قصے
اگر طے بات پہلے سے نہ ہوتی　ہے جس پر قوم ساری یہ جھگڑتی
خدا سب فیصلہ ان کا چکاتا　کہ سب نام و نشاں ان کا مٹاتا
بڑی ہی بیقراری میں پڑے ہیں　کہ جو شک درمیاں میں کر رہے ہیں　۴۵
کرے گا کام جو دنیا میں اچھے　وہی اچھے ہاں لے گا اس سے بدلے
برا جو کام دنیا میں کرے گا　وہی بدلہ اسے بیشک ملے گا
خدا بندوں پہ ہاں ظالم نہیں ہے　وہ بدلہ دینے والا بالیقیں ہے　۴۶

۲۴ ع ۱۹

ختم شد

يَأْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴۰ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا
جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝۴۱ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ
بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ
حَمِيْدٍ ۝۴۲ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ
مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ
اَلِيْمٍ ۝۴۳ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا

فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ
فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَیْهِمْ عَمًی ؕ اُولٰٓئِكَ
یُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی
الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ
مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ
اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۴۶﴾

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ
مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثٰى وَلَا تَضَعُ إِلَّا
بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَآءِي ۙ قَالُوٓا
اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا
يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾
لَا يَسْـَٔمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَإِنْ مَّسَّهُ
الشَّرُّ فَيَـُٔوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا
مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هٰذَا لِي ۙ وَمَآ
أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ إِلٰى رَبِّيٓ إِنَّ
لِي عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا
عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَآ
أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَإِذَا
مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ
كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ
هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْآفَاقِ وَ

۲۵
پچیسواں پارہ

اسی کو علم ساعت کا ہے پورا شگوفوں سے جو پھل کرتا ہے پیدا
وہی جانے کہ حاملہ کون ہووے ہے جننا کس نے بچہ اور کیسے
پکارے گا انہیں جس روز اللہ کہاں ہیں وہ شریک اے قوم ہاں لا
کہیں گے عرض پہلے کرچکے ہیں ہمارے وہ گواہ سب مر چکے ہیں
خبر ان کی ہمیں کچھ بھی نہیں ہے کہاں ہیں کس طرح ہیں اور کہیں ہیں ۴۷
وہ گم ہو جائیں گے معبود سارے جنہیں وہ ان کو رہتے تھے پکارتے
سمجھ جائیں گے سب جائے پناہ آج نہیں کوئی انہیں حاصل ہے راہ آج ۴۸
نہیں تھکتا کوئی انسان اچھا دعائیں مانگتا اللہ سے رہتا
کوئی جب اس پہ آجاتی ہے آفت بڑا مایوس ہو چھوڑے وہ ہمت ۴۹
مگر جونہی وہ آفت گزر جائے ہماری اسکو رحمت گھیر لائے
وہ کہتا ہے میں اس کا مستحق تھا قیامت ہم پر ایسے آئے گی کیا
اگر میں واقعی اس طرف لوٹا چکھوں گا میں وہاں جاکے مزے کیا
بوصف اسکے کہ کافروں کو ضروری بتادیں گے عیاں سب بات پوری
کہ دنیا میں وہ کیا کرکے ہیں آئے غلیظ ان پر عذاب اللہ لائے ۵۰
جب انسان کو عطا ہوتی ہے نعمت اکڑ کر پھیر لے منہ وہ با رعونت
جب آفت کوئی چھو جاتی ہے اسکو دعائیں مانگتا حق سے وہ دیکھو ۵۱
کہو ان سے کبھی تم نے یہ سوچا اگر ہے واقعی قرآن سچا
کرو پھر اس سے تم انکار کیونکر ہے گمراہ کون تم سے اور بڑھکر
بڑی ہی دور تک ہے یہ ضلالت تمہاری دشمنی میں یہ مخالفت ۵۲

فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ
بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ فِىْ
مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾

بہت جلدی نشانیاں اب ہماری زمانے میں یہ ظاہر ہوں گی ساری
اور انکے جو نفس میں بھی ہے پنہاں نمایاں کر دکھائے گا خدا واں
تو ان پر بات کھل جائے گی ساری کہ سچی ہے کلام پاک باری
کیا کافی نہیں یہ قول سمجھا خدا ہر شے پہ شاہد حق ہے سچا ۵۳
سمجھ لو لوگ اس شک میں پڑے ہیں لقاء حق کے منکر ہو رہے ہیں
محیط ہر چیز پر ہے رب ہمارا اس کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۵۴ ۲۵ ع ۱

تمام شد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکَ ۙ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۴﴾ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ
یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِھِنَّ وَالْمَلٰٓئِکَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
رَبِّھِمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰہَ
ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
اَوْلِیَآءَ اللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ ۫ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ ﴿۶﴾
وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ
الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَھَا وَتُنْذِرَ یَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَیْبَ
فِیْهِ ؕ فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّةِ وَفَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ﴿۷﴾ وَلَوْ

(۴۲) سُورۃ الشُّوریٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

حا، میم، عین، سین، قاف حقا ا اسی طرح سے وہ اللہ تعالیٰ ۲
تمہاری طرف اپنی وحی بھیجے اس طرح سے بھیجی تم سے پہلے
وہ غالب سب پہ ہے اور ہے وہ دانا اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۳
زمین و آسماں میں جو بھی ہے شے اسی کے قبضہ تقدیر میں ہے
بلند و برتر اعلیٰ و اعظم (اس کی ذات ہے ہر نوع معظم) ۴
قریب اسکو ہی دیکھو آسماں سب یکا یک پھٹ پڑیں گے اور ہو تذبذب
فرشتے اسکی تسبیح پڑھ رہے ہیں دعائیں مانگنے میں بڑھ رہے ہیں
زمین والوں سے اللہ درگزر کر انہیں تو بخش رحمت کر میسر
سمجھ لو جان لو اللہ بے شک غفور اور ہے رحیم ایمان ہے یک ۵
جنہوں نے اپنے پاک اللہ کو چھوڑا اور اس کے ماسوا سے رشتہ جوڑا
خدا ان کا بھی حافظ ہے نگہبان حوالہ دار تم ان کے نہیں ہاں ۶
یہ قرآن تم پہ آیا ہے ہمارا عیاں عربی زباں میں ہے یہ سارا
کہ تا امّ القریٰ میں آپ جاؤ بڑھو گردونواح میں جا سناؤ
سناؤ اور اس دن سے ڈراؤ کہ جس دن جمع ہوں گے سارے آؤ
گروہ اس روز اک جنت کو جائے جہنم کی طرف اک راہ پائے ۷
خدا گر چاہتا ان سب کو ایسا جہاں میں ایک ہی امت بناتا

ام القریٰ مکہ

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ
يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا
نَصِيْرٍ ﴿٨﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ
الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٩﴾
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿١٠﴾
فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿١١﴾ لَهٗ
مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ
مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ
اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ
مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ

مگر رحمت سے اپنی جس کو چاہے (کرے جنت میں داخل راہ دکھائے)
ولی نہ ظالموں کا نہ مدد گار کوئی دنیا و دین میں ہے نہیں یار ۸
انہوں نے پاک اللہ کو ہے چھوڑا اور اس کے ماسوا سے رشتہ جوڑا
ولی تو ایک اللہ ہے ہمارا جو مردوں کو ہی کر دیتا ہے زندہ
وہی ہر چیز پر قادر عیاں ہے اسی کے قبضہ میں سارا جہاں ہے ۹
معاملہ جو تمہارے درمیاں ہو کرے وہ فیصلہ اس کا سمجھ لو
وہی اللہ بلا شک رب ہے میرا اسی پر ہے کیا میں نے بھروسہ
رجوع کرتا ہوں میں اسکی طرف ہی (اسی نے ہے مجھے یہ آگہی دی) ۱۰
اسی کے ہیں زمین و آسماں بھی وہ بھی شے جو ہے انکے درمیاں بھی ۱۱
بنائے تم سے جس نے جوڑے جوڑے مویشیوں کے بھی ایسے جوڑ جوڑے
پھیلائے اس طرح نسلیں تمہاری جو ہیں بے مثل سب ساری کی ساری
وہ سب کچھ دیکھتا سنتا عیاں ہے تمہارے جو دلوں میں کچھ نہاں ہے
زمین و آسماں کی سب مکالید اسی کے قبضہ ہیں رونق دید
جو رکھے ان میں ہیں اعلیٰ خزانے اسی کے ہیں یہ سارے کارخانے
جسے چاہے وہ رزق انکو کھلادے جسے چاہے انہیں نپا تلا دے
وہی ہر چیز کو بھی جانتا ہے (حقیقت حال کی پہچانتا ہے) ۱۲
سکھایا اس نے وہ ہی ہے طریقہ دیا جو نوح کو اس نے سلیقہ
تمہاری طرف وہ ہی وحی آیا سنا جو ابراہیم و موسیٰ عیسیٰ
کہا تاکید سے قائم کرو راہ نہ پانا تفرقہ ہونا نہ گمراہ
یہی ہے ناگوار ان مشرکین کو ہدایت دیتے ہو جو تم انہیں کو
خدا چاہے جسے اپنا بنائے دکھائے راہ اسے جو راہ چاہے ۱۳

۲۵ ع ۲۲ ۲

يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا
تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ
كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ
لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ
بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِيْنَ
يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ
دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَ
يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي

یہ بندے اب جو یاں یوں لڑ رہے تھے ۔ یہ علم حق سمجھ کر کر رہے تھے
یہ چاہتے تھے کریں پڑھ کر بغاوت ۔ ستاتی تھی انہیں دل کی شقاوت
کیا ہوتا نہ گر اللہ نے تیرے ۔ مقرر وقت دن سب فیصلے کے
تو ان کا ہو چکا ہوتا قضیہ ۔ (بگڑتا ان کا نہ ایسے رویہ)
بنے وارث جو تھے بعد انبیاء کے ۔ کتاب حق سراسر حق نما کے
بڑے ہی ایک شک میں مبتلا ہیں ۔ بڑے بے چین ہیں وقف بلا ہیں ۱۴
یہ حالت اب جو پیدا ہو چکی ہے ۔ تمہاری ذمہ داری اب یہی ہے
اسی تم دین کی دعوت انہیں دو ۔ جو حکم آیا ہے مضبوطی سے پکڑو
نہ انکی خواہشوں کو ٹھیک جانو ۔ سنا دو صاف کہ تم حق پچھانو
کتب میں جو خدا کا حکم آیا ۔ میں اس پر دل سے ہوں ایمان لایا
مجھے ہے حکم اب کہ صاف اور صاف ۔ تمہارے درمیاں کردوں میں انصاف
ہے اللہ رب ہمارا اور تمہارا ۔ (ہے اس کا صاف دیکھو فیصلہ کیا)
تمہارے کام کام آئیں تمہارے) ۔ ہمارے کام کام آئیں ہمارے
نہیں جھگڑا ہمارا اور تمہارا ۔ (کرے گا فیصلہ اللہ تعالیٰ)
کرے گا سب کو رب اک دن اکٹھا ۔ اسی کی طرف ہی جانا پڑے گا ۱۵
خدا کے دین کی دعوت جو مانے ۔ پھر اللہ والوں سے جھگڑے کی ٹھانے
یہ سب باطل ہے بے شک انکی حجت ۔ عذاب و غضب کو دیتے ہیں دعوت
عذاب درد ناک ان کے لئے ہے ۔ بچا سکتی نہیں جس سے کوئی شے ۱۶
خدانے ہے کتاب حق عطا کی ۔ اور اس کے ساتھ میزان حق نما بھی
تمہیں کیا خبر شاید فیصلے کا ۔ قریب ہی آگیا ہو وقت سچا ۱۷
وہ جو اس پر نہیں ایمان لاتے ۔ ہیں اس کے آنے پر جلدی مچاتے

السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ

يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ

يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ

الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ

بِهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ

الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ هُوَ

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا

الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۗ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ

فِيْهَا حُسْنًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى

مگر ایمان والے ڈر رہے ہیں حقیقت جان کر سچ مانتے ہیں
جو اس شک میں ہی جھگڑے کر رہے ہیں وہ گمراہی میں آگے بڑھ رہے ہیں ۱۸
بہت بندوں پہ اللہ مہرباں ہے وہ دیتا رزق رحمت سے عیاں ہے
بڑی قوت کا مالک ہے توانا اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۱۹
جو نیکی آخرت کی مانگے پاتے خدا ہر ان کی کھیتی کو بڑھاتے
جو دنیا کی ہوا کھیتی کا طالب انہیں اس چیز پر کرتا ہے غالب
نہیں حصہ کچھ اس کا آخرت میں جو دنیا مانگتے ہیں ہر جہت میں ۲۰
ہیں کیا ان نے شریک ایسے بنائے نیا جو دین ہیں دنیا میں لائے
نہیں دیتا خدا جسکی اجازت بنائے ان نے باوجہ حماقت
اگر نہ فیصلہ طے پہلے ہوتا چکا دیتے ہم ان کا بھی قضیہ
کہوں کیا ظالموں کا حق کیا ہے بڑی ہی درد ناک ان کو سزا ہے ۲۱
یہ دیکھو گے کہ ظالم لوگ سارے ڈریں گے اپنے کرتوتوں کے مارے
عذاب ان پر وہ آکر ہی رہے گا کئے ان کے کا بدلہ سب ملے گا
ادھر جو لوگ ہیں ایمان والے طریقے ٹھیک کاموں کے میں ڈھالے
وہ جنت کے گلستاں میں رہیں گے بڑے انعام وہ اللہ سے لیں گے
خدا اپنے سے جو بھی چاہیں یہ لوگ خدا کی ذات سے حق پائیں یہ لوگ
یہ اس کا فضل و رحمت بے بہا ہے بشارت لوگوں کو وہ دے رہا ہے ۲۲
جو اسکی ذات پر ایمان لائے عمل اچھے کرے دنیا میں آ کے
جنہوں نے مان کر نیکی کمائی یہ رحمت ان کے حصہ میں ہے آئی
کہو میں کچھ نہ اُجرت مانگتا ہوں قرابت کی محبت چاہتا ہوں
کرے گا جو کہ بھی آخر بھلائی ملے گی اسکو اس سے بھی سوائی

۲۵
ع۲
۲

قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۚ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ
التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ
مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۚ
اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ
الْغَيْثَ مِنْ ۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۚ وَهُوَ
الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ
اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ
فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَآ
اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي

خدا بخشش کا مالک بے گماں ہے وہی ہاں مہربان ہے قدر داں ہے ۲۳
کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ شخص آکر گھڑے بہتان جھوٹا یہ خدا پر
خدا چاہے تمہارے دل ہلا دے وہ اس پر مہر خود اپنی لگا دے
خدا باطل مٹا دیتا ہے واللہ اور حق کو حق دکھا دیتا ہے پکا
وہ سارے راز دل کے جانتا ہے حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۲۴
کرے توبہ کوئی وہ جانتا ہے اسے اچھا طریقہ مانتا ہے
برائیوں سے ہے کرتا درگزر وہ وہ سب کرتوت جانے اور تم کو ۲۵
دعائیں نیک بندوں کی ہے سنتا وہ جو ایمان لائیں اس پر پکا
کرے دنیا میں جو بھی کام اچھے زیادہ اجر رحمت سے انہیں دے
زیادہ بڑھ کے وہ رحمت دکھائے جو مانگیں فضل فضل ان کو بڑا دے
کریں انکار جو ان کا صلہ ہے بڑی ہی دردناک ان کو سزا ہے ۲۶
کھلا گر رزق وہ بندں کو دیتا تو انساں سرکشی کرتا اکڑتا
مگر اللہ حساب اک سے ہے دیتا ہے جتنا چاہتا نازل ہے کرتا
وہ بندوں سے یقیناً باخبر ہے ہر اک کے حال پر اسکی نظر ہے ۲۷
وہی مایوس جب ہو جائیں بندے وہ مینہ برسائے رحمت عام کردے
ستائش کے لئے لائق وہی ہے اسی کو ہرطرح سے برتری ہے ۲۸
زمین و آسماں اس کے نشاں ہیں وہ بھی پیدا جو ان کے درمیان ہیں
ہے مخلوقات دونوں جگہ اسکی بہر نوع ہر طرح سے جو ہے پھیلی
وہ جب چاہے اکٹھا سب کو کردے وہ قادر جس طرح چاہے خبر دے ۲۹ ۲۵ ع ۲ ۴
مصیبت تم پہ جو بھی اب ہے آئی تمہارے ہاتھ کی ہے سب کمائی
بہت سے جرم ایسے بھی ہوتے ہیں جو ہم نے درگزر اکثر کئے ہیں ۳۰

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ
رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾
وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ
مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ
اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى
بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ
الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ
مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا
يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ
يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

زمیں میں آکے تم اپنے خدا کو نہیں کر سکتے عاجز اس الہ کو
مقابلہ گر کرو اس سے بہر کار ملے گا نہ کوئی تم کو مددگار ۳۱
نشانیاں اسکی ظاہر درمیاں ہیں سمندر میں جہاز ایسے نشاں ہیں ۳۲
پہاڑوں کی طرح وہ نظر آتیں جو اپنی شان و شوکت وہ دکھائیں
اگر چاہے ہوا کو روک لے وہ سمندر میں کھڑے جائیں دیکھو
نشانیاں انکی خاطر بے بہا ہیں جو صبر و شکر کرتے بر ملا ہیں ۳۳
گناہ سے درگزر کرتے ہیں اکثر یا انکو ہم ڈبو دیں واں پہ یکسر
وہ جو کرتے رہے ہیں ان کے بدلے مگر اللہ معافی ان کو دے دے ۳۴
وہاں جو آیتوں پر ہیں جھگڑتے کہاں جائے پناہ اپنی ہیں تکتے ۳۵
یہ دنیا میں دیا ہے جو کہ ساماں فقط کچھ روز ہے کا ہے صرف مہماں
جو حق کے پاس ہے بہتر ہے اس سے ہمیشہ پائیدار اس سے ہے بڑھ کے
ملے گا ان کو جو ایمان لائے توکل اپنے اللہ پر دکھائے ۳۶
کبائر سے کریں پرہیز ہردم بچیں جو خواہشوں سے ہوں نہ برہم
اگر غصہ کبھی آتا ہے ان کو تو اس سے درگزر کرتے ہیں دیکھو ۳۷
خدا کے حکم ہر دم مانتے ہیں نمازیں پڑھتے ہیں حق جانتے ہیں
معاملہ پیش گر کوئی ان کو آئے تو باہم مشورہ سے راہ پاتے
وہ ہم نے رزق جو کچھ بھی دیا ہے وہ اس سے خرچ کرتے ہیں بھلا ہے ۳۸
تعدی گر کوئی ان کو دکھائے مقابلہ میں وہ فورا بڑھ کے آتے ۳۹
برائی کا اجر وہ دیں برائی معافی دے تو دے دگنی بھلائی
کرے اصلاح برائی کی وہ واللہ خدائے پاک سے وہ اجر لے گا
پسند اللہ کرے نہ ظالموں کو (ہدایت دے نہ ہرگز گمرہوں کو) ۴۰

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ
إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ
فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا
رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾
وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ
يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ
الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ ﴿٤٥﴾ وَ
مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾ اسْتَجِيبُوا
لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ
مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ﴿٤٧﴾
فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ
عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا
رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ

کسی نے ظلم گر جس پر کیا ہے | اور اس نے بعد میں بدلہ لیا ہے
کرو ہرگز نہ تم اس پر ملامت | ملامت ظالموں پر ہوگی شامت ۴۱
زمیں پر جو ہیں ناحق ظلم کرتے | عذاب دردناک ان کو ملیں گے ۴۲
مگر جو صبر سے لے کام اچھا | کرے درگزر اور وہ لے نہ بدلہ
بڑے وہ لوگ ہیں اک عزم والے | ہیں انکے کام جاہ و حشم والے ۴۳
خدا ہاں جس کو گمراہی میں ڈالے | اسے پھر کون اس سے آ نکالے
سوا اس کے کوئی نہ پھر بچائے | (جسے چاہے وہ سیدھی راہ دکھائے)
یہ دیکھو گے عذاب ہو ظالموں پر | پلٹنے کی وہ راہ ڈھونڈھیں گے یکسر ۴۴
انہیں لائیں گے جب سوئے جہنم | وہ جھک جائیں گے ہوں گے سخت برہم
اسے کن انکھیوں سے دیکھ کر سب | کہیں گے اہل ایماں دیکھ کر تب
کہ بیشک آج ہی ہیں وہ زیاں کار | خسارے کی پڑی ہے اس پہ بھر مار
تعلق داروں کو خود کو سراپا | خسارے میں ہے سب کو ڈال رکھا
سدا ظالم عذابوں میں رہیں گے | کسی صورت نہ یہ ان سے بچیں گے ۴۵
کوئی ہوگا نہ حامی نہ مددگار | نہ کام آئے گا واں انکو کوئی کار
جسے گمراہی میں اللہ گرادے | کوئی کیسے اسے اس سے بچالے ۴۶
دل و جان سے خدا کی مان لو بات | یہ قبل اسکے کہ آجائیں وہ ساعات
کسی صورت جو ٹل سکتی نہیں ہیں | خدا کے حکم صادر بالیقیں ہیں
کوئی جائے پناہ واں پر نہ ہوگی | نہ کوشش کام آئے گی کسی کی ۴۷
گناہوں سے نہ انکار ہو سکے گا | ہر اک لے گا کئے اپنے کا بدلا
اگر اب تم سے یہ منہ موڑتے ہیں | نہیں ہے تو نگہباں چھوڑتے ہیں
تو صاف ان کو سنادے حکم باری | یہی ہے بس تمہاری ذمہ داری

۲۵ ع (۴) ۵

أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا
وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا
وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ
قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ
مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ
مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَا
إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ
وَلَا الْإِيمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ
نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٥٣﴾

یہ کیا انسان کا حال ہم سنائیں مزے رحمت کے گر ان کو چکھائیں
تو اس پر بھول جاتا وہ بڑا ہے (کہے رتبہ بڑا اس سے سوا ہے)
اگر کچھ اس کے ہاتھوں کی کمائی مصیبت بن کے سامنے اس کے آئی
تو ناشکرا وہ ہو کر بھڑ بھڑاتے (شکایت پر شکایت لب پہ لائے) ۴۸
خدا مالک زمین و آسماں کا وہ جو کچھ چاہے کر دیتا ہے پیدا
جسے چاہے وہ اللہ لڑکیاں دے جسے چاہے وہ دے خوش نوع لڑکے ۴۹
جسے چاہے دے لڑکے لڑکیاں بھی وہ جسکی چاہے کردے بانجھ بیوی ۵۰
وہ سب کچھ جانتا پہچانتا ہے وہ قادر ہے وہی سب کا خدا ہے
بشر کو حوصلہ کیسے ملے ہے کہ اس کے روبرو وہ کچھ کہے ہے
کرے وہ بات جب بھی وحی بھیجے کرے وہ بات یا پردے کے پیچھے
یا کوئی بھیج دے پیغام بر وہ سنا دیتا ہے وہ حکم اسکے سب کو
وہی برتر حکیم اللہ تعالیٰ اسی نے حکم سے روح تم پہ بھیجا ۵۱
نہ تم کو کچھ ذرا اس کا پتہ تھا کہ یہ ام الکتٰب ایماں ہے شے کیا
بنا کر روشنی روح کو جو بھیجا دکھاتے ہیں ہم اس سے سب کو رستہ
جسے ہم چاہتے ہیں راہ دکھائیں (جسے چاہیں اسے راہ سے ہٹائیں) ۵۲
یقیناً تم ہو سیدھی راہ دکھاتے زمین و آسماں کے بادشاہ کے
رجوع ہر کام اس جانب کرے گا خدا کا فیصلہ برحق رہے گا ۵۳

تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا
لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ
كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى
مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ
بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾
وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ
وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ
تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا

(۴۳) سورۃ الزخرف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

حا، میم اسے قسم واضح بیاں اسے کہ قرآن پاک کی عربی زباں ہے

سمجھ لو اس کو تا رستے پہ آؤ ا (ہدایت ہر طرح سے اس سے پاؤ) ۲'۳

یہ ہے ام الکتب واضح حقیقت کہ جسمیں ہے بلندی اور حکمت ۴

کیا ہم چھوڑ دیں درس نصیحت ذرا بیزار ہو کر یہ ہدایت ۵

آ تم حد سے نکل باہر گئے ہو برے رستے پہ تم جو پڑ رہے ہو

نبی پہلے بھی قوموں پر تھے آتے ۶ انہوں نے بھی مذاق ان کے اڑائے ۷

جو تھے ان سے زیادہ زور والے وہ ہم نے دہر میں تھے مار ڈالے

مثالیں انکی تم نے دیکھ لی ہیں جو اپنا آپ بدلہ پا چکی ہیں ۸

گر ان سے پوچھو ہے وہ کون اللہ کیے جس نے عیاں ارض و سما کیا

کہیں گے وہ زبردست و توانا ہے ہر نوع ہر طرح سے آپ دانا ۹

زمیں کو اس نے گہوارہ بنایا اور اسمیں راستہ عمدہ دکھایا

کہ تا منزل کی جانب اپنی راہ لو ہدایت ہر طرح سے حق سے پالو ۱۰

کہ جس نے خاص اک مقدار پانی اتارا آسماں سے ہے نشانی

زمین مردہ کو اس سے جلا دی تمہیں بھی اس طرح دے گا حیاتی ۱۱

وہی جس نے کئے سب پیدا جوڑے سواری تم کو دی ہے کشتیوں سے

کرو ان جانداروں پر سواری زباں پر ذکر ہو اور شکر باری ۱۲

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿١٣﴾
وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٤﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ
جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا
يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ
بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ
كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ
غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ
الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ۭ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ۭ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ
وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَاۗءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۭ
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۤ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾
بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي
اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ
اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾ قٰلَ
اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَاۗءَكُمْ ۭ

تم ان کی پیٹھ پر اسوار ہو کر   کرو اپنے خدا کو یاد اکثر
جب ان پر پھر قرار ہر طور آئے   خدا کا شکر لازم لب پر آئے
کہو تا پاک ہے اللہ تعالیٰ   مسخّر یہ ہمارے کر دیا گیا
وگرنہ ہم میں تھی نہ اتنی طاقت   کہ قابو ان پہ پالیتے بہ ہمت ۱۳
اسی کی طرف ہے اک روز جانا   (کئے اپنے کا بدلہ جا کے پانا) ۱۴
یہ سب کچھ جان کر بھی بعض بندے   بتائیں بعض اللہ کے ہیں بیٹے ۲۵
بڑا انسان ہے احسان فراموش   نہیں ہے اسکو کوئی بھی ذرا ہوش ۱۵ ع۳
یہ کیا اللہ نے مخلوق خود سے   ہیں لیں خود بیٹیاں بیٹے تمہیں دے ۱۶
اگر ان کو بشارت دی یہ جائے   خدا کی طرف سے یہ حکم آئے
تو چھا جاتی ہے چہرے پر سیاہی   تو غم سے ان کی ہو جائے تباہی ۱۸
کیا اللہ کے حصے میں وہ اولاد   ہے آئی زیوروں میں جو رہے شاد
اور حجت بحث میں پوری نہ آئے   نہ اپنا مدعا ظاہر دکھائے ۱۹
فرشتوں کو خدا کے جو ہیں بندے   یہ اسکی بیٹیاں ہیں لوگ کہتے
ہیں انکے جسم بھی کیا ان نے دیکھے   (یہ کیسے کر رہے ہیں تذکرے سے)
گواہی انکی لکھ لی جائے یکسر   جواب اسکا یہ دیں گے آپ جا کر ۱۹
یہ کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا   کسی کو پوجنے نہ ہم کو دیتا
نہیں اصلی حقیقت ان کو معلوم   چلائیں تیر تکے ذہن مفہوم ۲۰
کیا پہلے کتاب ان پر نہ آئی   سند نے کیا نہ دی ان کو [illegible] ۲۱
نہیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ پہلے   اسی راہ پر ہمارے اقربا تھے
اسی نقش قدم پر چل رہے ہیں   اسی راہ پر سراسر چل رہے ہیں ۲۲
اسی طرح ہے جس بستی یہ پہلے   نذیر اپنی طرف سے تھے جو بھیجے

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ
اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ
بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَ
لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ
عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا
بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَ
رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ
النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ
لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ؕ
وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ

یہی ان کے بڑوں نے بھی کہا تھا اسی رہ پر تھے اپنے باپ دادا

انہیں کی پیروی ہی ہم کریں گے اسی پر ہم جئیں گے او مریں گے ۲۳

یہ ان سے ہر نبی نے تھا ہاں پوچھا کیا اپناؤ گے تم بھی وہ رستہ

خواہ ان سے بہتریں راہ ہم دکھائیں وہی راہ باپ دادا کی لے آئیں

انہوں نے سب رسولوں سے کہا تھا دکھاؤ ہم کو تم وہ راستہ کیا

ہمیں اس راستے سے بس ہے انکار بالآخر کار دیکھا کیا ہوتی کار ۲۴

ہاں یہ انجام ظاہر تم نے دیکھا کیا جھٹلانے ہاں والوں کا ہوا تھا ۲۵

یہ ابراہیم نے جب یہ کہا تھا اے میری قوم سن سن میرے ابا

کرو تم بندگی جن کی یہاں پر نہیں میرا تعلق اس سے یکسر ۲۶

تعلق ہے میرا جو کہ خدا ہے مجھے جس نے یہاں پیدا کیا ہے

کرے گا وہ ہی میری رہنمائی اسی سے ہے ہدایت میں نے پائی ۲۷

یہی کلمات پیچھے اپنے چھوڑے یہ سیدھے راستے سے راہ جوڑتے

رجوع حق کی طرف تاکہ کریں وہ اسی کی سمت ہی ہر دم بڑھیں وہ ۲۸

بوصف اس کے کہ جب یہ لوگ خوشحال لگے چلنے ادھر کو دوسری چال

متاع زیست دی ان کو زیادہ کیا خوشحالیوں سے استفادہ

رسول اللہ کا ان کے پاس آیا خدا کا حکم اس نے آسنایا ۲۹

بیاں حق کھول کر ان نے کہا تھا مگر اس قوم نے ان کو کہا کیا

یہ جادو ہے نہیں حق مانتے ہم نہیں اس دین کو پہچانتے ہم ۳۰

یہ کہتے ہیں کتاب حق یہ قرآن نہ سرداروں پہ کیوں نازل ہوئی جان

جوان دو شہروں میں رہتے ہیں بندے بڑی ہی شان والے مرتبے کے ۳۱

کریں تقسیم تیرے رب کی رحمت یہ بندے کیا رکھیں ہیں ایسی ہمت

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ
الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ
لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ
الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ
اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنْتَ
تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾
وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ ﴿٤٤﴾
وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا
مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا

دیئے ہم نے ذریعے زندگی کے   کئے درجے نمایاں ہر کسی کے

کسی کو بعض پر دی ہے فضیلت   کسی کو دے کے عزت دی ہے ذلت

کہ تا اک دوسرے کے کام آئیں   مدارج اپنے اپنے دیکھ پائیں

تیرے رب کی ہے رحمت اس سے بہتر   بہت بہتر جو یہ کر لیں میسر ۳۲

اگر یہ ان سے اندیشہ نہ ہوتا   کہ اپنا لیں یہ سارے اک طریقہ

تو ہم ان کافروں کے گھر کی چھتیں   گھروں کی سیڑھیاں سونا بنادیں ۳۳

بنا دیں زر سے دروازے نمایاں   اور ان کے تخت مسند زر سے ذی شان ۳۴

متاع یہ ساری دنیا کی ہے زینت   مگر ہے آخرت نیکوں کی دولت ۳۵   (۲۵ ع ۹)

جو ذکر حق سے غافل ہو رہا ہے   مسلط اس پہ شیطان کر دیا ہے

وہ بن جاتا ہے ان لوگوں کا ساتھی   رفیق و یار ساتھی رہنما بھی ۳۶

وہ راہ راست سے پھر روکتا ہے   بھلائی سے وہ ہر دم ٹوکتا ہے

سمجھتے ہیں کہ حق پر جا رہے ہیں   یہ سیدھی راہ حق سے پا رہے ہیں ۳۷

مگر جب پاس آئیں گے ہمارے   پکاریں گے شیاطیں کو یہ سارے

کہیں گے بدتریں ساتھی تو نکلا   تو ہم سے دور ہوتا کاش اتنا

ہے جتنی مشرق و مغرب میں دوری   یہ تیری دوستی کتنی بری تھی ۳۸

کہا جائے گا ان کو صاف اس دم   کہ جب تم کر چکے ہو ظلم پیہم

نہیں کچھ نفع ایسی گفتگو کا   شیاطین سے یہ ہو کر روبرو کا

شیاطین اور تم ہو یاں برابر   عذاب اک مشترک آیا ہے تم پر ۳۹

کیا تم ایسے بہروں کو سناؤ   یا ان اندھوں کو راہ حق دکھاؤ

جو گمراہی میں بالکل جا چکے ہیں   سراسر حق سے گمراہ ہو گئے ہیں ۴۰

سزا اب ان پہ برحق ہو چکی ہے   انہیں مل کر رہے گی جو کہی ہے ۴۱

يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ
اُخْتِهَا وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَ
قَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ
اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ
يَنْكُثُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ
لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ اَفَلَا
تُبْصِرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ
وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَاۤ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ
ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰۤئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ
قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّاۤ
اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٥﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ
سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا
اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوْۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ
هُوَ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىْٓ

خواہ تم کو ان سے پہلے ہی اٹھالیں یا آنکھوں سے تجھے منظر دکھادیں
کیا تھا ہم نے ان سے جس کا وعدہ وہ پورا ہو رہے گا اب ارادہ ۴۲
کتاب حق کو مضبوطی سے تھامو وحی سے تجھ پہ جو بھیجی ہے مانو
یقیناً راستے سیدھے پہ ہو تم کتاب حق شرف ہمارا ہے محکم ۴۳
یہ تیرے اور تیری امت کی خاطر بڑا ہی شرف ہے ہر شے سے بہتر
یہ جلدی تم سے پوچھی جائے گی بات کیئے کیسے بسر اس سے تھے اوقات ۴۴
رسول آئے تھے جتنے تم سے پہلے یہ ان سے پوچھ لو کہ کیا تھے کہتے
کیا ہم نے بنائے تھے خدا اور کہ ان کی بندگی پر تم کرو غور ۴۵
سوئے فرعون تھا موسیٰ کو بھیجا اور اسکے سارے سرداروں نے دیکھا
نشانیاں دی تھیں اسکو خوشنما کیا پھر اس نے انکو یوں آکر کہا تھا
رسول آیا ہوں رب العالمیں سے ۴۶ وہ بنک کر ان کو سب کرتے تھے ٹھٹھے ۴۷
نشانیاں تھیں وہ اک سے ایک بڑھ کر نمایاں ہر طرح پختہ مؤثر
عذاب حق نے ان کو دھر لیا کیا کہ باز آئیں روش اپنی سے اس جا ۴۸
وہ ہر موقع تھے ساحر اسکو کہتے رہے یہ التجا بھی ساتھ کرتے
جو منصب تجھکو اللہ نے دیا ہے اسی سے یہ ہماری التجا ہے
کہ اللہ پاک ہم کو بھی بچالے ضرور اس راہ پہ ہم آئیں گے حق سے ۴۹
مگر جونہی عذاب ان سے ہٹاتیں وہ اپنی بات سے تھے منہ موڑ جاتیں ۵۰
پھر اک دن ان کو فرعون نے پکارا اور اپنی قوم کو اس نے کہا تھا
نہیں کیا مصر میں میری ہی شاہی یہ نہریں جاری کیا میری نہ آئی
کیا تم دیکھتے یاں پر نہیں ہو میں بہتر ہوں بہر نوع دیکھ لو تو ۵۱
یہ تم میں اک ذلیل و خوار آیا یہ مجھ سے تم نے بہتر کیسے پایا

۴۵
ع ۴
۱۰

إِسْرَآءِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلٰٓئِكَةً فِى الْأَرْضِ
يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُۥ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ
اتَّبِعُونِ ۚ هٰذَا صِرٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ
إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِى
تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ
رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾
فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا
مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ
أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ الْأَخِلَّآءُ
يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ
لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾ الَّذِينَ
ءَامَنُوا بِـَٔايٰتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ
وَأَزْوٰجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن
ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ

بیان نہ کر سکے جو کھول کر بات میرے آگے کیا ہے اسکی اوقات ۵۲
کیوں زر کے نہ کنگن اس پہ اترے کیوں آئے نہ ساتھ اسکے فرشتے ۵۳
ہے اس نے قوم کو یوں ہلکا سمجھا اطاعت قوم نے کی اور وہ بڑا تھا
حقیقت میں وہ فاسق سب تھے بھارے (تھے گمراہی میں گمراہ لوگ سارے) ۵۴
ہمارے غضب کو ان نے ابھارا پھر ہم نے انتقام ان سے لیا کیا
کیا ہم نے پھر ان سب کو اکٹھا انہیں پھر غرق کر دیا تھا ۵۵
گئے گذرے ہوتے وہ اختلافات بنے عبرت کا واضح اک نشاں صاف ۵۶
یونہی پھر ابن مریم کی چلی بات تمہاری قوم بول اٹھی کہ ہیات ۵۷
لگے کہنے ہمارے اے خدا کیا یہ اچھے ہیں کہ یہ جو کچھ ہے کہتا
یہ کج بحثی کریں جھگڑے اٹھائیں یہ جھگڑالو بڑے ہی نظر آئیں ۵۸
کیا تھا ابن مریم اک بندہ سوا اس کے عیاں دیکھو وہ کیا تھا
کیا انعام ہم نے اس پہ اچھا تھا اسرائیلیوں میں اک نمونہ ۵۹
جو چاہیں ہم کریں پیدا فرشتے تمہارے جانشیں ہوں جو خوشی سے ۶۰
حقیقت میں وہ ظاہر ہے نشانی قیامت جو کہ ہے دنیا میں آنی
نہ اس میں شک کرو حق بات مانو یہی رستہ ہے سیدھا ٹھیک جانو ۶۱
کہیں ایسا نہ ہو شیطان روکے وہ دشمن ہے تمہارا تم کو ٹوکے ۶۲
صریح لے کر نشانیاں جبکہ عیسیٰ تھا اپنی قوم کی جانب وہ آیا
کہا لوگو تمہیں حکمت سکھاؤں حقیقت بعض چیزوں کی بتاؤں
کہ جس میں اختلاف اب کر رہے ہو (جہالت کی طرف تم بڑھ رہے ہو)
ڈرو حق سے کرو میری اطاعت اسی کی تم کرو ہر دم عبادت ۶۳
وہی اللہ ہے میرا اور تمہارا یہی ہے صاف سیدھا ٹھیک رستہ

ع ۱۱ ۲۵

الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ
الَّتِيْۤ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا
فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ
عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ
مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾
وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ
مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾
اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا
لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا
اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ
الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا
حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي
السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾
وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

کرواسکی دل و جاں سے عبادت بصد صدق و صفا و با ارادت ۶۴
گروہوں نے مگر اس کو نہ مانا رہ بغض وعداوت ٹھیک جانا
یوں پالی ان نے اپنے پر تباہی عذاب النار جو کہ بن کے آئی ۶۵
کہا یہ منتظر ہیں لوگ آتے اچانک آ قیامت ان پہ جاتے
اچانک آتے گی جبکہ پھر اس روز بڑا ہی سخت ہو گا حال دلسوز ۶۶
جدا ہو جائیں گے واں یار سے یار وہاں خوش متقی ہوں گے بہر کار ۶۷
نہیں کچھ خوف تم کو آج لوگو نہ کوئی حزن جو حق مانتے ہو ۶۸
ہماری آیتوں کو جس نے مانا مسلماں ہوکے حق کو ٹھیک مانا ۶۹
ہاں تم اور بیویاں نیکو تمہاری چلو جنت میں پاؤ خوشگواری ۷۰
وہاں سونے کے تھال آگے رکھیں گے ادھر ساغر بھی گردش میں رہیں گے
میسر ہوگی ہر شے من کو بھاتی نگاہوں کو جو لذت دے کی ذاتی
کہیں گے تم رہو اس میں ہمیشہ تم اس جنت کے وارث ہو بایں راہ ۷۱
تجھے وارث ہے جنت کا بنایا یہ اچھے کام کا بدلہ ہے پایا
کتے ہیں کام تم نے بہت اچھے کہ دنیا میں رہے تم لوگ کرتے ۷۲
تمہارے واسطے پھل ہیں فراواں رہو کھاؤ پیو ہر طور شاداں ۷۳
جو مجرم ہوں گے ہوں وقف جہنم عذاب ان سے کبھی بھی ہوں گے نہ کم ۷۴
بہت مایوسیوں میں وہ رہیں گے کئے اپنے کا بدلے یوں سہیں گے ۷۵
ہماری طرف سے نہ ظلم ہو گا یہ ہو گا ان کے ظلموں کا ہی بدلہ
یہ انکے ہاتھ کی ہوگی کمائی جو اسدن ہوگی ان کے پیش آئی ۷۶
پکاریں گے یہ مالکؑ کو کہیں گے یہ بہتر ہو ہمیں اللہ منا دے
جواب آتے گا ایسے ہی رہو تم کئے اپنے کے بدلہ ہاں چکھو تم ۷۷

بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ
اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ
سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾
وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع

تمہیں حق نے تھی حق کی راہ دکھائی ۔ نہ تم کو وہ پسند اس وقت آئی ۷۸
کیا گر کوئی ان نے فیصلہ ہے ۔ ہمارا فیصلہ بھی برملا ہے ۷۹
سمجھتے ہیں یہ ان کے دل کی باتیں ۔ نہ سنتے ہیں نہ ہم دیکھیں براتیں
عیاں ہم دیکھتے ہیں سن رہے ہیں ۔ فرشتے حال سارا لکھ رہے ہیں ۸۰
کہو اللہ کی گر اولاد ہوتی ۔ عبادت مجھ پہ لازم ہوتی اسکی ۸۱
بلاشک پاک ہے اللہ تعالیٰ ۔ شہنشاہ ہے زمین و آسماں کا
منزہ مالک عرش معلی ۔ بری اس سے جو کچھ ہے ان نے سوچا ۸۲
رہیں باطل خیالوں میں سدا غرق ۔ ہوں اپنے کھیل میں سب برملا غرق
جہاں تک کہ وہ وقت ہاں ان پہ آئے ۔ خدا جس روز سے ان کو ڈرائے ۸۳
وہ ہے مالک زمیں و آسماں کا ۔ وہ ہے حکمت کا مالک اور دانا ۸۴
وہی مالک ہے اس ارض و سما کا ۔ اور اس کا جو ہے انکے درمیاں کیا
اسی کے پاس ہے ہر شے کی شاہی ۔ زمین و آسماں میں جو بھی آئی
وہی ہے جانتا وقت قیامت ۔ کہ کب آجائے گی یکدم وہ ساعت
اس کی طرف ہے پھر لوٹ جانا ۔ (وہی ہر اک نفس کا ہے ٹھکانا) ۸۵
یہ اس کو چھوڑ کر جس کو بلائیں ۔ شفاعت کا نہ حق ہرگز وہ پائیں
بجز اس کے کہ دے دیویں شہادت ۔ کہ جو کچھ جانتے ہوں یا ارادت
یہ پوچھو ان سے بتلاؤ ذرا آ ۔ کیا ہے کس نے تمکو جگ میں پیدا
کہیں گے "حق نے ہی پیدا کیا ہے ۔ کوئی اس میں نہ شک ہم کو ذرا ہے
کہاں سے کھا رہے ہیں پھر یہ دھوکا ۔ بتاؤ لوگو ان کو ہو گیا کیا ۸۷
قسم ہے اس رسول حق کی واللہ ۔ نہیں یہ مانتے حق بات جو آ ۸۸
کرو تم درگزر ان کو یہ کہہ دو ۔ سلام اے جلد تم دیکھو گے حق کو ۸۹

۲۵ ع۲ ۱۲

آیاتہا ۵۹ | سُوْرَۃُ الدُّخَانِ مَکِّیَّۃٌ | رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝۱ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝۴
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۵ رَحْمَةً مِّنْ
رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ

(۴۴) سورۃ الدخان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

حاؔ، میم ہے کتاب صاف و ظاہر ۱ یہیں جس کے بیاں سارے ہیں ظاہر ۲
یہ کی نازل مبارک رات میں ہے ارادہ اس میں تنبیہات میں ہے ۳
مبارک رات تھی جسمیں ہر اک کام بڑے انصاف سے پائیں سر انجام ۴
رسول ہم بھیجنے والے تھے ایسا ہمارا ہی عیاں یہ فیصلہ تھا ۵
یہ رحمت ہے خداوند جہان کی سراسر مالک کون و مکان کی
یقیناً وہ تو سنتا جانتا ہے (حقیقت حال کی پہچانتا ہے) ۶
وہی اللہ زمیں و آسماں کا وہی حاکم ہے ان کے درمیاں کا
اگر برحق تجھے اس پر یقیں ہے (وہی بیشک ہی رب العالمیں ہے) ۷
نہیں اس کے سوا معبود کوئی وہی دے موت اور دے زندگی بھی
تمہارا رب ہے اور اسلاف کا رب جو گزرے اس سے پہلے لوگ ہیں سب ۸
یہ شک میں لوگ ہیں الجھے ہوتے ہیں (یقیناً حق سے گمراہ ہو رہے ہیں ۹
کرو اب انتظار اچھا دن آتے دھوآں سا آسماں پر آکے چھاتے ۱۰
وہ چھا جاتے گا سر پر جبکہ جسدم عذاب دردناک ہوگا وہ محکم
پکار اٹھیں گے اسدم لوگ سارے اے رب العالمیں اے رب ہمارے ۱۱
بچالے ہم کو ہم ایمان لاتے عذاب و غضب سے ہم کو بچالے ۱۲
نصیحت یاں نہ کام آتے کی انکے رسول اللہ بھی سمجھاتے رہے تھے ۱۳

بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ۖ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ اَنّٰى لَهُمُ
الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا
اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا
مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۖ اِنِّيْ
لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ
اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٩﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ
اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا
رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ اِنَّهُمْ جُنْدٌ
مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوْعٍ
وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٢٦﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿٢٧﴾
كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

نہ ہرگز ملتفت اس سے ہوتے تھے | اور اسکو برملا تھے یہ تو کہتے
یہ سکھلایا پڑھایا باولا ہے | (خدا جانے اسے کیا ہو رہا ہے) ۱۴
عذاب اپنا اگر ان سے ہٹالیں | چلیں گے پھر وہی پہلی سی چالیں ۱۵
بڑی ضربیں لگائیں گے ضروری | جزا ان کو ملے گی پوری پوری ۱۶
اسی ہی آزمائش میں یہ پہلے | بڑے فرعون کے دیکھے تھے چالے
بہت اچھا رسول اس پاس آیا | اور اس نے برملا آکر کہا تھا ۱۷
میرے بندے کرو میرے حوالے | امین اور ہوں رسول حق ہوں حق سے ۱۸
کرو نہ سرکشی حق سے ذرا بھر | میں کہتا ہوں بجا میں ہوں پیمبر ۱۹
مجھے مارو مجھے سنگسار کردو | نہیں ڈرتا کہوں میں صاف تم کو
پناہ اللہ کی میں لے چکا ہوں | جسے اپنا تمہارا دیکھتا ہوں
کوئی حملہ اگر اب کرکے آئے | میرا اللہ مجھے اس سے بچائے ۲۰
اگر نہ بات میری مانتے ہو | تو مجھ پر ہاتھ بھی ہرگز نہ ڈالو ۲۱
بالآخر اس نے اللہ کو پکارا | یہ مجرم قوم ہے اے میرے اللہ ۲۲
جواب ہم نے دیا بندوں کولے چل | کہ راتو رات تا عقدہ یہ ہو حل ۲۳
تیرا پیچھا کرے گا اس کا لشکر | کھلا تو دیکھ ہے ان پر سمندر
یہ لشکر غرق اس میں ہو رہے گا | کوئی بھی اس سے نہ پھر بچ سکے گا ۲۴
وہ باغ و راغ چشمے درمیاں سب | دھریں رہ جائیں گے دنیا میں ہی تب ۲۵
وہ سب اور شاندار انکے مکاں بھی | مزے کی نعمتیں بھی درمیاں ہی ۲۶
وہ عیش و شوق کے سب ان کے ساماں | دھرے رہ جائیں گے پیچھے بایںساں ۲۷
ہوا انجام یوں رکھتے ہیں جوروگ | بنائے ان کے وارث دوسرے لوگ ۲۸
نہ ان پر آسماں رویا ذرا بھر | زمیں روئی نہ تک کر حال ابتر

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى
عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ
بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا
مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ
مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ
اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ
الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا

نہ مہلت کچھ ملی ان کو جہاں میں (ہوا جو کچھ نہ تھا وہم و گماں میں) ۲۹
یوں اسرائیلیوں کو تھا بچایا عذاب ان پر جو تھا فرعون لایا ۳۰
بڑا فرعون باغی بے گماں تھا (بڑا ہی شور اس کا درمیاں تھا) ۳۱
دی اسرائیلیوں کو عزت و شان عطا انکو ہوتے ترجیح کے عنواں ۳۲
نشانیاں پھر دکھائیں امتحاں کی صریح و صاف تھیں ایسے نشاں کی ۳۳
یہ کہتے ہیں کہ جب آجائے گی موت رہے گا کچھ نہ باقی جیسے ہو پہلے فوت ۳۴
نہیں ہم ہونے والے پھر سے زندہ کبھی زندہ نہ ہوں گے ہم دوبارہ ۳۵
اگر سچے ہو تو ہم کو دکھاؤ ہمارے باپ دادا یاں پہ لاؤ ۳۶
یہ بہتر ہیں یہ تبع قوم والے یا ان سے بھی جو پہلے ہو چکے تھے
ہوئے وہ اس لئے سارے تباہ تھے کہ مجرم لوگ تھے اور پرگناہ تھے ۳۷
یہ چیزیں ہیں زمین و آسماں کی نہیں ہیں کھیل سے ہم نے بنائی ۳۸
کیا ہے ان کو برحق ہم نے پیدا مگر ان لوگوں کو اس کا پتہ لیا ۳۹
اٹھائے جائیں گے دن فیصلے کے کہ اپنا ہر کوئی انجام دیکھے ۴۰
کسی کا نہ کوئی ہو گا مددگار خواہ کتنا ہی قریبی ہو یا ہو یار ۴۱
مدد نہ اور آئے گی کہیں سے سوائے لطف رب العالمیں کے
بڑا ہے رب زبردست و توانا بڑا ہی مہرباں ہے حق تعالیٰ ۴۲
زقوم اہل جہنم کا ہو کھانا ۴۳ ہو تلچھٹ تیل کی سی ان کا کھانا
وہ ان کے پیٹ میں یوں جوش لائے ۴۵ کہ جیسے کھولتا پانی ہے آئے
کہیں گے ان کو پکڑو اور گھسیٹو جہنم میں رکیدو اور گھسیٹو
انڈیلو ان کے سر پر گرم پانی چکھیں ایسا مزہ ہے جاودانی
کہو تھے تم زبردست و توانا؟ بڑے تھے آدمی دنیا میں کیا کیا ۴۹

فَوْقَ رَأْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ ۟
وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ
اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ
الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

اٰيَاتُهَا ۳۷	سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ وَفِيْ
خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

یہی شے ہے وہ جس پر کہ گماں تھے بڑے ہی شک تمہارے درمیاں تھے ۵۰

خدا والے امن گاہ میں رہیں گے ۵۱ وہ باغوں چشموں سے پانی پئیں گے ۵۲

حریرو دیبا کے پہنے گے کپڑے ہوں بیٹھے روبرو اک دوسرے کے ۵۳

یہ ہوگی شاں واں انکی نمایاں بحور العین بیویاں ہوں گی شاداں ۵۴

باطمیناں ہرطرح سے اعلی وہ کھائیں گے لذیذ ہر چیز و میوہ ۵۵

ہمیشہ اس جگہ زندہ رہیں گے وہ پائندہ و تابندہ رہیں گے

خدا لطف و کرم اپنے سے انکو جہنم سے بچالے گا یہ سُن لو ۵۶

یہی سب سے بڑی ہے کامیابی خدا نے نیک بندوں کو عطا کی ۵۷

بنایا سہل ہے ہم نے بیاں کو یہ دی ہے عمدگی تیری زباں کو

یہ پالیں لوگ تا اس سے نصیحت جہاں میں عام ہو لطف و ہدایت ۵۸

کرو اب انتظار اسے اور یہ بھی وہ ساعت سر پر آ پہنچی کہ پہنچی ۵۹

۲۵ ۔ ۴۴ ۔ ۱۶

تمام شد

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ
الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ
يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۷ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ
تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَاۨ
اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا
مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ۝۱۰ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۱۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ
الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۲ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۳ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا

(۴۵) سُورۃ الجاثیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

حاؔ، میم اسے کتاب حق نما کیا ۔ عطا کی حق نے جو ہے زور والا ۲
نشانیاں ہیں زمین و آسماں میں ۔ ہیں مومنوں کے لئے جو اس جہاں میں ۳
تمہاری خلق بھی اسی کا نشاں ہے ۔ یہ حیوانوں کا سلسلہ بھی عیاں ہے
نشانیاں دیکھتے اہل یقیں ہیں ۔ جو پیدا حق نے کی ہاں ہر کہیں ہیں ۴
نشانی رزق کی بھی دیکھتے ہیں ۔ جو اللہ آسماں سے بھیجتے ہیں
کرے مردہ زمین کو جس سے زندہ ۔ ہواؤں کا بھی پھر کر درمیاں کیا
نشانیاں یہ خدا کی یوں بیاں ہیں ۔ یہ اہلِ عقل والوں پر عیاں ہیں ۵
یہ آیات الہ بڑھکر سنادو ۔ یہ حق و حق انہیں قصہ بتادو
خدا اور اسکی ان آیات کے بعد ۔ یہ لائیں کس پہ ایماں جان کر سعد ۶
تباہی ہے عیاں جھوٹے کو کہدو ۔ برے ہاں کام جو کرتا رہا ہو ۷
پڑھیں آیات حق سنتا ہے انکو ۔ پھر استکبار پر اکڑا ہوا ہو
وہ اپنے کفر پر ایسا اڑا ہے ۔ کہ کچھ اس نے نہ دیکھا نہ سنا ہے
عذاب درد ناک اس کو سنادو ۔ بڑا ہے خوفناک اس کو بتادو ۸
سمجھ کر بھی ہماری ٹھیک آیات ۔ مذاق ان کا اڑائے سن کے حق بات
عذاب ان کے لئے ہے ذلت آمیز ۔ اور اس کے بعد دوزخ کی سزا تیز ۹
جو کچھ بھی رہ کے دنیا میں کمایا ۔ کسی بھی کام وہ ان کے نہ آیا

لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ
فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ
مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ
الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾
اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا
بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ
كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَ
مَمَاتُهُمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

Marfat.com

نہ کچھ معبود ان کے کر سکیں گے ولی اپنا جنہیں ہیں لوگ کہتے
خدا کو چھوڑ کر یہ جن کے پیچھے ہمیشہ کفر والے ہیں جو رہتے
عذاب دردناک ان کے لئے ہے بچا سکتی نہیں کوئی انہیں شے ۱۰
یہ قرآں ہے سراسر اک ہدایت (ہے اللہ پاک کی ہم پر عنایت)
عذاب ان کے لئے ہے جو نہ مانیں نہ یہ آیات قرآں ٹھیک جانیں ۱۱
۲۵ ع ۱۴ ۱۷
خدا ہی نے کئے سارے سمندر تمہارے واسطے تم کے مسخر
تم اس کے حکم سے کشتی چلاؤ اور اس کا فضل ہر جگہ سے پاؤ
اور اس کا شکر ہر نوع سے ادا ہو (بہر نوع یاد رکھو اس خدا کو) ۱۲
زمین و آسماں کی ساری اشیاء تمہارے واسطے کیں اس نے پیدا
نشانیاں ہیں یہ اس رب العلیٰ کی ہے جس نے سوچ کی نعمت عطا کی ۱۳
کہو ان سے کہ جو ایمان لائے (کوئی گر ایسے لوگوں کو ہاں پائے)
بڑے دن کا جو اندیشہ نہ رکھیں وہ ان کی حرکتوں کو جب بھی دیکھیں
کریں درگزر ان کی حرکتوں سے کہ اللہ پاک خود ہی ان سے نپٹے ۱۴
کہ اچھے کام کا بدلہ ہے اچھا برائی کا ملے بدلہ برا آ
اسی کے پاس ہے ان سب نے جانا وہی ہر ایک شے کا ہے ٹھکانا ۱۵
تھا اسرائیلیوں کو اس سے پہلے نبوت بادشاہی دی تھی ایسے ۱۶
کتاب حق نما ان کو عطا کی دکھائی جس میں تھیں راہیں ہدا کی
دیا تھا رزق اعلیٰ پاک اچھا بزرگی دی جہانوں میں نوازا
ہدایت ہم نے دی عطا اعلیٰ نشاں تھے خدائے پاک کے برحق بیاں تھے
ہوا پھر اختلاف اک ان میں پیدا کہ جس کا علم ان کو ہو چکا تھا
وہ بندے اور بڑھنا چاہتے تھے اسی خاطر وہ لڑنا چاہتے تھے

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَ
هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ
وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ
عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ
بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا
ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ
فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ
يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ
اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا

خدا روز قیامت فیصلہ صاف کرے گا اختلاف انکے کا انصاف ۱۷
دکھا دی ہے تمہیں شاہ راہ دیں ٹھیک چلو اس پر صحیح ہے حق کے نزدیک
نہ انکی خواہشوں کی پیروی کر نہیں جو جانتے حق راہ بہتر ۱۸
نہیں کچھ کام آسکتے تمہارے یہ ظالم دوست آپس میں ہیں بچارے
ہوا ہے متقیوں کا خدا یار (وہ ہے ہر حال میں ان کا مددگار) ۱۹
بصیرت کی یہ بیشک روشنی ہے ہدایت لطف و رحمت سے بھری ہے
جو اللہ پر یقیں رکھتے ہیں دل سے (یہ آئی روشنی ہے ان کے حصے) ۲۰
وہ بندے جو برائی کر رہے ہیں کہ وہ یہ سمجھ کر بیٹھے ہوتے ہیں
کہ کیا وہ لوگ جو ایمان لائے عمل اچھے کریں اور حق پہ آئے ۲۱ ۲۵ ع ۱۸
سلوک ان سے کریں گے ایک جیسا ہو یکساں ان کا مرنا اور جینا
برے ہی حکم ہیں خود پر لگاتے (ہدایت کی طرف ہیں یہ نہ آتے)
زمیں و آسماں اللہ نے پیدا کئے ہیں اس لئے ظاہر ہویدا
کہ بدلہ ہر نفس پائے گا یکسر خدا نہ ظلم کرتا ہے کسی پر ۲۲
کبھی اس شخص کو بھی تم نے دیکھا کہ اپنی خواہشوں کا تھا وہ بندہ
خدا نے علم کے باوصف اسکا بنایا گمراہی میں اس کا رستہ
دل اور کانوں پہ مہر اسکے لگادی اور اسکی آنکھوں پر پھر باندھی پٹی
ہدایت کون دے اللہ سے بڑھ کر سبق لیتے نہیں یہ لوگ ابتر ۲۳
یہ کہتے ہیں ہماری زندگی کیا فقط یہ زندگی ہے دار دنیا
یہیں پر ہے ہمارا مرنا جینا یہ اک گردش کا ہے ظاہر قرینہ
حقیقت کچھ نہیں یہ جانتے ہیں یہ سب وہم و گماں کو مانتے ہیں ۲۴
سنائی جاتی ہیں جب ان کو آیات تو حجت میں یہی کہتے یہ وہ بات

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي
رَحْمَتِهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ
كَفَرُوا ۚ أَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ
كُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ
إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾ وَ
بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا

اٹھا لاؤ ہمارے باپ دادا اگر کہنا تمہارا حق ہے سچا ۲۵
کہو ان کو خدا ہی زندگی دے وہی پھر موت دے اور پھر اٹھائے
قیامت کو وہی جمع کرے گا نہیں شک جس کے آنے میں ذرا سا
مگر اکثر نہیں یہ مانتے ہیں حقیقت کو نہ کچھ پہچانتے ہیں ۲۶
زمین و آسماں کی بادشاہی خدائے پاک کو لازم ہے آئی
قیامت آکھڑی ہوگی یہ سارے یہ کافر پائیں گے ہر نوع خسارے ۲۷
یہ دیکھو گے تم اس دم ہر گروہ کو گرا گھٹنوں کے بل بے راہ روکو
پکارے جائیں گے ہر ایک آئے لکھا بدلہ کتابوں میں آ پائے
دیا جائے گا سب کو اس کا بدلہ کہ جو بھی کام دنیا میں کیا آ ۲۸
یہ ہے تیار لو اعمال نامہ گواہی دے رہا ہے اثر خامہ
یہ حق و حق ہے سچ ہی بولتا ہے ہمارا ہی یہ لکھوایا ہوا ہے
جو کچھ کرتے رہے تم تھے جہاں میں لکھے جاتے رہے تھے اس زباں میں ۲۹
وہ جو ایماں لائے تھے جہاں میں عمل اچھے کئے تھے ہر مکاں میں
انہیں اللہ کرے رحمت میں داخل یہی ہو کامیابی اس سے حاصل ۳۰
کیا جن لوگوں نے ہو کفر ظاہر کیا جائے گا ان پر حکم صادر
سنائی کیا کسی نے نہ تھیں آیات سنی تم نے نہ تھی میری کوئی بات
ہوئے مجرم تکبر کرکے ایسا کہا جاتا تھا جبکہ حق ہے وعدہ ۳۱
کہا جاتے انہیں جب حق کے وعدے سراسر سب وہ سچ ہو کر رہیں گے
قیامت آنے کی بیشک ضروری خدا کی بات ہو جائے گی پوری
تو کہتے تھے قیامت چیز کیا ہے سراسر ایک جھونکا وہم کا ہے
نہیں ہرگز یقیں ہم کو یہ پکا ضرور آنے کی کب آئے گی بھلا ۳۲

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ
مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾

برے اعمال کھل جائیں گے سارے ۔ اسی چکر میں گھبرائیں گے سارے
کہ جس کا تھا مذاق ہر دم اڑاتے ۔ نہ راہ راست پر تھے لوگ آتے ۳۳
کہا جائے گا آج ہم نے بھلایا ۔ تمہیں جیسے بھلا تم نے دیا تھا
بھلاتی تم نے تھی اس روز کی بات ۔ یہ تم کہتے تھے نہ ہوگی ملاقات
جہنم ہی ہوا تم کا ٹھکانا ۔ مدد کرنے کو ہے کوئی نہ آنا ۳۴
تمہارا یہ ہوا انجام ایسا ۔ کہ تم آیات پر کرتے تھے ٹھٹھا
حیات دہر نے دھوکے میں ڈالا ۔ ہوا ہے اس لئے منہ آج کالا
لہذا تم تو دوزخ میں رہو گے ۔ نہ اب اللہ کو راضی کر سکو گے ۳۵
ہے سب تعریف کا مالک وہ اللہ ۔ زمیں و آسماں کا سب کا مولا
جہانوں کو جو بیشک پالتا ہے ۔ وہی مالک بڑائی کا بڑا ہے ۳۶
جو کچھ بھی ہے زمیں و آسماں میں ۔ یا جو بھی شے ہے انکے درمیاں میں
وہ مالک ہے وہی ہے سب کا اللہ ۔ وہی اللہ زبردست اور دانا ۳۷

۲۵ ع۴ ۲۰

تمام شد

ایاتھا ۳۵ | سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ | رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا
خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ
بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ
دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً
وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا
تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ

۲۶
چھبیسواں پارہ

(۴۶) سورۃ الاحقاف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

حاٰمیم ، اے کتاب حق کی تنزیل ۱ قوی دانا خدا سے ہے بلا قیل ۲
اسی نے یہ زمین و آسماں ہیں بنائے اور جو ان کے درمیاں ہیں
یہ برحق ایک مدت کے لئے ہیں تعین وقت میں پیدا کئے ہیں
ہیں کافر لوگ کرتے حق سے انکار کیا اس سے ہے یوں ان کو خبردار ۳
کہو تم نے کبھی ان کو ہے دیکھا سوائے حق جنہیں پوجو وہ ہیں کیا
دکھاؤ کیا زمیں میں ان نے پیدا کیا یا آسمانوں میں ہویدا
کوئی پہلی کتاب ایسی دکھاؤ یا علم انبیاء سے کچھ بتاؤ
جو پہلے اس سے ہو حق میں تمہارے دکھاؤ تاکہ ہو جائیں نتارے
اگر سچے ہو لے آو ضروری کہ واضح ہو تمہاری بات پوری ۴
باخر کون بڑھکر اس سے بہکا جو چھوڑے دامن توحید اللہ
بنالے اپنے جو معبود ایسے قیامت تک سُنے نہ بات جن سے
ہیں بلکہ اس سے بھی بے خبر ہرطور پکاریں کون ان کو کر بڑا شور ۵
جب انساں جمع ہو جائیں گے سارے وہ ہونگے ان کے دشمن سخت بھارے
عباوت کے وہ ہو جائیں گے منکر کہیں گے ہم نہ جانیں ان کو یکسر ۶

فِيهِ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي
مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَ
مَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ
مِنْ عِندِ اللَّهِ وَكَفَرْتُم بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن
بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ
اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ وَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا إِلَيْهِ
وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ﴿١١﴾
وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً وَهَٰذَا كِتَابٌ
مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَ
بُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا

سنائی جاتی ہیں جب ان کو آیات ۔ اور ہو جاتی ہے واضح حق کی سب بات
تو کافر لوگ کہہ اٹھتے ہیں کیا ہے ۔ سراسر یہ تو جادو برملا ہے ۷
یہ کیا اس پر گماں اب کر رہے ہیں ۔ رسول اللہ یہ خود ہی گھڑ رہے ہیں
کہو ان سے میں خود گر گھڑ رہا ہوں ۔ یہ آیات اس جگہ جو پڑھ رہا ہوں
خدا اس جرم میں پکڑے گا دیکھو ۔ بچا اس سے سکے کوئی نہ مجھکو
جو باتیں تم بناتے جا رہے ہو ۔ خدا سب جانتا ہے خوب ان کو
وہی کافی ہے ہم تم میں گواہ خوب ۔ غفور اور ہے رحیم اللہ مرغوب ۸
کہو ان کو رسول آیا ہوں اسکا ۔ نہیں دیگر رسولوں سے انوکھا
نہیں میں جانتا ہونا ہے کل کیا ۔ جو میرے اور تمہارے ساتھ قصہ
وحی کی پیروی ہے کام میرا ۔ جو مجھ پر بھیجتا ہے میرا اللہ
میں متنبہ کروں اس سے عیاں صاف ۔ نہیں اس کے سوا کچھ اور انصاف ۹
کہو ان سے کبھی یہ بھی ہے دیکھا ۔ کہ کیا پیغام ہے اللہ نے بھیجا
کیا انکار تو انجام کیا ہو ۔ (نتیجہ کیا ہو اس سے کام کیا ہو)
گواہ اک اس پہ اسرائیلیوں سے ۔ کلام اس پر گواہی دے ہے ایسے
وہ حق پر خود بخود ایمان لایا ۔ تکبر تم نے ہر طرح دکھایا
نہ دے ہاں ظالموں کو رب ہدایت ۔ ہدایت مومنوں کو ہو عنایت ۱۰ ع ۲۶ ۱
کیا ہے ماننے سے جن نے انکار ۔ کہیں ایمان والوں کو بہ کار
ہدایت کا نہ کچھ اس میں نشاں ہے ۔ کوئی اچھا نہ قصہ درمیاں ہے
اگر ایمان اچھا کام ہوتا ۔ تو سبقت کوئی ہم سے لے نہ سکتا
ہدایت ان نے ہے اس سے نہ پائی ۔ کہیں جھوٹی کہانی یہ سنائی ۱۱
اگرچہ اس سے پہلے صحف موسیٰ ۔ تھا رحمت کا نشاں اللہ سے اترا

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ
سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِىْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْۤ
اَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَاَصْلِحْ لِىْ فِىْ ذُرِّيَّتِىْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ
مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِىْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِىْ قَالَ
لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِىْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِىْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِىْۤ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ
اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ

یہ تصدیق اسکی کرتی ہے بیاں میں — جو آئی صاف ہے عربی زباں میں

کرے تا ظالموں کو یہ خبردار — بشارت محسنین کو دے [illegible] ۱۲

کہا جن نے ہے اللہ رب ہمارا — اور اس پہ انکا ہو ایمان پکا

نہ کوئی خوف ہے ان کو نہ کچھ غم — ہمیشہ خلد میں وہ ہونگے [illegible] ۱۳

بلاشک یہ تو جنت میں رہیں گے — ہمیشہ خوش بخوش دائم مزے سے

یہ نیک اعمال کا ہے ان کو بدلہ — جو ان کو اس طرح دے حق تعالیٰ ۱۴

کہا اللہ نے ہے لوگوں کو ایسے — کرو برتاؤ اچھا والدین سے

تھا ماں نے پیٹ میں جب تم کو رکھا — مشقت سے جنم اس کو دیا تھا

حمل سے لے رضاعت تک قرینے — لگے تھے تیس بیش و کم مہینے

یہاں تک کہ بلوغت تک وہ پہنچا — ہوا چالیس سالوں کا یہ تھا [illegible]

کہا توفیق دے میرے الٰہی — کروں پوری جو میرے دل میں آئی

کروں میں شکر تیری نعمتوں کا — کہ تو نے لطف کیا ہم پر کیا تھا

عطا کی نعمتیں تھیں بے بہا کیا — ہاں میرے والدیں کو میرے اللہ

کروں میں کام راضی جس سے تو ہو — میری اولاد اچھی ہو [illegible]

میں درگاہ میں تری توبہ ہوں لایا — ہوں تیرا تابع فرمان بندہ ۱۵

ہوں اعمال ایسے ہی لوگوں کے مقبول — اور اس میں عفو ہو کر ہو کوئی بھول

یہ ہوں گے جنتی لوگوں میں شامل — یہ بدلہ ان کے کاموں کا ہے کامل

وہ وعدہ صدق حق سے پورا ہو گا — کیا اللہ نے ہے [illegible] ۱۶

کہا جس نے کہ اپنے والدین کو — اُف کہ تنگ تم کرتے ہو [illegible]

ڈراتے ہو کہ میں مر جاؤں گا جب — اٹھایا جاؤں گا قبروں سے پھر تب

بہت گزری ہیں نسلیں مجھ سے پہلے — کوئی نہ قبر سے اٹھے ہیں [illegible]

كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ؕ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا
كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ؕ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْأَحْقَافِ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
أَلَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا اللّٰهَ ؕ إِنِّيْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوْا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَأْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَأُبَلِّغُكُمْ مَّا أُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْ أَرٰىكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ ۙ
قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ
رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِأَمْرِ رَبِّهَا
فَأَصْبَحُوْا لَا يُرٰى إِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَا إِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَ
جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّأَبْصَارًا وَّأَفْئِدَةً ۖ فَمَا أَغْنٰى عَنْهُمْ

یہ اسکے والدیں دیں گے دوہائی — ارے بد بخت حق ہے بات آئی

خدائے پاک کا وعدہ ہے سچا — کہے قصہ پرانا ہے کہا کیا ۱۷

یہ وہ بندے ہیں جن پر فیصلہ کیا — عذاب اللہ کا آئے گا حقا

جو جنوں اور انسانوں کے ٹولے — جو ان سے پہلے اس دنیا میں گزرے

بلاشک ان میں شامل ہوں گے سارے — نتائج [illegible] خسارے ۱۸

ہر اک کے ان گروہوں میں ہیں درجے — معین ان کے کاموں سے جو ہوں گے

خدا دے پورا پورا ان کو بدلہ — کسی پر ظلم کچھ [illegible] ۱۹

کھڑے کر دیں گے سارے لوگ کافر — بھڑکتی آگ کے آگے [illegible]

کہا جائے گا ان کو دیکھو لوگو — بڑی دیں نعمتیں دنیا میں تم [illegible]

اٹھائے تم نے دنیا میں مزے کیا — [illegible] نافرمانیوں کا آج بدلہ

تکبر دہر میں کرتے رہے تم — سوئے حق نہ کبھی [illegible] تم

یہ اس کردار کا ہے آج بدلہ — عذاب دردناک آیا ہے کیا کیا ۲۰

۲۶ رکوع ۲

سناؤ عادؑ کے بھائی کا قصہ — کہ جب احقاف میں اس نے کہا تھا

تھے گزرے اور نبی ایسے وہ پہلے — اور اسکے بعد نبی آتے رہے تھے

رہے کرتے تھے لوگوں کو خبردار — ہدایت کی طرف کرتے تھے ہشیار

کسی کو جز خدا اللہ نہ مانو — کسی کی بندگی کو حق نہ جانو

مجھے ڈر ہے عذاب اللہ سے آئے — کہیں تجھکو منا ایسے نہ جا[illegible] ۲۱

کہا کیا اس لئے تو یاں ہے آیا — کہ معبودوں سے ہم کو دے تو بہکا

تو لے آئے عذاب ایسا جو چاہے — کہ جس سے رات دن ہم کو ڈرائے

اگر تو واقعی سچا ہے لے آ — دکھا کیا کرتا ہے اب تیرا اللہ ۲۲

کہا اس نے یہ اللہ جانتا ہے — حقیقت یہ وہی پہچانتا ہے

سَمْعُهُمْ وَلَآ أَبْصَارُهُمْ وَلَآ أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ
كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرٰى
وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ
الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللّٰهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ
ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾
وَإِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۚ

میں اس کا اک فقط پیغام بر ہوں   مگر میں دیکھتا ہوں باخبر ہوں
مجھے جو دے کے یاں بھیجا گیا ہے   میں تکتا ہوں کہ جو کچھ ہو رہا ہے ۲۳
وہ جو کرتوت یاں تم کر رہے ہو   جہالت میں تم آگے بڑھ رہے ہو
عذاب آیا انہوں نے جب کہ دیکھا   لگے کہنے یہ بادل کا ہے ٹکڑا
ہمیں سیراب کردے گا ضروری   (ہماری آرزوئیں ہوں گی پوری)
نہیں ہرگز نہیں یہ ہے وہی شے   تھے جس کے واسطے جلدی کے درپے
ہواؤں کا یہ طوفاں آرہا ہے   عذاب دردناک اس میں چھپا ہے
خدا کے حکم سے آتے گا یکسر   تباہ کردے گا ہر اک چیز بڑھکر ۲۴
بالآخر کار حال ان کا ہوا یوں   سوا جگہوں کے باقی کچھ نہ تھا دوں
نظر آتی نہ تھی واں پر کوئی شے   یہ بدلہ مجرموں کو یوں ملا ہے ۲۵
انہیں وہ کچھ دیا تھا ہم نے حقا   کہ جو کچھ آج تک تم نے نہ دیکھا
دیئے کان، آنکھیں دل ان کو دیئے تھے   مگر وہ کچھ نہ سنتے دیکھتے تھے
نہ ان کے کان آنکھیں کام آئے   نہ دل نے ہی کرشمے کچھ دکھائے
وہ بڑھ کر کرتے تھے انکار آیات   اسی زد میں انہیں دیہ لے گئی بات
وہ جس کا تھا مذاق ان نے اڑایا   اسی کا بدلہ تھا لوگوں نے پایا ۲۶ ع ۳
تمہارے گردو پیش اتنے علاقے   یہ دیکھا ہے تباہ ہم نے کئے تھے
تھا ہم نے بار و بار ان کو سنایا   انہیں آیات سے برحق بتایا
کہ شاید باز آجائیں ضروری   ہدایت پائیں ہم سے پوری پوری
نہ باز آئے انہیں تھا یوں مٹایا   مدد کو واں کوئی ان کو نہ آیا ۲۷
مدد ان ہستیوں نے کی نہ انکی   تقرب کا سبب جن کی مدد تھی
بنا بیٹھے خدا ان کو تھے بندے   مدد ان کی کو حق تھے یہ سمجھتے

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰی
قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا
اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ
یَهْدِیْۤ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۰﴾ یٰقَوْمَنَاۤ
اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَیُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ
اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ
اَوْلِیَآءُ ؕ اُولٰٓىِٕكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ

گئے کھوئے ■ سب ان کی مدد سے یہ سب جھوٹے عقیدوں کے تھے بدلے ۲۸
یہ بھی اک واقعہ تم یاد رکھو کہ بھیجا ہم نے جنوں کے گروہ کو
سنا قرآں وہ جب اس جگہ پہنچے لگے کہنے وہ تھے اک دوسرے سے
سنو خاموش ہو کر بات پوری کتابیں حق سنیں ان نے ضروری
ہوئے قرآن سنکر وہ خبردار گئے وہ قوم کی جانب ہو ہوشیار ۲۹
کہا جاکر سنو اے قوم اک عجب شے کتاب اللہ کی ہم نے سنی ہے
جو نازل ٹھیک موسیٰ پر ہوتی تھی یہ ہے تصدیق برحق اسکی کرتی
جو آئی تھیں کتابیں اس سے پہلے کرے یہ رہنمائی ہر طرح سے ۳۰
اے میری قوم کے بندو سنو ٹھیک یہ دل سے مان لو حق سچ ہے نزدیک
سراسر دعوت حق جان جاؤ اور اللہ پاک پر ایمان لاو
خدائے پاک پر ایمان لاؤ گناہوں کی معافی اس سے چاہو
گناہوں سے معافی خود وہ دے گا عذابوں سے بچا وہ تم کو لے گا ۳۱
جو اسکے داعی کی دعوت نہ مانے نہیں ان کے زمیں میں کچھ ٹھکانے
خدا کو بھی نہ زچ وہ کر سکے گا ہے ایسا کون ہے اتنا بڑا کیا
خدا سے کون ہو اس کو بچائے عذاب اللہ کا جب اس پہ آئے
کوئی حامی نہ ہو گا نہ مددگار ہاں گمراہی میں پھنسے کا وہ بدکار ۳۲
سجھائی کیا نہیں ان کو یہ دیتا کئے جس نے زمین آسماں پیدا
نہیں تھکتا کبھی ان کو بناتے وہ قادر ہے کہ مردے زندہ کر دے
یقیناً وہ ہے قادر ہرطرح ہے اسی کے قبضہ میں ہر ایک ہے شے ۳۳
یہ کافر جبکہ سوئے نار ہوں گے تو پوچھا جائے گا ان سے کہیں کے
کیا یہ حق نہیں جو کچھ ہوا ہے کہیں گے ٹھیک حق ہے اور بجا ہے

اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَلَمۡ يَعۡىَ
بِخَلۡقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى
كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٣٣﴾ وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ
فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿٣٤﴾ فَاصۡبِرۡ كَمَا
صَبَرَ اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسۡتَعۡجِلۡ لَّهُمۡ ؕ
كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوۡعَدُوۡنَ ۙ لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً
مِّنۡ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿٣٥﴾

تو اللہ پاک یوں ان سے کہے گا عذابوں کے مزے چکھو ہیں کیا کیا

یہ اس انکار کا بدلہ ملا ہے اسی انکار کی تم کو سزا ہے ۳۴

صبر سے کام لو جیسے کہ مرسل رہے ہیں صبر میں اپنے مکمل

نہ ان کے واسطے جلدی میں آؤ (صبر سے کام لو ہمت دکھاؤ

یہ جس دن چیز وہ سب دیکھ لیں گے ڈراتے جا رہے ہیں لوگ جس سے

انہیں معلوم ہو جاتے گا جلدی کہ اس دنیا میں رہنا اک گھڑی تھی

انہیں حق بات پہنچا دی ہے تو نے ہوں نافرماں سن کر اس سے جتنے

ہلاک ہو جائیں گے جو حق نہ جانیں سوا ان کے کہ جو حق حق پہچانیں ۳۵ ع ۲۶ ۴ ربع

تمام شد

اٰیاتُھا ۳۸	سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا ۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَضَلَّ
اَعْمَالَھُمْ ① وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا
بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّھُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ کَفَّرَ
عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَاَصْلَحَ بَالَھُمْ ② ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ
کَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

(۴۷) سُورۃ مُحَمَّد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

وہ بندے کفر کی راہ پر چلے جو وہ روکیں راہ حق سے مومنوں کو
خدا نے ان کے ہیں اعمال سارے کئے ضائع پڑے ان کو خسارے ۱
وہ مومن جو کریں پھر نیک اعمال خدا کی طرف سے اچھا ہو یوں حال
محمد پر ہوا جو حق سے نازل سمجھتے ہیں یہ اسکو اپنا حاصل
دل وجان سے وہ برحق مانتے ہیں سراسر حق سے ہے پہچانتے ہیں
برے اعمال ان کے ہوگئے دور اور اچھا حال ہو گا حق کا دستور ۲
چلیں باطل کی راہ پر کفر والے اور ایماں والا ہر دم حق کی راہ لے
خدا کی طرف سے حق ان پہ آیا خدا نے صاف صاف اس کو بتایا ۳
کبھی جب کافروں سے ہو لڑائی تو مارو انکی گردنیں ہوں اڑائی
یہاں تک کہ کچل ڈالو تم ان کو جو قیدی ہوں انہیں مضبوط باندھو
پھر اسکے بعد خواہ احسان دکھاؤ خواہ فدیہ لے کے ان کو چھوڑ آؤ
بتاؤ قتیکہ مٹ جاتے لڑائی کہ ہو جائے بہر نوع پھر صفائی
تمہارا کام ہے یہ خود کرو تم وگرنہ خود خدا کر دے گا برہم
بنایا اس نے ہے یہ اک طریقہ کہ تا وہ آزمائے یہ سلیقہ
خداکی راہ میں مارے گئے جو عمل ضائع نہ ہوں گے انکے کہہ دو ۴
کرے گا خود وہ ان کی رہنمائی اور ان کے حال میں ہوگی بھلائی ۵

م قرآن مجید

م حصہ دار

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ
اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا
فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ؕۛ وَلَوْ يَشَآءُ
اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ
وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾
سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ
عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ
يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا
لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ
اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

انہیں داخل وہ جنت میں کرے گا کہ اسکا تذکرہ اس نے کیا کیا ۶

مدد حق کی کرو ایمان والو کرے گا وہ تمہاری مدد پا لو

تمہیں ہر قدم پر پکا کرے گا تمہارا ہی وہ ہردم دم بھرے گا ۷

کیا پھر تم سے جن لوگوں نے انکار کیا ہر طرز میں پھر اس کا اظہار

انہیں بھٹکا دیا اعمال سے ہے (یہ ظاہر کر دیا اس حال سے ہے) ۸

کہ یہ اس چیز کو ہرگز نہ جانیں جو نازل حق نے کی ہے حق نہ مانیں

کئے اللہ نے ضائع ان کے اعمال برے ہیں ہر طرح سے ان کے احوال ۹

نہ دیکھے لوگ جو گزرے تھے پہلے ہوئے انجام ان لوگوں کے کیسے

خدا نے ان کا سب کچھ الٹ ڈالا یہی حال ہو گا ایسے کافروں کا

خدا ہے مومنوں کا ہی ...رو گار یہی حال ہو گا انکا ابھی بہر کار

خدا ہے مومنوں کا ہی مددگار نہیں ہے کافروں کا پھر کوئی یار ۱۰ ۲۶ ع ۵

خدا سب مومنوں کو صالحیں کو عطا جنت کرے گا اہل دیں کو ۱۱

کہ نیچے جن کے ہیں انہار جاری (ہو ان پر بے بہا الطاف بھاری)

مزے لوٹے جو کافر زندگی کے یہ ہیں کچھ روز کے ہی یاں پہ قصے

مویشیوں کی طرح کھا پی لیں یہ باہم باخر جگہ ان کی ہے جہنم ۱۲

بہت ہی بستیاں تھیں اس سے پہلے زیادہ ان سے جو کہ زور میں تھے

عیاں اس شہر سے تم کو نکالا (پڑا ہے تم کو ان لوگوں سے پالا)

ہلاک ان کو کیا تھا ہم نے ایسا بچانے والا کوئی نہ تھا ان کا ۱۳

بھلا ایسا کبھی جگ میں ہوا ہے کہ جو مومن ہدایت پا چکا ہے

وہ دنیا دار لوگوں کی طرح ہو رکھے بد نظر وہ خواہشوں کو

عمل ان کے بنائے خوشنما کیا (ہوا ان کا جہاں میں خوب چرچا) ۱۴

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ
يَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾ وَ
كَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي
أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾ أَفَمَن كَانَ
عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا
أَهْوَاءَهُم ﴿١٤﴾ مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا
أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ
طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۵ وَأَنْهَارٌ
مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَ
مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا
مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ
حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
مَاذَا قَالَ آنِفًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ
وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ
هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ

ہے جنت مومنوں کا خاص حصہ   کیا اللہ نے وعدہ ان سے پکا

وہ جنت جس میں نہریں ہونگی جاری   ہوں نتھرے پانیوں سے عمدہ ساری

وہ نہریں دودھ کی بھی ہیں مزیدار   کہ جن کے ذائقے ہوں گے نہ بیکار

پئیں گے لوگ لذت سے زیادہ   ملے ہر شے کریں جس کا ارادہ

وہ نہریں شہد کی شفاف اور صاف   پھلوں سے پر، بہر نوع عفو و انصاف

خدا کی طرف سے بخشش عیاں ہو   (خدا کی رحمتوں کے درمیاں ہو)

کبھی ایسا نہ ہو کہ ہوں یہ باہم   کہ یکساں ہو رہیں جنت، جہنم

جہنم میں رہیں کافر ہمیشہ   ملے گا ان کو پینے کو کہوں کیا!

بڑا ہی گرم پانی وہ پئے گا   جو آنتیں ان کی یکدم کاٹ دے گا ۱۵

ابھی کچھ لوگ ہیں ان میں بھی ایسے   ہیں دل سے جانتے کانوں سے سنتے

نکل جائیں تمہارے پاس سے جب   یہ پوچھیں عالموں سے جب مطلب

ابھی بتلاؤ اس نے کیا کہا تھا   لگایا حق نے ان کے دل پہ ٹھپہ

بنے ہیں خواہشات اپنی کے پیرو   (ہدایت پر نہ ان لوگوں کو دیکھو) ۱۶

ادھر جن نے ہدایت حق سے پائی   ہدایت دے خدا دگنی سوائی

عطا حصہ کرے تقویٰ کا ان کو   (بھلائی دے بڑی دنیا میں دیکھو) ۱۷

قیامت کے کیا یہ منتظر ہیں   کہ آجائے اچانک یہ مصر ہیں

عیاں تو ہو چکیں اسکی علامات   وہ خود آجائے کی پھر ہو گی کیا بات

نصیحت کا نہ موقع ہوگا باقی   (عذابوں سے یہ ہوں کے پھر ملاقی) ۱۸

سمجھ لو جان لو بہر اطاعت   وہی ہے تم کرو اس کی عبادت

قصور اپنے کی بھی مانگو معافی   ہے مومن مردوں عورتوں کے لئے بھی

تمہاری ہر ادا حق جانتا ہے   ٹھکانے بھی وہی پہچانتا ہے ۱۹ ع ۲۶ ۶

أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ
إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿١٩﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا
لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ
وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۗ
فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ
الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ
عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا
أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَ
أَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ
قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ
لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ

یہ مومن کہہ رہے تھے کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی ہے اس وقت
مگر جب ایک محکم بات آئی جہاد حق کی ہو جس میں بتائی
دلوں میں جن کے بیماری لگی ہے وہ تکتے ہیں کہ موت اب آگئی ہے ۲۰
بہت افسوس ان کے حال پر ہو اطاعت اور انکے قال پر ہو
مگر جب حکم قطعی طور آیا دکھاتے لوگ کر پیمان نبھا
تو ان کے واسطے کیا اچھا ہوتا خدا سے اجر لیتے بہت اچھا ۲۱
توقع تم سے اب کیسے ہو ایسی اگر کچھ حاکمیت کی بنے کی
زمین پر پھر فساد آخر کرو گے گلے کاٹو گے تم اک دوسرے کے ۲۲
انہیں لوگوں پہ ہے اللہ کی لعنت ہوتے اندھے و بہرے پاتی ذلت ۲۳
کیا قرآن پر ان نے نہ کچھ غور دلوں پر قفل ان کے ہے بایں طور ۲۴
پھریں جو دیکھ کر ظاہر ہدایت سمجھ لیں یہ ہے شیطان کی شرارت
روش کو اس نے یوں آساں بنایا توقعات کا رستہ دکھایا
بڑی لمبی توقعات سے وہ کرے گمراہ اسی سے ہر کسی کو ۲۵
پسند اللہ کا دین ان کو نہ آیا کہ واضح منکروں نے کہہ سنایا
نہیں منظور باتیں ہم کو ساری ہاں کچھ باتوں پہ ہے اقرار جاری
خدا پوشیدہ باتیں انکی جانیں یہ مانیں بات اسکی یا نہ مانیں ۲۶
بتاؤ یہ کیا اس دم کریں گے فرشتے جب کہ روحیں کھینچ لیں گے
اور ان کے مونہوں و پیٹھوں پر پٹائی کریں گے پھر یہ دیں — دہاں دہائی ۲۷
چلے وہ راہ جو ان کو ناروا تھا پسند آیا نہ تھا رستہ رضا کا
ہوتے اعمال ضائع ان کے سارے پڑے ہیں اس لئے ان کو خسارے ۲۸ ع
دلوں میں جن کے بیماری ہے پنہاں سمجھ بیٹھے ہیں ہوں گے یوں نہ عریاں

كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا
مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ
اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ
وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ
وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ
لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ

اگر ہم چاہیں تو تم کو دکھادیں — اور ان کے چہروں سے پردے اٹھا دیں
یہ طرز گفتگو تم دیکھتے ہو — حقیقت حال کی پہچانتے ہو ۳۰
خدا ان کے عمل سب جانتا ہے — حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے
تمہاری آزمائش کے لئے صاف — (یہ وقت آیا ہے تم دیکھو بانصاف)
کہ تا حالات ہم دیکھیں تمہارے — مجاہد کون پکے ہیں ہمارے
ہے صابر کون دیکھے حق تعالیٰ — کرے احوال ظاہر سارے اللہ ۳۱
وہ بندے کفر کی راہ جن نے پکڑی — پیمبر سے لڑے حق بات ٹوکی
رہ حق سے سراسر جن نے ٹوکا — پیمبر سے کیا پھر آ کے جھگڑا
ہاں تا وقتیکہ جب راہ ہدایت — کہ واضح ہو چکی تھی باوضاحت
خدا کا کرسکیں ہرگز نہ نقصاں — مگر غارت کرے اللہ انہیں یاں ۳۲
کرو اے مومنوں حق کی اطاعت — رسول حق کی بھی بہر شفاعت
کرو ضائع نہ خود اعمال اچھے — (بتاتا ہے خدا اچھے نہ بیٹھے) ۳۳
جہاں میں ہیں جو بندے کفر والے — رکاوٹ راہ حق میں جو ہیں ڈالے
رہے جو مرتے دم تک ٹھیک کافر — معاف اللہ کرے نہ انکو ہرگز ۳۴
نہ تم غافل رہو نہ صلح چاہو — رہو گے تم ہی غالب غلبہ پاؤ
تمہارے ساتھ ہے اللہ تمہارا — تمہارے کام ضائع نہ کرے گا ۳۵
حیات دہر ہے بس اک تماشا — رہو تقویٰ پر رکھے ایماں پکا
خدا دے گا صلہ اس کا زیادہ — نہ رکھے مال کا تجھ سے ارادہ ۳۶
اگر کچھ مال اللہ تم سے مانگے — طلب یا سب کا سب وہ تجھ سے کر لے
اگر تم بخل کی راہ پر چلو کے — ابھر آئیں کے کھوٹ اس سے دلوں کے ۳۷
تمہیں دعوت خدا سے آرہی ہے — ضرورت مال کی اب آپڑی ہے

الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَ
تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ
يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

کہ اپنے مال خرچ ایسے کرو تم نہ ہرگز بخل کی جانب بڑھو تم
جو بندے بخل دل سے کر رہے ہیں وہ اپنے آپ ہی سے بڑھ رہے ہیں
نہیں محتاج اللہ وہ غنی ہے ہراک شے اسکی ہی دی دی ہوئی ہے ۳۸ ع ۴ ۲۶ ۸
اگراس بات سے منہ پھیر لوگے تو دیکھو گے کریں ہم کام کیسے
تمہاری جگہ لیں گے لوگ ایسے نہ ہوں گے جو کسی نوع آپ جیسے

تختم شد

رُكُوْعَاتُهَا ٤	سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا ٢٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ① لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا
تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ② وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا
عَزِيْزًا ③ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ
لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

(۴۸) سُورۃ الفتح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

دی ہم نے فتح تمکو فتح ایسی جو واضح بھی ہے اور فتح مبین [illegible]
پریشانی تری سب اگلی پچھلی خدانے پاک نے ہے دور کردی
ہے کی تکمیل نعمت ہر طرح سے دکھاتے تم کو سیدھے صاف رستہ
تجھے نصرت عطا کردے زبردست دکہ تم بالا رہو دشمن رہیں پست
وہی اللہ کہ جس نے مومنوں کو سکنیت کی عطا ان مسلموں کو
کہ تا ایمان کے ساتھ اور ایقان بڑھائیں ہر طرح باعزت و شان
یہ لشکر سب زمین و آسماں کے خدا نے اپنے قبضہ میں ہیں [illegible]
وہی ہے جاننے والا و دانا داسی کی شان ہے اعلیٰ سے [illegible]
رہے ہر مرد و عورت مومنوں میں ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں
ہیں نہریں جن کے نیچے صاف جاری برائیاں دور کردے ان سے ساری
خدا کے ہاں بڑی ہے کامیابی (بڑی ہی نعمتیں ہیں یہ خدا کی [illegible]
منافق اور مشرک مرد و عورت خدا ان کو سزا دے اور [illegible]
جو اللہ پاک سے اب بدگماں ہیں برائی کے وہ خود ہی درمیاں ہیں
غضب اس کا ہو اور اسکی ہو لعنت جہنم میں یہ جائیں گے [illegible]
بہت ہی جو برا ہے اک ٹھکانا ضرور اسمیں ہے ان لوگوں نے [illegible]
یہ لشکر سب زمین و آسماں کے خدا نے اپنے قبضے میں ہیں لے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ

عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ

تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا

بہت وہ زور والا ہے وہ دانا (اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۷
ہے بھیجا تمکو شاہد اور مبشر نذیر و حق نما اعلیٰ پیمبر ۸
اے لوگو اس پہ تم ایمان لاؤ اور اپنے آپ کو ساتھ ان کے پاؤ
کرو تعظیم ان کی تم ہر کام پڑھو تسبیح اس کی صبح اور شام ۹
وہ بیعت جو کہ تم سے کر رہے تھے وہ بیعت دست حق پر کر رہے تھے
تھا انکا ہاتھ نبی اللہ کا ہاتھ تھا باندھا حق سے ان نے اپنا ساتھ
وہ جس نے بعد اس کے عہد توڑا وبال اپنی ہی جان پر اس نے جوڑا
وہ جو عہد اللہ سے پورا کرے گا بڑا ہی اجر اللہ اسکو دے گا
عرب بدوی جو پیچھے رہ گئے تھے ضرور آکر وہ تم سے یہ کہیں گے
ہمیں اموال اپنے کی رہی فکر ادھر پھر بال بچوں کا رہا ذکر
خدا سے مغفرت کی اب دعا مانگ (ہمیں وہ بخش دے یہ مدعا مانگ)
زبانوں سے یہ باتیں وہ ہیں کہتے دلوں میں جو نہیں ہیں بات رکھتے
کہو ان سے معاملہ ہے تمہارا کرے گا فیصلہ خود اس کا اللہ
تو اس کے فیصلے کو کون روکے ہے کس کو اختیار اس طرف دیکھے
اگر نقصان دے یا نفع بخشے اسی کے ہاتھ میں ہی ہے ہر اک شے
تمہارے حال سے وہ با خبر ہے تمہارے حال پر اسکی نظر ہے ۱۰
سمجھتے تھے رسول اور مومنین اب پلٹ کر گھر نہ آئیں گے کبھی سب
خیال ایسا بھلا دل کو لگا تھا بہت تھے بدگماں یہ تھا رویہ
بڑے بدبیں و بد باطن ہو تم لوگ تباہی کی طرف جاؤ بدلے روگ ۱۱
خدا اور پھر رسول اسکے پہ دل سے جو بندہ صدق سے ایمان نہ رکھے ۱۲
وہ کافر ہے جلے گا آگ میں وہ مہیا کر رکھی اس کے لئے ہو ۱۳

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ
يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ
اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى
اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا
كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ
قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ
اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

زمین و آسماں کی بادشاہی ہے اسکی ، اسکی ہے فرمانروائی

جسے چاہے معافی دے سزا دے غفور اور ہے رحیم اللہ یہ سن لے ۱۴

ہاں لینے جاؤ جب مال غنیمت ہے پیچھے رہنے والوں کی یہ صورت

کہیں گے ساتھ اپنے لے چلو تم (تمہارے دوست ہیں یہ مان لو تم)

یہ چاہتے ہیں خدا کا ٹھیک فرماں بدل دیں ہم نہ رکھیں دل میں ایماں

یہ ان سے صاف کہدو تم پیارے نہیں تم ساتھ چل سکتے ہمارے

خدا نے صاف واضح کہہ دیا ہے کہو گے حسد سے تم نے کیا ہے

سمجھتے تم نہیں سچی صحیح بات بہت تھوڑے ہیں جو سمجھیں یہ حالات ۱۵

یہ پیچھے رہنے والے لوگ بدوی کہو ان سے کہ وقت آنے کا [illegible]

بلایا جائیگا تمکو کہ لڑکر دکھاؤ زور جو تم سے نہیں بڑھکر

تم ان سے جاکے بیشک جا لڑو گے مطیع ہو جائیں گے وہ تم [illegible]

اگر اس وقت کی تم نے اطاعت کرے گا اجر اچھا رب عنایت

اگر تم نے پھر اس سے منہ کو موڑا کہ جیسے پہلے وعدہ کرکے توڑا

سزائے دردناک اللہ دے گا (ہمیشہ پھر عتاب اسکا رہے گا)

اگر اندھا و لنگڑا یا کہ بیمار نہیں کچھ حرج گر کچھ نہ کرے [illegible]

کرے دل سے جو اللہ کی عبادت رسول اللہ کی کرکے اطاعت

انہیں حق جنتوں میں جگہ دے ٹھیک چلیں نہریں یہاں جن میں دور و نزدیک

جو منہ موڑے گا دوزخ میں رہے گا عذاب دردناک حق سے سہے گا ۱۷

خدا خوش ہو گیا ان مومنوں سے جو بیعت شجر کے نیچے تھے کرتے

دلوں کا حال اللہ جانتا تھا تسلی نازل اس نے کی ان پہ سکینہ

ملی انعام میں فتح قریبی تمہاری ہر طرح کی خوش نصیبی ۱۸

فَاِنْ تُطِیْعُوْا یُؤْتِکُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا
کَمَا تَوَلَّیْتُمْ مِّنْ قَبْلُ یُعَذِّبْکُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۶﴾ لَیْسَ
عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَی
الْمَرِیْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ
عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ
عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾ وَّ مَغَانِمَ كَثِیْرَةً
یَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ
مَغَانِمَ كَثِیْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ
اَیْدِیَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ
یَهْدِیَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۲۰﴾ وَّ اُخْرٰی لَمْ تَقْدِرُوْا
عَلَیْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرًا ﴿۲۱﴾ وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ
لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ

عطا اللہ کرے مال غنیمت — بہت ہی دور ایسا وہ نہیں وقت

جسے وہ عنقریب حاصل کریں گے — خدا دانا قوی ہے ہر طرح سے ۱۹

خدائے پاک کا ہے ٹھیک وعدہ — بڑا مال غنیمت تم کو دے گا

یہ فوری طور پر فتح عطا کی — مخالف لوگوں کی ہمت تھی روکی

کہ مومنوں کے لئے ہو یہ نشانی — خدا بخشے ہدایت کامرانی

دکھائے مومنوں کو راہ سیدھی — (سراسر مہربانی ہے یہ اسکی) ۲۰

اسی طرح کرے اللہ وعدہ — تمہیں مال غنیمت اور دے گا

ابھی تک جن پر تم قادر نہیں ہو — خدا گھیرے ہوئے ہے دشمنوں کو

وہ ہے ہر چیز پر قادر۔ توانا — وہی ہر چیز کا مالک ہے حقا ۲۱

یہ کافر لوگ گر اس وقت لڑتے — یقیناً اپنی پیٹھیں پھیر جاتے

نہ کوئی ان کا حامی۔ یار ہوتا — پریشان انکا کار و بار ہوتا ۲۲

ہے اللہ پاک کی سنت پرانی — چلی یہ آرہی ہے جاودانی

نہ تبدیلی کبھی اس میں ہی آئے — (خدا جس طرح چاہے کر دکھائے) ۲۳

وہی ہے جس نے مکہ کے مکاں میں — لڑائی روک دی تھی درمیاں میں

تمہارے ہاتھ ان لوگوں پہ روکے — اور ان کے ہاتھ تم سے ٹھیک ٹوکے

اگرچہ دے چکا تھا تم کو غلبہ — جو تم کچھ کر رہے تھے دیکھتا تھا ۲۴

وہ بندے کفر جن نے یاں کیا تھا — حرم سے آپ کو بھی ان نے روکا

ہدی کے اونٹوں کو وہ روکتے تھے — کہ قربانی کی جگہوں پر نہ پہنچے

اگر کچھ مرد و زن مومن وہاں پر — نہ گر موجود ہوتے واں مقرر

کہ جن کو تم وہاں نہ جانتے تھے — کہیں تم ان کو کر پامال دیتے ۲۵

تمہاری ذات پر پھر حرف آتا — (کہیں پامال مکہ ہو نہ جاتا)

مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ
الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ
مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ
مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ
تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ
الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ
اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا

خدانے اس لئے روکی لڑائی — کہ پنہاں اس میں تھی ایسی بھلائی
خدا رحمت کرے وہ جس پہ چاہے — (کرشمے جس طرح چاہے دکھائے)
وہ مومن گر الگ اس وقت ہوتے — سزا ہم کافروں کو سخت دیتے
یہی تھی کافروں میں وہ حمیت — دکھائی جاہلانہ یہ حقیقت
خدا نے مومنوں پر اور نبی پر — سکینت کردی نازل ٹھیک یکسر
انہیں پابند تقویٰ کر دیا تھا — کہ اس کے اہل تھے اور حق تھا ان کا
خدا ہر چیز کو بھی جانتا ہے — (حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے) ۲۶
حقیقت میں نبی کو خواب سچا — خدائے پاک نے سچ کر دکھایا
کہ داخل ہوگے انشاء اللہ جلدی — حرم میں جسکو حرمت حق نے ہے دی
بڑی پر لطف با امن و امان سے — خدائے پاک و برحق مہربان سے
ہاں منڈواتے ہوتے سر اپنے کے بال — تراشوؤگے سر تم خوش ہوکے خوشحال
خدا ساری حقیقت جانتا تھا — پتہ جس کا نہ تم کو کچھ ملا تھا
کہ ہوتی اس سے پہلے خواب پوری — قریبی فتح تھی حق نے عطا کی ۲۷
وہ اللہ پاک ہے جس نے نبی کو — کہا جا کر ہدایت دو سبھی کو
کہ حکم دین پر غالب وہ کردے — گواہ اس پر خدا ہی کو سمجھ لے ۲۸
محمد ہیں رسول اللہ کے سچے — جو اسکے ساتھی ہیں اور دیں پہ پکے
بڑے ہی سخت ہیں وہ کافروں پر — بڑے ہی مہربان میں دوستوں پر
انہیں، دیکھو گے جب تم بھی مقرر — رکوع و سجدہ میں وہ ہوں گے یکسر
خدا کے فضل و خوشنودی کے طالب — اثر سجدوں کے چہروں پر ہو غالب
وہ جن سے ہر طرح پہچانیں جائیں — (بڑی ہیں دلپذیر ان کی ادائیں)
مثال ان کی کہے تورات و انجیل — کہ اک کھیتی کی ہے مانند تمثیل

تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ
فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ
دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖۛ
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

کہ جس نے پہلے اک کونپل نکالی　پھر اسکی تقویت دی اسکی ڈالی
کھڑی اپنے تنے پر ہو گئی وہ　کہ دیکھیں کاشت کرنے والے خوش ہو
جلیں کفار تک کر پھولے پھلتے　(اور ان کے عام ہوں دنیا میں چرچے)
وہ بندے جو کہیں ایمان لاتے　عمل اچھے بھی ان نے کر دکھاتے
خدا سے مغفرت کا حق ہے وعدہ　وہ دے گا اجر اور پورا کرے گا ۲۹ ۲۹ رع ۱۲

تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ① يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا
تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ
اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ② اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ
الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْقِلُوْنَ ④ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا
بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ⑥ وَاعْلَمُوْۤا
اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ
الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ

(۴۹) سورة الحجرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمؕ

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

کرو نہ مومنوں ایسا کبھی بھی ۔ کہ ہو اللہ نبی پر پیش قدمی
ڈرو اس سے وہ سنتا جانتا ہے ۔ دلوں کے راز بھی پہچانتا ہے ۱
جو تم اے مومنوں حق بات پاؤ ۔ نبی کی بات سے بڑھ کر نہ آؤ
نبی سے پھر کبھی اونچا نہ بولو ۔ کہ جیسے کہتے ہو اک دوسرے کو
کہیں ایسا نہ ہوا اعمال سارے ۔ یونہی غارت ہو جائیں سب تمہارے
تمہیں اسکی خبر تک بھی نہ ہووے ۔ (خدا اعمال سارے تم سے کھودے) ۲
وہ بندے جو رسول اللہ کے آگے ۔ رکھیں آواز پست اپنی وہ آکے
حقیقت میں ہے انکے دل میں تقویٰ ۔ خدائے پاک نے ہر نوع رکھا
گناہوں سے انہیں حق مغفرت دے ۔ زیادہ اجر دے رغبت بہت دے ۳
جو باہر حجروں سے تم کو صدا دیں ۔ رسول اللہ وہ احمق ہیں بتا دیں ۴
تمہارے آنے تک گر صبر کرتے ۔ یہی بہتر تھا اللہ مغفرت دے
خدا ہے عفو والا رحم والا ۔ (اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۵
سنو یہ بھی تم اے ایمان والو ۔ کوئی فاسق خبر دے آکے تم کو
کرو اس بات کی تحقیق پوری ۔ تمہارے واسطے ہے یہ ضروری
کہیں ایسا نہ ہو نادانستہ نقصان ۔ کسی ٹولے کا کرکے ہو پشیماں ۶
یہ دل سے جان لو حق یوں عیاں ہے ۔ رسول اللہ تمہارے درمیاں ہے

زَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ
وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ﴿٧﴾ فَضْلًا مِّنَ
اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾ وَإِنْ طَائِفَتَانِ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ بَغَتْ
إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ
تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا
كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا
وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ

بہت کر فیصلے مانے تمہارے تو تم مشکل میں پھنس جاؤ گے سارے
خدا نے دولت ایمان بخشی دلوں میں ہے محبت ٹھیک اسکی
نہ کفرو فسق کو تم جانو بہتر یہی راہ ہدایت جانو یکسر ۷
خدا کا فضل ہے احساں ہے ہمارا وہ اس سے ہے علیم اور حکمت آرا ۸
گروہ دو مومنوں کے لڑ پڑیں گر کرادو صلح ان دونوں میں بڑھکر
کرے ان میں سے گر کوئی بڑھائی کرو تم ٹھیک پھر اس سے لڑائی
بتاو قتیکہ واپس لوٹ آتے کہ عدل و صلح کی وہ راہ پاتے
کرو دونوں میں پھر تم ٹھیک انصاف پسند اللہ کرے انصاف کو صاف ۹
ہیں مومن بھائی سب اک دوسرے کے تعلق درمیاں ہوں ان کے اچھے
ڈرو اللہ سے تم حق تعالیٰ بڑا ہی تم پہ ہے وہ رحم والا ۱۰
سنو اے مومنوں حق نے کہا ہے یہ اس کا حکم واضح برملا ہے
یہ ہر اک مرد مومن سن لے حقا مذاق ہرگز اڑائے نہ کسی کا
کہیں ایسا نہ ہو ہو اس سے بہتر (پریشانی اسے آئے میسر)
نہ عورتوں سے بھی کوئی پھر کسی کو کرے ٹھٹھا عیاں حق بات سمجھو
یہ بھی ہو سکتا ہے ہو اس سے بہتر ہو ٹھٹھا کرنے والی خام و خاسر
کرو نہ طعن تم اکدوسرے پر برے القاب بھی بولو نہ ہرگز
جو بندے نیک ہوں ایماں لائیں کوئی الزام نہ ان پر لگائیں
جو باز آئیں نہ اس بے راہروی سے وہ ظالم ہیں سزا پائیں گے حق سے ۱۱
یہ بھی ایمان والو جان جاؤ گمان و بدگماں دل میں نہ لاؤ
بہت ایسے گماں ہیں جو گناہ ہیں (کریں اعمال کو بھی وہ تباہ ہیں)
تجسس جستجو کی راہ نہ آؤ قدم غیبت کی جانب نہ اٹھاؤ
کیا تم میں سے ہے کوئی مرد ایسا کہ کھائے گوشت وہ بھائی مرے کا
وہ کہہ کھاتا ہے جو ایسا کر آئے کہ اپنے بھائی کا گوشت وہ کھائے

۲۶ ع ۱۳

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ
لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا
وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ
قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا
الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ
يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ
اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾
يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ
اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ
لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

ڈرو رب سے وہ ہے تواب اعلیٰ — بڑا ہی خلق پر ہے رحم والا ۱۲

تمہیں اک مرد و عورت سے ہے ایسا — کیا اللہ نے ہے ہاں تم کو پیدا

برادریاں بنیں قومیں بن آئیں — کہ شام و صبح پہچانے وہ جائیں

حقیقت میں ہے وہ ہی شان والا — ڈرے اللہ سے ڈر ہو دل میں اسکا

خدا سب جانتا ہے با خبر ہے — ہر اک اک چیز پر اس کی نظر ہے ۱۳

یہ بدوی کہتے ہیں ایمان لاتے — تمہیں لازم ہے یہ ان کو بتاتے

نہیں ایمان تم لاتے ہو واللہ — مطیع تم ہو گئے سب میرے دیکھا

ہوا ایمان نہیں داخل دلوں میں — (کہ تم ہو مبتلا کچھ وسوسوں میں)

خدا کے اور رسول اللہ کے فرمان — اگر مانوں گے دل سے کرکے پہچان

نہ اجر اعمال کا ہووے گا کچھ کم — غفور اور ہے رحیم اللہ ارحم ۱۴

حقیقت میں ہے وہ ایمان والا — جو برحق جان پائے حق تعالیٰ

رسول اللہ پر ایمان لاتے — پھر اس راہ میں وہ کوئی شک نہ پاتے

جہاد اللہ کی راہ میں کرے وہ — لے مال و جان خود آگے بڑھے وہ

وہی سچا ہے پکا دین والا — وہی مومن ہے مومن شان اعلیٰ ۱۵

کہو ان سے کہ جو ایمان لاتے — اور اللہ پاک کو آکر جتاتے

وہ تو حال اس زمین و آسماں کا — بہر نوع جانتا ہے ٹھیک پکا

اسے ہر چیز کا ہے علم سارا — (جو ہوتا ہے ہوا کیا ہو رہا کیا) ۱۶

خدا پر تم ہو یہ احسان جتاتے — قبول اسلام و دین حق یہ کرکے

کہو احسان نہیں لاتے ہو ایمان — کیا ہے حق نے ہی تم پر یہ احسان

ہدایت دین و ایماں کی عطا کی — دکھائی تم کو ہے راہیں ہدی کی ۱۷

اگر سچے ہو تم دعوی میں حق سے — بنو ایمان والے دل سے سچے

زمین و آسماں میں جو نہاں ہے — نگاہ میں اسکی بس ہر شے عیاں ہے

وہ ہر پیدا و پنہاں جانتا ہے — ہر اک شے کو عیاں پہچانتا ہے ۱۸

تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ
مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا
وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ
الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا
بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا
اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا
مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ
عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا
بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝۹ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ
نَّضِيْدٌ ۝۱۰ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ
كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ
الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝۱۲ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝۱۳

سورۃ ق (۵۰)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

ع ۱ ۱ مقطعات

ق ، اے قسم قرآن مبین کی تعجب کرتے ہیں یہ پاک ہستی ۱

انہیں میں سے ہے ان کے پاس آئی عجب دے کافروں کو یہ دکھائی ۲

کہ مرکر خاک ہو جائیں گے ہم سب دوبارہ کس طرح اٹھیں گے ہم تب

یہ عقل و فہم میں قصہ نہ آئے (یہ بندہ کیا ہمیں پڑھ کر سنائے) ۳

نہیں یہ دیکھتے کیا لوگ سارے زمیں کھا جاتی جسم ان کے نکارے

ہمارے علم میں ہے ہر ایک ہے شے کتاب حق میں یہ لکھا گیا ہے ۴

یہ حق جس وقت ان کے پاس آیا اسے جھٹلا دیا اور حق نہ پایا

اسی وجہ سے الجھن میں پڑے ہیں (یہ سارے ان کے ذہنی وسوسے ہیں) ۵

کبھی یہ آسماں ان نے نہ دیکھا کہ ہم نے کس طرح اس کو بنایا

کیا آراستہ رخنہ نہ دیکھو خلل کوئی نہ آئے نظر تم کو ۶

زمین آراستہ کی اور پھیلایا (یہ بھی تم کو کرشمہ ہے دکھایا)

اور اس میں پھر پہاڑ ایسے جمائے نباتات اس میں خوش رنگ ہیں آگائے

(یہ ساری چیزیں ہیں اک سبق عالی خرد مندوں کو آنکھیں دینے والی)

ہر اس بندے کو جو کرتا رجوع ہے نیا اک درس ہے اس کی ہر اک شے ۸

مبارک پانی آتے آسماں سے کہ باغ اور کھیت اس پانی سے پھولے ۹

کھجوروں کے شجر پیدا و بالا ہو تہ در تہ ہے جن کا ٹھیک گابھا ۱۰

وَّاَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ
فَحَقَّ وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَیِیْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِیْ
لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ
حَبْلِ الْوَرِیْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ یَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَ
عَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ
رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِیْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ
یَوْمُ الْوَعِیْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ
شَهِیْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا
عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِیْنُهٗ
هٰذَا مَا لَدَیَّ عَتِیْدٌ ﴿۲۳﴾ ؕ اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ
عَنِیْدٍ ﴿۲۴﴾ لا مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ مُّرِیْبِ ﴿۲۵﴾ لا الَّذِیْ جَعَلَ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ ﴿۲۶﴾
قَالَ قَرِیْنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطْغَیْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِیْ ضَلٰلٍ

که جس سے رزق بندوں کو دیا کیا ۔۔۔ اور ہو مردہ زمیں پانی سے زندہ
تو پھر مردوں کو زندہ کرتا کیا ہے ۔۔۔ اسی طرح نکل آتے بجا ہے ۱۱
ہاں ان سے پہلے قوم نوح آئی ۔۔۔ اسے میں ہر طرح قدرت دکھائی
تھا جھٹلایا ہاں قوم نوح نے تھا ۔۔۔ کنواں والوں ثمودیوں نے بھی ایسا ۱۲
کیا عاد اور فرعون نے بھی انکار ۔۔۔ بڑے ہاں لوط کے بھائی بایں کار ۱۳
وہ دکھ والے تبع قوم بھی تھے ۔۔۔ جو جھٹلاتے رہے اچھے طریقے
رسولوں کو ہر اک نے تھا ستایا ۔۔۔ انہیں جھٹلادیا کر کے ادا کیا
وعید آئی بالآخر کار میری ۔۔۔ مٹا کر رکھ گئی ان کی دلبری ۱۴
میں کیا تخلیق پہلے سے تھا عاجز ۔۔۔ نئی تخلیق کو مانے نہ کافر ۱۵
کیا انساں کو ہم نے ہے پیدا ۔۔۔ وہ جانیں دل میں اٹھے وسوسہ کیا
قریب اس کے ہیں شہ رگ سے زیادہ ۔۔۔ (ہمارے علم میں ہے ہر ارادہ) ۱۶
علاوہ اس کے بھی ہے کاروائی ۔۔۔ عجب طرح جو ہے ہم نے دکھائی
دو کاتب دائیں بائیں لگے ہیں بیٹھے ۔۔۔ ثبت ہر چیز ہیں جو کرتے جاتے ۱۷
زباں سے کوئی بھی جب لفظ نکلے ۔۔۔ وہیں محفوظ نگراں کر ہیں لیتے ۱۸
یہ پھر دیکھو کہ ان پر موت آئے ۔۔۔ بحق سکرات ہر اک کو دکھائے
یہی ہے چیز جس سے بھاگتے تھے ۔۔۔ ضرور آجائے گی حق ہے سمجھ لے ۱۹
وہ پھر پھونکا گیا دیکھو عیاں صور ۔۔۔ کہ جس کے خوف ہوتے تھے رنجور
ہر اک بندہ ہے ہانکا جا رہا ہے ۔۔۔ وعید حق ہے بڑھتا آرہا ہے ۲۰
فرشتہ ایک ہوگا ساتھ اس کے ۔۔۔ گواہی اس کے کرتوتوں کی جو دے
تو غافل اس سے غفلت میں پڑا تھا ۔۔۔ اٹھایا ہم نے ہے آگے سے پردہ ۲۱
نگاہیں آج تیری دیکھتی ہیں ۔۔۔ (بہت ہی تیز ہیں پہچانتی ہیں) ۲۲

۲۶ ع ۱۵ ۱۵

بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ
بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ
هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ
بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾
مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۨ ﴿۳۳﴾
ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ
فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ
مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ
قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا
مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ

کہا ساتھی نے اسکے برملا کیا جو مرے ساتھ تھے حاضر کیا آ ۲۳
یہ حکم ہو گا اسے دوزخ میں ڈالو سراسر سر کے بل ان کافروں کو ۲۴
عناد ہروقت رکھتا تھا خدا سے کبھی ڈرتا نہ تھا جرم و خطا سے
ہر نوع خیر کو تھا ان نے روکا تجاوز ہر طرح حد سے تھا کرتا ۲۵
شریک اللہ کا تھا اس نے بنایا عذاب اللہ کا اس طور آیا
عذاب سخت میں تم اس کو ڈالو جہنم کا مزہ اس کو چکھا دو ۲۶
کہے گا اس کا ساتھی مرے اللہ نہ سرکش میں تھا کھایا اس نے دھوکا
یہ گمراہی میں خود ہی آپڑا تھا خلل مجھ سے نہ کچھ اس میں ہوا تھا ۲۷
نہیں جھگڑے کی یاں کوئی ضرورت بتائی جا چکی ہے جب حقیقت ۲۸
نہیں میں بات سے اپنی پلٹتا نہیں میں ظلم بھی بندوں پہ کرتا ۲۹
جہنم سے ہاں پوچھیں گے بتا کیا بھری تو جا چکی ہے یا نہیں آ
کہے گی اور ہی ہاں اور لاؤ (میرا ان کافروں سے پیٹ بھردو ۳۰
سنو اب متقیوں کی حقیقت قریب آجاتے گی واں ان کے جنت
وہ کچھ بھی دور نہ ہوگی ضروری جزا ہر متقی پاتے گا پوری ۳۱
کہیں گے ان کو یہ لو حق تمہارا کیا تھا ہم نے تجھ سے جس کا وعدہ
ہماری نعمتوں کا ہے یہ حصہ رجوع تم نے کیا بچپا تھا کیسا ۳۲
ڈل بن دیکھے خدا ڈرتے رہے تھے تمہارے دل محبت سے بھرے تھے ۳۳
چلو جنت میں تم داخل ہوجاؤ سلامت تم رہو خوشیاں مناؤ
ہمیشہ کی یہاں پر زندگی ہے ملے گی جو بھی چاہو دل سے تم شے ۳۴
بہت اس سے زیادہ بھی ہے موجود مزے لوٹو نہیں کوئی چیز محدود ۳۵
بہت ایسی بھی قومیں ان سے پہلے ہلاکت پا گئیں انجام دیکھے

۲۶ ع ۱۶

يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ

عَنْهُمْ سِرَاعًا ۗ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ

اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾

جو طاقت میں تھیں سب ان سے زیادہ ۔ جہاں کا ان نے چھانا چپہ چپہ
ملی ان کو بھی نہ کوئی پناہ تھی ۔ ہاں پائی جرم کی اپنے سزا تھی ۳۶
یہ عبرت کا سبق ہے گر کوئی دیکھے ۔ دلوں سے سوچ لے کانوں سے سن لے ۳۷
بنائے یہ زمین و آسماں کیا ۔ فقط چھ دن میں لگے درمیاں کیا
تکان ہم کو ہوئی لاحق نہ کوئی ۔ عیاں ہر چیز ظاہر صاف ہوتی ۳۸
صبر سے کام لو جو یہ ہیں کہتے ۔ خدا کی حمد پڑھ تسبیح کہہ لے
کہ اس سے پہلے سورج نکل آتے ۔ اور اس سے پہلے جب یہ ڈوب جاتے ۳۹
پڑھو راتوں میں بھی تسبیح حق کی ۔ پڑھو سجدہ میں بھی اور بعد میں بھی ۴۰
سنو جب کہ منادی دینے والا ۔ تمہارے پاس دے گا آکے ہو گا ۴۱
سنیں گے حشر کو آواز سارے ۔ زمیں سے سب نکل آئیں گے مردے ۴۲
ہم ہی دیں موت سب کو زندگی بھی ۔ ہماری طرف ہے ہر شے پلٹتی ۴۳
پھٹے گی یہ زمیں اور لوگ سارے ۔ نکل آئیں گے سارے بھاگے بھاگے
ہے حشر ہم کو بہت آسان دکھانا ۔ (یقیں سے مان لو نہ بھول جانا) ۴۴
یہ جو باتیں بتائے جا رہے ہیں ۔ انہیں ہر طرح سے ہم جانتے ہیں
انہیں جبراً یہ منوانا نہیں کام ۔ (تمہارا اے نبی دیکھیں یہ انجام)
انہیں قرآن تم پڑھکر سنا دو ۔ ڈریں یہ مجھ سے حق ان کو بتا دو ۴۵

۲۶
ع

تمام شد

اٰیَاتُهَا ۶۰	سُوْرَةُ الذّٰرِیٰتِ مَکِّیَّةٌ	رُکُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِیٰتِ
یُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾
وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ
لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿۹﴾
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾
یَسْـَٔلُوْنَ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۱۲﴾ یَوْمَ هُمْ عَلَی النَّارِ
یُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

(۵۱) سورۃ الذٰریات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

گواہ ہوں وہ ہواؤں کی جو آئیں غبار و گرد ساتھ اپنے اٹھائیں ۱
بھرا پانی وہ سر پر لے کے آئیں ۲ چلیں آہستہ آہستہ وہ ہوائیں ۳
اور انکی جو سبک رفتار آئیں بڑے اک کام کی تقسیم لائیں ۴
ہے حق جو کہ بتایا جا رہا ہے یہ دن ہے واقع حق حق نما ہے ۵
قسم ہے مختلف رو آسماں کی ۶ (تمہاری مختلف صورت بیاں کی) ۷
وہی برگشتہ ہے اس راہ سے ہوتا ۸ پھرا جو راہ حق سے ہوئے بندہ ۹
پھنسے تھے جو قیاسوں میں گماں ہیں گئے مارے وہ ان کے درمیاں میں ۱۰
جہالت میں غرق غفلت میں مدہوش نہیں کچھ کام کی ان کو ذرا ہوش ۱۱
یہ کہتے ہیں کہ ہے روز جزا کیا وہ کب آئے گا ہم کو آج بتلا ۱۲
ضرور آئے گا وہ دن جب یہ سارے بھڑکتی آگ میں جائیں گے مارے ۱۳
کہیں گے ہم چکھو ان کے مزے کیا اٹھاتے تم رہے تھے جو کہ فتنہ
یہی شے ہے کہ جسکی تھی ہاں جلدی بڑی ہی تنگ تم کو کر رہی تھی ۱۴
خدا کے متقی اور نیک بندے وہ باغوں اور چشموں میں رہیں گے ۱۵
عطا سب کچھ خدا ان کو کرے گا ہر اک ہو ہو کے خوش پھر اس سے لے گا
وہ نیکو کار تھے اس دن سے پہلے ۱۶ بہت ہی کم تھے یہ راتوں کو سوتے ۱۷
خدا سے مانگتے تھے وہ معافی جب آدھی رات سے تھی رات ڈھلتی ۱۸

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾
اٰخِذِیْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُحْسِنِیْنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾
وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿۲۰﴾
وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ
وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ
لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ
ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا
سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ
فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا
تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ
وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ
فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا
كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۰﴾

نہ انکے مال سے سائل تھے محروم لیا کرتے تھے اپنا اپنا مقسوم ۱۹
نشانیاں ہیں یقیں لانے کو پکی ۲۰ زمیں میں اور تمہاری جان میں رکھی ۲۱
تمہاری جان میں ہیں دیکھ لو تم نہیں کیوں دیکھتے دیکھو بڑھو تم
نہیں کیا سوجھتا تم کو کہ کیسے خدا خود آسماں سے رزق بھیجے ۲۲
وہ بھی ہے آسماں سے جسکا وعدہ خدا نے کر رکھا ہے ٹھیک پکا
قسم ارض و سما کے بادشاہ کی یقینی بات ہے برحق ہے سچی
کہ جیسے بول تم یہ بولتے ہو اور ہر اک بات کو تم تولتے ہو ۲۳
کیا یہ بھی خبر تو نے سنی ہے کسی نے کیا نہیں تم پر کہی ہے ۲۴
کہ ابراہیم کے مہمان آئے بڑے درجے کی تھے وہ شان لائے
کہا اس نے سلام آتے ہی حقا سلام اللہ کا تم پر بھی ہو ایسا ۲۵
(وہ سمجھا یہ کہ ہیں نا آشنا سے گیا چپ کے سے گھر سامان دیکھے)
وہ اک موٹا سا بچھڑا لے کے آیا اور اس نے دن کا تھا کھانا پکایا ۲۶
رکھا پھر سامنے ان کو کہا کیا کیوں کھانا نہیں کھاتے ہو ایسا ۲۷
مگر وہ لوگ کھانا تھے نہ کھاتے ڈرا ان سے یہ جب اطوار دیکھے
کہا ان نے حقا واللہ ہم سے نہ ڈر تمہارے واسطے یہ ہی ہے بہتر
تجھے ذی علم لڑکے کی بشارت سناتے ہیں کہ ہے اسمیں اشارت ۲۸
یہ سنکر چیختی ہوتی اسکی بیوی وہ منہ کو پیٹتی آگے بڑھی تھی
کہا اس نے کہ میں ہوں بانجھ واللہ ہمیں تم نے یہ قصہ کہہ دیا کیا ۲۹
کہا ان نے کہ اللہ نے کہا ہے حکیم اللہ ہے سب کچھ جانتا ہے ۳۰

۲۶ ع ۵۱ ۱۸

تمام شد

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا
إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ﴿۳۳﴾
مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۴﴾ فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ
فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ
الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ ﴿۳۷﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ
مُبِينٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾ فَأَخَذْنَاهُ
وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ
أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ
عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿۴۲﴾ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ
تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ
الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَمَا
كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
فَاسِقِينَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿۴۷﴾
وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

۲۷ ستائیسواں پارہ

یہ ابراہیم نے ان کو کہا تھا   پڑا ہے کام تم کو مرسلیں کیا ۳۱
کہا ان نے ہیں بھیجے گئے ہم   یہاں اک رہ رہی ہے قوم مجرم ۳۲
کہ برسائیں ہم ان پر لاکے پتھر   پکی مٹی سے ہیں مخصوص ان پر ۳۳
بناتے یہ گئے ان کے لئے ہیں   وہ اپنے رب کی حد سے بڑھ گئے ہیں ۳۴
پھر اس بستی سے ہر اسکو نکالا   کہ جو بندہ تھا حق ایمان والا ۳۵
صرف اک گھر مسلمانوں کا تھا واں   کہ رہتے جس میں تھے واں کچھ مسلمان ۳۶
وہاں پر پھیر دی ہم نے تباہی   نشانی ایک یہ بھی تھی دکھائی
جو ڈرتے ہوں عذاب حق سے بندے   نہیں جن کے دلوں میں روگ گندے ۳۷
نشانی دیکھئے قصہ موسیٰ   اسے فرعون کی جانب تھا بھیجا
صریح واضح اسے ہم نے سند دی   سکھاتے جس سے وہ لوگوں کو نیکی ۳۸
وہ اپنے خاص بل بوتے پہ اکڑا   (کہا میں ہر طرح ہوں تم سے تگڑا)
کہے یہ جادو گر ہے یا ہے مجنون   (سناتے پڑھ کے ہم کو کیا یہ مضمون) ۳۹
بالآخر کار اس کو اس کے لشکر   کئے سب غرق دریا ہم نے یکسر
جہاں میں کرتا تھا کار ملامت   رہے گی اس پہ لعنت تا قیامت) ۴۰
نشانی عاد میں بھی اک عیاں ہے   کہ قصہ اس کا ایسے درمیاں ہے
کہ ہم نے اس پہ بھیجی سخت آندھی   تباہ کرتی گئی جس طرف گزری ۴۱
نشانی ہے ثمودؑ یوں کا بھی قصہ ۴۲   مزے اک وقت تک کرلے کہا تھا ۴۳
بڑی تنبیہہ کرکے تھا سنایا   انہیں حکم خدا بڑھکر بتایا
نہ مانا وہ بالآخر تکتے تکتے   عذاب ان پر اچانک آپڑے تھے ۴۴

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ
لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ
اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٥١﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ اَتَوَاصَوْا
بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ
بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا
خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ اُرِیْدُ مِنْهُمْ
مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا
مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾ فَوَیْلٌ
لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾

سکت اٹھنے کی بھی ان نے نہ پائی | بچا خود کو نہ سکتے تھے جب آئی ۴۵

تھے ان سے پہلے قوم نوح کے بندے | وہ ہی تھے سخت نافرمان ٹھہرے ۴۶

بنایا ہم نے خود ہے آسماں کو | ہماری اس میں قدرت ٹھیک دیکھو ۴۷

زمیں کا فرش بھی ہم نے بچھایا | اسے ہموار بھی ہم نے بنایا ۴۸

بنائی ہم نے ہر شے جوڑے جوڑے | کہ شاید رخ کوئی اس طرف موڑے ۴۹

خدا کی طرف سارے دوڑ آؤ | مجھے تنبیہہ کرنے والا پاؤ ۵۰

نہ معبود اس سوا کوئی بناؤ | میں تجھکو کہہ رہا ہوں راہ پہ آؤ ۵۱

زمانے میں یہی ہوتا رہا ہے | ہر اک نے ہر پیمبر کو کہا ہے ۵۲

کہ تم ساحر ہو یا مجنوں ہو بچارے | یہی قصے رہے کرتے وہ سارے

یہ کیا اس پر ہے سمجھوتہ سبھی کا | ہوئے سرکش ہیں یہ سب [illegible] ۵۳

منہ ان سے پھیرلو کچھ ڈر نہیں ہے | ملامت کچھ نہیں تم پر یقیں ہے ۵۴

رہو کرتے مگر ان کو نصیحت | بڑی نافع ہے مومن کو وصیت ۵۵

کئے ہیں میں نے جن انسان پیدا | کہ میری بندگی پر ہوں وہ شیدا ۵۶

نہ میں کچھ رزق ان سے مانگتا ہوں | کھلائیں وہ مجھے نہ چاہتا ہوں ۵۷

خدا رزاق ہے خود زور والا | ہے اسکی شان ہر اعلیٰ سے اعلیٰ ۵۸

جنہوں نے ظلم کا قصہ کیا ہے | عذاب اس پر اسی کا آگیا ہے

عذاب ان کو ملے گا ٹھیک ایسا | کہ جیسا پہلے لوگوں کو ملا تھا

کرو اس کے لئے نہ اتنی جلدی | تباہی ہو رہے گی کافروں کی ۵۹

ہے حق اس روز آنے کی تباہی | کہ جسکی دے رہے ہم دو ہائی ۶۰

تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالطُّوْرِ ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾ وَّالْبَيْتِ
الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿٦﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ
السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾ يَوْمَ
يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا
تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ
وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ
عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ
اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

(۵۲) سُورۃ الطُور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم ہے طور کی اور صحف مسطور ۱ قسم رق پر لکھی جو بات منشور ۲،۳

قسم آباد گھر کی اونچی چھت کی ۴ خدا سے جس کی بنیادیں ہیں اونچی ۵

قسم ہے موجزن دریا کی واللہ ۶ عذاب اللہ کا آکر ہی رہے گا ۷

نہ کوئی دفع جس کو سکے گا (وہ اس دن کو ضرور آکر رہے گا) ۸

بری طرح فلک جب ڈگمگائے ۹ پہاڑ اک اک فضا میں اڑتا جائے ۱۰

تباہی ہوگی ان کذاب خو کی (فضا ہو گی، وہاں اک باؤ ہو کی) ۱۱

جو بے پرواہ ہو کر چل رہے ہیں جو حجت بازیوں میں گھر کئے ہیں ۱۲

جب ان کو ہانک کردے دے کے دھکے سوئے نار جہنم لے چلیں کے ۱۳

کہا جائے گا ان کو صاف اس دم وہی ہے دیکھ لو نار جہنم ۱۴

جسے دنیا میں جھٹلاتے رہے ہو یہ کیسے کہتے تھے جادو ہے اس کو ۱۵

یا تم کو ٹھیک حق تھا واں نہ سوجھا نہ سوئے حق کبھی تم نے تھا دیکھا

چلو اب جھلسے جاؤ اس کے اندر صبر سے کام لو یا نہ ذرا بھر

تمہارے واسطے یکساں ہوا ہے عذاب اللہ کا آہی گیا ہے

دیا ہم نے ہے ویسا تم کو بدلہ کہ جیسا کام دنیا میں کیا تھا ۱۶

رہیں گے نعمتوں میں نیک بندے خدا سے جو رہے دنیا میں ڈرتے ۱۷

اٹھائیں گے مزے ہر چیز سے وہ عطا اللہ کرے گا جو بھی انکو

كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ
وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ
فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ
كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا
مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ
فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ اَمْ
يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ
تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ
اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ
اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ
هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ
لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ
الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ

خدا ان کو بچالے گا برابر ہاں اس نار جہنم سے وہاں پر ۱۸
کہے گا اب انہیں کھاؤ پیو تم مزے لوٹو خوشی سے سب رہو تم ۱۹
یہ ان اعمال کا ہے تم کو بدلہ رہے کرتے جو تم تھے کام اچھا
وہ بیٹھے ہوں گے تختوں پر برابر لگا کر تکیے وہ اک دوسرے پر
بیاہ دیں گے انہیں حوریں نرالی بڑی ہی خوبصورت آنکھوں والی ۲۰
وہ بندے حق پہ جو ایماں لاتے اور اولاد ان کی بھی اس راہ پہ آتے
چلی ان کے جو ہو نقش قدم پر ملیں گے ان کو جنت میں برابر
عمل میں انکے ہو گا کچھ نہ گھاٹا ہر اک اپنے کیے میں ہو گا اٹکا ۲۱
ہم ان کو دیں گے واں ہر نوع کے کھانے وہ پھل وہ گوشت جو ہوں من کو بھانے ۲۲
وہ لیں اک دوسرے سے جام بڑھکر برائی جس میں نہ ہوگی ذرا بھر
نہ ان میں ہوگی کوئی یاوہ گوئی واں ہوگی ہر طرف میں نیک خوئی ۲۳
وہاں خدمت میں ہوں گے ان کے لڑکے انہیں کے پاس ہوں گے چلتے پھرتے
وہ ایسے خوبصورت جیسے موتی چھپا کر رکھے جن کو ہر کوئی بھی ۲۴
یہ پوچھیں گے وہاں اک دوسرے سے کہ کیسے دھر میں حالات گزرے ۲۵
کہیں گے ہم تھے گھر اپنے میں ڈرتے بسر جب زندگانی کر رہے تھے ۲۶
خدا نے لطف فرمایا ہے ہم پر عذابوں سے بچایا ہے برابر
بچایا آگ سے جو کہ جھلس دے برے انسانوں کے شدت سے چہرے ۲۷
خدا سے مانگتے تھے ہم دعائیں ہوتیں پوری ہماری التجائیں
بڑا محسن ہے اللہ رحم والا ہمارا ہر طرح اللہ تعالیٰ ۲۸ ۲۷ ع۵۲ ۲
نصیحت تم کیے جاؤ برابر نہ کاہن ہو نہ مجنوں اے پیمبر ۲۹
خدا کا فضل تم پر ہے یہ بھارا اسی کا ہے تمہیں ہر نوع سہارا

مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ
الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ
سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا
يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ
كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں ہے شاعر — ہوا جو اپنی حد سے آج باہر ۳۰

یہ ہیں اب منتظر وہ وقت آئے — کئے کا بدلہ ان کو حق دکھائے

کہو ہاں منتظر ہر دم رہو تم — میں بھی ہوں منتظر اس کا بہر دم ۳۱

کیا عقلوں پہ پردے آپڑے ہیں — یا حد سے دشمنی میں بڑھ گئے ہیں ۳۲

کہیں یہ خود ہی گھڑ لایا ہے قرآن — حقیقت میں نہیں رکھتے یہ ایمان ۳۳

اگر یہ قول میں اپنے ہیں سچے — کلام ایسا کوئی لائے بناکے ۳۴

بجز خالق یہ کیا پیدا ہوئے آپ — یا اپنے آپ کے خالق ہوئے آپ ۳۵

کیا یہ ان نے جو کچھ دیکھتے ہیں — زمین و آسماں پیدا کئے ہیں

نہ کچھ پیدا کئے ان نے کہیں ہیں — حقیقت میں یقیں رکھتے نہیں ہیں ۳۶

خدا کے جو نمایاں ہیں خزانے — کیا ان کے ہی قبضے میں آنے ۳۷

کیا ہے ان کے پاس اک کوئی سیڑھی — کہ اس پر چڑھ کے سن لیں آسمان کی

اگر سن گن کی ان میں ہے کوئی بات — کھلی لائیں دلیلیں اپنے ساتھ ۳۸

کیا ہیں بیٹیاں اللہ کی کہتے — اور ان کے واسطے رکھے ہیں بیٹے ۳۹

کیا تم مانگتے ہو اجر ان سے — زبردستی دبے جاتے ہوں جس سے ۴۰

کیا کچھ غیب کی جانیں حقیقت — کہ لکھتے جا رہے ہیں یہ نصیحت ۴۱

کیا یہ چلنا چاہتے ہیں کوئی چال — سمجھ لو الٹا ہو جائے گا ہر حال ۴۲

کیا رکھتے ہیں کوئی اور معبود — سوا اللہ کے ہو جو پاس موجود

ہمارا شرک سے ہے پاک اللہ — نہیں اسکے سوا اب کوئی ایسا ۴۳

یہ گرتے آسماں کے دیکھیں ٹکڑے — کہیں گے یہ ہیں بادل امڈے آئے ۴۴

انہیں تم چھوڑ دو اپنی خطا پر — یہاں تک کہ یہ پہنچیں خود سزا پر

کہ جس دن یہ سزا پائیں گے یکسر — نہ کام آئے گی کوئی چال واں پر ۴۵

مدد کو آئے گا ان کی نہ کوئی نہیں یہ جانتے ہے بات یہ بھی ۴۶
کہ یاں اس وقت کے آنے سے پہلے عذاب اک ظالموں کو آگے گھیرے ۴۷
صبر سے کام لو وہ وقت آئے خدا جب فیصلہ اپنا سنائے
تم ہر دم ہو ہماری ہی نگاہ میں تمہیں رکھتے ہیں ہم اپنی پناہ میں
اٹھو جب حمد اللہ کی کرو تم اور اس کی ہر طرح تسبیح پڑھو تم ۴۸
پڑھو تسبیح حق شب کو برابر پڑھو آئیں ستارے جب پلٹ کر ۴۹

۲۷ ع۲
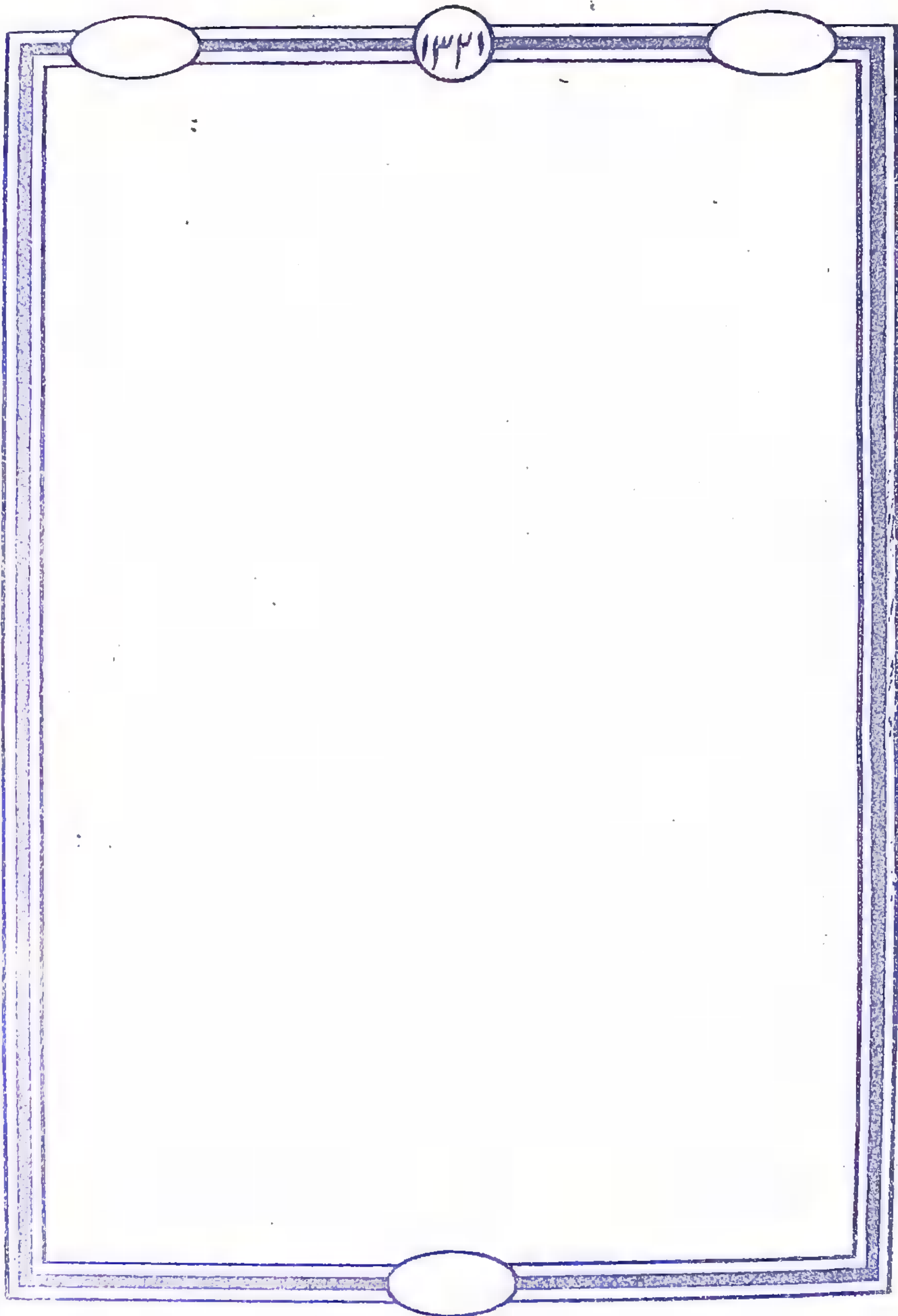
اٰیَاتُهَا ۶۲	سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝۲ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ

(۵۳) سورۃ النجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان ▪ رحیم اللہ ہے سچا

قسم تارے کی جب کہ ہے وہ ڈوبا ۱ تمہارا ساتھی نہ بہکا نہ بھٹکا ۲
نہیں جو بولتا اپنی رضا سے ۳ مگر جو وحی آجاتی خدا سے ۴
اسے تعلیم دی اللہ قوی نے (ہیں جس کے پاس حکمت کے خزانے) ۵
وہ سامنے اسکے ہی آکر کھڑا تھا ۶ کہ بالائے افق سے آگیا تھا ۷
قریب آکر ہوا آگے بڑھا تھا یہاں تک کہ وہ سر پر آکے ٹپکا ۸
یہاں تک دو کماں کا فاصلہ تھا یا اس سے تھوڑا ہی کم رہ گیا تھا ۹
پھر اس نے وحی تھی آکر پہنچائی جو پہنچانی تھی بندے پر وہ آئی ۱۰
نظر نے اس جگہ جو کچھ تھا دیکھا انہوں نے اس کو بالکل جھوٹ سمجھا ۱۱
کیا تم اس کے جھگڑا کر رہے ہو کہ دیکھا اس نے آنکھوں سے ہے جسکو ۱۲
پھر آخر بار پھر اسکو تھا دیکھا ۱۳ کہ سدرہ منتہیٰ پر وہ کھڑا تھا ۱۴
کہ جس کے پاس جنت کا تھا ڈیرا ۱۵ کہ وہ سدرہ پہ چھایا جا رہا تھا ۱۶
نہ چندہائی نگاہ نہ کی تجاوز ۱۷ بڑی دیکھیں نشانیاں تھا نہ عاجز ۱۸
ذرا بتلاؤ دیکھا لات و عزیٰ ۱۹ یہ دیوی تیسری منات ہے کیا ۲۰
کہ بیٹیاں رب کی ہوں بیٹے تمہارے ۲۱ بڑی ہے دھاندلی تقسیم والے ۲۲
حقیقت میں نہیں کچھ بھی کوئی شے فقط بدنام تھے جن کے تھے درپے
تمہارے باپ دادا نے رکھے تھے سند کوئی نہیں آئی ہے حق سے
حقیقت میں یہ سب وہم و گماں ہیں پھنسے یہ لوگ جن کے درمیاں ہیں

(حاشیہ:) پارہ ۲۷ — [illegible] — [illegible]

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝۱۰ مَا
كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲ وَلَقَدْ
رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴ عِنْدَهَا
جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶ مَا زَاغَ
الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝۱۸
اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝۲۰
اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ
هِىَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى
الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ؕ ۝۲۳ اَمْ لِلْاِنْسَانِ
مَا تَمَنّٰى ۝۲۴ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝۲۵ ع وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى
السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ
يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ۝۲۶ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝۲۷ وَمَا لَهُمْ
بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا

اور اپنی خواہشوں کو پوجتے ہیں ہدایت گرچہ حق سے سن چکے ہیں ۲۳
کیا انسان جو کچھ دل سے چاہے وہی اس کے لئے حق ہو گیا ہے ۲۴
یہ دیکھو مالک دنیا و عقبیٰ فقط ہے ایک ہی اللہ تعالیٰ ۲۵
کئی ہیں آسمانوں پر فرشتے سفارش وہ تمہاری کر نہ سکتے
نہ جب تک دے اجازت حق تعالیٰ نہ کوئی بھی سفارش کو بڑھے گا ۲۶
جو روز آخرت کو حق نہ مانیں فرشتوں کو وہ بیٹیاں رب کی جانیں ۲۷
اگرچہ کچھ نہیں ہے علم ان کا انہیں حاصل ہوا کہ چیز ہے کیا
وہ پیروکار ہیں وہم و گماں کے یقیں کے ہوتے ہیں کچھ اور قصے ۲۸
کہو جو بندہ حق سے منہ کو موڑے تعلق سارے اس دنیا سے جوڑے
انہیں اس حال میں ہی چھوڑ دو تم سراسر ایسوں سے منہ موڑ لو تم ۲۹
کہ ہے محدود ان کا علم سارا سمجھ سکتے نہیں یہ بات ہے کیا
حقیقت کو خدا ہی جانتا ہے وہی ہر چیز کو پہچانتا ہے
ہے سیدھے راستے پر کون آیا ہے کون اس راہ سے بھٹکا ہوا کیا ۳۰
وہی مالک زمین و آسماں کا وہی مالک ہے ان کے درمیاں کا
بروں کو دے برائی کا وہ بدلہ دے اچھے لوگوں کو بدلہ وہ اچھا ۳۱
کبائر سے وہ جو کرتے ہیں پرہیز نہیں کرتے عمل جو جو کفر آمیز
اگر سرزد قصور ان سے ہو جاتے وسیع اللہ سے بخشش وہ پاتے
تمہیں اس وقت سے وہ جانتا ہے زمیں میں جب تمہیں پیدا کیا ہے
تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں جب تھے نہیں پیدا ہوئے تھے جانے تب سے
کرو نہ بڑھ کے تم نیکی کا دعویٰ وہ جانے ۔ متقی ہے کون سچا ۳۲
ہے تم نے اس کو بھی ہاں ٹھیک دیکھا جو حق پہ آکر پھر گیا تھا ۳۳
وہ دے کر تھوڑا سا ہی رک گیا تھا ۳۴ کیا وہ غیب سے کچھ تک رہا تھا ۳۵

يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾ فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن
ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُم
مِّنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ
وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ
الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ﴿۳۱﴾ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبٰٓئِرَ
الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ
الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَ
إِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهٰتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا
أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿۳۲﴾ أَفَرَءَيْتَ الَّذِي
تَوَلَّىٰ ﴿۳۳﴾ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ﴿۳۴﴾ أَعِندَهُ عِلْمُ
الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿۳۵﴾ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿۳۶﴾
وَإِبْرٰهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿۳۷﴾ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
أُخْرَىٰ ﴿۳۸﴾ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿۳۹﴾ وَأَنَّ
سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ﴿۴۱﴾

کیا اس کو خبر یہ تھی نہ پہنچی جو موسیٰ کے صحیفہ میں لکھی تھی ۳۶

خلیل اللہ کے مصحفؑ میں بیاں تھی وفاداری ہوئی جس سے عیاں تھی ۳۷

اٹھاتے بوجھ ہاں نہ اٹھانے والا کوئی نبی اس جگہ آکر کسی کا ۳۸

نہیں انسان کو حاصل کوئی شے مگر جس کے لئے کوشش کرے ہے ۳۹

وہ کوشش جلدی دیکھی جاتے اس سے ۴۰ جزا اس کو ملے پوری ہی ویسے ۴۱

بالآخر کار وقت آئے گا جب سے پہنچنا ہے خدا کے پاس سب نے ۴۲

خوشی دے کر اسی نے ہے ہنسانا پریشان کرکے اس نے ہی رلانا ۴۳

اسی نے موت دی اور زندگی دی حیات و موت ہر شے کو ہے بخشی ۴۴

کئے پیدا اسی نے نر و مادہ جہاں میں اس خدا نے جوڑا جوڑا ۴۵

وہ اک نطفہ سے ٹپکا جاتے ہے جو کرے پیدا وہ اس سے ٹھیک تم کو ۴۶

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ﴿٤٢﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾
وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ
الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ﴿٤٥﴾ مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ
النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾ وَأَنَّهُ هُوَ
رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿٤٩﴾ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾ وَثَمُودَا
فَمَا أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا
هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾ فَغَشَّاهَا
مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نَذِيرٌ
مِنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا
مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ
تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾ وَأَنْتُمْ
سَامِدُونَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ﴿٦٢﴾ ع

السجدة

دوبارہ زندگی پھر وہ ہی دے گا ۴۷ غنی کردے گا یا مفلس کرے گا ۴۸

وہ شعراتیؔ کا پیدا کرنے والا (وہی ہر چیز کا ہے حق تعالیٰ) ۴۹

اس نے عادؔ اولیٰ کو مٹایا ۵۰ ثمودؔ اس دہر سے اس نے اٹھایا ۵۱

تباہ کی اس نے قوم نوح پہلے کہ وہ ظالم تھے سرکش لوگ ایسے ۵۲

وہ اوندھیؔ ہونے والی بستیاں بھی اٹھا کر پھینک دیں اللہ نے ایسی ۵۳

پھر ایسا چھا دیا جو چھا دیا تھا (نہیں تم جانتے ان سے ہوا کیا) ۵۴

خدا کی نعمتوں میں سے تو کن پر کرے جھگڑا عیاں کہہ دے مقرر ۵۵

یہ اک تنبیہ تنبہات سے ہے ۵۶ گھڑی وہ آنے والی آرہی ہے ۵۷

ہٹا سکتا نہیں اس کو کوئی آ ہٹائے گر ہٹائے حق تعالیٰ ۵۸

یہی باتیں ہیں جس پر کر تعجب کرو اظہار ان کا جب بھی تم سب ۵۹

تم ان پر ہنستے ہو روتے نہیں ہو سراسر محو غفلت ہو کہیں ہو ۶۰

خداکے آگے سب جھک جاؤ لوگو جھکو ہر وقت اسکی بندگی کو ۶۱

تمام شد

اٰیَاتُہَا ۵۵	سُوْرَۃُ الْقَمَرِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُہَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۱ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً
يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝۲ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا
اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝۳ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ
الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ
النُّذُرُ ۝۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝۶
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ
مُّنْتَشِرٌ ۝۷ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا
يَوْمٌ عَسِرٌ ۝۸ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا
وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝۹ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ
فَانْتَصِرْ ۝۱۰ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱ وَّ
فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲
وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝۱۳ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا

(۵۴) سورۃ القمر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

بہت نزدیک ساعت آگئی ہے گیا پھٹ چاند دیکھیں یہ گھڑی ہے ۱
عجب کچھ حال ان لوگوں نے جوڑا نشانیاں دیکھ کر بھی منہ کو موڑا
یہ کہتے ہیں چھپا ہے صاف ہے جادو نہ مانیں حق کو جھٹلاتے ہیں اسکو ۲
یہ جھٹلائیں کریں ہرگز نہ نیکی کریں یہ پیروی اپنے بتوں کی
ہے وقت ہر کام کا حق سے مقرر اسی میں ہو رہے گا ٹھیک یکسر
انہوں نے پہلی قوموں کا سنا ہے کہ ان کا حال بھی کیسا ہوا ہے ۳
بہت ساماں تھے مانع سر کشی کے تھے عبرت کے لئے قدرت نے رکھے ۴
اور حکمت تھی نصیحت در نصیحت نہ دیکھا فائدہ یہ تھی حقیقت ۵
ہوئی نہ کارگر تنبیہ ان پر رخ ان سے پھیر لو میرے پیمبر
پکارے گا انہیں کوئی جب اس سے جو ان پر سخت بھاری ہوئی سن لے ۶
بڑے سہمے ہوتے قبروں سے بندے نکل آئیں گے ایسے بکھرے بکھرے
کہ جیسے ٹڈیاں ہی دوڑی آئیں بلانے والے کی جانب وہ جائیں ۷
جو کرتے آج ہیں اس شے کا انکار یہی اس دن کہیں گے بلٹے یہ کار
کٹھن ہے دن بڑی آئی مصیبت نہ سمجھی ہم نے تھی اس کی حقیقت ۸
تھا قوم نوح نے جھٹلایا پہلے ہمارے بندے کو جھوٹا تھے کہتے
کہیں دیوانہ ہے جھڑکا گیا وہ پکارا اس نے تھا رب العلیٰ کو ۹

جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ
كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ
نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ
يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ
بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا
لَّفِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِىَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ
الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ
وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ
مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

کہ میں مغلوب ہوں میری مدد کر — لے بدلہ ان سے میرے رب اکبر ۱۰
پھر ہم نے ان پر بارش آسماں سے — تھی برسائی رہی تھی اک نشاں سے
زمین کو پھاڑ کر چشمہ بنایا — زمیں پر پانی پھر اس طرح آیا ۱۱
تباہی کا سمندر آچکا تھا — کہ اتنا پانی وافر آگیا تھا
مقدر ہو گئی ان پر تباہی — قیامت کام پورا کرنے آئی ۱۲
تھا نوح کو ہم نے کشتی پر بٹھایا — جسے تختوں سے میخوں سے بنایا ۱۳
جو نگرانی ہماری میں تھی چلتی — ہمارے حکم سے آگے تھی بڑھتی
یہ بدلہ اسکی خاطر بس عیاں تھا — جو ناقدروں کے آیا درمیاں تھا ۱۴
بنائی ہم نے وہ کشتی نشانی — جہاں میں رہ گئی اسکی کہانی ۱۵
یہ دیکھو کس طرح دی یہ سزا ہے — بڑی تنبیہ ہماری برملا ہے ۱۶
بڑی آساں نصیحت ہے یہ قرآں — ہے کوئی جو سمجھ لے کیا ہے برہاں ۱۷
ادھر جب عاد نے جھٹلا دیا تھا — عذاب اللہ کا ان پر آگیا تھا
بڑی تنبیہہ واضح درمیاں تھی — نصیحت ہر طرح ان پر عیاں تھی ۱۸
پھر آئیں سخت طوفانی ہوائیں — نحوست ہر طرح جو ساتھ لائیں ۱۹
چلیں جب زور سے ان کو اٹھا کر — وہ پھینکیں دور دور ان کو لے جا کر
کھجوروں کے تنے آئے نظر تھے — جو اکھڑے جڑ سے ہوں بکھرے تھے مردے ۲۰
یہ دیکھو کس طرح آئی سزا تھی — بڑی تنبیہہ ان کو برملا تھی ۲۱
بڑی آساں نصیحت ہے یہ قرآں — ہے کوئی جو سمجھ لے کیا ہے برہاں ۲۲ ۲۶ ع ۵۴ ۸
ثمود آئے انہوں نے بھی نہ مانا — انہوں نے بھی یہ جھٹلایا تھا کہنا ۲۳
اکیلا آدمی ہم ہی سے ہے کیا — چلیں ہم اسکے پیچھے کسطرح آ
ہم اس کا اتباع کر دل سے مانیں — ہمیں بہکے گئے سب لوگ جانیں

كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ
بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾
وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ
رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾
فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ
النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ
مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ
بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

که ہم میں عقل کچھ باقی نہیں ہے یہی کیا ایک بندہ دلنشیں ہے ۲۴
خدا کا ذکر اس پر ہی ہے اترا نہیں ہرگز نہیں ہے شخص جھوٹا
کہا ہم نے یہ کل ہی جاں لیں گے کہ وہ جھوٹا ہے یا کہ تم ہو جھوٹے ۲۶
بنا کر فتنہ اک ڈاچی کو بھیجا کہا کر صبر دیکھ انجام ان کا ۲۷
بتا دے ان کو اس چشمے کا پانی کہ جب بھی اس سے پینے کی ہو ٹھانی
نہیں باری یہ پانی اس جگہ آ ہو اک دن ان کا اک دن اونٹنی کا
اور ہر اک اپنی باری پہ ہی آتے پئے پانی تو واپس لوٹ جاتے ۲۸
بالآخر ان نے بندے کو بلایا اور اس نے کام کا بیڑا اٹھایا
انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا یہ دیکھو حال ان کا پھر ہوا کیا ۲۹
یہ دیکھو کس طرح ہم نے سزا دی بڑی تنبیہ واضح برملا تھی ۳۰
کہ اٹھا ایک ہی یکدم دھماکا بنا کر ڈھیر ان کو کر دیا تھا
ہو باڑے والی روندی باڑھ جیسے سراسر ہو کے بھس وہ رہ گئے تھے ۳۱
بڑی آساں نصیحت ہے یہ قرآں ہے کوئی جو سمجھ لے کیا ہے برہاں ۳۲
ہاں جھٹلایا تھا قوم لوط نے بھی ہوا پتھراؤ کرنے والی آئی
بچے تھے لوط کے گھر والے اس سے تھے پچھلی رات کو گھر سے وہ نکلے ۳۴
جزا دیتے ہیں جو کہ شکر لاتے ۳۴ ہمارے دل سے ، احسان مان جاتے ۳۵
تھا حضرت لوط نے ان کو ڈرایا ہماری پکڑ بارے کہہ دیا تھا
وہ تنبیہات کو شک جانتے تھے وہ باتوں کو نہ برحق مانتے تھے ۳۶
پھر اس نے کی یہ کوشش باز رکھا نہ مہمانوں کو چھیڑو یہ کہا تھا
بالاخر موند کر آنکھیں قضا سے کہا چکھو مزے میری سزا کے ۳۷
سویرے ہی عذاب اک آگیا تھا یہ تنبیہات ہیں میری نہ دیکھا ۳۸
کہا چکھو عذابوں کے مزے کیا یہ کیوں تنبیہ کو جھٹلا دیا تھا ۳۹

منزل ۷

وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَ
سُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا
مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا
أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا
أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ
فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّ
الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ
عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

بڑی آساں نصیحت ہے یہ قرآن ہے کوئی جو سمجھ لے کیا ہے برہان ۴۰

یہ تنبیہہ آل فرعون پر بھی آئی ۱۴ کہے جھوٹی ہے جو حق نے سنائی ۴۲

بالآخر کار ہم نے اس کو پکڑا کہ پکڑے جس طرح کوئی توانا

یہ کیا کفار جو کہ ہیں تمہارے ہیں ان لوگوں سے بڑھکر جو تھے ہارے

صحائف میں ہے یا کوئی معافی لکھی آئی ہے سمجھو جس کو کافی ۴۳

یا جیسے کہتے ہیں ہم اک ہیں جتھا بہت مضبوط ہیں اور ہیں توانا ۴۴

یہ مارا جائے گا جلدی ہی جتھا یہ سارے بھاگ جائیں گے ہو یکتا ۴۵

کہ جس کا وعدہ ہے برحق حقیقت بڑا ہی سخت ہے روز قیامت

یہ گمراہ ہیں کہ حق نہ جانتے ہیں یہ ناداں ہیں کچھ نہ حق پہچانتے ہیں ۴۷

یہ دیکھیں گے کہ منہ کے بل گریں گے گھسیٹے جائیں دوزخ کو چلیں گے

کہا جائے گا ان کو برملا کیا مزا چکھو جہنم کی لپٹ کا ۴۸

ہر اک شے جو کہ کی ہے ہم نے پیدا بڑی تقدیر سے ہے وہ ہویدا ۴۹

ہمارا حکم واضح اک ہے ہوتا عمل جس پر پلک میں ہو ہے جاتا ۵۰

بہت تم جیسے ہی مارے گئے ہیں فنا کی نیند میں سوئے پڑے ہیں

ہے کوئی اب نصیحت پانے والا سمجھ لے حال کیا ہے کیا یہ ہو گا ۵۱

کیا جو کچھ بھی ہے ان نے یہاں پر وہ سب لکھا گیا دفتر یہ دفتر ۵۲

لکھی ہے جس میں ہر چھوٹی بڑی بات نہیں جس میں کوئی شک اور خرافات ۵۳

بچیں گے جو کہ نافرمانیوں سے رہیں گے باغ میں نہریں ہوں نیچے ۵۴

مقام جاہ و عزت ہے نمایاں بڑا ذی اقتدار اللہ کے ہاں ۵۵

تمام شد

اٰیَاتُہَا ۷۸	سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ	رُکُوْعَاتُہَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ
الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ
وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ
نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ
الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ

(۵۵) سُورۃ الرَّحمٰن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

ہے الرحمن اللہ رحم والا ۱ کہ جس نے خلق کو قرآن سکھایا ۲
کیا انسان کو اس نے ہے پیدا ۳ سکھایا بولنا واضح صفا کیا ۴
یہ مہرو ماہ حساب اندر بنائے ۵ ہیں نجم و شجر سجدہ ریز آتے ۶
بلند اس نے کیا ہے آسماں کو بنائی اس نے ہے میزاں دیکھو ۷
تقاضا ہے خلل اس میں نہ ڈالو بڑے انصاف سے ہر چیز تولو ۸
ترازو میں کبھی ڈنڈی نہ مارو خدا کا حکم ہے حق حق نتارو ۹
زمیں کو بہر مخلوقات پیدا بنایا فرش عمدہ اور اعلیٰ ۱۰
اور اس میں میوے پھل اعلیٰ سے اعلیٰ کھجوروں کے درخت عمدہ و بالا
کہ خوشے جن کے اعلیٰ بڑھ رہے ہیں بڑے میٹھے غلافوں میں چھپے ہیں ۱۱
اناج اس نے دیا جس میں ہے بھس خوب کہ خوشبو دار پھول اسمیں ہیں مرغوب ۱۲
پس اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کس کس کو کہو بات ۱۳
ہیں گارے سے بنائے اس نے انسان سڑی، سوکھی سی، مٹی میں بھری جان ۱۴
جنوں کو آگ سے پیدا کیا ہے کرشمہ اسکی قدرت کا بڑا ہے ۱۵
یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۱۶
وہ دونوں مشرق و مغرب کا رب ہے اسی کے قبضہ میں ہر چیز سب ہے ۱۷
یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے تم کیا کیا کہو بات ۱۸
سمندر دو بنا کر اس نے چھوڑے کہ باہم ملتے بھی ہیں اور ہیں جوڑے ۱۹
ہے پھر بھی درمیاں میں ایک پردہ تجاوز [illegible]

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِی الْبَحْرِ
كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ
عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا
جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ
بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

یہ اپنے رب کے تم کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۲۱

نکالے ان سے موتی اور مونگے بہت ہی خوشنما ہو کے جو چمکے ۲۲

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۲۳

سمندروں میں جہاز اس کے ہیں آئے پہاڑوں کی طرح اس نے دکھائے ۲۴

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۲۵

زمین پر آنے والی ساری اشیا فنا ہو جائیں گی باقی ہو اللہ ۲۶

جلیل اور ہے کریم ہاں ذات اسکی جہانوں پر ہیں اسکی بخششیں بھی ۲۷

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤگے کن کن کو کہو بات ۲۸

زمین و آسماں میں جو بھی ہے شے اسی سے حاجتیں وہ مانگتی ہے

ہے ہر لحظہ نئی اسکی نئی شان کہ ہر اک شان با صد شان و صد آن ۲۹

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے تم کن کہو بات ۳۰

زمین کے بوجھ ، جلدی دیکھ لو گے کہ فارغ ہوکے ہم پوچھیں گے تم سے ۳۱

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۳۲

اے جن و انس کے لشکر سب آؤ زمین و آسماں سے بھاگ جاؤ

ذرا تم بھاگ کر دیکھو کہ کیسے نہیں ہرگز یہاں سے بھاگ سکتے

مگر سلطان کرے گا آکے یاری تو ممکن ہوسکے گی بات بھاری ۳۳

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۳۴

اگر بھاگو گے تم پر شعلۂ نار دھوئیں کی شکل میں چھوڑیں گے یکبار

کہ جسکی تاب تم نہ لاسکو گے (نہ باہر حد سے ہرگز جا سکو گے) ۳۵

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۳۶

کیا ہو آسماں جب پھٹ پڑے گا سرخ چمڑے کی صورت ہو رہے گا ۳۷

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۳۸

پھر اسدن جن و انساں کے گناہ سب ضرورت کچھ نہ ہوگی پوچھیں ہم تب ۳۹

ع ۵ ۲۷ الرحمٰن ۱۱

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ
رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ
اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ
تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا مِنْ
كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾
مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا
الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾
فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ
الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾
هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

یہ دیکھا جاتے گا دونوں کو کیسے کرو انکار احسانات رب کے
یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۴۰
وہاں چہروں سے ظاہر ہوں گے مجرم کہ ان کے بال باندھیں پاؤں سے ہم ۴۱
یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۴۲
کہیں گے ان کو ہم دیکھو جہنم سمجھتے جھوٹ تھے تم جس کو مجرم ۴۳
ابلتے پانی میں، دوزخ میں سارے کریں گے درمیاں گردش بکارے ۴۴
یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۴۵
خدا کا خوف جو بھی دل میں رکھے کہ اس نے پیش ہونا ہے جب اسکے
دو باغ اس کو عطا اللہ کرے گا کہ اس جنت میں خوش ہو کے رہے گا ۴۶
یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۴۷
درختوں پر ہری ہاں ڈالیاں ہوں بھری میووں سے جیسے تھالیاں ہوں ۴۸
یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۴۹
دوباغوں میں دو چشمے پھر رواں ہوں (بڑے ساماں عزت کے عیاں ہوں) ۵۰
یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۵۱
دوباغوں میں دو قسمیں دو پھلوں کی کہ ہوگی شان کیا انکی انوکھی ۵۲
یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۵۳
لگا کر تکیہ سارے جنتی لوگ فرش پر بیٹھیں گے دل سے مٹا روگ
کہ استر جن کے ریشم سے بنیں گے پھلوں سے شجر لاکر سب جھکیں گے ۵۴
تم اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۵۵
وہاں شرمیلی آنکھیں پانے والی یہاں جنت میں ہوں گی بیبیاں بھی
کہ جن و انس میں اسدم سے پہلے کسی نے مس کیا ہوگا نہ ان سے ۵۶
یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیاکمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۵۷
زیادہ خوشنما سب موتیوں سے واں ہوں گے خوبصورت ان کے چہرے ۵۸

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي
الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ
حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ
اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۵۹

جزا نیکی کی جز نیکی کے کیا ہو کہو انصاف سے تم صاف لوگو ۶۰

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۶۱

علاوہ ان دوباغوں کے دو ہوں اور (خدا کی قدرتوں پر تم کرو غور) ۶۲

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۶۳

گھنے سر سبز اور شاداب ہوں گے بڑے ہی خوشنما خوش آب ہوں گے ۶۴

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۶۵

فواروں کی طرح چشمے ابل کر وہ باغوں میں نظر آئیں گے خوشتر ۶۶

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۶۷

پھل نکلے نخل و رمان ہوں بکثرت کہ جن کو دیکھ کر ہو جائے حیرت ۶۸

تم اپنے رب کی پھر کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۶۹

پھر ان میں خوب سیرت، خوب صورت ہاں ہوں گی بیویاں راحت کی مورت ۷۰

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۷۱

ہوں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں حوریں نظر آئیں گی ہر جانب سے دیکھیں ۷۲

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۷۳

چھوا تک ہو گا ان سے بہیلے ان سے کسی جن و بشر نے اس سے پہلے ۷۴

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۷۵

بہشتی سبز قالینوں پہ اپنے لگا کر تکیہ سب ہوویں گے بیٹھے
نفیس و نادر و خوش رنگ اعلی وہ قالیں ہوں گے جنت میں مصفیٰ ۷۶

یہ اپنے رب کے ہیں کیا کیا کمالات ہاں جھٹلاؤ گے کن کن کو کہو بات ۷۷

بڑی برکت کا مالک ہے وہ اللہ جلیل اور بے کریم حق شان والا ۷۸

۲۷ ع ۵۵ ۱۳

تمام شد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (١) لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (٢)
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (٣) إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا (٤) وَبُسَّتِ
الْجِبَالُ بَسًّا (٥) فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا (٦) وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا
ثَلَاثَةً (٧) فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (٨)
وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (٩) وَالسَّابِقُونَ
السَّابِقُونَ (١٠) أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ (١١) فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (١٢)
ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ (١٣) وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (١٤) عَلَىٰ سُرُرٍ
مَّوْضُونَةٍ (١٥) مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ (١٦) يَطُوفُ عَلَيْهِمْ
وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ (١٧) بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ
مِّن مَّعِينٍ (١٨) لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ (١٩) وَ
فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ (٢٠) وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (٢١)
وَحُورٌ عِينٌ (٢٢) كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ (٢٣) جَزَاءً بِمَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ (٢٤) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا (٢٥)

(۵۶) سُورۃ الواقعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

جب ہونے والا واقعی ہو رہے گا ۱ کوئی اسکو نہ پھر جھٹلا سکے گا ۲

وہ آفت ہوگی کردے تہ و بالا ۳ زمیں یکبار کھا جائے گی جھٹکا ۴

پہاڑ ہو جائیں گے سب ریزہ ریزہ ۵ پراگندہ غبار اندر ستیزہ ۶

تم اس دن تین حصوں میں بٹو گے (اور اپنے آپ بدلے پاؤ گے) ۷

گروہ اک ہوگا داہنے بازو والا کہ خوش بختی کا ان کی کیا ہی کہنا ۸

جو بائیں بازو والے لوگ ہوں گے سراسر ہوں گے بد بختی کے پیٹے ۹

اور آگے والے پھر آگے ہی تو ہوں گے ۱۰ مقرب خاص درگاہ میں بنی ہوں گے ۱۱

رہیں گے جنتوں میں وہ مزے سے خدا کی نعمتوں میں ہر طرح سے ۱۲

بہت اگلوں سے اور پچھلوں میں سے کم ۱۳ مرصع تختوں پر بیٹھیں گے باہم ۱۴-۱۵

لگا اک دوسرے کے ساتھ تکیے پلائیں گے شرابیں ان کو لڑکے ۱۶

جو ہوں گے واں ہمیشہ رہنے والے بڑے انداز سے خوش رو نرالے ۱۷

پیالے ہاتھ میں لے کر کٹورے ہر اک کے سامنے آئیں گے دوڑتے ۱۸

جسے پی کر نہ سر چکرائے ان کا فتور آئے نہ کچھ اس سے ذرا سا ۱۹

وہ ان کے سامنے پھل ہر طرح کے وہ لے آئیں گے جو بھی چاہے کھالے ۲۰

پرندوں کے وہ گوشت لے کے آئیں مزے سے کھائیں وہ جس طور چاہیں ۲۱

وہ نیلی آنکھوں والی حوریں ہونگی ۲۲ حسیں ایسی کہ جیسے کوئی موتی ۲۳

إِلَّا قِيلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحٰبُ الْيَمِينِ ۙ مَا أَصْحٰبُ
الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿٢٩﴾
وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾
لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾
إِنَّا أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا
أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِأَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَا أَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِّنْ يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾
لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾
وَكَانُوا يَقُولُونَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظٰمًا
أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَ ءَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ ۙ إِلَىٰ مِيقٰتِ
يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾
لَاٰكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُونَ مِنْهَا

یہ ان اعمال کا ہے ان کو بدلہ جو دنیا میں رہے کرتے ہمیشہ ۲۴
گناہ کی بات واں کچھ نہ سنیں گے نہ یاوہ گوئی کے واں ہوں کے قصے ۲۵
سلام اندر سلام ہر بات ہوگی ملے گی ہر طرح سے ان کو نیکی ۲۶
وہ دائیں بازو والے خوشنما لوگ خوشی ان کی کیا کہنا وہ کیا لوگ ۲۷
وہ خوش بختی کی اس منزل پہ ہوں گے وہ پھل کھائیں کے ایسی بیریوں کے
کہ جن میں خار تک کوئی نہ ہوگا ملے گا ہر طرح سے پھل وہ اچھا ۲۸
وہ تہ بر تہ چڑھے کھائیں گے کیلے ۲۹ کہ چھاؤں دور تک ہو ان کی پھیلے ۳۰
وہاں پھر ہوں گے پانی کے جھرونکے بڑے عمدہ و ہر نوع سے وہ میٹھے ۳۱
وہ پھل جو کہ کبھی نہ ختم ہوں گے ۳۲ وہاں کھائیں کوئی اُن کو نہ روکے ۳۳
بڑے اونچے وہ فرشوں پر ہوں بیٹھے ملیں گے ہر طرح نعمت سے حصے ۳۴
اور ان کی بیویاں پھر ہونگی پیدا نئے سر سے خصوصی طور واللہ ۳۵
بنادیں گے انہیں پھر باکرہ ہم ۳۶ ہوں عاشق شوہروں پر عمر میں کم ۳۷
یہ دائیں بازو والوں کے لئے ہے (خدائے پاک سے واں ہو گی ہر شے) ۳۸
بہت اگلوں سے بھی ہوں گے واں بندے ۳۹ بہت پچھلوں سے بھی ہوں ساتھ ان کے ۴۰
یہ بائیں بازو والوں کی سنو بات ہو ان کی بد نصیبی پر صد ہیہات ۴۱
وہ لوکی لپٹ میں لپیٹے رہیں گے ابلتا پانی ہوگا جو پئیں گے ۴۲
انہیں آگھیریں گے دھوئیں کے سائے ۴۳ نہ ٹھنڈے ہوں گے نہ آرام آئے ۴۴
یہ ہوں گے لوگ وہ جو اس سے پہلے بڑے خوشحال تھے آمر بڑے تھے ۴۵
گناہوں پر رہے کرتے یہ اصرار یہی کرتے رہے ہر روز تکرار ۴۶
تھے کہتے مرکے ہو جائیں گے مٹی یہ پنجر ہڈیاں ہو جائیں جب بھی
تو پھر کیسے اٹھائیں جائیں گے ہم ہمارے باپ دادا کیسے باہم ۴۷

ع ۵۶
۲۷
۱۴

الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُونَ
شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ
خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَءَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾
ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا
بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلٰى أَنْ نُبَدِّلَ
أَمْثٰلَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْأَةَ الْأُولٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَءَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾
ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَاءُ
لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ
نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾
ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾
لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَءَيْتُمُ
النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ
نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتٰعًا
لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ

جوہم سے پہلے بیشک مر گئے ہیں بسر وہ اپنی عمریں کر گئے ہیں ۴۸

کہو ان کو کہ سارے اگلے پچھلے وہ اک دن جمع ہو کر ہی رہیں گے ۴۹

مقرر وقت جس کا ہو چکا ہے تمہیں کس چیز نے گمراہ کیا ہے ۵۰

اے گمراہو اے حق جھٹلانے والو ۵۱ زقوم بھوہر پر کھانے والو ۵۲

اسی سے پیٹ تم اپنے بھرو گے ۵۳ ابلتا پانی ساتھ اس کے پیو گے ۵۴

ہیں جیسے کرنس لگا اونٹ پیتے یہی آیا تمہارے آج حصے ۵۵

ہے بائیں باز والوں کی ضیافت یہی ہوگی جزا روز قیامت ۵۶

تمہیں ہم نے ہی جب پیدا کیا ہے نہیں کیوں مانتے کیا ہو گیا ہے ۵۷

کبھی یہ غور کرکے ہے نہ دیکھا کہ ڈالا جاتا ہے جب ایک نطفہ ۵۸

بناتے تم ہو بچہ یا کوئی اور کبھی اس بات پر کرتے نہیں غور ۵۹

تمہارے درمیاں کی موت تقسیم نہیں عاجز ہم اس سے ہووے تفہیم ۶۰

بدل دیں شکلیں ہم جس سے تمہاری بنادیں اور ہی صورت نیاری ۶۱

پھر ایسی شکل میں تجھ کو اٹھائیں نہ جانو کیا تمہیں کرکے دکھائیں

پیدائش پہلی کو جب جانتے ہو سبق لیتے نہیں کیوں اس سے لوگو ۶۲

کبھی یہ بھی نہیں ہے تم نے سوچا زمیں میں بیج جو بھی تم نے بویا ۶۳

اگاتے تم ہو یا ہم ہیں اگاتے یہ کیسی رونقیں ہیں ہم دکھاتے ۶۴

اگر ہم چاہیں چوراکر دکھائیں وہاں باتیں بناتے تم رہ جائیں ۶۵

گئی ساری اکارت ایسی کھیتی ۶۶ کہ الٹی پڑ گئی ہے ہم پہ مٹی ۶۷

بھلا دیکھو جو پانی یہ پیو تم ۶۸ یہ برساتے ہو تم بادل کہ یا ہم ۶۹

اگر چاہیں تو کردیں اسکو کھارا نہیں کیوں شکر کرتے تم ہمارا ۷۰

کبھی یہ بھی ہے کرکے غور دیکھا کہ تم جو آگ سلگاتے ہو حقا ۷۱

درختوں کو کیا ہے تم نے پیدا یا پیدا کرنے والا اک ہے اللہ ۷۲

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا
الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ
تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ
مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ
الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

بنائی چیزیں ہم نے بے بہا ہیں   کہ رکھو یاد اللہ کی عطا ہیں
اور حاجت مند حاجت کرکے پوری   مہیا کرلیں حاجت زندگی کی ۷۳
پس اپنے رب کی تسبیحیں پڑھو تم   عظیم اللہ کو یاد ہر دم کرو تم ۷۴
نہیں میں قسم اب تاروں کی کھاتا   مواقع دیکھ کر کہتا ہوں ایسا ۷۵
سمجھ لو توبڑی بھاری قسم ہے ۷۶   یہ قرآں پاک اللہ کی نعم ہے ۷۷
کتاب حق میں   محفوظ و ثبت ہو ۷۸   اسے پاکیزہ ہو کر تم ہاں چھوؤ ۷۹
یہ نازل کی ہے رب العالمیں نے ۸۰   کرو انکار کیا ہوکر کمینے ۸۱
رکھا اس میں ہے تم لوگوں کا حصہ   کہ جھٹلاتے رہو تم حق کا قصہ ۸۲
یہ کہتے ہو کہ جب کوئی ہے مرتا   ہو اسکے حلق میں دم اس کا اٹکا ۸۳
یہ تکتے ہو کہ اب وہ مر رہا ہے   وداع وہ جان اپنی کر رہا ہے ۸۴
(کیوں اس کو نہیں تم روک لیتے   کہ دم اس کا نہ تن اس کے سے نکلے)
قریب اس کے تمہاری نسبت اس کے   بہت ہم ہوتے ہیں گر کوئی دیکھے ۸۵
مگر ہم کو نہیں تم دیکھ سکتے   بچا سکتے نہیں ہو اس کو مرتے ۸۶
اگر سچے ہو تو اسکو بچاتے   کیوں اسکو نہیں ہو پھیر لاتے ۸۷
ادھر گر آنے والا ہو مقرب   ملے آرام و راحت سب مجرب ۸۸
ملے ہے راحت و نعمت زیادہ   کہ جنت میں رکھے جسکا ارادہ ۸۹
وہ گر شامل ہو اصحاب یمیں میں   تو استقبال کرتے ہیں یقیں ہیں ۹۰
سلام اللہ کا حق بالیقیں ہے   تو بندہ شامل اصحاب یمیں ہے ۹۱
اگر گمراہ ہو اور جھٹلانے والا ۹۲   تو واضع اسکی پانی ہے ابلتا ۹۳
جہنم میں ضرور اس نے ہے جانا ۹۴   وہی ہے ایسے گمراہ کا ٹھکانا ۹۵
یہ سب کچھ حق ہے سچ ہے بالیقیں ہے   کہ اس میں شک ذرا بھر بھی نہیں ہے
تو اپنے رب کی تسبیحیں پڑھا کر   عظیم ہے حق تیرا اللہ اکبر ۹۶

آیاتها ٢٩	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝١ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ
الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٣ هُوَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ

(۵۷) سُورة الحدید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

وہ سبحان اللہ ہر دم پڑھ رہی ہے زمین و آسماں میں جو بھی ہے شے
وہی ہے رب زبردست و توانا وہی مالک ہے اس ارض و سما کا ۱
وہی زندہ کرے اور موت بھی دے وہی ہر چیز پر قادر ہے سن لے ۲
وہی اول وہی آخر ہے آیا وہی ظاہر وہی باطن ہے پایا
وہی ہر ایک شے کو جانتا ہے (حقیقت حال کی پہچانتا ہے) ۳
زمین و آسماں اس نے ہی پیدا کئے چھ دن ہی میں اس نے ہویدا
ہوا پھر عرش پر وہ جلوہ فرما وہ سب کچھ جانتا ہے جو ہو پیدا
زمین میں جائے جو شے جانتا ہے نکل آئے وہ بھی پہچانتا ہے
وہ جانے جو بھی اترے آسماں سے وہ پہچانے جو چڑھ جائے جہاں سے
تمہارے ساتھ ہے خواہ تم کہاں ہو وہ سب کچھ دیکھتا ہے تم کرو جو ۴
وہ ہے مالک زمین و آسماں کا وہ جانے حال پیدا و نہاں کا ۵
کرے وہ رات کو خود دن میں داخل اسی سے دن ہو تیرہ شب سے حاصل
دلوں کے راز سب پہچانتا ہے حقیقت حال کی وہ جانتا ہے ۶
تم ایمان لاؤ اللہ اور نبی پر کرو خرچ اس سے جو وہ دے مقرر
تمہیں اس نے خلیفہ ہے بنایا نیابت کا طریقہ ہے سکھایا
جو ایماں لائیں گے اللہ پہ بندے کریں گے خرچ جو اللہ انہیں دے

ع ۱ (رکوع)

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ
اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٥ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ۝٦ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا
جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ
اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِىْ
يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٩
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ
مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً

بڑا ہی اجر اللہ ان کو دے گا ۔ اے ایماں والو تم کو ہوگیا کیا ۷
ہاں کیسے لوگ ہو دنیا میں آتے ۔ پیمبر حق کا جب تم کو بلاتے
رسول اللہ کا دعوت دے رہا ہے ۔ اے ایمان لاؤ بندو کہہ رہا ہے
کیا اس نے ہے تم سے عہد پکا ۔ اگر ایماں لاؤ دل سے سچا ۸
وہ اللہ بھیجتا ہے صاف آیات ۔ نکالے تم کو تاریکی سے کہہ بات
نکالے اس سے تم کو روشنی دے ۔ ہیں اسکی خاص شفقت کے طریقے ۹
سبب آخر کیا ہے ہاں بتاؤ ۔ نہ کرتا راہ حق میں خرچ چاہو
ہیں سب ارض و سما میراث اسکی ۔ اُسی نے دی ہے ہر شے کو بزرگی
جہاد و خرچ جو فتح سے پہلے ۔ ہو اس کے مرتبے میں بہت اونچے
ادھر جو لوگ اسکے بعد آئیں ۔ جہاد و خرچ پھر آکر دکھائیں
اگرچہ دونوں سے وعدے ہیں سچے ۔ خبر اسکو ہے جو کچھ تم ہو کرتے ۱۰ ۲۷ ع ۵۷ ۱۷
خدا کو کون ہے جو قرض دے گا ۔ وہ قرض اچھا کہ ہووے قرض اچھا
کئی درجے خدا اس کو بڑھادے ۔ کہیں اس سے زیادہ کر عطا دے
ہاں اس کا بہتریں درجہ ملے گا ۔ (عطا وہ نعمتیں اللہ کرے گا) ۱۱
تم اس دن دیکھو گے ہاں مومنوں کو ۔ عیاں ہرطرح مردوں عورتوں کو
کہ آگے پیچھے ان کے نور ہو گا ۔ جو ہو گا دائیں جانب دوڑتا سا
کہیں گے حق سے ہے تمکو بشارت ۔ وہ نعمت جو ہے جنت سے عبارت
ہیں نیچے اسکے نہریں صاف جاری ۔ رہو اس میں ہمیشہ عمر ساری
بڑی یہ کامیابی ہے خدا سے ۔ بڑی رحمت ہے اس رب العلی سے ۱۲
منافق عورتوں مردوں کا ہو حال ۔ وہ اس دن اس طرح سے ہونگے پامال
بلاکر مومنوں کو یہ کہیں گے ۔ ہماری طرف دیکھو حق کے بندے

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ
اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا
الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ
لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ
نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ
بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ
وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ
مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى
جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا
يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

تمہارے نور سے کچھ روشنی ہو (بچالو ہم کو اس سے حق کے بندو)
وہ واضح طور پر انکو کہیں گے کہ ہٹ جاؤ یہاں سے تم ہو گندے
تلاش اپنا کرو جاکر کہیں نور مگر ہم سے رہو ہر طرح سے دور
پھر حائل ہم کریں گے ان میں دیوار کہ اک دروازہ اس میں ہو بہر کار
کہ دروازے کے اندر ہوگی رحمت اور ہوگی دوسری جانب کو زحمت ۱۳
پکاریں گے کہیں گے مومنوں کو تمہارے ساتھ تھے ہمکو بھی دیکھو
یہ مومن برملا ان کو کہیں گے بجا ہے جو کہ اب ہم کو ہو کہتے
مگر فتنے میں خود اپنے کو ڈالا کہ شک میں تم پڑے تھے جس سے تم آ
رہی جھوٹی تمہارے دل میں ہر بات تجھے دھوکا رہے دیتے وہ اوقات
یہاں تک فیصلہ اللہ کا آیا اور آخر وقت تک تم کو تھا دھوکا
وہ دھوکا باز دھوکا دے رہا تھا نہ سمجھا کچھ تھا تم نے نہ سنا تھا ۱۴
قبول ہرگز نہ فدیہ آج ہوگا نہ تم کا اور نہ ان کافروں کا
ٹھکانا اب تمہارا ہے جہنم وہیں جاؤ وہیں جا کر رہو تم
بری جگہ ہے وہ جس میں ہے جانا تمہارا اب وہیں ہوگا ٹھکانا ۱۵
کیا وہ وقت اب آیا نہیں ہے کہ جو بھی بندہ مومن بالیقیں ہے
دل اس کا ذکر حق سے دہل جائے جھکیں اس پر وہ جو ان کو سنائے
نہ ان لوگوں کی طرح ہو یہ آئی کتاب اللہ سے جن لوگوں نے پائی
پھر اک لمبی سے مدت ان پہ گزری کہ دل میں آگئی تھی ان کے سختی
اور آج ان میں سے فاسق ہو گئے ہیں بہت بندے جو حد سے بڑھ رہے ہیں ۱۶
یہ دل سے جان لو پہچان لو تم زمیں جب مردہ ہو جاتی ہے یکدم
پھر اسکے بعد اس کو زندگی دے نشانیاں صاف صاف اللہ کی سن لے

مَأْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ
يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ
وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ
وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ
لَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ
نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

کہ شاید عقل تم لوگوں کو آئے (کرشمے اس لئے اللہ دکھائے) ۱۷
جو مردوں عورتوں میں سے دیں صدقات دیں قرض حسنہ اللہ کو سنو بات
یقیناً وہ کئی درجے بڑھا کر انہیں دے گا وہ اجر اللہ بہتر
جو ایمان لاتے ہیں اللہ نبی پر (ملے درجہ انہیں اللہ سے بہتر) ۱۸
ہیں صدیق و شہید اللہ کے نزدیک بڑا ہے اجر نور ان کا بڑھے ٹھیک
ہوئے کافر جو جھٹلاتے ہیں آیات وہ دوزخ میں رہیں گے صاف ہے بات ۱۹
یہ دل سے جان لو کہتا یہ رب ہے حیات دہر سب لہو و لعب ہے
یہ ٹیپ و ٹاپ ساری ظاہری ہے جتانا فخر ظاہر برتری ہے
بڑھائیں مال اور اولاد بندے حیات دہر کے ہیں سب یہ دھندے
مثال انکی ہے واضح طور آئی کہ بارش ہوگئی کھیتی سہائی
وہ کھیتی دیکھ کر خوش ہو زمیندار پھر آخر کار کیا ہوتی ہے یوں کار
کہ تکتے تکتے زردی اس پہ آئے وہ بھس بن جائے باقی رہ نہ پائے
ہاں برعکس اس کے جائے آخرت ہے عذاب حق بھی ہے اور مغفرت ہے
جہاں بخشش بھی ہے اور مغفرت بھی حیات دہر ہے دھوکے کی کھیتی ۲۰
اے لوگو مغفرت کی راہ آؤ بڑھو آگے بڑی کوشش دکھاؤ
وہ پالو مغفرت جنت خدا کی ہے وسعت جسکی اس ارض و سما سی
جوان لوگوں کی خاطر ہے مہیا رسول اللہ کو مانا جن نے سچا
یہ اس کا فضل ہے چاہے جسے دے بڑا ہی فضل والا ہے سمجھ لے ۲۱
کوئی نازل نہیں ہوتی مصیبت زمین پر ہو یا تم پر ہو حقیقت
وہ نازل ہونے سے پہلے لکھی ہے کتاب اپنی میں ہم نے لکھ رکھی ہے
بہت آسان اللہ کے لئے ہے اسی کے قبضہ میں رکھی ہے ہر شے ۲۲

م وقف لازم ع ۲۸ ۵۷

حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ
الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ
مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ
وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ
وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ
بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ
مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

نہ ہو نقصاں پر تم دل شکستہ — نہ اس سے بھول جاتے حق کا [illegible]

اگر اس سے تمہیں رحمت عطا ہے — پھر اس پر پھولنا بھی اک [illegible]

پسند اللہ نہیں ہے اسکو کرتا — جو اپنے آپ کو سمجھے بڑا [illegible]

کرے خود فخر ہردم جتاتے — کرے خود بخل بخل اور [illegible]

اگر اب کوئی اس سے منہ کو موڑے — بخیلوں سے وہ آکر رشتہ [illegible]

خدا کو کچھ نہیں ہے اسکی پرواہ — وہ مالک ہے بڑی [illegible]

رسول اپنے کو دے کر واضح آیات — ہے بھیجا تاکہ دیں تم کو ہدایات

کتاب ان کو دی اور میزان بھی دی — کہ تا انصاف سے [illegible]

اتارا ہم نے ان لوگوں پہ لوہا — ہے جسمیں نفع بھی اور زور [illegible]

یہ سب کچھ اس لئے اس نے کیا ہے — کہ دیکھے کون حق پر [illegible]

ہے کون اس کو بجز دیکھے یہ پاتے — مدد اس کے نبی کی [illegible]

یقیناً ہے قوی وہ زور والا — زبردست و توانا [illegible]

تھے ہم نے نوح و ابراہیم بھیجے — نبوت اور کتابیں اپنی [illegible]

اور انکی نسل میں کردی عنایت — نبوت اور کتاب [illegible]

ہوتے کچھ اس ہدایت پر تھے ان سے — ہوتے کچھ سخت فاسق ان [illegible]

پھر ان کے بعد پے در پے نبی اور — ہدایت لے کے آتے کر [illegible]

بعد ان کے آتے عیسیٰ ابن مریم — عطا انجیل کی [illegible]

جنہوں نے دل سے اسکی پیروی کی — پھر ہم نے ان کو رحمت [illegible]

کہ ان کے دل میں ترس و رحم ڈالا — محبت کے [illegible]

پھنسے رہبانیت میں خود وہ بندے — یہ قصے نہ ہماری [illegible]

مگر حق کی وہ خوشنودی کی خاطر — ہوتے بدعت [illegible]

بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا
نُوحًا وَّإِبْرٰهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ
وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٢٦﴾
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰىٓ اٰثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى
ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْإِنجِيلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ
الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَّرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةَ
ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوٰنِ
اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَاٰتَيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا
مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٢٧﴾ يٰٓأَيُّهَا
الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوا بِرَسُولِهٖ يُؤْتِكُمْ
كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ
بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا
يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتٰبِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلٰى شَيْءٍ مِّن
فَضْلِ اللّٰهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن
يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

مگر جو حق تھا پابندی کا پورا کیا پورا نہ تھا چھوڑا ادھورا
جو لوگ انمیں سے تھے ایماں لاتے انہوں اجر بڑھکر ہم سے پاتے
مگر فاسق رہے ان میں سے اکثر ہوئے گمراہ نہ آتے راہ حق پر ۲۷
ڈرو اے مومنوں اللہ سے ہردم رسول اللہ پہ ایماں لاؤ محکم
خدا دوہری کرے گا تم پہ رحمت کرے گا نور حق تم کو عنایت
کہ جسکی روشنی میں تم چلو گے خطاؤں کی معافی اس سے لو گے
غفور اور ہے رحیم اللہ تمہارا بڑی بخشش ہے تم پر کرنے والا ۲۸
کرو راہ اختیار اسکی تم ایسے کہ ہر اہل کتاب اسکو سمجھ لے
نہیں کچھ فضل پر ان کا اجارہ کہ صاحب فضل ہے اللہ تعالیٰ
جسے چاہے کرے اللہ عطا وہ بڑا ہی فضل والا ہے اللہ وہ ۲۹ ۲۶ ع۵ ۲۰

تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْۤ اِلَى
اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ①
اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ
اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا
مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَ الَّذِیْنَ
یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىٕهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ
رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ
مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ
فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْكِیْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ
وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ④ اِنَّ
الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ

۲۰
اٹھائیسواں پارہ

(۵۸) سورۃ المجادلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

سنا اللہ نے اس عورت کا جھگڑا کرے شوہر کی بابت تجھ سے جو آ
خدا سے ہے کہتے فریاد جاتی خدا نے گفتگو دونوں کی سن لی
وہ بیشک دیکھتا ہے اور ہے سنتا (جو کوئی کوئی بھی ہے بات کرتا) ۱
کریں جو بیویوں سے لوگ ظہار نہیں مائیں حقیقی بنتی اے یار
ہیں مائیں تو وہی اصلی حقیقی جنا جن نے وُہ ہی مائیں ہیں پکی
جو کہتے ہیں بڑی ناگفتہ بہ بات پسندیدہ نہیں ایسے خرافات
ہے اللہ خود معافی دینے والا خطائیں درگزر ہے کرنے والا ۲
جو بیویوں سے کرتے ہے بندہ ظہار کرے پھر وہ رجوع جب ہو کے ہشیار
تو قبل اس کے کہ دونوں مل کے بیٹھیں غلام آزاد اک لازم ہے کر دیں
نصیحت اس طرح اللہ نے کی ہے خدا کو ہر طرح سے آگہی ہے ۳
جو بندہ گولے کی طاقت نہ پائے مہینے دو وہ روزے رکھتا جائے
وہ قبل اس کے کہ دونوں مل کے بیٹھیں کفارہ اس طرح وہ اپنا دے دیں
گر اس پر بھی نہ قادر ہو سکے وہ تو کھانا ساٹھ مسکینوں کو دے وہ
یہ حکم اللہ کا ہے تم حق پہ آؤ رسول اللہ پر ایمان لاؤ
یہ حدیں ہیں جو حق نے کیں مقرر سزا ہو کافروں کو سخت بدتر ۴

مُّهِيْنٌ ۵ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ع ﴿٦﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا
هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا
جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ

جو اللہ اور نبی کو حق نہ مانیں ذلیل و خوار ہو جائیں وہ جانیں

ہوئے تھے خوار جیسے لوگ پہلے ہے واضح بات کہدی ہم نے سب سے

ہے کافروں کو عذاب ذلت آمیز (عذاب ان کے لئے ہے ہاں بلا خیز) ۵

دوبارہ جب کریں گے ان کو زندہ تو بیشک جان لے گا ہر وہ بندہ

بتادیں گے انہیں ان کی ہر اک بات وہ جو کرتے رہے ایسے خرافات

ہے ان کو بھول اور کچھ ہے نہ سوچا کیا ان کا ہے سب محفوظ رکھا

وہ جو دنیا میں تھے کرتے رہے کار وہ جیسے ان کے تھے واں طور و اطوار

وہ اک اک چیز پر شاہد بجا ہے حقیقت ہر طرح کی جانتا ہے

ہے جو کچھ بھی زمین و آسماں میں خدا جانے ہے پیدا و نہ ... میں

کبھی ایسا نہیں دنیا میں ہوتا کریں سرگوشیاں جب مل کے بندہ

ہوں بندے تین تو چوتھا ہے اللہ اگرچہ تینوں سے ہووے اکیلا

کریں سرگوشیاں یا پانچ بندے تو چھٹا ساتھ اللہ ہو سمجھ لے

یہ خفیہ باتیں چھپ چھپ کرنے والے خواہ کم ہوں یا زیادہ بات سن لے

جہاں بھی ہوں ہو اللہ ساتھ ان کے ہے سنتا دیکھتا سب ان کے قصے

قیامت کو بتادے گا انہیں صاف انہیں ہر چیز ظاہر کرکے انصاف

وہ ہر اک چیز کو خود جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۷

کیا تم نے نہیں ہے ان کو دیکھا جنہیں سرگوشیوں سے ہم نے روکا

کئے جاتے ہیں پھر بھی حرکتیں وہ کہ جن سے بارہا روکا تھا ان کو

وہ چھپ چھپ کر گناہ ایسے ہیں کرتے ہیں نافرمانیوں میں آگے بڑھتے

رسول حق کے نافرمان ہیں وہ سمجھ لو یہ کہ بے ایماں ہیں وہ

تمہارے پاس آتے ہیں تو ایسے سلام آکر کریں اپنی طرح سے

ع ۵ ۱

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَيۡــًٔا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ؕ وَ
عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا
اِذَا قِيۡلَ لَـكُمۡ تَفَسَّحُوۡا فِى الۡمَجٰلِسِ فَافۡسَحُوۡا يَفۡسَحِ اللّٰهُ
لَـكُمۡ‌ۚ وَاِذَا قِيۡلَ انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا يَرۡفَعِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ۙ وَالَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ‌ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَيۡتُمُ الرَّسُوۡلَ
فَقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقَةً‌ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ
وَاَطۡهَرُ‌ؕ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾
ءَاَشۡفَقۡتُمۡ اَنۡ تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقٰتٍ‌ؕ
فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ‌ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيۡهِمۡؕ مَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلَا مِنۡهُمۡ ۙ وَيَحۡلِفُوۡنَ عَلَى الۡكَذِبِ
وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا‌ؕ اِنَّهُمۡ
سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا

سلام اللہ نے جیسے ہے نہ بھیجا — دلوں میں کیا طریقہ ان نے سمجھا

یہ دل میں کہتے ہیں اللہ یہ سنکر — عذاب اپنا نہ بھیجے گا وہ ہم پر

جہنم ان کی جگہ ہوچکی ہے — بنیں گے اس کا ایندھن حق یہی ہے

بہت ہی ہے برا انجام ان کا — (خدا نے ان کی خاطر جو ہے رکھا) ۸

اے لوگو جب کرو آپس میں باتیں — ہو پوشیدہ لگا کر ٹھیک گھاتیں

گناہ نہ ہو زیادتی نہ نبی سے — نہ نافرمانی کے ہوں ان میں قصے

گناہ کی بات نہ ہرگز کرو تم — طرف نیکی و تقویٰ کی بڑھو تم

خدا سے ہر طرح ہے ڈرتے رہنا — ہے روز حشر جس کے پاس جانا ۹

یہ کاناپھوسی شیطانی ادا ہے — دکھ اس سے اللہ والوں کو ہوا ہے

اگرچہ اذن حق جب تک نہ ہووے — کوئی شے کچھ کسی کا کچھ نہ کھووے

ہے مومنوں کو تو اللہ پر بھروسہ — یہی اچھا ہے ہر حالت میں قصہ ۱۰

اے مومنوں جب کہے کوئی تمہیں آ — کرو تم مجلسوں کو کچھ کشادہ

کشادہ کرلو ہے اچھا طریقہ — کشادگی تم کو اللہ پاک دے گا

کہا جاتے اگر جاؤ یہاں سے — تو اٹھ جایا کرو تم پھر وہاں سے

جو مومن لوگ ہیں حق جانتے ہیں — بڑے درجے انہیں حق نے دیتے ہیں

جو تم کرتے ہو وہ سب جانتا ہے — (حقیقت حال کی پہچانتا ہے) ۱۱

اے مومنوں جب رسول اللہ کے آپاس — رکھو کچھ تخلیہ کی بات کی آس

تو پہلے اس کا صدقہ دو ضروری — (کرو پھر بعد میں تم بات پوری)

یہ بہتر اور پاکیزہ ادا ہے — اگر صدقہ نہ ہو حق جانتا ہے

غفور اور ہے رحیم اللہ ہمارا — وہی ہر دو جہاں میں ہے سہارا ۱۲

کیا تم ڈر گئے صدقات سے ہو — کہ تخلیہ میں کیسے گفتگو ہو

ص واقعہ حال

ص کاناپھوسی کا ذکر

ص صدقہ کا ذکر

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا
فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى
شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ
الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ
اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾ لَا
تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ
مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ

سمجھ لو گر کرو پھر تم نہ ایسا　　معافی تم کو اس سے دے گا اللہ
کرو قائم نمازیں دو زکاتیں　　اطاعت کی کرو ہر طرح باتیں
اطاعت ہو خدا کی اور نبی کی　　خدا کو خبر ہے ہر شے کی پکی ۱۳
کیا تم نے نہیں ہے اس کو دیکھا　　بنے جو دوست مغضوب الہ کا
وہ نہ دوست تمہارے ہیں نہ ان کے　　سمجھ کر جان کر قسمیں ہیں کھاتے ۱۴
عذاب اللہ انہیں ہر طرح دے گا　　جو کر رکھا ہے اللہ نے مہیا
بہت ہی ہیں برے کرتوت ان کے　　جو کرتے جاتے ہیں قسموں کے پیچھے ۱۵
وہ جسکی آڑ لے کر ٹوکتے ہیں　　رہ حق سے جو تم کو روکتے ہیں
عذاب ان کو وہاں ذلت کا ملے گا　　اسی میں مبتلا ہر نوع رہے گا ۱۶
بچائے گا نہ ان کی مال و دولت　　نہ کچھ اولاد سے پائیں گے ہمت
وہ دوزخی ہیں وہ دوزخ میں رہیں گے　　عذاب اللہ کے ہر دم سہیں گے ۱۷
اٹھائے گا انہیں جس وقت اللہ　　کہیں گے واں بھی ایسے قسمیں کھا کھا
تمہارے سامنے کھاتے ہیں جیسے　　ہیں باتیں قسمیں کھا کھا کر جو کہتے
سمجھ بیٹھے ہیں دل میں بات جیسے　　کہ اس سے بن گئے ہیں کام ان کے
سمجھ لو جان لو جھوٹے بڑے ہیں　　جہنم میں عذاب ان کے لئے ہیں ۱۸
مسلط ان پہ شیطاں ہو گئے ہیں　　اسی کے ساتھ ہی الجھے ہوتے ہیں
بھلا دی دل سے ان نے حق کی ہے یاد　　وہ شیطانوں کے ساتھی ہیں رہے یاد ۱۹
سمجھ لو جان لو ہوکر خبردار　　خسارے میں ہیں سب شیطان کے یار
ذلیل و خوار بچارے ہیں سمجھ لے　　مخالف لوگ اللہ اور نبی کے ۲۰
خدا نے بات حق سچ لکھ رکھی ہے　　کہ غالب حق ہے اور اس کا نبی ہے
بڑا ہی وہ زبردست و قوی ہے　　(سمجھ لو گر تمہیں کچھ آگہی ہے) ۲۱

ع ۵۸ ۲۸ ۲

أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ
الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ
حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

کبھی ایسا نہ تم پاؤ گے واللہ جو حق کر آخرت کو مانے بندہ
وہ ان لوگوں سے کچھ رغبت نہ رکھے مخالف جو ہوتے اللہ نبی کے
خواہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا انکے بھائی یا اس خاندان سے
یہ وہ ہیں جن کو ایمان ہے عنایت دلوں میں دین و ایمان کی ہے الفت
عطا اللہ نے کی ہے روح ایسی بڑی قوت بھی طاقت ان کو بخشی
وہ جنت میں انہیں داخل کرے گا ہیں جاری جن کے نیچے نہریں دریا
ہمیشہ ایسی جنت میں رہیں گے خدا راضی ہوا وہ راضی اس سے
خدا والے وہ بندے ہیں خبردار فلاح پائیں گے یہ ہی لوگ ہشیار ۲۲ ۲۸ ع۸ ۳

تمام شد

اٰیَاتُہَا ۲۴	سُوْرَۃُ الْحَشْرِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُہَا ۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَھُوَ الْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ ۞ ھُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ
الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا
وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَاَتٰىھُمُ
اللّٰہُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ۖ وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ
یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَھُمْ بِاَیْدِیْھِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۖ فَاعْتَبِرُوْا
یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ۞ وَلَوْلَآ اَنْ کَتَبَ اللّٰہُ عَلَیْھِمُ الْجَلَآءَ
لَعَذَّبَھُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ وَلَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابُ النَّارِ ۞
ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ شَآقُّوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ ۚ وَمَنْ یُّشَآقِّ اللّٰہَ
فَاِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۞ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَۃٍ اَوْ
تَرَکْتُمُوْھَا قَآئِمَۃً عَلٰٓی اُصُوْلِھَا فَبِاِذْنِ اللّٰہِ وَلِیُخْزِیَ
الْفٰسِقِیْنَ ۞ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مِنْھُمْ فَمَآ

(۵۹) سورۃ الحشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

پڑھے تسبیح اللہ کی جہاں میں   جو بھی شے ہے زمین و آسماں میں
وہی غالب وہی اللہ ہے دانا   (اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ) ۱
وہی جس نے کتابی کافروں کو   نکالا پہلے ہلے گھروں سے
نکال ان کو دیا ان کے گھروں سے   تمہیں جنکے نہ کچھ وہم و گماں تھے
سمجھ بیٹھے تھے وہ بھی ان کی گڑھیاں   بچالیں گی انہیں ہر طرف سے واں
مگر اللہ تھا ایسے رخ سے آیا   جدھر سے ان کو نہ وہم و گماں تھا
خدا نے ان کے دل پر رعب ڈالا   کئے برباد گھر خود ان نے کئے
ہوئے وہ مومنوں کے ہاتھوں برباد   اے داناؤ یہ عبرت سے رکھو یاد ۲
جلا وطنی کا قصہ گر نہ ہوتا   عذاب اللہ انہیں دنیا میں دیتا
اور عقبیٰ میں تو دوزخ میں گریں گے   یہی لکھا گیا ہے انکے لئے ۳
یہ سب کچھ اس لئے تھا پیش آیا   مقابلہ ان نے جو کر کے دکھایا
مقابل تھے خدا کے اور نبی کے   جو اللہ اور نبی سے ایسے جھگڑے
خدا دیتا ہے سخت اسکو سزائیں   انہیں کے واسطے ہیں سب بلائیں ۴
کھجوروں کے شجر جو تم نے کاٹے   یا جو اپنی جڑوں پر ہوں کھڑے تھے
یہ سب کچھ اذن اللہ سے ہوا تھا   ذلیل و خوار ہیں فاسق کیا تھا ۵
جو مال اللہ نے قبضے سے نکالے   رسول اللہ کے تھا وہ حوالے

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ
مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾ لِلْفُقَرَآءِ
الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ
وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا
يَجِدُوْنَ فِىْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

نہیں ہرگز وہ ہرگز مال ایسے | کہ دوڑاتے ہوں تم نے اونٹ گھوڑے
رسولوں کو خدا جیسے ہی چاہے | تسلط دے انہیں غالب بنائے
خدا ہر چیز پر قادر عیاں ہے | (اس کے ہاتھ میں سارا جہاں ہے) ۶
جو کچھ بھی بستیوں سے حق تعالیٰ | رسولوں کو عطا کرتا ہے واللہ
وہ اللہ اور رسول اللہ کا ہے مال | یتیموں رشتہ داروں کا بھی اس حال
مساکین اور مسافروں کے لیے ہے | نہ یہ کہ مالداروں کی ہے ہر شے
رسول اللہ جو دیوے اسکو لے لو | ہاں رک جاؤ وہ روکے جس سے تم کو
ڈرو اللہ سے بیشک اللہ تعالیٰ | سزا دینے میں ہے وہ سخت بھارا ۷
غریبوں اور مہاجروں کے لئے مال | ہوا ان کا ہوا جن کا برا حال
نکالے تھے گئے اپنے گھروں سے | نہ جائیداد سے پاتے تھے حصے
یہ لوگ اللہ کی خوشنودی ہی چاہیں | نبی اللہ کے حق میں ہوں آئیں
کریں ہر حال میں ان کی حمایت | رہیں ہروقت پابند اطاعت
یہی ہیں راست باز اللہ کے بندے | دل و جان سے ہیں دین حق پہ پکے ۸
مہاجروں سے جو پہلے لوگ پکے | تھے ایمان لائے وہ ہجرت سے پہلے
مہاجروں سے یہ کرتے ہیں محبت | جو پاس آتے ہیں ان کے کرکے الفت
ہاں جو کچھ ان کو دیں اسکو نہ چاہیں | کوئی حاجت نہ اپنے دل میں پائیں
مدد میں وہ دیں ترجیح دوسروں کو | خواہ ہوں محتاج خود یہ لوگ [illegible]
حقیقت میں نہیں ہے جن کو دل تنگ | فلاح ان کے لئے ہی ہے بہر رنگ ۹
ہے ان کو بھی جو ان کے بعد آئے | فلاح کی رونقیں اللہ دکھائے
جو کہتے ہیں کہ اے اللہ ہمارے | ہمیں بھی بخش دے بھائی بھی سارے
جو ہم سے پہلے تھے ایمان والے | نہ اس سے بغض کوئی دل میں پالے

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ
فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ
مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ
لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ
رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى
مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا
وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ
اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

الٰہی تو بڑا ہی مہرباں ہے — کہ تیرا رحم ہر جگہ عیاں ہے ۱۰
منافق لوگوں کو تم نے نہ دیکھا — کتابی کافروں سے یہ کہیں آ
نکالا گر گیا تم کو گھروں سے — تو ہم بھی ساتھ نکلیں گے تمہارے
معاملہ گر کوئی ہو گا تمہارا — تمہارا ساتھ سب ہم دیں گے واللہ
نہ مانیں گے کسی ہم اور کی بات — لڑائی میں بھی ہم دیں گے تیرا ساتھ
مگر اللہ گواہ ہے یہ ہیں جھوٹے — نہ نکلیں گے رہیں گے گھر میں بیٹھے ۱۱
لڑائی گر چھڑی آفت گر آئی — نہ دیں گے ساتھ جب ہوگی لڑائی
مدد کرنے کو گر ان کی وہ آئیں — یہ تکنا پیٹھ اسدم پھیر جائیں
نہ پائیں گے مدد پھر یہ کہیں سے — (سمجھ لو جان لو حق سے یقیں سے) ۱۲
دلوں میں خوف اللہ سے تمہارا — ہے چھایا ہر طرح ان پر ہے بھارا
ہوئے یہ لوگ ہیں سب عقل سے دور — سمجھ یہ کچھ نہیں سکتے ہیں مجبور ۱۳
اکٹھے ہوکے جب لڑنے کو آئیں — بڑا ہی زور شور آکر دکھائیں
مقابلہ یہ تیرا نہ کر سکیں گے — لڑیں گے قلعہ بند ہو کر یہ بیٹھے
یا دیواروں کے پیچھے یہ لڑیں گے — یہ دشمن خود بھی ہیں اک دوسروں کے
سمجھتے ان کو ہو تم ہیں اکٹھے — الگ دل ان کے ہیں اک دوسرے سے
ہوا یہ حال ایسا اس لئے ہے — کہ کوئی عقل کی ان میں نہیں شے ۱۴
یہ ان لوگوں کی ہیں مانند سارے — ہُوا تھوڑا ہی عرصہ تم نے مارے
عذاب دردناک ان کے لئے ہے — (بچا سکتی نہیں ان کو کوئی شے) ۱۵
مثال انکی یہ اس شیطان سی ہے — کہ جس نے کفر کی دعوت آ دی تھی
کہ انسان جب کافر ہو جائے — بری الذمہ یہ ہو کر سنائے
(کہا تھا میں نے کب تجھکو یقیں سے) — مجھے تو ڈر ہے رب العالمیں سے ۱۶

مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ
اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۷﴾ ع
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا
تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓىِٕكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع

یہی ہوتا ہے پھر دونوں کا انجام | چلیں گے یہ جہنم میں جو ناکام
یہی ان ظالموں کی بس سزا ہے | (کیئے اپنے کا یہ بدلہ ملا ہے) ۱۷
اے لوگو مومنوں ایمان والو | ڈرو اللہ سے اور بات پالو
کہ کل کے واسطے ساماں کیا کیا | کیا اپنے لئے تم نے اکٹھا
ڈرو اللہ سے نیکی کماؤ | رہو ایمان پہ سیدھی راہ پہ آؤ
تمہارے دیکھتا اللہ ہے اعمال | اسے معلوم ہے جو بھی چلو چال ۱۸
نہ ان لوگوں کی صورت دل ہو پایا | جنہوں نے اپنے اللہ کو بھلایا
خدا نے بھی انہیں ہو گا بھلایا | یہ فاسق لوگ ہیں حق نے بتایا ۱۹
بہشتی دوزخی ہاں لوگ یکسر | کبھی بھی ہو نہیں سکتے برابر
ہاں جنت والے بندے کامراں ہیں | خدا کی رحمتوں کے درمیاں ہیں ۲۰
اتار ہوتا گر یہ پاک قرآن | پہاڑوں پر تو تکتے صاف عریاں
خدا کے خوف سے یوں نظر آتے | پھٹے پڑتے وہ دریا بن ہی جاتے
بیاں ہم نے یہ کیں ہیں یوں مثالیں | کہ بندے عذر کریں اپنی راہ لیں ۲۱
وہ اللہ ہے کہ ہے ہر جگہ موجود | سوا اسکے نہیں کوئی اور معبود
اسے معلوم ہے پنہاں و پیدا | وہ رحمان اور رحیم اللہ ہے سچا ۲۲
سوا اسکے نہیں کوئی اور معبود | وہ ہے قدوس مالک سب کا موجود
سراسر ہے سلامت رکھنے والا | امن میں رکھنے والا حق تعالی
نگہباں سب کا ہے ہر شے پہ غالب | اسی کا حکم نافذ ہر جگہ سب
وہ ہے جبار و متکبر توانا | واہ سبحان اللہ اسکی شان اعلی
مبرا شرک سے ہے ذات اسکی | (نمایاں ہر جگہ ہے بات اسکی) ۲۳
ہوا الخالق ہوالباری مصور | مبارک نام اس کے ہیں برابر
زمین و آسماں میں جو بھی ہے شے | وہ تسبیح اسکی ہر دم پڑھ رہی ہے
وہ اللہ ہے زبردست و توانا | بڑا ہی زور والا اور دانا ۲۴

رُكُوعَاتُهَا ۲	سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ	اٰيَاتُهَا ۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ
تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ
الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ
اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ
ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝۱ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ
اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ
وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝۲ؕ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ
اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۝۳ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا

۶۰۱ سورۃ الممتحنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

اے لوگو مومنو ایمان والو جہاد حق کی خاطر جان والو
جو دشمن ہیں ہمارے اور تمہارے نہ ان سے دوستی کے ہو اشارے
تمہارے پاس جو حق آگیا ہے انہیں انکار صاف اس سے ہوا ہے
روش انکی ہے تم کو اور نبی کو نکالیں ان کو گھر سے دشمنی کو
کہ تم ایمان لائے ہو خدا پر عداوت ان کو ہے اس مدعا پر
انہیں چھپ کر نہ تم پیغام بھیجو یہ جو کچھ بھی چھپا کر کر رہے ہو
کرو علانیہ یا تم چھپاؤ میں ہر شے جانتا ہوں مان جاؤ
جو تم میں سے کرے کوئی کام ایسا سمجھو لو راہ حق سے ہے وہ بھٹکا ۱
یہ ان کا اس طرح کا ہے رویہ اگر ہو جائے تم پر قابو انکا
کریں گے دشمنی ظاہر سراپا زباں سے ہاتھ سے ہو کر توانا
وہ چاہتے ہیں کہ تم ہو جاؤ کافر سمجھ لو یہ خیانت ہے سراسر ۲
قیامت کا جب آئے دن مقرر پریشاں ہوں گے جبکہ لوگ [illegible]
نہ کام آئیں گی رشتہ داریاں واں مدد سے ہوں گی اولادیں گریزاں
خدا خود فیصلہ اس دن کرے گا کرے جو کچھ کوئی وہ تو [illegible]
کرو جو کام وہ سب دیکھتا ہے وہ سب کچھ جانتا پہچانتا ہے ۳
یہی بہتر ہے تم کو نیک لوگو براہیم اس کے ساتھی رہنما [illegible]

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ
اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ
اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ
يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ
فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى

کیا اچھا نمونہ ان میں رکھا — کہ ان نے قوم اپنی کو کہا تھا
کہ تم سے اور جو معبود پوجو — خدا کے ماسوا تم جن کو لوگو
بہت بیزار ہیں ہم ان سے واللہ — کیا یوں کفر تم نے برملا کیا
عداوت ہوگئی جس سے نمایاں — ہمارے اور تمہارے درمیاں یاں
رہے گا بیر اس دم تک ہمیشہ — نہ جب تک مان لو تم حق کا پیشہ
ہاں ابراہیم کا قصہ کچھ ہے اور — کہا والد کو اس نے باپ کر غور
اے ابا حق سے مانگوں گا دعا میں — کروں گا مغفرت کی التجا میں
میرے بس میں مگر یہ تو نہیں ہے — کہ لے دوں حق سے میں تجھکو کوئی شے
اے اللہ ہے میرا تجھ پر بھروسہ — رجوع تیری طرف ہے میرا پکا
تری جانب ہی جانا ہے پلٹ کر — توہی میرا ہے مولا سب سے بڑھ کر ۴
الٰہی نہ ہمیں فتنہ بنانا — انہیں ہم پر کبھی غالب نہ لانا
گناہوں سے بھی دے اللہ معافی — ہے تو دانا زبردست اور کافی ۵
انہیں لوگوں میں ہیں اچھے طریقے — ہر اس بندے کی خاطر خوش سلیقے
جو اللہ پاک پر ایماں لائے — قیامت کو جو برحق جان جائے
اگر کوئی یہاں منہ موڑ جاتے — خدا کو بے نیاز ہر وقت پاتے
ہے اپنی ذات میں محمود اللہ — اسی کی ذات ہے ہر شے سے اعلیٰ ۶
بعید اس سے نہیں وہ وقت آتے — دلوں میں خود خدا الفت بڑھاتے
جنہوں سے دشمنی تم کر رہے ہو — وہ الفت سے بڑھیں تم لوگ دیکھو
غفور اور ہے رحیم اللہ تعالیٰ — اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۷
خدا اس بات سے تم کو نہ روکے — کوئی نیکی کرے انصاف برتے
جنہوں نے دین میں نہ کی لڑائی — (نکالا نہ گھروں سے ہیں وہ بھائی)

۲۸ ع ۷

اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ
عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا
هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ
اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ
اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ
اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ
اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝١١ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ
يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ
وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ
يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ

پسند اللہ کرے انسان کو ٹھیک　　بہت اچھی روش ہے اسکے نزدیک

تمہیں اس دوستی سے روکتا ہے　　جو بندہ دین حق سے لڑ گیا ہے
گھروں سے تھا تمہیں جن نے نکالا　　مدد اس کام میں دی جن نے بھی آ
وہ ظالم ہیں نہیں دوست تمہارے　　رکھو کر دوستی ظالم ہو بچارے ۹
اے مومنوں دوستو ایمان والو　　جو مومنہ ہجرت کرکے آئے سن لو
تم اسکی جانچ اور پڑتال کرلو　　(نمایاں ہر طرح ہر حال کرلو)
حقیقت جانتا اللہ ہے ۔بہتر　　تسلی تم بھی کر لو اسکی یکسر
تجھے معلوم گر ہو جائے سچی　　روش اسکی ہے گر ایماں پہ پکی
لوٹاؤ کافروں کو تم نہ واللہ　　یہی حق ہے یہی ایماں ہے پکا
حلال ہرگز نہیں وہ کافروں کو　　نہ کافر ان کی خاطر ٹھیک سمجھو
جو دیویں مہر کافر انکے شوہر　　انہیں لوٹا دو واپس یہ ہے ۔بہتر
اور ان سے تم نکاح کرلو تم اچھا　　گناہ' تم پر نہ اس سے کوئی ہوگا
ادا جب مہر کردوگے ضروری　　تو ان سے بات ہو جائے گی پوری
تم ہرگز خود نہ کافر عورتوں کو　　نکاح اپنے میں اپنے پاس رکھو
جو تم نے مہر ہاں ان کو دیئے ہیں　　وہ واپس لے لو جو ان نے کئے ہیں
جو کافروں نے مسلمان بیبیوں کو　　دیئے ہیں وہ بھی واپس ان سے لے لو
خدا کا حکم ہے حق فیصلہ ہے　　وہ سب کاموں کی حکمت جانتا ہے ۱۰
تمہاری عورتوں سے کوئی ۔عورت　　نکل کر جائے کافروں پاس جس وقت
وصول ان سے ہوا نہ مہر ہو کر　　کرو اس کا تعاقب ٹھیک بڑھ کر
اگر مال غنیمت ہاتھ آئے　　دو اسکو جسکی بیوی نکل جائے
ہاں اتنا خرچہ جو اس نے کیا ہو　　ڈرو اللہ سے مومن برملا ہو ۱۱
یہ سن لو اے نبی میرے پیارے　　جب آئیں عورتیں پاس ہاں تمہارے

فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا
قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ یَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ
كَمَا یَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

کریں بیعت کی جب آکر تمنا کریں اس بات کا بھی عہد پکا
شریک اللہ کا نہ ٹھہرائیں گی وہ نہ چوری نہ زنا کر آئیں گی وہ
کریں گی قتل نہ اولاد اپنی نہ دست و پا سے خود بہتاں گھڑیں گی
امر معروف گر تو کہہ سناتے تو نافرمانی کی نوبت نہ آنے
انہیں بیشک ہاں بیعت، ٹھیک کرلو خدا سے مغفرت بھی انکی مانگو
غفور اللہ ہے اور ہے رحم والا ہے عفو و رحم کا مالک توانا ۱۲
اے لوگو جو کہ ہو ایمان لاتے کوئی بھی دوست نہ ان کو بنانے
کہ جن پر غضب اللہ کا ہو آیا کہ یوم الدین ہو اس نے بھلایا
کہ جیسے قبروں میں کافر پڑے ہیں بڑے مایوس ہیں اور رو رہے ہیں ۱۳ ع۲ ۲۸ ۸

تمام شدہ

اٰیاتها ۱۴	سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ	رُکُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ
مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا
مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ
اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

(۶۱) سُورۃ الصف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

خدا کی پڑھ رہی تسبیح ہے ہر شے ۔ جو اس ارض و سما میں رہ رہی ہے
وہی اللہ ہے غالب اور دانا ۔ (وہی ہر طرح سے اعلیٰ توانا) ۱
کیوں کرتے ہو تم وہ مومنوں بات ۔ جو خود کرتے نہیں ہو نیک حرکات ۲
بڑی یہ ناپسندیدہ ہے حرکت ۔ کہو خود اور کرو نہ خود ہے حیرت ۳
پسند اللہ انہیں ہے ٹھیک کرتا ۔ لڑیں صف بستہ ہو کر جو کبھی آ
بنیں جیسے کہ ہو سیسہ کی دیوار ۔ رہیں ہر وقت حکم حق پہ تیار ۴
کرو یاد حضرت موسیٰ کا قصہ ۔ انہوں نے قوم اپنی کو کہا تھا
مجھے اے قوم کیوں دی ہے اذیت ۔ کہ جب پہچانتے ہو تم حقیقت
کہ میں اللہ کا پیغمبر ہوں آیا ۔ خدا کا حکم ہے تمکو سنایا
چلے ٹیڑھے وہ حق کی راہ نہ مانی ۔ خدا نے ٹیڑھی کردی زندگانی
ہدایت فاسقوں کو دے نہ اللہ ۔ (جو راہ راست سے ہوتے ہیں گمراہ) ۵
کرو تم یاد حال ابن مریم ۔ کہی جب بات اس نے تھی نبی محکم
اے اسرائیلیو حق سے ہوں آیا ۔ مجھے اللہ نے پیغمبر بنایا
کروں تصدیق اس حکم خدا کی ۔ کہ ہیں توراۃ میں راہیں ہدیٰ کی
بشارت دیتا ہوں میں اک نبی کی ۔ میرے بعد آئے گا وہ لے کے نیکی
اور اس کا نام احمدؐ ٹھیک ہوگا ۔ (ضرور آئے گا پیغمبر خدا کا)

اِلَیۡكُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا
بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ
بِالۡبَیِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۶﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ
افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُوَ یُدۡعٰۤی اِلَی الۡاِسۡلَامِ ؕ وَاللّٰهُ
لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۷﴾ یُرِیۡدُوۡنَ لِیُطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ
بِاَفۡوَاهِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِیۡۤ
اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ
كُلِّهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا هَلۡ
اَدُلُّكُمۡ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنۡجِیۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤۡمِنُوۡنَ
بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتُجَاهِدُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ بِاَمۡوَالِكُمۡ
وَاَنۡفُسِكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ خَیۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱﴾ یَغۡفِرۡ
لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ وَیُدۡخِلۡكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ
الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۲﴾ وَاُخۡرٰی تُحِبُّوۡنَهَا ؕ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ
قَرِیۡبٌ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡۤا

نشانیاں لے کے واضح جب وہ آیا ۔ لگے کہنے کہ ہے یہ صاف دھوکا
سراسر یہ تو اک جادوگری ہے ۔ کہانی ساری جادو سے بھری ہے ۶
بھلا ظالم ہے اس سے کون بڑھکر ۔ جو بہتان باندھے خود اپنے خدا پر
کہ جب اسلام کی دی جائے دعوت ۔ خدا کی اسے کرو ہر نوع اطاعت
نہ ایسے ظالموں کو ہو ہدایت ۔ خدا کی طرف سے ہرگز عنایت ۷
یہ بندے چاہتے ہیں نور حق کو ۔ بجھاویں اپنی پھونکوں سے اے لوگو
خدا کا فیصلہ حق ہو چکا کیا ۔ کہ اس کا نور پورا ہورہے گا
خواہ کافروں کو کبھی ہو نہ گوارا ۔ وہ پورا ہو رہے گا ٹھیک سارا ۸
وہ اللہ جس نے پیغمبر کو بھیجا ۔ ہدایت دین حق کی لے کے پہنچا
کہ سب ادیان پر غالب کرے وہ ۔ خواہ کتنا ناگوار ہو مشرکوں کو ۹
اے مومنوں میں بتادوں وہ تجارت ۔ ہے کیا جو کہ ہٹا دے کل مصیبت ۱۰
تم ایمان لاؤ اللہ اور نبی پر ۔ جہاد اللہ کی راہ میں لاؤ بڑھ کر
تم اپنے مال وجاں اس راہ پہ لاؤ ۔ یہی بہتر ہے گر تم سمجھ جاؤ ۱۱
تمہیں اللہ معافی دے گناہ سے ۔ کرے باغوں میں داخل پھر پناہ دے
ہیں نہریں جن کے نیچے صاف جاری ۔ (عطا ہوں نعمتیں اللہ کی ساری)
قیام ابدی ہو جنت میں بنے گھر ۔ عطائے حق سے ہو ہر طرح بہتر
بڑی ہی کامیابی یہ عیاں ہے ۔ اور ہر شے جو کہ چاہو درمیاں ہے ۱۲
خدا کی طرف سے نصرت عطا ہو ۔ بہت جلدی ملے گی فتح تم کو
بشارت مومنوں کو یہ سنادو ۔ (خدا کا حکم ہے ان کو بتادو) ۱۳
بنو سب مومنوں حق کے مددگار ۔ کہا عیسیٰؑ مریم نے تھا اک بار
حواریوں کو ہے میرا کون ساتھی ۔ کہ میں نے دعوت حق کی صدا دی

۲۸ ع ۹۱ ۹

م ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ
أَنْصَارِيْٓ إِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ
فَأَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾

حواریوں نے کہا ہم ہیں مددگار　خدا کے دین پر تیرے بہ کار

گروہ اک اسرائیلیوں کا تھا آیا　جو اس دعوت پہ تھا ایمان لایا

گروہ اک نے کیا تھا اس سے انکار　ہوئے ایمان والوں کے تھے ہم یار

مقابلہ میں مدد کی انکی بجاری　ہوئے غالب یہ تھی رحمت ہماری ۱۴ ع ۲۸ ۹۱ ۱۰

تمام شد

رکوعاتها ۲	سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ	آیاتها ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ
الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي
الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ
حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

(۶۲) سُورۃ الجمعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

خدا کی پڑھتی ہے تسبیح جہاں میں ہے جو بھی شے زمین و آسماں میں
وہ مالک ہے وہ ہے قدوس دانا زبردست و قوی دانا توانا ۱
وہ جس نے امیوں میں اک پیغمبر ہے بھیجا ان میں سے بیشک مدبر
سناتا ہے جو انکو حق کی آیات سنوارے زندگی کے ان کے حالات
انہیں تعلیم دے حکم خدا کی کتاب و حکمت و راہ ہدیٰ کی
تھے اس سے پہلے گمراہی میں سارے کھلے گمراہ پھرتے تھے بچارے ۲
اور ان کے واسطے بھی ہیں ہدایات نہیں جن کی ابھی ان سے ملاقات
خدا ہی ہے زبردست و توانا بڑا دانا بڑا ہی حکمت آرا ۳
یہ اس کا فضل ہے چاہے جسے دے بڑے ہی فضل کے اسکے ہیں چرچے ۴
جنہیں اللہ نے دی تھی یہ تورات مگر ان نے نہ مانی اس کی تھی بات
مثال اسکی گدھے کی سی سنائیں کتابیں پیٹھ پر جو کہ اٹھائیں
بری اس سے بھی ہیں انکی مثالیں جو جھٹلائیں ہدایت اور نہ مانیں
نہ ایسے ظالموں کو ہو ہدایت خدا کرتا نہیں ہرگز عنایت ۵
کہو ان سے جو ہو آخر یہودی گھمنڈ اس پر ہے اور ہے بات پکی
کہ سب کو چھوڑ کر تم ہو چہیتے نہیں کیوں تم خدا سے پھر یہ کہتے
کہ تم کو موت آجائے ابھی ہی اگر ہے زعم کہ ہے بات سچی ۶

بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵﴾
قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ ہَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ اَوۡلِیَآءُ
لِلّٰہِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ کُنۡتُمۡ
صٰدِقِیۡنَ ﴿۶﴾ وَ لَا یَتَمَنَّوۡنَہٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتۡ
اَیۡدِیۡہِمۡ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۷﴾ قُلۡ اِنَّ الۡمَوۡتَ
الَّذِیۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡہُ فَاِنَّہٗ مُلٰقِیۡکُمۡ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ
اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَ الشَّہَادَۃِ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾ ع یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ
مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ وَ ذَرُوا
الۡبَیۡعَ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا
قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانۡتَشِرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ ابۡتَغُوۡا
مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ وَ اذۡکُرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ
تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا رَاَوۡا تِجَارَۃً اَوۡ لَہۡوَۨا انۡفَضُّوۡۤا اِلَیۡہَا
وَ تَرَکُوۡکَ قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرٌ مِّنَ اللَّہۡوِ
وَ مِنَ التِّجَارَۃِ ؕ وَ اللّٰہُ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۱۱﴾ ع

تمنا یہ کبھی بھی نہ کریں گے   انہیں معلوم ہیں کرتوت اپنے
خدا ان ظالموں کو جانتا ہے   حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۷
کہو جس موت سے تم بھاگتے ہو   ضرور آکر رہے گی ٹھیک تم کو
پھر اس کے سامنے حاضر تم ہوگے   جو پوشیدہ وظاہر سب کو دیکھے
بتادے گا تمہیں کیا کر رہے تھے   جہاں میں کس طرف کو بڑھ رہے تھے ۸
اے لوگو مومنوں ایمان والو   خدا کا حکم آیا ہے یہ سن لو
جمعہ کے روز جب کوئی ندا دے   نماز جمعہ کو کوئی بلالے
تو دوڑو ذکر اللہ کی طرف سب   خریداری کے قصے چھوڑ دو تب
تمہارے واسطے یہ ہی ہے بہتر   نہیں تم جانتے یہ راز مضمر ۹
نماز ہو جائے پھر جس وقت پوری   زمیں میں پھیل جاؤ تم ضروری
خدا کا فضل ڈھونڈو ہر طرف سے   خدا کو یاد کرکے فضل اسکے
ملے تم کو فلاح شاید اسی سے   خدا انعام دے گا اس کے بدلے ۱۰
ہاں دیکھیں جب کوئی بکواس ایسا   تجارت کھیل کا کوئی تماشا
تمہیں تنہا انہوں نے تھا دیا چھوڑ   تماشا کی طرف رخ کو لیا موڑ
کہو ان سے کہ جو اللہ کے ہے پاس   تجارتؐ کھیل سے بہتر رکھو آس
وہی سب کو ہے بہتر دینے والا   اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۱۱

تمام شد

آیاتہا ۱۱ | سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِیَّۃٌ | رُکُوْعَاتُہَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ
اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ
لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ
يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ
يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ز اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ
يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ
لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۶﴾ هُمُ الَّذِيْنَ

(۶۳) سورۃ المنافقون

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

منافق جب ہیں تیرے پاس آتے   تو کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں پکے
گواہی دیتے ہیں تو ہے پیمبر   خدا ہی جانتا ہے ان سے بہتر
رسول اللہ کا تو برحق بجا ہے   خدا کی طرف سے آیا ہوا ہے
مگر اللہ یہ دیتا ہے گواہی   منافق جھوٹے ہیں واللہ دوہائی ۱
انہوں نے اپنی قسموں کو بنا ڈھال   رہ حق سے رکھیں روکیں بہر حال
بری ہیں حرکتیں جو کر رہے ہیں   (بڑی ہی اپنی حد سے بڑھ رہے ہیں) ۲
یہ ایماں لائے تھے کافر ہوئے پھر   ہدایت کی یہ راہ سے ہیں کتنے پھر
لگا دی مہر اللہ نے دلوں پر   سمجھتے کچھ نہیں یہ لوگ ابتر ۳
انہیں دیکھو کہ جثے خوشنما ہیں   یہ باتیں کہنے میں اعلیٰ ادا ہیں
مگر ہیں اصل میں لکڑی کے جامے   خدا نے جن کے دیواروں میں رکھے
انہیں جب زور کی آواز آئے   کہیں یہ ہیں بلا اللہ سے آئے
بچو ان سے ہیں دشمن بہت پکے   خدا کی مار ہے الٹے ہیں پھرتے
خدا غارت کرے ان کو ستاتے   یہ ہیں بہکے ہوئے حق پر نہ آتے ۴
کہا جاتا ہے جب کہ ان کو آؤ   ہدایت کی طرف آ راہ پاؤ
رسول اللہ بلاتا جب ہے تم کو   دعائے مغفرت حق سے کرے وہ
تو سر کو جھٹکے دیتے ہیں نہ آئیں   گھمنڈ اپنے میں سنتے رکتے جاتے ہیں ۵

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى
يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى
الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا
يَعْلَمُوْنَ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ
لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ
اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١ ع

تم ان کے واسطے میرے پیمبر | دعا ہرگز نہ کر سن لے "مقرر

دعا ان کے لئے کرنا نہ کرنا | برابر ہے کیا ان نے ہے بھرنا

خدا ان کو معاف ہرگز کرے نہ | ہدایت قوم فاسق کو وہ دے نہ ۶

یہی ہیں جوکہ لوگوں کو ہیں کہتے | کہ ہر کوئی خرچ کرنا بند کردے

رسول اللہ کے ساتھیوں پر نہ کوئی | کرو نہ خرچ ہرگز اب ذرا بھی

کہ تاکہ منتشر ہو جائیں یہ لوگ | (ستائے گا انہیں جب بھوک کا روگ)

زمین و آسماں کے سب خزانے | خدا کے پاس ہیں ہر کوئی جانے

منافق ہیں سمجھتے یہ نہیں ہیں | بڑے ناداں ایسے بالیقیں ہیں

یہ کہتے ہیں کہ ہم جائیں مدینےؐ | ہیں عزت دار ہم اور وہ کمینے ۷

نکالیں گے انہیں کو ہم وہاں سے | کہ اٹھ جاتے یہ قصہ درمیاں سے

مگر عزت ہے اللہ اور نبی کی | جہاں میں مومنوں کی سب سے اونچی

منافق لوگ کیا یہ بات جائیں | نہ پہچانیں حقیقت کو نہ مانیں ۸

اے لوگو مومنو اولاد والو | خدا کا حکم ہے تم دل میں پالو

تمہارے مال اوراولاد ساری | کرے غافل خدا سے نہ کبھی بھی

جوبندے دہر میں ایسا کریں گے | ہمیشہ وہ خسارے میں رہیں گے ۹

جو حق نے رزق تم کو دے رکھا ہے | کرو وہ خرچ اللہ نے کہا ہے

ہاں قبل اس کے کہ تم کو موت آئے | (یہ دولت سب دھری یاں رہ ہی جائے)

کہے اللہ سے دے تھوڑی سی مہلت | لٹادوں صدقہ میں ساری یہ دولت

ملوں میں صالحین میں ہر طرح سے | کہ ہوتے جس طرح ہیں تیرے بندے ۱۰

حقیقت میں عمل کی جبکہ مہلت | ہو جائے پوری ہاتھ آتا نہیں وقت

خدا مہلت نہیں ہے اسکو دیتا | نہیں اسکو عمل کا وقت ملتا

جو کچھ بھی تم کرو حق جانتا ہے | حقیقت حال کی پہچانتا ہے ۱۱

مع غزوہ بنی مصطلق

۲۸ ع ۱۳

ع ۱۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ هُوَ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ
صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْا
اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ وَاللّٰهُ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ
بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْ
اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

(۶۴) سُورۃ التغابن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

خدا کی حمد و تسبیح پڑھ رہی ہے زمین و آسمان میں جو بھی ہے شے
اسی کی ہر جگہ ہے بادشاہی اسی کی حمد ہر اک نے سنائی
وہی ہر چیز پر قادر خدا ہے اسی نے تم کو ہاں پیدا کیا ہے ۱
تمہیں میں سے ہیں مومن اور کافر جو کچھ تم کرتے ہو تکتا ہے وہ یکسر ۲
وہی خالق ہے اس ارض و سما کا بحق احسن تجھے صورت ہے دی کیا
بڑا احسن کیا پیدا توانا اسی کی طرف ہے پھر سب نے جانا ۳
جو کچھ بھی ہے زمین و آسماں میں وہ جانے جو ہے پیدا و نہاں میں
وہ دل کے راز سارے جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۴
تمہیں ان کی نہیں کیا خبر پہنچی جنہوں نے کفر کی تھی راہ پکڑی
مزہ پھر چکھ لیا اعمال کا تھا عذاب دردناک آگے ملے گا ۵
ہوئے وہ مستحق انجام کے تھے نشانیاں لے کے پیغمبر تھے پہنچے
مگر ان نے جواب ان کو دیا کیا ہدایت کیا بشر دیویں کے یاں آ
کیا انکار ایسے ماننے سے اور حق سے منہ انہوں نے پھیر رکھے
خدا نے بھی نہ کی پھر ان کی پرواہ وہ بے پرواہ ہے بے شک پاک اللہ
جو ہے محمود ذات اپنی میں اچھا غنی ہے پاک ہے وہ حمد والا ۶
بڑے دعویٰ سے بولے منکریں تھے کہ بعد از موت زندہ ہم نہ ہوں کے

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ مَاۤ
اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ
بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ
وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَ
تَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ

کہو ان سے کہ اللہ کی قسم ہے ضرور اللہ کرے گا زندہ ہر شے
بتایا جائے گا تمکو ضروری کہ کیا کرتے رہے تم بات پوری
یہ اللہ کے لئے آساں بڑا ہے (وُہی ہر چیز پر قادر خدا ہے) ۷
تم ایمان لاؤ اللہ پر نبی پر جو نازل کی ہے ہم نے روشنی پر
جو تم کرتے ہو اللہ باخبر ہے جو کچھ بھی ہو رہا زیرو زبر ہے ۸
اکٹھا حشر کے دن وہ کرے گا قیامت کا وہ دن ہو گا بڑا سا
بڑا نقصاں وہ وہ دن ہاں ہو گا پریشاں ہو گا واں ہر ایک بندہ
خدا پر لوگ جو ایمان لائے پھر اچھے کام بھی کرکے دکھائے
گناہ سب ان کے اللہ جھاڑ دیگا انہیں جنت میں وہ داخل کریگا
ہیں چلتی نہریں جن کے ٹھیک نیچے ہمیشہ اس وہ جنت میں رہیں گے
یہی سب سے بڑی ہے کامیابی (بڑی رحمت ہے اس رب العلیٰ کی) ۹
جنہوں نے کفر کی پھر آکے لی راہ ہوئے آیات جھٹلا کر وہ گمراہ
وہی دوزخ کے باشندے ہیں پکے ہمیشہ وہ تو دوزخ میں رہیں گے
ہے دوزخ بدتریں ان کا ٹھکانا ہے جس میں کافروں نے ٹھیک جانا ۱۰ ۲۸ ع ۱۵
مصیبت کوئی بھی واللہ نہ آئے کہ جب تک اذن اللہ سے نہ پائے
جو بندہ اللہ پر ایمان رکھے ہدایت حق تعالیٰ اسکو بخشے
وہ ہر اک چیز کو حق جانتا ہے حقیقت ہر طرح پہچانتا ہے ۱۱
تم اللہ کی کرو ہر دم اطاعت رسول اللہ کی بہر شفاعت
اطاعت سے اگر منہ موڑتے ہو تو حق اس کا - یہیں تک ہے اے لوگو
کہ بات اس نے عیاں تم کو بتادی یہی اسکی تھی ساری ذمہ داری ۱۲
وہ اللہ ہے سوا اسکے نہیں اور (خدا کوئی سمجھ لو کرکے تم غور

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ أَجْرٌ
عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا
وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوقَ شُحَّ نَفْسِهٖ
فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُورٌ
حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

ہے ایمان والو کو اس پر بھروسہ بھروسہ ہے اسی پر ٹھیک پکا ۱۳
اے ایمان والو یہ بھی تم رکھو یاد ہوں دشمن بیویاں کچھ کچھ اولاد
ہمیشہ تم رہو ہشیار پکے لو عفو ، درگزر سے کام ان سے
معافی سے اگر کوئی کام لے گا غفور اور ہے رحیم اللہ تمہارا ۱۴
تمہارے مال اولادیں تمہاری بڑی ہے آزمائش سخت بھاری
خدا ہی اجر دے سب کو زیادہ (جو رکھے اجر کا اس سے ارادہ) ۱۵
ڈرو اس سے جہاں تک ہو سکے ہے سنو اسکی اطاعت کے ہو درپے
کرو گر مال خرچ اپنا تو بہتر جو رکھا ہو تیری تنگی سے گھر پر
فلاح پاؤ گے اپنی اس ادا سے بھلا پاؤ گے پھر اپنے الٰہ سے ۱۶
اگر دو قرض تم اللہ کو اچھا بڑھادے گا وہ اسکو کئی گنا سا
خطاؤں سے کرے گا درگزر وہ شکور اور ہے رحیم اللہ سمجھ لو
وہی ظاہر و باطن جانتا ہے زبردست اور دانا وہ بڑا ہے ۱۷ ۲۸ ع۹۴ ۱۶

تمام شد

اٰیَاتُهَا ۱۲	سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ
بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ
ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ
اَمْرًا ۝۱ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ
فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ
اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مَخْرَجًا ۝۲ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ

(۶۵) سُورۃ الطلاق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

سن اے پیارے نبی حکم خدا ہے (یہ اللہ پاک نے سب کو کہا ہے)
طلاقؔ ہاں عورتوں کو جب بھی دو تم تو عدت کاٹ لے ان سے کہو تم
زمانہ ٹھیک عدت کا گنو تم اور اللہ پاک سے ہر دم ڈرو تم
تمہارا جو بلا شبہ خدا ہے اسی کا حکم پکا برملا ہے
نہ گھر سے تم انہیں باہر نکالو نہ خود نکلیں وہ گھر سے یہ بھی دیکھو
مگر ہاں جب صریح کوئی برائی کسی نے ہو کسی نوع کر دکھائی
حدودؔ اللہ کو تم یاد رکھو تجاوز نہ کرو ہرگز اے لوگو
تجاوز ان حدودں سے جو کرے گا وہ ظالم ظلم کا بدلہ سہے گا
نہیں تم جانتے شاید وہ اللہ کوئی صلح کی صورت کردے پیدا ۱
وہ جب عدت کی مدت ختم ہووے نکاح کرلو رکھو اچھے طریقے
انہیں پھر یا جدا کردو بھلے سے گواہ ذی عدل بھی دو ہوں واں پکے
گواہوں کو ہدایت ٹھیک آئی ہمیشہ ان سے ہو سچی گواہی
یہ باتیں ہیں بجا بہر نصیحت جو اس کی جانتے ہیں سب حقیقت
خدا کو آخرت کو مانتے ہیں اور اسکے حکم بھی پہچانتے ہیں
جو کوئی اس طرح حق سے ڈرے گا اگر وہ مشکلوں میں آپڑے گا
خدا پیدا کرے گا کوئی رستہ نکل آئے گا مشکل سے وہ بندہ ۲

ع ۱۷ رکوع ۱۷
م ۱۰ حدود اللہ

الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ
أَشْهُرٍ وَّالّٰٓئِي لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ
أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَل لَّهٗ مِنْ
أَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ أَمْرُ اللّٰهِ أَنزَلَهٗٓ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَن
يَتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ أَجْرًا ۝۵
أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُّجْدِكُمْ وَلَا
تُضَآرُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ
فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ
لَكُمْ فَاٰتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۚ
وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ أُخْرٰى ۝۶ لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ
مِّن سَعَتِهٖ ۚ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنفِقْ مِمَّآ
اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۚ سَيَجْعَلُ
اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝۷ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ
عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيدًا
وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَ

عطا حق سے انہیں یوں رزق ہو گا — جدھر سے نہ کبھی ہو ان نے سوچا
جو اللہ پر کرے ہر دم بھروسہ — وہ کافی ہے کرے ہر کام اسکا
خدا ہر کام کو کرتا ہے پورا — مقرر اسکی ہے تقدیر حقا ۳
جو عورتیں حیض سے ہو جائیں مایوس — کوئی شک ان میں گر کرتے ہو محسوس
تو عدت تین ماہ ان کے لئے ہے — (خدا وند جہاں برحق کہے ہے)
یہی ہے حکم حیض آئے نہ جن کو — (حدود اللہ کی ہر طور دیکھو)
ادھر جو حاملہ ہوں ان کی عدت — ہے وضع حمل تک کل ان کی مدت
ڈرے جو شخص اللہ سے وہ اللہ — معاملہ میں سہولت کردے پیدا ۴
خدا کا حکم ہے اس نے کہا ہے — تمہاری طرف جو نازل ہوا ہے
جو بھی بندہ خدا سے خود ڈرے گا — برائیوں کو وہ دور اس سے کرے گا
بڑا ہی اجر دے گا حق تعالیٰ — (ہے اسکی شان ہر اعلیٰ سے اعلیٰ) ۵
تم عدت والی کو اس جگہ رکھو — جہاں تم رہتے ہو پاس اپنے اسکو
انہیں نہ تنگ کرو اور نہ ستاؤ — ستا کر بات نہ اپنی بناؤ
اگر ہو حاملہ اس وقت تک تم — کرو سب خرچ اس پر ہو کے محکم
کہ جب تک وضع حمل اس کا نہ ہو گا — تجھے ہی خرچ سب کرنا پڑے گا
پلائیں دودھ بچے کو اگر وہ — تو اجرت اسکی جو ہو تم اسے دو
بھلے اچھے طریقے سے ہو اجرت — اٹھائے نہ کوئی ہاں اس سے خفت
اگر اک دوسرے کو پھر کرو تنگ — تو بچہ دودھ پینے سے ہو بے رنگ
پلائے دودھ اس کو اور کوئی — اسی میں ہے بھلائی اور نیکوئی ۶
جسے اللہ نے خوش حالی عطا کی — سنبھالے ہر طرح وہ راہ صفا کی
مطابق اپنی خوش حالی کے نفقہ — وہ دے ہر طرح سے اچھا و عمدہ

كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿۹﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِى الْاَلْبَابِ ۚۖ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ
قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿۱۰﴾ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ
اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا
يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ
بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع

جسے کچھ رزق کم اس نے دیا ہے | اسی پر بھی تو اسی کا اکتفا ہے
خدا سے جس قدر ہو استطاعت | نہیں اس سے زیادہ وہ مکلف
بعید اللہ سے یہ بھی کچھ نہیں ہے | فراخی دے عطا کردے وہ ہر شے ۷
بہت تھیں بستیاں موجود ایسی | کہ نافرمانی کی اللہ نبی کی
محاسبہ سخت جب ان کا کیا تھا | مزہ ان کو چکھایا تھا سزا کا ۸
ہوا انجام یوں ان کا برا کیا | کہ پایا ہر طرح گھاٹا ہی گھاٹا ۹
قیامت کو عذاب ان کو ملے گا | جو کر رکھا ہے اللہ نے مہیا
ڈرو اللہ سے لوگو عقل والو | جو ایمان لائے ہو ایمان پالو
کتاب حق تمہارے پاس آئی | ہے اس نے راہ سیدھی یوں دکھائی ۱۰
یہ نازل کی خدا نے ہے نصیحت | پیمبر اس کا لے آیا ہدایت
سنائے تم کو وہ اللہ کی آیات | کہ پاؤ روشنی اس سے یہ بات
کہ تاریکی سے تا اللہ نکالے | انہیں وہ روشنی کی راہ پہ ڈالے
جو ایماں لائے اور اچھے کرے کام | وہ جنت میں رہیں گے خوش سرانجام
ہیں نیچے جن کے نہریں صاف جاری | انہیں میں یہ رہیں گے عمر ساری
خدا نے بہتریں ہے رزق رکھا | ہے اس بندے کی خاطر بہت اچھا ۱۱
بنائے آسماں جس نے عیاں سات | اور ایسی ہی زمینیں ان کے ہیں ساتھ
ہیں ان کے درمیاں احکام آتے | یہ باتیں اس لئے ہم ہیں بتاتے
کہ تا تم جان لو اللہ ہے قادر | محیط علم اس کا ہے ہر ایک شے پر ۱۲

تمام شد

اٰیاتُھَا ١٢	سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا ٢

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰہُ لَكَ تَبْتَغِیْ
مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ① قَدْ فَرَضَ
اللّٰہُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ وَاللّٰہُ مَوْلٰىكُمْ وَھُوَ الْعَلِیْمُ

(۶۶) سُورۃ التحریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

نبی کیوں تم حرام اس کو کہو اب — حلال اللہ نے کی جو چیز ہے جب
کیا چاہو خوشی تم بیویوں کی — غفور اور ہے رحیم اللہ قوی بھی ۱
خدا نے اپنے بندوں کو سکھایا — قسم کھانے کا بتلایا کفارہ
وہ اللہ ہے تمہارا ٹھیک مولا — علیم اور ہے حکیم اللہ تعالیٰ ۲
نبی نے بات بیوی کو کہی تھی — کہ تھی وہ راز کی اک بات پکی
کیا بیوی نے ظاہر راز اسکا — بتایا دوسری بیوی کو قصہ
خدا نے وحی بھیجی تھی نبی پر — ہوا جو کچھ بتایا رب اکبر
نبی نے راز کی جب کچھ کہی تھی — کہا بیوی نے ہے کس نے خبر دی
کہا تھا آپ نے حق نے بتایا — جو سب کچھ جانتا ہے راز دل کا ۳
کرو تم دونوں توبہ تو ہے بہتر — کہ تم اب چل رہی ہو راہ سے ہٹ کر
مقابلہ کو نبی کے گر تم آئی — مدد ہے اس کو اس اللہ کی بڑھائی
ہے جبریل اور صالح اہل ایمان — ملائک اس کے ساتھی ازدل وجاں
یہ سارے اس کے ہیں واللہ مددگار — سمجھ سے کام لو تم ہو کے ہشیار ۴
بعید اس سے نہیں کر تم کو چھوڑے — تو اللہ بیویاں دے بدلے اسکے
جو ہر نوع تم سے ہوں اعلیٰ و بہتر — مسلماں مومنہ طاعت میں بڑھکر
اطاعت اور عبادت کر زیادہ — رکھیں توبہ کا وہ ہر دم ارادہ

وقوف لازم

وقف غفران

الْحَكِيمُ ۝٢ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۚ
فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ
وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ
أَنْبَأَكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝٣ إِنْ تَتُوبَا
إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ
وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝٤ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ
أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ
قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ۝٥
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا
وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ
شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا
يُؤْمَرُونَ ۝٦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ
إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٧ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا ۖ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ

وہ سچی ہوں مسلماں ہوں بایماں　　اطاعت توبہ کرتی ہوں بہر آن
عبادت بھی کریں حق کی زیادہ　　رکھیں ہروقت نیکی کا ارادہ
وہ روزہ دار ہوں دائم براہ ہوں　　خواہ شوہر دیدہ ہوں یاباکرہ ہوں ۵
اے ایمان والو حق کی بات پاؤ　　تم اپنے آپ کو واللہ بچاؤ
عیاں اہل و عیال اس آگ سے ہاں　　ہے ایندھن جس کا پتھر اور انسان
بڑے ہی تند خو ہیں واں فرشتے　　بڑے ہی سخت ہیں ہاں ان کے رشتے
نہ نافرمانی کرتے ہیں خدا کی　　بجا لاتے ہیں ہر وہ بات اسکی ۶
کہا جائے گا سن لو کافرو تم　　خدا کے حکم سے اے منکرو تم
خطاؤں پہ نہ کوئی عذر لاؤ　　کیا جو کچھ ہے بدلہ اس کا پاؤ ۷　　۲۸ ع ۴۹ ۱۹
اے مومنوں تم کرو اللہ سے توبہ　　ہو خالص توبہ ممکن ہے کہ اللہ
وہ تم سے دور کردے سب برائیاں　　کرے جنت میں داخل پاک رحمان
ہیں نہریں جن کے نیچے صاف جاری　　(خدا کی رحمتیں بھی ہوں گی بھاری)
یہ وہ دن ہوگا جب اللہ نبی کو　　اور اسکے ساتھ ساتھیوں کو سبھی کو
کبھی ہرگز نہ وہ رسوا کرے گا　　کہ آگے پیچھے نور ان کا بڑھے گا
اور ان کے دائیں جانب ہالہ پرنور　　رہے گا ہر طرح روشن بدستور
وہ اس دن کہہ رہے ہوں گے اے اللہ　　مکمل نور کردے لطف فرما
اور ہم سے ہرطرح سے درگزر کر　　کہ تو ہر چیز پر بے شک ہے قادر ۸
جہاد ان کافروں سے منافقوں سے　　کرو تم اے نبی اللہ کے سچے
بڑی سختی سے پیش اب ان کے آؤ　　ٹھکانا ان کو دوزخ ہی بتاؤ
بڑا ہی ہے برا دوزخ ٹھکانا　　(ہے جس میں کافروں نے ٹھیک جانا) ۹
جہاں کفار کا ہاں ذکر آئے　　مثال زوج نوح و لوط لائے

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾
يٰاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ
عَلَيْهِمْ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ كَانَتَا
تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ
يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ
الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِىْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِى
الْجَنَّةِ وَنَجِّنِىْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِىْ مِنَ
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِىْٓ
اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ
بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾

دو صالح نیک بندے تھے خدا کے	یہ ان کی زوجیت میں تھیں قضا سے
انہوں نے شوہروں سے کی خیانت	جہاد حق میں نہ کی تھی اعانت
یہ ان کو دونوں نے ظاہر کہہ دیا تھا	کہ جاؤ آگ میں لے اپنے ہمراہ ۱۰
ادھر بات اہل ایمان کی سنائی	مثل فرعون کی بیوی کی آئی
کہ جس نے اپنے اللہ سے دعا کی	دے جنّت میں مجھے گھر التجا کی
مجھے فرعون سے اللہ بچالے	نجات اس قوم ظالم سے خدا دے ۱۱
پھر ہے عمرانؑ کی بیٹی کا قصہ	جو مریم نام کی تھی شرم آرا
پھر ہم نے اس کے اندر روح پھونکی	شہادت اس نے اللہ پاک کی دی
کی اس کے حکم کی تصدیق بھاری	کتابیں حق بجا ہیں ٹھیک ساری
اطاعت کرنے والوں میں عیاں تھی	وہ بی بی نیک صالح بے گماں تھی ۱۲

م

ع ۲۸ ۹۹ ۲۰

تمام شد

ایاتہا ۳۰ | سُوْرَۃُ الْمُلْکِ مَکِّیَّۃٌ | رُکُوْعَاتُہَا ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ۡ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۨ ﴿۱﴾
الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ
الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ
حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَ
جَعَلْنٰھَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابَ
السَّعِیْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ عَذَابُ جَھَنَّمَ ؕ وَ
بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِیْھَا سَمِعُوْا لَھَا شَھِیْقًا وَّ
ھِیَ تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾ تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ کُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْھَا
فَوْجٌ سَاَلَھُمْ خَزَنَتُھَآ اَلَمْ یَاْتِکُمْ نَذِیْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰی
قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ فَکَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰہُ مِنْ

انتیسواں پارہ ٢٩

(٦٧) سُورۃ الملک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے سچا

ہے برتر ذات رب حق تعالیٰ ہے جس کے ہاتھ میں یہ ملک سارا

وہ ہے ہر چیز پر قادر الٰہی (اسی کی ہے جہاں میں بادشاہی) ١

حیات و موت کا مالک وہی ہے (اسے ہی ہر طرح کی آگہی ہے)

وہ اپنے بندوں کو تا آزمائے عمل کون ان میں بہتر کر دکھائے

بڑا ہی ہے زبردست و توانا گناہ سے درگزر ہے کرنیوالا ٢

ہیں تہ در تہ بنائے آسماں سات کہ بے ربطی نہیں تخلیق کے ساتھ

پلٹ دیکھو خلل کوئی نہ پاؤ بتا کیا کوئی شگاف اس میں دکھاؤ ٣

دوبارہ و سہ بارہ نظر کر یہ دیکھو قدرت رحمان اکبر

نگاہ تھک جائے گی آنے پلٹ کر خلل پائے گی نہ اس میں ذرا بھر ٤

چراغوں سے قریبی آسماں کو سجایا ہے اسے ہر طرح دیکھو

شیاطین کو بھگانے کا ذریعہ بنایا مار دینے کا طریقہ

بھڑکتی آگ شیطانوں کی خاطر مقرر کر رکھی ہے اس نے یکسر ٥

جنہوں نے کفر اللہ سے کیا ہے جہنم میں عذاب ان کو بڑا ہے

بہت ہی ہے برا دوزخ ٹھکانا کہ جس میں کافروں نے پھر ہے جانا ٦

جب اس میں پھینکے جائیں گے یہ کافر سنیں گے ہولناک آواز یکسر

جہنم جوش کھائے گا غضب سے پھٹا جائے گا غصے کے سبب سے ٧

شَيْءٍ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا
نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا
بِذَنبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا
قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾
أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي
جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا
مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ
أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنتُم
مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ
كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَ
يَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم
مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

کوئی انبوہ جب اس میں گرے گا　تو کارندہ خیاں اس کو کہے گا
تمہارے پاس کوئی تھا نہ آیا　کہ جس نے اس سزا سے تھا ڈرایا ۸
کہیں گے آئے تھے ہم پر پیمبر　مگر جھٹلاتے تھے ہم ان کو اکثر
کہا حق نے نہ کچھ نازل کیا تھا　کہ پکڑا ہم نے گمراہی کا رستہ ۹
بڑے ہی درد سے پھر وہ کہیں گے　کہ ہم اے کاش سنتے یا سمجھتے
بھڑکتی آگ میں ایسے نہ آتے　سزا اس طرح کی ہرگز نہ پاتے ۱۰
کریں گے اعتراف اپنے گناہ کا　وہ پائیں گے جہنم میں سزا آ ۱۱
جو بن دیکھے ہی اللہ سے ہیں ڈرتے　یقیناً مستحق ہیں مغفرت کے
بڑا ہی اجر اللہ ان کو دے گا　بہر نوع مرتبہ ان کا بڑھے گا ۱۲
کہو چپکے سے یا اونچی کہو بات　وہ سارے جانتا ہے دل کے حالات ۱۳
کیا وہ ہی نہ جانے راز دل کا　کیا ہے جس نے ہاں ہر شے کو پیدا
بڑا باریک بیں ہے باخبر ہے　اسی کے پاس ہر شے کا اجر ہے ۱۴　۲۹ ع ۶۰ ۱
وہی اللہ زمیں جس نے بنائی　چلے ہاں جس کی چھاتی پر خدائی
خدا کا رزق کھاؤ اس زمیں پر　اسی کے پاس جانا ہے مقرر ۱۵
کیا اس بات سے ڈرتے نہیں ہو　کہ اللہ آسماں پر دیکھے تم کو
وہ دھنسا دے زمیں میں جب یکایک　زمیں ہچکولے کھائے تب اچانک ۱۶
کیا ڈرتے نہیں وہ آسماں سے　ہوا پتھر جو برسائے وہ تجھ پے
تجھے معلوم ہو جائے کہ کیسے　میری تنبیہ ہوتی ہے یہ سن لے ۱۷
بہت سے لوک گزرے ہیں جو پہلے　میری آیات جھٹلاتے رہے تھے
گرفت ان پر ہماری سخت آئی　(دوہائی یا رسول اللہ دہائی) ۱۸
ہوا میں اڑتے ہیں دیکھو پرندے　وہ کیسے پھیلتے ہیں اور سکڑتے
سوا اللہ کے ہے کون ان کو تھامے　نگہبان ہے وہی ہر کوئی جانے ۱۹
بالآخر کون سا ایسا ہے لشکر　جو اللہ کے مقابل آئے بڑھ کر

أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ
لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ
أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾
قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ
الْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ
الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَ
يَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ
إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا
رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ
هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ
أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ
الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا
بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي
ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ
غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾

کوئی لشکر مدد نہ کر سکے گا — سراسر کافروں کو ہے یہ دھوکا ۲۰
کہو پھر کون تمکو رزق دے گا — اگر اللہ نے ہو تم سے وہ روکا
حقیقت میں ہیں سرکش لوگ سارے — پھنسے ہیں سرکشی نفرت میں بجارے ۲۱
بھلا سوچا ۔ گرے جو شخص اوندھا — صحیح ہے یا چلے جو شخص سیدھا ۲۲
کہو حق نے کیا ہے تمکو پیدا — تمہیں نے دیکھنا سننا دیا کیا
دیا دل سوچنے کو اس نے اچھا — سمجھنے کے لیے دل اس نے ایسا
بہت کم لوگ ہیں اللہ والے — جو ڈھالیں شکر حق کے ٹھیک چالے ۲۳
کہو ان سے کہ اللہ نے زمیں پر — ہے پھیلایا تمہیں اس نے ہی یکسر
اسی کی طرف ہے سب نے نبٹنا — (نہیں دنیا میں پھر آنا پلٹنا) ۲۴
یہ کہتے ہیں اگر ہاں تو ہے سچا — بتاؤ پورا ہوگا کب وہ وعدہ ۲۵
کہو یہ بات اللہ پاک جانے — میں آیا ہوں فقط تمکو ڈرانے ۲۶
یہ جب اس چیز کو سب دیکھ لیں گے — بگڑ جائیں گے یکدم ان کے چہرے
وہ جو انکار ہیں اس شے سے کرتے — ہم ان کو اس جگہ پھر یہ کہیں گے
یہی وہ چیز ہے جس کے تقاضے — رہے دنیا میں تھے دن رات کرتے ۲۷
کہو ان سے اگر اللہ تعالی — مجھے اور میرے ساتھی مار دے گا
یا بے حد ہم پہ رحمت پھر کرے وہ — عذابوں سے بچائے کون تمکو ۲۸
کہو وہ ہے بڑا ہی رحم والا — اسی ہی پر ہے حق ایمان ہمارا
اسی کی ذات پر ہے پھر بھروسہ — وہی ہر کام میں مشکل کشا کیا
تمہیں معلوم ہو جائے گا جلدی — پڑا ہے کون گمراہی میں ایسی ۲۹
کہو ان سے کبھی یہ بھی ہے سوچا — اتر جائے زمیں سے پانی سارا
تو اس کو کون سوتوں سے نکالے — تمہیں پھر کون پانی ہر طرح دے ۳۰

۲۹ ع ۲

آیاتها ۵۲ | سورة القلم مكية | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾ وَاِنَّكَ
لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾ بِاَيِّكُمُ
الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ
مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ
اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ
بَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا
يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾
فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾ اَنِ اغْدُوْا

۶۸ سورۃ القلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے سچا

ہاں نٓ اب ہے قسم مجھکو قلم کی　اور اس شے کی قسم جس کو ہے لکھتے ۱

نہیں تم فضل رب اپنے سے مجنون ۲　ملے گا اجر تمکو غیر ممنون ۳

ہے تو تو خلق کے رتبے بڑے پر ۴　یہ بھی دیکھیں گے تم بھی دیکھو ہلکہ ۵

جنوں میں کون ہے جو مبتلا ہے　خدا خوب ان کو بیشک جانتا ہے ۶

جو اسکی راہ سے بھٹکے ہوتے ہیں　وہ بھی جو راہ حق پر چل رہے ہیں ۷

دباؤ میں نہ ان جھوٹوں کے آؤ　(خدا کا حکم تم کھل کر سناؤ) ۸

یہ چاہتے ہیں دکھاؤ تم ہاں تیزی　یہ بھی دکھلائیں گے نہ ایسی کرنی ۹

نہ ہرگز ایسے لوگوں سے دبو تم　بڑی قسمیں جو کھائیں ہوئے برہم ۱۰

ہیں بے وقعت دیں طعنے سخت گندے　ہیں ان کے چغل خوری میں بھی تیز ۱۱

بھلائی کرنے سے جو روکتے ہیں　جو جور و ظلم میں حد سے بڑھے ہیں ۱۲

ہیں بد اعمال بھی اور ہیں جفا کار　اور ان کے ساتھ ہیں بد اصل ہشیار ۱۳

بنا اس پر کہ ہیں وہ مال والے　اور ہیں اولاد سے خوشحال اترائے ۱۴

سنائی جاتی ہیں جب ان کو آیات　کہیں گے اگلوں وقتوں کی یہ ہے بات ۱۵

یہ افسانے پرانے ہو چکے ہیں　(یہ قصے بے اثر اب ہو گئے ہیں) ۱۵

بہت جلدی ہم انکی سونڈ پر داغ　لگائیں کے (کہ جلتا دیکھ لے باغ) ۱۶

ہے ہم نے امتحان میں ان کو ڈالا　کہ جیسے باغ والوں سے کیا تھا

عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ
يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾
وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا
لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ
اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا
ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا
خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ
لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ
الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾
اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا
تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ
زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ

قسم کھائی تھی ان نے کہ سویرے ضروری باغ سے پھل توڑ کر لیں گے ۱۷
نہ انشاء اللہ کوئی کہہ رہے تھے (بڑے ہی اپنی حد سے بڑھ رہے تھے) ۱۸
وہ گہری نیند میں سوئے پڑے تھے پھری حق سے بلا اس باغ پر سے ۱۹
کہ ایسا ہوگیا اس کا برا حال گئی ہو فصل جیسے کٹ کر ہو پامال ۲۰
ہوئی صبح بلانے پھر لگے وہ بلند آواز سے اک دوسرے کو ۲۱
اٹھو پھل توڑ لائیں ہم سویرے چلو کھیتی کی جانب بھائی میرے ۲۲
چنانچہ چل پڑے وہ چپکے چپکے تھے راہ میں باتیں کرتے اس طرح سے ۲۳
کوئی مسکین یہاں آنے نہ پائے ہمارے باغ سے کچھ لے نہ جائے ۲۴
گئے صبح سویرے جلدی ایسے کہ سب پھل توڑ لائیں گے وہ جیسے ۲۵
مگر جب باغ کو دیکھا کہا کیا کہ شاید بھول آئے ہم ہیں رستہ ۲۶
(وہاں نہ باغ کا نام و نشاں تھا) رہے محروم کیا وہم و گماں تھا ۲۷
جو ان سب میں سے تھا دانا و بہتر کہا کیا ہی نہ کہتا تھا کہ اکثر
نہیں تسبیح کیوں اللہ کی کرتے نہیں کیوں راہ حق کی طرف بڑھتے ۲۸
پکار اٹھے کہ بیشک رب ہمارا واہ سبحان اللہ اسکی شان اعلیٰ
تھے ہم ہی واقعی پکے گنہ گار ملامت پھر کرے ہر یار کو یار ۲۹
بالآخرکار رو رو کر تھے کہتے ۳۰ کہ بے شک ہم ہی سرکش ہو گئے تھے ۳۱
بعید اس سے نہیں کہ رب ہمارا ہمیں بدلے میں دے باغ اک پیارا
خدا اپنے کی جانب کرکے رغبت دعا کرتے ہیں بہ لطف و رحمت ۳۲
عذاب ایسا ہی ہوتا ہے اگر ہے عذاب آخرت ہے اک بڑی شے
سمجھ لیتے یہ بندے کاش اسرار (نہ ہوتے کفر میں ایسے گرفتار) ۳۳
یقیناً جو کہ بندے ہیں خدا کے انہیں وہ جنتیں نعمت بھری دے ۳۴
نہیں ہے تاب حق کے محرموں کا کہ جیسا حال ہووے مجرموں کا ۳۵
بتاؤ ہاں تمہیں کیا ہوگیا ہے ۳۶ تمہاری کیا کتابوں میں لکھا ہے ۳۷

ع ۲۹ / ۴۸ / ۳

كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ
يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً
اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ
اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ
بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ
لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى
وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ
رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ
رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنْ يَّكَادُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾
وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

ایاتها ۵۲ | سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ | رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَاقَّةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَّةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ؕ﴿۳﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ
فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِیْحٍ
صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ ۙ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَیْهِمْ سَبْعَ لَیَالٍ وَّ
ثَمٰنِیَةَ اَیَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِیْهَا صَرْعٰى ۙ
كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَةٍ ۚ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ
مِّنْۢ بَاقِیَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
بِالْخَاطِئَةِ ۚ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً
رَّابِیَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِیَةِ ۙ﴿۱۱﴾
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِیَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِذَا
نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ
وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ﴿۱۴﴾ فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ
الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاهِیَةٌ ۙ﴿۱۶﴾

(۶۹) سورۃ الحاقۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمن و رحیم اللہ ہے سچا

یہ ہونی شدنی کیا ہے ہونی شدنی ۱ کیا تم جانو کیا ہے شدنی ہونی ۲-۳

ثمود و عاد نے جھوٹ اس کو سمجھا ۴ ثمودیوں پر بڑا اک حادثہ تھا

تباہ سارے ثمودی ہو گئے تھے جو جھٹلاتے تھے سب مُردہ پڑے تھے ۵

اور آئی عاد پر طوفان کی آندھی کہ صر صر نے وہ سب بستی تباہ کی ۶

برابر سات رات اور اٹھ دن تک مسلط ان پہ رکھا قہر بے شک

وہاں وہ اسطرح بکھرے پڑے تھے کھجوروں کے تنے بوسیدہ جیسے ۷

نظر آتا ہے ان میں سے کوئی کیا (عذاب اللہ کے سے کوئی بچا آ) ۸

کیا تھا ارتکاب ایسے گناہ کا عیاں فرعون نے بھی جب کہ ایسا

اور اس سے بھی ہاں ان جگہوں کے بندے جو تل پٹ ہو گئیں تھیں ان سے پہلے ۹

نہ ان نے بھی تھی حق کی بات مانی پیمبر جو کہ لائے تھے نشانی

بڑی سختی سے تھا اللہ نے پکڑا (جہاں سے مٹ گیا سب ان کا جھگڑا) ۱۰

تھا جب طوفان کا پانی حد سے گزرا خدا نے منکروں کو خیلے پکڑا

سوار اللہ نے کشتی پر کیا تھا پیمبر حق کا اس سے بچ کیا تھا ۱۱

سبق آموز واقعہ یہ سنایا کہ رکھیں یاد یوں قصہ دکھایا ۱۲

وہ پھر جب کہ ہاں پھونکا جائے گا صور ۱۳ زمین و کوہ ہوں ریزہ ریزہ کر شور ۱۴

وہ ہونے والا واقعہ ہو رہے گا قیامت ہر طرف سے ہوگی برپا ۱۵

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ
يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ﴿۱۷﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ
خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ
هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾
فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا
دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ
الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾
هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ
الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ
ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ
لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾
لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور اس دن آسماں بھی پھٹ پڑے گا بڑا کمزور ہوکر وہ کرے گا ۱۶

یہ حالت اسطرح پھر ہوگی دیکھی فرشتوں کی سپاہ ہرطرف ہوگی

فرشتے آٹھ اسدن عرش اللہ اٹھائے سر پہ ہوں کے ٹھیک اس جا ۱۷

کئے جاؤ گے جب تم پیش سارے ہاں کھل جائیں گے بھید اسدن تمہارے ۱۸

جب اسدن نامہ اعمال جس کا دیا جائے گا سیدھے ہاتھ میں آ

کہے گا دیکھو پڑھ لو حال اپنا ۱۹ یقیں تھا کہ حساب اپنا ملے گا ۲۰

وہ پھر من پسند اس عیش میں آ ۲۱ پھلوں والی وہ جنت میں چلے گا ۲۲

لٹکتے ہوں کے جس پر صاف گچھے ۲۳ کہیں گے تم پیو کھاؤ مزے سے

مزے [illegible] پہلے کئے ہیں یہ اچھے کام کے بدلے ملے ہیں ۲۴

وہ جن کو نامہ اعمال ان کا ملے گا ہاتھ بائیں میں جو دیکھا

کہے گا کاش یہ نامہ نہ ملتا ۲۵ نہ ہی اپنا حساب [illegible] ۲۶

اے ہوتی کاش فیصلہ کن میری موت کہ جیتے جی میں تھا ہوگیا فوت ۲۷

نہ میرے کام میرا مال آیا ۲۸ نہاں وہ اقتدار [illegible] کیا لیا ۲۹

خدا کا حکم ہوگا اس کو پکڑو گلے میں اس کے ایسا طوق ڈالو ۳۰

جہنم میں اسے لے جاؤ یکسر ۳۱ لگا زنجیر سے لمبی ہاتھ ستر ۳۲

نہ اللہ پاک کو یہ مانتا تھا ۳۳ نہ مسکینوں کو [illegible] تھا ۳۴

نہیں ہے یاں کوئی بھی اس کا غمخوار ۳۵ سوا زخموں کے کھانا کچھ نہیں کار ۳۶

یہی ہے ان خطا کاروں کا کھانا ۳۷ جہنم میں ہوا ان کا ٹھکانا ۳۸

قسم کھا کر کہوں جو چیز دیکھو ۳۸ یا ان چیزوں کی جو نہ دیکھتے ہو ۳۹

رسول اللہ کا ہے یہ قول پیارا کہ جس کو دل سے تھا تم نے نہ مانا ۴۰

کسی شاعر کی تو نہ بات ہے یہ کہ جسکو برملا نہ مانتے تھے ۴۱

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾
وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا
بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ
الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا
مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾
وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ
مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

کیوں نہ یہ کسی کا ہن کا ہے قول جسے سمجھے ہوئے ہو اس کے ہیں بول ۴۲
نہیں تم غور کرتے بے یقینے کیا نازل ہے رب العالمین نے ۴۳
اگر خود گھڑ کے کرتا ہم سے منسوب ۴۴ پکڑتے اس کا دائیں ہاتھ ہم خوب ۴۵
رگ گردن ہم اس کی کاٹ دیتے نہ تم سے کوئی ہم کو روک سکتے ۴۶
حقیقت میں یہ ہے ہماری نصیحت ۴۶ عیاں ہے متقیوں کو وصیت ۴۷
اور ہم یہ جانتے ہیں کچھ یہ بندے جو جھٹلاتے ہیں بیشک حکم رب کے
ہے ان کے دل میں بیشک یہ ہی حسرت ۵۰ ہے اس کی بات پکی در حقیقت ۵۱
پس اپنے رب کی تسبیحیں پڑھا کر عظیم اللہ ہے بے شک ہر طرح پر ۵۲

۲۹ ع ۴۹ ۶

تمام شد

اٰيَاتُهَا ۴۴ | سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝۱ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ
دَافِعٌ ۝۲ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ۝۳ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ
الرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝۴
فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝۵ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶
وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸ وَتَكُوْنُ
الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝۱۰ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ
يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝۱۱
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُـْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَمَنْ
فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝۱۴ كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۱۶ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝۱۷ وَجَمَعَ
فَاَوْعٰى ۝۱۸ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝۱۹ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
جَزُوْعًا ۝۲۰ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝۲۱ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝۲۲
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝۲۳ وَالَّذِيْنَ فِىْٓ

(۷۰) سورۃ المعارج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے سچا

عذاب اک مانگنے والے نے مانگا جو بے شک واقع ہو کر رہے گا ۱

عذاب آئے گا بیشک کافروں پر نہ دفع کر سکے گا کوئی آ کر ۲

عذاب آئے گا اس رب العلی کا جو مالک ہے عروج فی السماء کا ۳

ملائک اور روح زینہ پہ چڑھکر ہاں حاضر ہوں حضور پاک اندر

اک ایسے دن کو کہتے جس کی مقدار کہ ہے پنجاہ ہزار ہاں سال بشمار ۴

صبر سے کام لو اچھی طرح سے جو اچھے صبر کے ہوویں طریقے ۵

بہت ہی دور وہ دن ہیں سمجھتے ۶ مگر ہم تو قریب اس کو ہیں تکتے ۷

پگھل جائے گا اس دن آسماں بھی پگھل جاتی ہے جیسے صاف چاندی ۸

پہاڑ اس روز دھنکی اون جیسے برنگا رنگ سب اڑتے ہی ہونگے ۹

نہ کوئی یار یار اپنے کو پوچھے ۱۰ خواہ ہوں گے سامنے اک دوسرے کے ۱۱

وہاں یہ دیکھتے ہوں گے سراسر یہ مجرم لوگ بول انہیں کے یکسر

الٰہی ٹال دے ہم سے یہ سختی (منائی جا رہی ہے جس سے بستی)

یہ بچنے کے لئے مجرم کہیں گے عذاب سخت سے ڈرتے ہیں جیسے

ابھی فدیہ میں لے لے میری اولاد ۱۲ میری بیوی یہ بھائی میرے اجداد ۱۳

وہ جو کچھ بھی زمین میں ہے وہ لے لے عذاب سخت سے اب مغفرت دے ۱۴

یہ فریاد اسکی اور اسکی یہ تدبیر بدل ہرگز سکے گی نہ یہ تقدیر

اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيْنَ
يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ
رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ
ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ
هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ
عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ
نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ۚ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ
بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ
نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ
يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾

بھڑکتی آگ کی آخر لپیٹ آ ۱۵ پکڑ کر چاٹ لے گی گوشت اسکا ۱۶
جلاتے گی پکارے گی ادھر آ وہ جس نے راہ حق سے منہ کو موڑا ۱۷
اکٹھا مال کرکر اس نے رکھا خدا کی راہ میں کچھ نہ دیا تھا ۱۸
بڑا کم حوصلہ انساں ہے حقا ۱۹ مصیبت آتی تو گھبرا ہے اٹھتا ۲۰
جب آتے اس کو خوشحالی میسر یقیناً بخل سے لے کام بڑھکر ۲۱
مگر جو نیک بندے ہیں خدا کے نمازیں حق کی ہیں ہر طرح پڑھتے ۲۲
نمازوں کی وہ پابندی ہیں کرتے ۲۳ دیں اپنے مال سے معلوم حصے ۲۴
جو ان سے مانگیں او رنہ مانتے ہیں برابر ان کا حصہ جانتے ہیں ۲۵
وہ پھر روز جزا حق مانتے ہیں ۲۶ عذاب حق سے وہ ڈرتے بڑے ہیں ۲۷
عذاب اللہ کا ایسی نہیں شے کہ جس سے کوئی شے ڈرتی نہیں ہے ۲۸
حفاظت شرمگاہوں کی ہیں کرتے ۲۹ بجز مملوکہ اپنی بیویوں کے
کہ جس میں کچھ نہیں ان کو ملامت انہیں ہے ہر طرح اس میں اجازت ۳۰
جو ہیں اس کے سوا کچھ اور چاہتے وہ حد سے ہیں تجاوز کر ہی جاتے ۳۱
امانت میں خیانت نہ کریں وہ پھر اپنے وعدوں پر پکے رہیں وہ ۳۲
گواہیوں میں کریں وہ راستبازی ۳۳ حفاظت سے ہیں وہ پکے نمازی ۳۴
بڑی عزت سے جنت میں رہیں گے اور ان باغوں میں راحت سے پھریں گے ۳۵
یہ منکر دائیں بائیں سے ہو سارے ۳۶ تمہاری طرف ہیں دوڑے یہ آتے ۳۷
کیا ان میں سے ہر اک ہے سمجھتا بھری جنت میں پائے گا وہ حصہ ۳۸
نہیں ہرگز نہیں یہ جانتے ہیں کہ کس شے سے کئے پیدا گئے ہیں ۳۹
قسم ہے مشرق و مغرب کے رب کی کہ قادر بھی ہوں میں اس بات پر بھی ۴۰
کہ ان کی جگہ بہتر لوگ لاؤں کسی کو میں برابر میں نہ پاؤں ۴۱

ع ۲۹ ۷

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ
نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ
ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۴۴﴾

لہذا ان کو رہنے دو اسی پر کریں بیہودہ کوئی کھیل ابتہ
یہاں تک کہ وہ دن وعدے کا آتے ہر اک اپنا کیا جس روز پاتے ۴۲
نکل قبروں سے دوڑے جا رہے ہوں شکاری جال جانب آرہے ہوں ۴۳
جھکی ہوں گی وہاں انکی نگاہیں کریں گی سایہ ذلت کی ہوائیں
یہ جس دن کا کہا ہے ان سے وعدہ وہ وعدہ ٹھیک سچا ہو رہے گا ۴۴

۲۹ ع۰ ۸

تمام شد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَکَ مِنْ
قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَکُمْ
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَاتَّقُوْہُ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾
یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَیُؤَخِّرْکُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ
اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ لَوْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَہَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ
یَزِدْہُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَاِنِّیْ کُلَّمَا دَعَوْتُہُمْ
لِتَغْفِرَ لَہُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَہُمْ فِیْۤ اٰذَانِہِمْ وَاسْتَغْشَوْا
ثِیَابَہُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَکْبَرُوا اسْتِکْبَارًا ﴿۷﴾ ۚ ثُمَّ اِنِّیْ
دَعَوْتُہُمْ جِہَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَہُمْ وَاَسْرَرْتُ
لَہُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ ؕ اِنَّہٗ کَانَ
غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّیُمْدِدْکُمْ
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ
اَنْہٰرًا ﴿۱۲﴾ ؕ مَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ ۚ وَقَدْ خَلَقَکُمْ

(۷۱) سورۃ نوح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

تھا ہم نے نوح کو سونپے قوم بھیجا ڈرانے قوم کو وہ جا کے اچھا

عذاب دردناک آنے سے پہلے خبردار ان کو ہر طرح سے کر دے ۱

کہا اس نے اے میری قوم سن لو ڈرانے آیا ہوں میں صاف تم کو ۲

خدا کی بندگی بس تم کرو تم اسی سے ہر طرح ہر دم ڈرو تم

کرو اس کام میں میری اطاعت معاف وہ کرے گا جرم و [illegible] ۳

تمہیں اک عرصہ تک رکھے گا باقی (پھر اللہ پاک سے [illegible] ملاقی)

مقررہ وقت جب آجائے واللہ کبھی بھی جا سکے ہرگز نہ ٹالا

تجھے اے کاش علم اس کا ہوا ہو (اور اس کے آنے سے پہلے یہ [illegible]) ۴

کہا اس نے اے میرے پاک اللہ شب و روز ان کو ہے میں نے پکارا ۵

یہ سنتے تھے پر اس سے بھاگتے تھے نہ میری بات ہرگز [illegible] تھے ۶

بلایا جب بھی کریں آکے توبہ تو ان کو بخش دے تو پائیں [illegible]

یہ کانوں میں تھے انگلیاں ٹھونس لیتے اور اپنے کپڑوں سے [illegible]

رہے اپنی روش پر کر تکبر مری دعوت ان کو [illegible] ۷

انہیں ہاں زور سے [illegible] پکارا جتایا ہر طرح [illegible] کا [illegible] ۸

اعلانیہ انہیں میں نے سنایا تھا چپکے چپکے بھی [illegible] ۹

کہ اللہ پاک سے مانگو معافی معافی دینے والا رب ہے کافی

اَطْوَارًا (١٤) اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا ۙ (١٥) وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ
سِرَاجًا (١٦) وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ (١٧) ثُمَّ
يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا (١٨) وَاللّٰهُ جَعَلَ
لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ (١٩) لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ع (٢٠)
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ
يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ (٢١) وَمَكَرُوْا مَكْرًا
كُبَّارًا ۚ (٢٢) وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ
وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ (٢٣) وَ
قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا (٢٤)
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا (٢٥) وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا

بڑا ہے درگزر وہ کرنے والا بڑی بخشش کا مالک حق تعالیٰ ۱۰
وہ بادل تم پہ لائے آسماں سے ۱۱ تمہیں اولاد دے اور مال اچھے
تمہارے واسطے پیدا کرے باغ چلیں نہریں جہاں پھر راغ در راغ ۱۲
تمہیں لوگو کہو کیا ہو گیا ہے وقار حق نہ مانا یہ کیا ہے ۱۳
تجھے حالانکہ ہے اس نے بنایا تمہیں ہے طرح طرح سے سجایا ۱۴
کیا تکتے نہیں ہو آسماں کیا بنائے سات تہ در تہ عیاں کیا ۱۵
اور اس میں چاند کو ہے نور بخشا دیا سورج بنا روشن دیا کیا ۱۶
تمہیں اس نے زمین سے ہے اگایا کرشمہ اک عجب اس نے دکھایا ۱۷
تمہیں لے جائے گا واپس زمیں میں نکالے اس سے پھر وقت معیں میں ۱۸
زمیں کو فرش کی طرح بچھایا ۱۹ چلو رستے کھلا اس نے دکھایا ۲۰
مرے اللہ نہ ان نے بات مانی میری ہر بات رد کرنے کی ٹھانی
بنے یہ مالداروں کے تھے چمچے بنے اولاد والوں کے تھے چیلے
کہ جن نے مال و دولت حق سے پائی بہر نوع نامرادی پھر دکھائی ۲۱
پھیلایا ہے انہوں نے مکر کا جال (الہیٰ ہوگیا ان کا برا حال) ۲۲
کہا ان نے نہ معبودوں کو چھوڑو نہ وَدّا اور سواعؑ سے منہ موڑو
یعوقؑ اور یغوثؑ و نسرؑ ہر دم تمہارے ہیں یہ معبود مکرم ۲۳
کیا ہے ان نے لوگوں کو جو گمراہ نہ تو بھی ان کو اے اللہ دکھا راہ
سوا گمراہی کے ان کو نہ مولا ترقی کا کوئی اب رستہ دکھلا ۲۴
ہوئے اپنی خطاؤں سے تباہ وہ تھا جھونکا آگ میں اللہ نے انکو
بچانے والا واں کوئی نہ پایا مددگار ان کا واں کوئی نہ آیا ۲۵
کہا نوحؑ نے اے میرے پاک اللہ زمین پر چھوڑ نہ کوئی بچہ ان کا

تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ
اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا
فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ
دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

اگر تو نے زمیں پر ان کو چھوڑا کریں گے تیرے بندوں کو یہ [illegible]

جہاں سے کافروں کو تو مٹا دے یہ ان کے [illegible] ۲۶

اگر چھوڑا جو ہوگا اس سے پیدا بڑا بدکار کافر ہوگا [illegible]

رہے گا ترے بندوں کو وہ گمراہ جنہیں یہ لوگ تا حق سخت بدخواہ ۲۷

الٰہی مجھ پہ رحمت بے بہا کر مرے ماں باپ کو بخشش عطا کر

اور اس کو جو میرے گھر میں پھر آئے جو مومن عورتیں مردوں میں پائے

خداوندا انہیں تو دے معافی ہووے رحمت تیری [illegible] کافی

ہلاکت ظالموں [illegible] وہ زیادہ رہے [illegible] ۲۸

ع ۲

تمام شد

اٰيَاتُهَا ۲۸ | سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا
سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ
وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا
اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ
سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّاَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ
مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ
رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ
اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا
شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ
لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾
وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ
بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

(۷۲) سورۃ جنّ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچ

کہو اے وحی میری طرف آیا   کہ جنوں کے گروہ نے یہ سنا تھا

پھر اپنی قوم کو اس نے بلایا   جو دیکھا حال تھا ان کو سنایا

کہا میں سن کے آیا ہوں وہ قرآں   عجیب قرآن ہے اللہ کی برہاں ۱

جو سیدھی راہ ہر اک کو دکھائے   ہم اس پر اس لئے ایمان لائے

شریک ہم نہ بنائیں گے کسی کو   ہم اپنے پاک اللہ کا ہاں لوگو ۲

بہت اعلیٰ ہے ارفع رب ہمارا   نہ کوئی اسکی بیوی ہے نہ بیٹا ۳

ہمارے بعض ہیں کچھ لوگ ناداں   خلاف حق کریں باتیں نمایاں ۴

یہ سمجھا تھا کہ جن انسان سارے   نہیں کہتے ہیں جھوٹ اللہ کے بارے ۵

کچھ انسانوں سے تھے ایسے بھی بندے   پناہ جنوں سے جو کہ مانگتے تھے

یہ جنوں کو غرور اس سے تھا آیا   بہت ہی حد سے تھا ان نے بڑھایا ۶

وہی انسانوں کا بھی اک گماں تھا   کہ جو قصہ ہمارے درمیاں تھا

یہ بھی تھا اعتقاد انکا سب کا پکا   کرے گا نہ خدا دوبارہ زندہ ۷

یہ بھی کہ آسماں کو تھا ٹٹولا   وہاں حق پہرہ داروں کا تھا پہرہ

شہابِ ان پر کہ ٹوٹے جا رہے تھے   نمایاں ہم یہ صورت دیکھتے تھے ۸

یہ بھی سن گن کی خاطر آسماں سے   جگہ ہم اس سے پہلے ہی تھے پاتے

مگر اب پوری کوشش جو کرے گا   شہاب اک ان کے پیچھے آلگے گا ۹

ذٰلِكَ ۚ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ
اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا
سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا
يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا
الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾
وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ
اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ
عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ
اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ
اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ
لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّیْ لَنْ يُّجِيْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّ
لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ
وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

سمجھ میں یہ نہیں ہے ہم کو آتا   زمین والوں سے کیا ہے اب ارادہ
کیا اللہ انہیں چاہے مٹانا ، یا راہ راست ہے ان کو دکھانا ۱۰
یہ ہے ہم سب میں کچھ ہیں نیک بندے   کچھ ایسے بھی ہیں جو ہیں سخت گندے
ہوئے ہیں مختلف اپنے طریقے   نہیں ہم جانتے اچھے سلیقے ۱۱
سمجھتے تھے زمیں میں ہم خدا کو   نہ کرسکتے ہیں زیر اس بادشاہ کو
نہ اس سے بھاگ کر ہی بچ سکیں گے   شکست اسکو بھی دے ہم ہیں نہ سکتے ۱۲
ہدایت کی سنی تعلیم جب سے   دل و جاں سے ہیں تب ایماں بدلے
جو بھی اللہ پر ایمان لائے   نہ حق تلفی کا خوف اسکو ستائے
نہ ہرگز اس پہ کوئی ظلم ہوگا   کرم ہوگا اور اس پر رحم ہوگا ۱۳
کچھ ہم میں سے ہیں مومن کچھ ہیں کافر   ملے گا بدلہ جو نیت ہو ظاہر
اطاعت کی جنہوں نے حق سے راہ لی   نجات اللہ کی جانب سے پالی ۱۴
ہوئے جو منحرف راہ ہدیٰ سے   بنے دوزخ کا ایندھن اس ادا سے ۱۵
کہو ان سے کہ جو راہ ہدیٰ پر   رہا ثابت قدم چلتا
اسے سیراب نعمت سے کریں گے   یا اس کو آزمائش میں دھریں گے ۱۶
جو ذکر رب سے پھر منہ موڑلے گا   عذابوں کا عذاب اس پر پڑے گا ۱۷
مساجد ٹھیک اللہ کے لئے ہیں   یہ اس نے جابجا فرماں دیئے ہیں
پکارو ساتھ نہ اس کے کسی کو   پکارو اس کو ہی اے نیک لوگو ۱۸
کوئی اللہ کابندہ جب ہوتیار   پکارے اپنے اللہ کو ہو ہشیار
پڑے اس پر عیاں سب ٹوٹ بندے   اور دے جن کے تھے ہر طرح کندے ۱۹
کہو ان کو میں اللہ کو پکاروں   شریک اسکا نہ ہوتے دوں نہ جانوں ۲۰
کہو ان کو سنو میرا بیان کیا   نہ تجھ کو دخل ہے سود و زیاں کا ۲۱

۲۵
ع
۱۱

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ
فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ
اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ
اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا
مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ
وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

گرفت اللہ کرے گا مجھ پہ بھاری بچا سکتی نہیں مخلوق ساری

نہ میری ہے پناہ اس کے سوا اور نہ کوئی کام ہے مجھ کو ملا اور ۲۲

یہی پیغام سب اس کے سناؤں حقیقی بات اللہ کی بتاؤں

جو اب بھی ہوگا منکر حق نبی کا جہنم میں رہے گا وہ ہمیشہ ۲۳

روش سے باز آئیں کر نہ بندے نہ جب تک دیکھ لیں اللہ کے وعدے

انہیں معلوم ہو جائے گا قصہ کہ کس کس کا ہے یاں کمزور جتھہ ۲۴

کہو ان سے نہیں معلوم دن کیا کہ کب اللہ کا وعدہ ہو گا پورا

وہ جلدی آنے یا مدت ہو لمبی وہ ساعت آنے کی کب اور کیسی ۲۵

وہ مالک غیب کا ہی جانتا ہے کسی کو علم کیا اس کا ہوا ہے ۲۶

سوائے اس نبی کے جس کو چاہے وہ باتیں غیب کی اسکو بتائے

محافظ اس کے اسکے آگے پیچھے رکھے اللہ مقرر ہر نبی کے ۲۷

کہ تا وہ جان لے پیغام اسکے سنائے کھول کر احکام حق کے

کیا ماحول کا اس نے احاطہ اور ہر ہر چیز کو گن کر ہے رکھا ۲۸

تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ① قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ② نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ③ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ④ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ⑤ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ⑥ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ⑦ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ⑧ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ⑨ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ⑩ وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ⑪ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ⑫ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑬ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ⑭ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ۬ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ⑮ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ⑯

سورۃ المزمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمن و رحیم اللہ ہے سچا

اے چادر اوڑھ کر یوں سونے والے اٹھ اپنے پاک اللہ کی رضا لے ۱
قیام اللیل پر ہو جا آمادہ ۲ تا آدھی رات کچھ کم یا زیادہ ۳
تو پڑھ قرآن کو ترتیل کے ساتھ ۴ بڑا اک کام دیتے ہیں تیرے ہاتھ ۵
یقیناً ... کو ... نفس پر بہت ہی ہے گراں میرے پیمبر
بڑا موزوں وقت اللہ بنائے بوقت شب تو قرآن پڑھ سنائے ۶
بہت مصروف ہوتا ہے تو دن کو بڑے ہی شغل ہیں ... ۷
خدا کا نام لے حق کی طرف دوڑ تعلق دوسروں سے ہر طرح چھوڑ ۸
وہی مشرق کا مغرب کا خدا ہے نہ کوئی کارساز ہاں ...
اسی کو کارساز اپنا بنالے (وہی معبود برحق ہے بتادے)
خدا اس کے سوا کوئی نہیں ہے وکیل اس کو بنا حق آگہی ہے ۹
ادھر جو لوگ باتیں ہیں بناتے صبر سے کام لے کر ہیں ستاتے
شرافت سے الگ ہو جا وہاں سے یہ ہیں اچھے شرافت کے طریقے ۱۰
نمٹ لوں گا میں ان سے چھوڑ مجھ پر جو پھرے اپنی خوشحالی میں بڑھکر
ذرا کچھ دیر رہنے دو انہیں تو بہت جلدی پکڑ لوں گا میں انکو ۱۱
ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں بھڑکتی آگ ہے دوزخ عیاں ہیں ۱۲
حلق کو چیرنے والا ہے کھانا عذاب دردناک ان نے ہے پانا ۱۳

(حاشیہ: ع ۱ ... رکوع ...)

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۖ ﴿۱۷﴾
السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ
تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ
يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ
النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا
مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ
مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ
اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

رُكُوْعَاتُهَا ٢	سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا ٥٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَثِيَابَكَ
فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿٨﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ
يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿٩﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ
خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾ وَّ
بَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ
اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾ سَاُرْهِقُهٗ
صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ

(۷۴) سُورۃ المدثر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس [illegible]

جو رحمٰن و رحیم اللہ ہے پیارا

اے چادر اوڑھ کر لیٹے ہوئے اٹھ! خبردار ان کو کر دے ۱

بڑائی اپنے اللہ کی عیاں کر ۳ رکھ پاک اپنے کپڑے [illegible] ۴

اور ہو جادور پیشک گندگی سے ۵ نہ جتلاتے تو احسان [illegible] ۶

صبر سے کام لے اللہ کی خاطر نہ دھر احسان ذرا کثرت سے بڑھ کر ۷

ہاں جب پھر صور پھونکا جائے گا یاں ۸ بڑا ہی سخت دن ہوگا نمایاں ۹

مصیبت کافروں پہ ہوگی بھاری ملے گی ہر طرح ان کو خواری ۱۰

سمجھ لینے دو اس بندے کو واللہ جسے پیدا کیا میں نے ہے اکیلا ۱۱

بہت ساماں پھر اسکو دیا تھا ۱۲ دیئے حاضر تھے بیٹے خوشنما کیا ۱۳

زیادہ کے لئے ہموار کی راہ بڑا ہی ہر طرح سامان بخشا ۱۴

طمع اس کو ہوا اس سے زیادہ سے زیادہ ہو آمادہ ۱۵

عناد اس کو ہے میری آیتوں سے ۱۶ چڑھاؤں اک کٹھن گھاٹی پہ دیکھے ۱۷

جو سوچا بات خود اس نے بتائی ۱۸ یہ مارا جائے کیا یہ بات آئی ۱۹

کرے کوشش وہ باتیں ہو بنائے خدا کی مار ایسی اس پہ آئے ۲۰

یہ مارا جائے ہے تجویز کیسی کیا اس پر تامل کیا یہ سوجھی ۲۱

سکیڑے ناک پھر منہ کو چڑھائے پھر اس پر اسطرح وہ منہ بنائے ۲۲

وہ پلٹا پھر تکبر میں وہ آیا کیا انکار راہ حق نہ پایا ۲۳

قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ
اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾
اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا
تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً
وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ
يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ
اِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾
وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى
الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ
اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا

کہا جادو ہے پہلے سے چلا ہے ۲۴ یہ انساں کا کلام ایسا کیا ہے ۲۵
جہنم میں اسے ڈالوں گا جلدی ۲۶ نہ جانو تم ہے دوزخ چیز کیسی ۲۷
نہ باقی اسکو رکھے اور نہ چھوڑے ۲۸ جھلس دے اسکی کھال اور وہ جھنجھوڑے ۲۹
مقرر کارکن انیس اس پر کئے ہم نے ہیں دوزخ پر برابر ۳۰
بناتے کارکن ہم نے فرشتے ہے فتنہ کافروں میں ہیں وہ کتنے
نہ یہ اہل کتاب اور نہ یہ مومن رہیں شک میں کسی نوع دیکھکر حق
کہیں گے دل کے بیمار اور کفار خدا کو اس عجیب شے ہے کیا کار
وہ ایسے دے ہدایت جسکو چاہے جسے چاہے وہ گمراہ کر دکھاتے
ادھر جو تیرے اللہ کا ہے لشکر وہ خود ہی جانتا ہے اسکو بہتر
یہ دوزخ کا بیاں اس کے لئے ہے نصیحت اس سے لے شاید کوئی شے ۳۱
نہیں ہرگز نہیں ایسی کہی بات ۳۲ قسم ہے چاند کی اور پلٹے جب رات ۳۳
قسم ہے صبح کی روشن ہو جب وہ ۳۴ یہ دوزخ اک بڑی شے ہے سمجھ لو ۳۵
ہے انسانوں کی خاطر۔ خوف پکا ۳۶ بڑھے آگے یا جاتے دیکھے پیچھا ۳۷
یا اس کو جو کہ رہتا جائے پیچھے یا انکو جو گزر جاتے ہیں حد سے
ہر اک جاں رہن ہے اپنے کسب میں پھنسی ہر جان ہے اپنے سبب میں ۳۸
بجز ان ٹھیک اصحاب یمین کے ۳۹ جو اعلی جنتوں میں جا بسیں گے ۴۰
وہ پوچھیں گے سراسر مجرموں سے ۴۱ کہ تم دوزخ میں کیسے جا کے پھنسے ۴۲
کہیں گے تھے نمازوں میں نہ آتے ۴۳ نہ مسکینوں کو تھے کھانا کھلاتے ۴۴
خلاف حق رہے باتیں بناتے بنانے والوں کے تھے ساتھ آتے ۴۵
سمجھتے جھوٹ تھے روز جزا کو ۴۶ نہ مانا حق تھا کچھ اس ابتلا کو
اچانک ہم پہ ہے اب موت آئی دہائی ہے دہائی ہے دہائی ۴۷

ع ۱۷ ۲۹ ۱۰

کیا فرمایا ہے ۔۔۔ [illegible]

أَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ
نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾
وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ
الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ
يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾
كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ
هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

کسی کو نہ سفارش کام دے گی   یہ ساعت جبکہ سر پہ آپڑے گی ۴۸
بالآخر ان کو کیا اب ہوگیا ہے   نصیحت سے یہ منہ موڑا ہوا ہے ۴۹
نظر آتے یہ جنگل کے گدھے ہیں ۵۰   جو ڈر سے شیر کے بھاگے پڑے ہیں ۵۱
ہاں انہیں سے تو ہر اک چاہتا ہے   کھلا خط نام اسکے اسے کیا ہے ۵۲
نہیں ہرگز نہیں ہے بات یہ ہی   نہ ان کو خوف ہے کچھ آخرت کی ۵۳
نہیں شک اسمیں یہ ہے واضح نصیحت ۵۴   جو چاہے اس سے وہ پالے ہدایت ۵۵
مگر یہ کچھ نہ حاصل کر سکیں گے   بجز اس کے ہدایت جس کو رب دے
وہی حقدار ہے ہیں اس سے ڈریں سب   وہی مالک ہے بخشش کا میرا رب ۵۶

ع ۲ ۲۹ ۱۶

تمام شد

اٰیَاتُهَا ۴۰	سُوۡرَةُ الۡقِیٰمَةِ مَکِّیَّةٌ	رُکُوۡعَاتُهَا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ
اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾ اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ
عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾
بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ
یَوۡمُ الۡقِیٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۸﴾
وَجُمِعَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍ
اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾ اِلٰی رَبِّكَ یَوۡمَئِذِ ۨ
الۡمُسۡتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ یُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ
اَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾ بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰی نَفۡسِهٖ بَصِیۡرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾ وَّلَوۡ اَلۡقٰی
مَعَاذِیۡرَهٗ ؕ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكۡ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعۡجَلَ بِهٖ ؕ﴿۱۶﴾
اِنَّ عَلَیۡنَا جَمۡعَهٗ وَ قُرۡاٰنَهٗ ۚۖ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡنٰهُ فَاتَّبِعۡ
قُرۡاٰنَهٗ ۚ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا بَیَانَهٗ ؕ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ

(۷۵) سُورۃ القیامۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمن و رحیم اللہ ہے سچا

قیامت کی قسم کھاتا نہیں میں ۱ نہ لوامہ نفس کی بھی کہیں ہیں ۲
کیا انساں اپنے دل میں سمجھے نہ ہڈیاں اسکی جمع کر سکیں گے ۳
ہاں انکی انگلیوں کی پوریاں تک بنانے تک میں قادر ٹھیک بیشک ۴
مگر انساں ہردم چاہتا ہے برے اعمال کرنا مانگتا ہے ۵
کہے کب آئے گا روز قیامت یہ کب ہونے کو ہے پوری صداقت) ۶
مگر جب اسکے پتھرادیں گے دیدے، قمر بے نور جب ہوجائے دیکھے ۸
ملاکر چاند سورج اک جاں کر دکھائیں گے ہم انسان کو سراسر ۹
کہے گا دیکھکر اب تو یقین ہے کہیں جگہ مفر میری نہیں ہے ۱۰
کہاں میں بھاگ کر اب یاں سے جاؤں پناہ اس جگہ بھی کوئی نہ پاؤں ۱۱
پھر اس دن تیرے اللہ ہی کے آگے ٹھہرنا ہوگا ہر انساں کو آکے ۱۲
بس اسدن اگلے پچھلے سارے اعمال دکھاتے جائیں گے اس کو بہر حال ۱۳
مگر انساں خود اپنا گواہ ہے حقیقت اپنی سب پہچانتا ہے ۱۴
کرے خواہ معذرت وہ پیش کتنی اسے معلوم ہے تقصیر اپنی ۱۵
نبی اپنی زباں کو جلدی جلدی بوقت وحی حرکت دے نہ اتنی ۱۶
ہے اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمہ ہے اس کا سکھانا ۱۷
لہذا جب پڑھیں ہم غور سے تم رہو سنتے بہروجہ و بہر دم ۱۸

(حاشیہ:) نفس لوامہ

الْعَاجِلَةَ ۙ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
نَّاضِرَةٌ ۙ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ﴿٢٤﴾
تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؕ﴿٢٥﴾ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ
التَّرَاقِيَ ۙ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ﴿٢٨﴾
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ
الْمَسَاقُ ؕ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ۙ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ؕ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ
فَاَوْلٰى ۙ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ؕ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ
اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ؕ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ
يُّمْنٰى ۙ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۙ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ
مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ؕ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ
بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع

پھر اس کا ہر طرح مطلب بتانا یہ بھی ہے کام ہمارا میرے ذمہ ۱۹
نہیں ہرگز نہیں یہ اصل میں بات ہیں لگے اور بھی ایسے خرافات
یہ کہ تم لوگ جو جلدی ملے شے ہمیشہ رہتے ہو اسکے ہی درپے ۲۰
نہیں کچھ آخرت کی کرتے پرواہ (اسے تم چھوڑ دو اپنی وہ لے راہ) ۲۱
تروتازہ کچھ اس دن ہوں گے چہرے ۲۲ خدا کی طرف جو تکتے ہی ہوں گے ۲۳
اُدھر کو ہوں گے کچھ مایوس چہرے یہ سوچیں گے مصیبت نے ہیں گھیرے ۲۴
کہ ہونے والا ہے برتاؤ ان سے کمر ان کی ابھی جو توڑ رکھے ۲۵
حلق میں جب کہ رک جاتی گی جان آ ۲۶ کوئی ہے جھاڑ پھونک آکر کرنے وا ۲۷
سمجھ لے گا کہ ہے وقت جدائی ۲۸ کہ پنڈلی سے پنڈلی جڑ کے آئی ۲۹
وہ دن ہوگا کہ رب کی طرف جائیں (کئے اپنے کا بدلہ جا کے پائیں) ۳۰
پھر اس نے سچ نہ مانا اور اکڑا نمازیں نہ پڑھیں اور نہ وہ پلٹا ۳۱
ہاں جھٹلاتا ہوا گھر کو چلا وہ نہ لائے راہ پہ شے کوئی بھی اسکو ۳۲
روش ہاں یہ تجھے ہی ہے سزاوار تجھے ہی زیب دیتا ہے بہر کار ۳۳
کیا انساں نے ہے سمجھ رکھا کہ اللہ اسکو یونہی چھوڑ دے گا ۳۶
کہ وہ اک گندے پانی سے تھا نطفہ جو ماں کے رحم میں جاکر تھا ٹپکا ۳۷
وہ اس سے لوتھڑا اک بن گیا تھا پھر اللہ نے دیا جسم اور اعضاء ۳۸
پھر اس نے مرد و عورت تھے بنائے جہاں میں جوڑا جوڑا کر دکھائے ۳۹
کیا وہ اب نہیں ہے اس پہ قادر کرے مردہ کو زندہ اس طرح پھر ۴۰

تمام شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ
یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ
نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ﴿۲﴾
اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾
اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّ
سَعِیْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ
مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ ۚ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ
یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۶﴾ یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَیَخَافُوْنَ
یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ﴿۷﴾ وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ
عَلٰی حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ
لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾
اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ﴿۱۰﴾
فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ وَلَقّٰهُمْ

(۷۶) سُورَةُ الدَّھر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمن و رحیم اللہ ہے سچا

کیا انساں پر وہ وقت گزرا کہ جس میں وہ کوئی بھی چیز نہ تھا ۱

کیا ہم نے عیاں اسکو ہویدا کہ اک مخلوط نطفے سے ہے پیدا

کہ تا یہ امتحاں اس کا کریں ہم یہ دیکھیں کیا ہے کرتا کام ہردم

اسے ہے دیکھنا سننا سکھایا بڑا انساں کامل ہے بنایا ۲

دکھایا رستہ شکر آیا کرے وہ یا سوئے کفر و بدعت خود بڑھے وہ ۳

جو کافر ہوں ملے گا ان کو بدلہ وہ ہوگا آگ و زنجیروں میں جکڑا ۴

جوہوں گے ٹھیک رب کے نیک بندے شراب پاک کے ساغر پئیں گے ۵

ملا اس آب میں کافور ہوگا کہ جسکو پی کے وہ مسرور ہوگا

یہ چشمہ ہے کہ جس سے نیک بندے شرابیں جام بھر بھر کر پئیں گے

جہاں چاہیں سہولت سے وہاں پر نکالیں اسکی شاخیں آگے بڑھکر ۶

یہ وہ ہونگے نذر پوری کریں جو اور اسدن پھیلی آفت سے ڈریں وہ ۷

یہ اللہ کی محبت میں سراسر کھلاتیں کھانا قیدیوں کو مقرر

یتیموں اور مسکینوں کو کھانا کھلاتیں ہے ، رضائے حق کو پانا ۸

کہیں بدلہ نہیں ہم تم سے لیتے نہ شکریہ ہی ہم تم سے ہیں چاہتے ۹

ہمیں اسدن کا ڈر لاحق ہوا ہے مصیبت کا جو دن لمبا بڑا ہے ۱۰

بچالے گا خدا اس دن کی شر سے سرور و تازگی بھر ان کو بخشے ۱۱

نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ
حَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ
فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ
ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ
بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾
قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ
فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيْهَا
تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ
اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ
ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ
سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ
فِضَّةٍ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا
كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا
نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ
رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

اور انکے صبر کے بدلے عطا ہو لباس ریشمی جنت میں انکو ۱۲
وہ اونچی مسندوں پر ہونگے بیٹھے لگا کر شان سے وہ اعلیٰ تکئے
نہ ان کو دھوپ کی گرمی ستاتے نہ ٹھر جاڑے کی سے ڈر ان کو آتے ۱۳
وہاں جنت میں چھاؤں کا ہو سایہ ملیں گے انمیں پھل ہروقت تازہ
وہ جیسے چاہیں توڑیں اور کھائیں مزے ہر طرح سے وان پر اڑائیں ۱۴
وہاں چاندی کے برتن ان کے آگے بھرے شیشے پیالے ٹھیک ہونگے ۱۵
بھرے ہونگے وہ اندازے سے سارے پلاتے جائیں گے جام اسے پیارے ۱۶
ہو آمیزش پھر ان میں سونٹھ کی سی (کہ جس میں لطف بھی ہو اور مستی) ۱۷
ہاں چشمہ صاف اک جنت میں ہوگا کہیں گے سلسبیل اسکو وہاں کا ۱۸
اور انکی خدمتوں میں ایسے لڑکے ہمیشہ لڑکے ہی رہ کر وہ ہونگے
تم انکو دیکھو گے تو کہہ اٹھو گے ہیں قدرت نے عجب موتی بکھیرے ۱۹
نظر اپنی جدھر بھی تم اٹھاؤ سراسر نعمتیں ہی حق سے پاؤ
بڑی اک سلطنت کا ساز و ساماں مہیا ہوگا واں پرائے مری جان ۲۰
لباس انکے ہوں ریشم نرم کے سب دے انکو اطلس و دیبا وہاں رب
وہاں پہنائیں گے چاندی کے کنگن شراب اللہ دے ٹھنڈے رہیں من ۲۱
جزا اعمال کی ہوگی تمہاری خداتے پاک دے گا بدلہ بھاری ۲۲
اتارا تم پہ قرآن تھوڑا تھوڑا ۲۳ صبر سے کام لو فرماتے اللہ
کسی بدکار کافر کی ذرا بات نہ مانو تم کبھی ان کے خرافات ۲۴
کرو تم یاد اس کو صبح اور شام کرو سجدہ تم اس کا پاک لے نام ۲۵
بوقت شب جو ہو جاتی ہے لمبی پڑھو تسبیح تم راتوں میں اسکی ۲۶
یہ جلدی چیز سے رکھیں محبت نظر انداز ہے روز قیامت ۲۷

۲۹ ع ۱۹

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ
وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ
وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ
فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

یہ ہم نے ہی انہیں پیدا کیا ہے انہیں پھر زور بھی اعلیٰ دیا ہے ۲۸
اگر چاہیں بدل دیں انکی شکلیں نصیحت ہے یہ جو چاہیں سمجھ لیں ۲۹
جو چاہے راہ ہدایت اس سے پاتے کرے وہ جس کے دلمیں جو بھی آتے
تمہارے چاہنے سے کچھ نہ ہو گا وہی ہو گا جو چاہے پاک اللہ
بڑا دانا ہے حکمت والا اللہ اسی کی شان ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ۳۰
جسے چاہے عطا رحمت کرے وہ عذاب اسکا ہو بیشک ظالموں کو ۳۱

۲۹ ع ۲۰

تمام شد

اٰیاتھا ۵۰	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ	رُکُوعَاتُھَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿٢﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ
نَشْرًا ۙ﴿٣﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ
نُذْرًا ۙ﴿٦﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿٧﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿٨﴾
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿٩﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ﴿١٠﴾ وَاِذَا
الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿١٢﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿١٣﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ؕ﴿١٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ؕ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ
الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ
فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۙ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ
فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ
نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۙ﴿٢٥﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۙ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا
فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾

۷۷ سُورَۃُ المُرسلات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا
جو رحمن و رحیم اللہ ہے سچا

قسم ہے ان ہواؤں کے بیاں میں جو بھیجی جائیں پے در پے جہاں میں ۱
چلیں طوفان کی طرح مسلسل ۲ اٹھائیں اور پھیلائیں وہ بادل ۳
پھر ان کو پھاڑ کر کر دیں جداوہ دلوں میں لائیں وہ یاد خدا وُہ ۴
بطور عذر یا دے کر ڈراوا کریں یاد خدا کو دل میں تازہ ۵
کیا جس چیز کا اللہ نے وعدہ ۶ وہ پورا ہر طرح ہو کر رہے گا ۷
ستارے ماند پڑ جائیں گے پھر جب ۸ پھٹے گا آسماں اسوقت بھی تب ۹
پہاڑ اڑ جائیں گے جیسے کہ روئی ۱۰ رسول اللہ کے حاضر ہوں گے سب ہی ۱۱
یہ کس دن کے لئے ہے کام رکھا ۱۲ یقیناً فیصلے کا دن ہی ہوگا ۱۳
تمہیں کیا خبر ہے وہ دن کیا ہے جو دیکھو گے کہ سر پر آگیا ہے ۱۴
تباہی آج ان لوگوں پہ دیکھو جو جھٹلائیں ہماری آیتوں کو ۱۵
کیا ہم نے نہیں پہلوں کو مارا ۱۶ پھر ان کو ماریں گے پیچھے جو آیا ۱۷
سلوک ایسا ہی ہوگا مجرموں سے (دلوں کے کان سے ہر کوئی سن لے) ۱۸
تباہی آج ان لوگوں پہ دیکھو جو جھٹلاتے تھے اسدن کی روش کو ۱۹
کیا ہم نے کیا تجھکو ہویدا سمجھ گندے سے پانی سے ہے پیدا ۲۰
پھر اس کو ہم نے تھا محفوظ رکھا ۲۱ مقرر وقت تک یہ بھی ہے [illegible] ۲۲
ہمیں ہر چیز پر قدرت عیاں ہے (کرشمہ ہر طرح سے درمیاں ہے) ۲۳
تباہی آج ان لوگوں پہ دیکھو جو جھٹلائیں ہماری آیتوں کو ۲۴
زمیں کو کیا نہیں ایسا بنایا سمیٹ ہر چیز جو لیتی ہے اس جا ۲۵
خواہ زندہ چیزیں آئیں خواہ مردہ پرانی چیز ہو خواہ ہووے تازہ ۲۶

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا
ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ
كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ
لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا
يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ
كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ
الْمُتَّقِيْنَ فِىْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا
لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾
فَبِاَىِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

پہاڑ اس میں بہت اونچے بناتے وہاں میٹھے پانی کے چشمے بہائے ۲۷
تباہی آج ان لوگوں پہ دیکھو جو جھٹلائیں ہماری آیتوں کو ۲۸
تم اب اس چیز کی جانب چلو سب جسے جھٹلایا کرتے تھے مگر اب ۲۹
چلو اس سائے کی جانب تم اس جا جو ہو گا تین شاخوں والا دیکھا ۳۰
لپٹ جب آگ کی اس طرف آئے ذرا وہ دے نہ ٹھنڈک نہ بچائے ۳۱
محل آسا جو چنگاری کو پھینکے ۳۲ کہ گویا زرد اونٹ اٹھتے ہیں اس سے ۳۳
تباہی آج ان لوگوں پہ دیکھو جو جھٹلائیں ہماری آیتوں کو ۳۴
یہ وہ دن ہے نہ کچھ منہ سے کہیں گے ۳۵ نہ کوئی عذر واں پر لا سکیں گے ۳۶
تباہی آج ان لوگوں پہ دیکھو جو جھٹلائیں ہماری آیتوں کو ۳۷
یہ سر پر فیصلے کا دن ہے آیا تمہیں اور تم سے پہلوں کو بلایا ۳۸
کوئی گر چال چل سکتے ہو چل لو مقابلہ کرنا چاہتے ہو تو کر لو ۳۹
تباہی آج ان لوگوں پہ دیکھو جو جھٹلائیں ہماری آیتوں کو ۴۰
ادھر ہیں متقی بندے خدا کے زمیں میں چشمے اور سر پر ہیں سائے ۴۱
وہ جو پھل پھول چاہیں خوب کھائیں پئیں کھائیں مزے ہر نوع اڑائیں ۴۲
یہ ان کے نیک کاموں کا ہے بدلہ ۴۳ جو اللہ پاک رحمت سے ہے دیتا ۴۴
تباہی آج ان لوگوں پہ دیکھو جو جھٹلائیں ہماری آیتوں کو ۴۵
ہاں کھالو اور مزے کر لو اے لوگو بہت تھوڑے ہیں دن دنیا میں تم کو
حقیقت میں ہو تم مجرم جہاں میں خطائیں کرتے ہو ظاہر نہاں میں ۴۶
تباہی آج ان لوگوں پہ دیکھو جو جھٹلائیں ہماری آیتوں کو ۴۷
کہا جاتے جب ان لوگوں کو آؤ جھکو اللہ کے آگے سر جھکاؤ
نہیں یہ لوگ سر اپنے جھکاتے ہدایت کی طرف یہ ہیں نہ آتے ۴۸
تباہی آج ان لوگوں پہ دیکھو جو جھٹلائیں ہماری آیتوں کو ۴۹
اب اس کے بعد کیا فرمان ہو گا کہ جس پر ان کا ہو ایمان پکا ۵۰

ع ۲۹ ۲۱

ع ۲۹ ۲۲

آیاتها ۴۰ | سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً

۳۰ تیسواں پارہ

(۷۸) سُورۃ النبا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

ہاں کس شے کے ہیں متعلق یہ بندے سوال اک دوسرے سے اب ہیں کرتے ۱
خبر کیا اس بڑی شے کے ہے بارے ۲ ہیں جو میگوئیاں کرتے لوگ سارے ۳
نہیں ہرگز صحیح جو یہ ہیں کہتے .بہت جلدی سمجھ لیں گے یہ حق سے ۴
.بہت جلدی سمجھ لیں گے یہ سارے کہ جھگڑا کر رہے ہیں جس کے بارے
نہیں ہرگز صحیح یہ ان کا کہنا یہ جلدی جان لیں گے یہ معا ۵
نہیں کیا جانتے حق نے کہا کیا زمین کو فرش ہے ہم نے بنایا ۶
پہاڑوں کو بنا میخوں کو گاڑا ۷ اور ہر شے پیدا کی ہے جوڑا جوڑا ۸
بنایا نیند کو وجہ سکوں ہے ۹ ہے پردہ پوش شب بے چند و چوں ہے ۱۰
عیاں وقت معاش اللہ نے دن کو بنایا ہے یہ قدرت اسکی دیکھو ۱۱
بنائے آسماں سات اس نے اوپر ۱۲ چراغ اک گرم و روشن رکھا اندر ۱۳
مسلسل بادلوں کے ابر لائے ۱۴ اگے سبزی و غلا بادلوں سے ۱۵
گھنے باغ اس میں قدرت کے بنائے (کرشمے پاک اللہ نے دکھائے) ۱۶
ہے بیشک فیصلے کا دن مقرر ۱۷ کہ پھونکا جائے گا جب صور یکسر
نکل آؤ گے تم سب فوج در فوج (نظر آؤ گے سارے موج در موج) ۱۸

وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ
مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ
كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ
الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ
اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ
يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

ہم اسدن کھول دیں گے آسماں کو کہ دروازے ہی دروازے ہوں دیکھو ۱۹
پہاڑوں کو اڑائیں گے جہاں سے سراب آئیں نظر ہر اک مکاں سے ۲۰
جہنم گھات میں ہوگا دکھانا ۲۱ سراسر سرکشوں کا ہے ٹھکانا ۲۲
کہ وہ سب مدتوں اسمیں رہیں گے ۲۳ کوئی ٹھنڈی نہ شے اسمیں چکھیں گے ۲۴
ملے گا پینے کو واں گرم پانی یا زخموں کا رسا ہو جاودانی ۲۵
یہ ہے اس کام کا بھر پور بدلہ ۲۶ کہ اس دن کو حقیقی نہ تھا سمجھا ۲۷
ہماری آیتوں کو جھوٹ جانا نہ سچ جانا نہ دل سے اس کو مانا ۲۸
ہر اک شے ہم نے گن کر لکھ رکھی تھی ۲۹ چکھو اس کے مزے جو کہ کہی تھی
عذابوں کے سوا اب کچھ نہیں ہے یہی خاطر تمہاری بالیقیں ہے ۳۰ ع ۱
یقینا متقیوں کی نشانی ملے گی ان کو ہر نوع شادمانی ۳۱
سدا جنت کے باغوں میں رہیں گے مزے انگور کے ہردم چکھیں گے ۳۲
وہاں نوخیز ہم سن لڑکیاں بھی ۳۳ چھلکتے جام ہاتھوں میں لے ہونگی ۳۴
نہ لغو و کذب اس جگہ سنیں گے ۳۵ جزا انعام کافی ان کو دیں گے
یہ سب کچھ اس خدائے مہرباں سے ملے گا بدلہ رب مستعاں سے ۳۶
جو مالک ہے زمین و آسماں کا اور ہر شے جو ہے ان کے درمیاں کا
کہ جس کے سامنے کوئی نہ یارا کسی کو بولنے کا ہے نہ ہوگا ۳۷
وہ جس دن روح ملائکہ ہو اکٹھے کھڑے وہ صف بہ صف اسجگہ ہونگے
سوا اس کے وہاں کوئی نہ بولے مگر جس کو اجازت خود خدا دے ۳۸
کہے وہ ہر طرح سے بات سچی کوئی بے جا نہ ہوگی بات کچی
وہ برحق دن ضرور آکر رہے گا پسند آئے جسے لے حق کا رستہ ۳۹
عذابوں سے ڈرا ہم نے دیا ہے وہ دن بھی اب قریب آہی لگا ہے
کہ جس میں ہر کوئی سب دیکھ لے گا جو اسکے ہاتھوں نے ہے آگے بھیجا
پکاریں گے واں کافر کاش ایسا میں پیدا ہی نہ ہوتا خاک ہوتا ۴۰ ع ۲

آیاتها ۴۶ | سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝١ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝٢ وَّالسّٰبِحٰتِ
سَبْحًا ۝٣ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝٤ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝٥ یَوْمَ
تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝٦ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ قُلُوْبٌ
یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝٨ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩ یَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا
لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ۝١٠ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١
قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ
وَّاحِدَةٌ ۝١٣ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ
مُوْسٰی ۝١٥ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی ۝١٦
اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ۝١٧ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰۤی
اَنْ تَزَكّٰی ۝١٨ وَاَهْدِیَكَ اِلٰی رَبِّكَ فَتَخْشٰی ۝١٩ فَاَرٰىهُ الْاٰیَةَ
الْكُبْرٰی ۝٢٠ فَكَذَّبَ وَعَصٰی ۝٢١ ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی ۝٢٢ فَحَشَرَ
فَنَادٰی ۝٢٣ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی ۝٢٤ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ
الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ۝٢٥ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ

(۷۹) سُورۃ النازعات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم ہے ان کی جو خود ڈوب جائیں پھر اسمیں ڈوب کر جاں کھینچ لائیں ۱

قسم ہے ان کی جو آہستہ آہستہ تنوں سے کھینچ لیں وہ جاں کا رشتہ ۲

قسم ان کی کہوں جو تیرتے ہیں ۳ قسم انکی جو سبقت لے رہے ہیں ۴

قسم انکی جو کام ایسا چلائیں مطابق حکم اللہ کے وہ آئیں ۵

کہ جس دم زلزلہ ہلکا سا آئے ۶ پھر اسکے بعد جھٹکا سخت کھائے ۷

کچھ ہونگے وہ جو ڈر سے کانپ جائیں ۸ کہ ہوں سہمی سی ان کی نگاہیں ۹

یہ کہتے ہیں کہ کیا یہ حق بجا ہے پلٹ کر لایا جانا حق ہوا ہے ۱۰

کہ جب ہم کھوکھلی ہڈیاں بنیں گے کہو کیسے ہاں واپس آ سکیں گے ۱۱

کہیں یہ لوٹنا ہے سخت گھاٹا صرف اک ڈانٹ ہوگی ہوا کیا ۱۲

پڑے گی زور سے اک ڈانٹ بھاری ۱۳ کھلے میداں میں ہوگی خلق ساری ۱۴

سنا کیا تم نے موسیٰ کا نہ قصہ ۱۵ کہ اللہ نے طوٰی پر تھا پکارا ۱۶

کہ جا فرعون سرکش ہو گیا ہے کہو تیار کیا اس پر ہوا ہے ۱۷

کہ تو پاکیزگی کی طرف آئے دکھاؤں میں تو سیدھی راہ پہ آئے ۱۸

کروں میں حق کی جانب رہنمائی جو اللہ پاک نے مجھ کو دکھائی

پھر اس سے خوف تیرے دل میں آئے ہدایت تو خدا سے ٹھیک پائے ۱۹

گیا موسیٰ دکھائی جانشانی ۲۰ وہ بگڑا اور نہ کوئی بات مانی ۲۱

(حاشیہ: [illegible] جان [illegible])

(حاشیہ: [illegible] طوی)

يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ
ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا
مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ
وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ
يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ
رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ
الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿٤٢﴾
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ اِنَّمَآ
اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا
لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾

لگا کرنے وہ بے حد چال بازی وہ پلٹا لے متاع حیلہ سازی ۲۲
کیا لوگوں کو جمع اور پکارا ۲۳ بڑا میں سب سے ہوں اللہ تمہارا ۲۴
بالآخر حق نے اس فرعون کو پکڑا عذاب عقبیٰ و دنیا میں جکڑا ۲۵
حقیقت میں یہ عبرت کا مکاں ہے ڈرو حق سے یہی حق کا نشاں ہے ۲۶
کیا تخلیق بھاری ہے تمہاری یا کہ تخلیق اونچے آسماں کی
خدا نے آسماں کو ہے بنایا. بہت ہی اسکو ہے اونچا دکھایا ۲۷
توازن پر کیا قائم معلیٰ ۲۸ اور اس سے رات ڈھانکی دن نکالا ۲۹
زمین کا فرش پھر اس نے بچھایا ۳۰ نکالا اس سے پانی اور چارا ۳۱
پہاڑ اس نے زمیں پر پھر جمائے متاع زیست کے نقشے دکھائے ۳۲
تمہارے فائدے کو ہے مہیا مویشیوں کے لئے پیدا ہے چارا ۳۳
پھر اس پر جب کہ ہو ہنگامہ برپا بڑا ہی ہو رہا ہو شورو غوغا ۳۴
کرے گا یاد انساں کام اس روز بڑا ہی ہوگا منظر اس کا جان سوز ۳۵
ہر اک کے سامنے دوزخ کھلے گی ۳۶ وہ جس نے دنیا چاہی سرکشی کی ۳۷
حیات دہر کو جانا مقدم ۳۸ ٹھکانا پائے گا غدار. جہنم ۳۹
ادھر جو اپنے اللہ سے ڈرا ۴۰ تھا نفس کو خواہشوں سے باز رکھا ۴۰
ہے اس کا ٹھیک جنت میں ٹکانا نہیں ہے اس سے باہر اس نے آنا ۴۱
یہ تجھ سے پوچھتے ہیں کب وہ ساعت بپا ہوگی بتاؤ وہ قیامت ۴۲
میں کہتا ہوں تمہارا اس سے کیا کام ۴۳ ہے اس کا علم اللہ کو سرانجام ۴۴
تمہارا کام ہے کردو خبردار پر اسکو جو کہ ڈرتے ہو تیار ۴۵
یہ جب اس دن کو سارے دیکھ لیں گے انہیں محسوس ہوگا یہ کہیں گے
کہ دنیا میں ہی ہم اک روز ٹھہرے یا پچھلے پہر تک یا روز اگلے ۴۶

آیاتها ۴۲ | سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ۙ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ؕ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ
لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۙ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ؕ﴿۴﴾ اَمَّا
مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ
اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ۙ﴿۹﴾
فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ
ذَكَرَهٗ ۘ﴿۱۲﴾ فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ﴿۱۴﴾
بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ
اَكْفَرَهٗ ؕ﴿۱۷﴾ مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ؕ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ
فَقَدَّرَهٗ ۙ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ﴿۲۱﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ؕ﴿۲۳﴾
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۙ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ
صَبًّا ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ﴿۲۶﴾ فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا
حَبًّا ۙ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ

(۸۰) سورۃ عبس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

ترش رو ہوکے منہ اپنے کو موڑا ۱ جب آیا پاس اس کے شخص اندھا ۲

تجھے کیا خبر سدھرے یا دھیان دے ۳ نصیحت پر نصیحت نفع بخشے ۴

جو بے پروائی برتے اسکی جانب ۵ توجہ پوری پوری تم کرو تب ۶

اگر وہ سیدھی راہ پر نہ پڑا ہے تو اس میں دیکھ تیرا کیا گیا ہے ۷

جو خود ہی دوڑ آتے پاس تیرے ۸ ڈرے کیوں بے رخی تو اس سے برتے ۱۰۔۹

یہ قرآن پاک ہے واضح نصیحت ۱۱ جو چاہے اس سے آ پائے ہدایت ۱۲

یہ درج ایسے صحیفوں میں ہے بیشک مکرم، محترم، پاکیزہ بھی پک ۱۳

بلند و پاک جگہوں پر رکھے ہیں بڑے ہی جاہ و عزت سے پڑے ہیں ۱۴

معزز نیک ہاتھوں میں ہیں رہتے بڑے ہی نیک ہاتھ ان کو ہیں لکھتے ۱۵

ہلاک ہو جائے وُہ انساں ناشکرا ۱۶ ہوا جو منکر حق اور نہ بدلا ۱۷

اسے اللہ نے ہے کس شے سے پیدا ۱۸ کیا اک بوند سے جس میں تھا نطفہ

اسے پیدا کیا ہے یوں خدا نے اسے تقدیر دی رب العلیٰ نے ۱۹

پھر اس نے زندگی کی خاص راہ بھی بڑی آساں اس پر اس نے کردی ۲۰

پھر اسکو موت دی اسکو سلایا اور اسکو اس نے قبروں میں لٹایا ۲۱

وہ جب چاہے گا پھر زندہ کرے گا (کھڑا) دن حشر کے کردے گا (اللہ) ۲۲

نہیں وہ کام پورا حق کا کرتا کہ جس کا حکم اللہ نے دیا تھا ۲۳

غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّأَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾
فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾
وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ
مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ أُولَٰئِكَ
هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

ذرا خوراک کی جانب دھیاں کر ۲۴ تو پانی آسماں سے آتے یکسر ۲۵
زمیں کو بھی عجیب طرح سجایا ۲۶ اگایا پھر زمیں سے اس نے غلہ ۲۷
اگے انگور اور ترکاریاں بھی ۲۸ شجر زیتوں ، کھجوروں کے عیاں بھی ۲۹
گھنے باغوں میں پھل ہر نوع کے آتے ۳۰ مویشیوں کو ملے چارے اگائے ۳۱
متاع زیست دی تجھ کو بھی بہتر مویشیوں کے لئے کھانا مقرر ۳۲
بلند ہوگی بآخر جب وہ آواز کہ بہرے کان کردیگی بانداز ۳۳
تو چھوڑے گا وہاں بھائی کو بھائی ۳۴ تمنا نہ کریں گے باپ مائی ۳۵
نہ بیوی ساتھ دیوے کی وہاں پر بھلا دے گی عیاں اولاد یکسر ۳۶
وہاں ہر شخص پر اک جوش ہو گا کسی کو ، نہ کسی کا ہوش ہوگا ۳۷
دمکتے ہوں گے کچھ اس روز چہرے ۳۸ چمکتے ہونگے جو ہرنوع خوشی سے ۳۹
اڑے کی بعض چہروں پر عیاں خاک ۴۰ کلونس چھائی ہوگی ہوکے بے باک ۴۱
وہاں ہی ہونگے بس اس روز بندے جو کافر اور فاجر ہونگے گندے ۴۲

۳۰
ع ۸۰
۵

تمام شد

اٰيَاتُهَا ٢٩ | سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢
وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّيْلِ
اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ اِنَّهٗ لَقَوْلُ
رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝١٩ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝٢٠
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝٢١ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢٢ وَلَقَدْ
رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝٢٣ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ
بِضَنِيْنٍ ۝٢٤ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝٢٥

(۸۱) سُورۃ التکویر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

یہ سورج ہاں لپیٹا جائے گا جب ۱ ستارے جب بکھر جائیں کے پھر سب ۲

پہاڑوں کو چلایا جائے گا خوب ۳ گیا بجن اونٹنی جب ہو نہ مطلوب

پھرے وہ بے مہار ہر طرف جاتے کوئی اسکی طرف نہ ہوش پاتے ۴

وحوش ہوجائیں جنگل میں اکٹھے اور اس دم جائیں گے سارے سمیٹے ۵

سمندر جب کہ بھڑکاویں گے سارے ۶ نفس جسموں میں داخل ہوں ہمارے ۷

جولڑکی گاڑ دی زندہ کی تھی سناتے گی وہ اپنی آپ بیتی ۸

گناہ کیا تھا کہ وہ ماری گئی تھی (خطا اس نے بتاؤ کیا وہ کی تھی) ۹

وہ کھولے جائیں گے اعمال نامے دکھائیں گے سب انکو کارنامے ۱۰

ہٹا جب دیں گے پردہ آسماں کا (دکھا ہم دیں گے قصہ درمیان کا) ۱۱

دھکا دی جائے گی نار جہنم ۱۲ قریب آجائے گی جنت بھی اس دم ۱۳

وہاں معلوم ہو جائے گا سب کو وہ کیا لایا ہے اپنے ساتھ لوگو ۱۴

ستاروں کی قسم کھاؤں جو ایسے پلٹ کر جوکہ چھپ جاتے [illegible] ۱۵

ہیں کرتے سیر غائب ہو ہیں جاتے کرشمے ہیں خدا کے وہ [illegible]

نہ میں اس رات کی کھاؤں قسم بھی ۱۷ جو رخصت ہوگئی اور آئی [illegible]

یہ ہے فی الواقع قول پیمبر بہت درجہ [illegible] ۱۹

بہت جس کو توانائی عطا کی بہت ذی عزت [illegible] ۲۰

فَاَیۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ؕ﴿۲۶﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۙ۲۷﴾
لِمَنۡ شَآءَ مِنۡکُمۡ اَنۡ یَّسۡتَقِیۡمَ ؕ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوۡنَ
اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۹﴾ ع

وہاں ہے حکم اسکا مانا جاتا بڑا ہی اعتماد اس کا ہے پکا ۲۱
تمہارا ساتھی ہے مجنوں نہیں ہے ۲۲ افق پر اس نے دیکھی روشنی ہے ۲۳
سناتے غیب کی باتیں بتاتے نہ کوئی بخل ہرگز اس میں لاتے ۲۴
نہیں یہ قول شیطان لعین کا ۲۵ کدھر تم دیکھتے ہو اپنا رستہ ۲۶
یہ ہے سارے جہانوں کو نصیحت ۲۷ چلے جو راہ پر پاتے ہدایت ۲۸
تمہارے چاہنے سے کچھ نہ ہوگا نہ جب تک چاہے خود اللہ تعالیٰ ۲۹

۳۰ ع ۸۱ ۹

تمام شد

اٰیاتها ١٩ | سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ﴿١﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ﴿٢﴾

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۙ﴿٣﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ﴿٤﴾

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ؕ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ

مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿٦﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ

فَعَدَلَكَ ۙ﴿٧﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿٨﴾

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ﴿٩﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

لَحٰفِظِيْنَ ۙ﴿١٠﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ﴿١١﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿١٢﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۚ﴿١٣﴾ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۚۖ﴿١٤﴾

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ؕ﴿١٦﴾

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا

يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ

وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ع ﴿١٩﴾

(۸۲) سُورۃُ الانفطار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

ہاں جب پھٹ جائے گا یہ آسماں ٹھیک ۱ بکھر جائیں گے تارے دور و نزدیک ۲

یہ پہاڑے جائیں گے. جب کہ سمندر ۳ یہ قبریں کھول دی جائیں گی آخر ۴

پھر ہر بندے کو سارا اگلا پچھلا. دھرا معلوم ہو جاتے گا اپنا ۵

تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈالا خدا کے بارے میں کس شے نے ایسا ۶

تجھے پیدا کیا تجھکو سنوارا بنایا تجھکو تنہا اور پیارا ۷

عطا کی تجھ کو صورت جیسی چاہی بڑی عمدہ یہ صورت پھر بنائی ۸

حقیقت میں جزا کے اور سزا کے نہیں قائل ہو تم راہ صفا کے ۹

کئے نگراں اللہ نے مقرر ۱۰ معزز، معتبر، کاتب ہیں تم پر ۱۱

تمہارے کام سارے لکھ رہے ہیں تمہارے کام سارے جانتے ہیں ۱۲

یقیناً ٹھیک ہیں جو حق کے بندے اڑائیں گے مزے جنت میں اچھے ۱۳

ادھر جو کہ ہیں کافر لوگ بدکار. جہنم میں گریں گے ہو کے لاچار ۱۴

جزا کے دن وہ دوزخ میں گریں گے ۱۵ کہیں بھی وہ کہیں نہ چھپ سکیں گے ۱۶

یہ کیا جانو، وہ کیا روز جزا ہے ۱۷ نہیں تم جانتے وہ دن کیا ہے ۱۸

یہ وہ دن ہے کہ اسدن کوئی بندہ. بہر نوع ہر طرح بے بس رہے گا

خدا ہی خود کرے گا فیصلہ صاف سراسر ہر طرح سے ہو گا انصاف ۱۹

تمام شد

اٰياتها ٣٦ | سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ
يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ
عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾

(۸۳) سورۃ المطففین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

تباہی ہے جو ڈنڈی مارتے ہیں اور ان کے حال یوں ایسے ہوتے ہیں ۱

نڈر ہیں تولتے ہیں کم وہ سودا جو خود لیں ناپ کر لوگوں سے پورا ۲

وہ جب لوگوں کو دیویں دیں گھٹا کر خیال آتا نہیں کیا ان کو بہتر ۳

نہیں معلوم کیا وہ روز انکو ۴ اٹھائے جائیں گے اک دن بڑے کو ۵

کہ جس دن لوگ سارے ہر کہیں کے ہاں سامنے ہونگے رب العالمیں کے ۶

لکھے سجین میں اعمال نامے ہوتے گندے پہن دنیا کے جامے ۷

تمہیں معلوم کیا سجین کیا ہے ۸ وہ اک دفتر ہے جو لکھا ہوا ہے ۹

تباہی انکی ہے اس روز واللہ جو جھٹلاتے ہیں روز آخرت آ ۱۰

نہیں جھٹلاتے اس روز جزا کو کوئی ہرگز نہیں جھٹلاتا اسکو

مگر وہ شخص جوکہ حد سے گزرے ۱۱ کرے پھر کام دنیا میں وہ گندے ۱۲

سنائی جاتی ہیں جب ان کو آیات وہ کہتا ہے یہ ہیں پچھلے خرافات ۱۳

نہیں ہرگز نہیں انکے دلوں پر برے اعمال کا ہے زنگ یکسر ۱۴

سنو اس روز کو ایسے یہ بندے خدا کی دید سے محروم ہوں گے ۱۵

پھر اس کے بعد وہ دوزخ میں پڑیں گے پھر ان سے ہم یہی قصہ کہیں گے ۱۶

کہی جاتی تھی پھر یہ بات انکو مزہ جھٹلانے کا ہے آج چکھ لو ۱۷

ہاں جو کہ نیک بندے ہیں خدا کے وہ علیین میں سب ہوں گے لکھے

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى
الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ
النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ
مِسْكٌ ۗ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ
مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ
انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ
يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

جہاں اعلیٰ بلندی کے مکاں ہیں وہ علیین سے واضح نشاں ہیں ۱۸
کیا جانے کہ علیین کیا ہے ۱۹ کتاب حق ہے عالی مرتبہ ہے ۲۰
نگاہ رکھتے ہیں جسکو سب فرشتے ۲۱ وہ جن کے نیک لوگوں سے ہیں رشتے
بلا شک یہ خدا کے نیک بندے رہیں گے باغ میں وہ اک مزے سے ۲۲
یہ اونچی مسندوں پر ہونگے بیٹھے لگا آرام و راحت سے وہ تکیے ۲۳
نظر آتے گی خوشحالی نمایاں جو انکے چہروں پر ہوگی درخشاں ۲۴
نفیس انکو مئے ساغر ملیں گے ۲۵ جو مہ مشک سے سربند ہوں گے
جو چاہیں دوسروں سے جیتیں بازی کریں کوشش کریں یہ تیلہ حازی ۲۶
ملی اس میں مئے تسنیم ہوگی ۲۷ مقرب لوگوں میں تسنیم ہوگی
یہ اک چشمہ ہے جس کا صاف پانی پئیں گے نیک بندے جاودانی ۲۸
جو مجرم تھے مذاق ان کا اڑاتے نہ راہ راست پر تھے لوگ آتے ۲۹
جب انکے پاس سے تھے یہ گزرتے تھے آنکھوں سے اشارے انکو کرتے ۳۰
پلٹتے تھے یہ جب اپنے گھروں کو مزے لیتے تھے کرکے تنگ انکو ۳۱
یہ کہتے تھے کہ یہ بھکے ہوتے ہیں سراسر گمرہی میں پڑ رہے ہیں ۳۲
نہ تھے نگراں یہ ہم نے بناتے (کیا حق تھا کوئی آکر ستائے) ۳۳
وہی ایمان والے آج ان پر سراسر ہنس رہے ہیں گے دیکھ منظر ۳۴
یہ اپنی مسندوں پر ہوں گے بیٹھے ہو ان کا حال خود آنکھوں سے تکتے ۳۵
ملا ہاں کافروں کو اسکا بدلہ وہ جو بھی کام دنیا میں کیا تھا ۳۶

تمام شد

آياتها ٢٥ | سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿٢﴾ وَ اِذَا
الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَ
اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ
اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿٦﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ
بِيَمِيْنِهٖ ﴿٧﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿٨﴾ وَّ يَنْقَلِبُ
اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿٩﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ
ظَهْرِهٖ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿١١﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿١٢﴾
اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ
يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ
بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَ الَّيْلِ وَ مَا وَسَقَ ﴿١٧﴾ وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ
اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ

(۸۴) سُوْرَۃُ الاِنشقاق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

سنو پھٹ جائے گا یہ آسماں جب ۱ خدا کے حکم کی تعمیل میں سب

یہی ہے حق کہ اس کا حکم مانے دیا ہو حکم جو رب العلیٰ نے ۲

زمیں پھیلادی جائے گی سنو جب ۳ وہ باہر ہر شے کردے گی عیاں سب ۴

خدا کا حکم ماننے کی ضروری یہی ہے حق کہ مانے بات پوری ۵

اے انساں تو بھی چلتا جا رہا ہے ۶ تو اپنے رب کی جانب آرہا ہے

تو اپنے پاک اللہ سے ملے گا ۷ وہ تجھ کو نامہ اعمال دے گا ۸

اگر دے ہاتھ سیدھے میں وہ نامہ حساب ہلکا لکھا یا نوک نامہ ۹

تو اپنے لوگوں کے جب پاس ہو گا بہت خوش خوش سناتے گا تو مژدہ ۱۰

وہاں وہ شخص جس کا فرد اعمال ۱۱ وہ دے پیچھے کی جانب سے برے حال ۱۲

پکارے گا کہ ہائے موت آئے ۱۳ نہ موت آئے گی دوزخ میں وہ جائے

مگن تھا اپنے گھر والوں میں ایسا کہیں اس نے نہ سوچا تھا نہ سمجھا

پلٹ کر سوئے حق اس نے ہے جانا ضروری جس جگہ تھا اس نے آنا ۱۴

کیونکہ اس کا رب یوں تک رہا تھا یہ جو کچھ بھی زباں سے بک رہا تھا ۱۵

نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق کی ۱۶ نہ شب کی جس نے ہو ہر شے سمیٹی ۱۷

نہ اس ماہ کی کہ ہوجائے جو کامل چڑھے درجہ بدرجہ ہو مکمل ۱۸

تمہیں بھی پھر عیاں درجہ بدرجہ گزرنا حال سے ہر حال ہو گا ۱۹

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾

پھر ان لوگوں کو ہاں کیا ہوگیا ہے نہیں ایمان لاتے کیا ہوا ہے ۲۰
پڑھا قرآن سامنے انکے جاتے نہیں سجدہ یہ کرتے ہاتے ہاتے ۲۱
یہ بلکہ ہوکے منکر کام الٹا ۲۲ کریں جھٹلاتیں کیا ہے چیز سجدہ
خدا سب کام انکے جانتا ہے انہیں ہرطرح سے پہچانتا ہے ۲۳
عذابوں کی انہیں دے دو بشارت عذاب آئیں گے کر لیں یہ شرارت ۲۴
ادھر جو نیک ہیں ایمان لائے عمل اچھے بھی ہیں کرکے دکھاتے
انہیں بھی اجر دے گا حق تعالیٰ کبھی جو ختم ہے نہ ہونے والا ۲۵

تمام شد

رکوعها ١	سورة البروج مکیة	آیاتها ٢٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ
وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ
الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَیْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّهُمْ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ یُّؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ﴿٨﴾ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ
فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ
عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ﴿١١﴾ اِنَّ بَطْشَ
رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ

(۸۵) سُورۃ البروج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم مضبوط قلعوں کے نشاں کی   کہ جس نے شکل پائی آسماں کی ۱

قسم اس دن کی جس کا وعدہ پکا   یقیناً وہ تو آکر ہی رہے گا ۲

قسم ہے دیکھنے والے کی حقا   کہ جس بھی چیز کو اس نے ہے دیکھا ۳

گئے مارے گڑھے والے وہ بندے ۴   کہ ایندھن بن کے ہیں اس میں بڑھ کے ۵

کناروں پر تھے جب کہ اسکے بیٹھے ۶   جو ایمان والوں سے ہوتا وہ تکتے ۷

(فقط ایمان والوں سے ٹھنی تھی)   کہ ان سے انکی اتنی دشمنی تھی

کہ ایماں لاتے ہیں انکا خدا ہے   جو محمود و زبردست اک الٰہ ہے ۸

جو مالک ہے زمین و آسماں کا   خدا وہ ہر طرح ہر شے ہے تکتا ۹

جنہوں نے مومناں مرد و زن پر   ستم توڑے کیا رسوا برابر

پھر اسکے بعد تائب نہ ہوتے وہ   جہنم کا عذاب آئے گا انکو

جلائے جانے کی ان کو سزا ہو   جلائے جائیں گے بدلہ ملا ہو ۱۰

جو ایمان لائے اور اچھے کئے کام   انہیں جنت کے باغوں میں ہو آرام

کہ جن کے نیچے نہریں ہوں گی جاری   بڑی ہی کامیابی ہے یہ بھاری ۱۱

پکڑ اللہ تیرے کی ہے بہت سخت   (ہاں پکڑے جائیں گے یہ لوگ بدبخت) ۱۲

ہے پہلی بار وہ ہے پیدا کرتا   وہی پیدا کرے گا پھر دوبارہ ۱۳

وہ ہے بخشش کا مالک فرش والا   محبت کرنے والا عرش والا ۱۴

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ
لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ
وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

بزرگ و برتر واعلیٰ و اولیٰ ۱۵ جو کچھ چاہے وہی کچھ کرنے والا ۱۶
تجھے ہے انکے لشکر کی خبر کیا ۱۷ تھا فرعوں اور ثمودوں کا تھا چرچا ۱۸
وہ کافر تھے وہ جھٹلاتے تھے حق کو رکھا گھیرے میں حق نے سینہ شق کو ۱۹
خدا نے انکو گھیرے میں رکھا ہے یوں جھٹلانے سے کچھ بھی نہ ہوا ہے ۲۰
بہت قرآن کا پایہ ہے اونچا کہ لوح پر حق نے ہے محفوظ رکھا ۲۱

ع ۳۰ ۸۵ ۱۰

تمام شد

ركوعها ۱	سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	اٰياتها ۱۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ
مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾ فَمَا
لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ﴿۱۱﴾
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّ
مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ
كَيْدًا ۚ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۧ﴿۱۷﴾

(۸۶) سُورۃ الطارق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم ہے آسماں کی اور اے یار جو ہووے رات کو واضح نمودار ۱

نہیں تم جانتے کیا ہو نمودار ۲ چمکتا ایک تارا دیکھ لے یار ۳

نہیں دنیا میں ایسی کوئی بھی جاں کہ جس کا نہ ہووے کوئی نگہبان ۴

پھر اے انسان تو ہی دیکھ لے کیا کیا کس چیز سے ہے تمکو پیدا ۵

اچھلنے والے پانی سے ہے پیدا ۶ جو پیٹھ اور سینے سے مردوں کے اٹھتا ۷

یقیناً وہ ہے خالق اور قادر کرے پیدا دوبارہ تمکو حاضر ۸

وہ جس دن رازوں کی پڑتال ہوگی نہ ہوگی پاس اسکے چیز کوئی ۹

نہ اپنے میں ہی کوئی زور ہوگا مدد کو واں نہ کوئی اور ہوگا ۱۰

قسم ہے بادلوں کے آسماں کی ۱۱ زمین سے اٹھنے والی داستاں کی ۱۲

کہ یہ ہے قول برحق فیصلہ ہے ۱۳ ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے حق بجا ہے ۱۴

یہ بندے بعض چالیں چل رہے ہیں ۱۵ اوپر کچھ ہم بھی ان پر کر رہے ہیں ۱۶

ذرا بھر چھوڑ دو ان کافروں کو پھر اپنے مال میں پھر حال دیکھو ۱۷

ع ۸۶ ۱۰ ۱۱

تمام شد

رُكُوْعُهَا ۱	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۙ﴿۲﴾
وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِیْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۙ﴿۴﴾
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ؕ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤی ۙ﴿۶﴾
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ؕ﴿۷﴾
وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی ۚۖ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ؕ﴿۹﴾
سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۙ﴿۱۰﴾ وَ یَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۙ﴿۱۱﴾
الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ
فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰی ؕ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ۙ﴿۱۴﴾
وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ؕ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ
الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۖ﴿۱۶﴾ وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ؕ﴿۱۷﴾
اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ۙ﴿۱۸﴾ صُحُفِ
اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی ؑ﴿۱۹﴾

(۸۷) سُورۃُ الاعلیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

پڑھو تسبیح رب الاعلیٰ ہردم ۱ کئے پیدا ہیں جس نے ہر دو عالم ۲

تناسب سے توازن سے برابر اسی نے پیدا کی تقدیر راہبر ۳

اگاتے جس نے ہیں سارے نباتات ۴ اسے پھر کردے وہ کوڑا خرابات ۵

تمہیں پڑھوا ہی دیں گے بات سچی نہ بھولوگے کبھی تم بات پکی

سوا اسکے نہ جس کو اللہ چاہے تو اسکو یاد رکھے یا بھلائے ۶

وہ ظاہر چیز کو بھی جانتا ہے وہ پوشیدہ کو بھی پہچانتا ہے ۷

سہولت تمکو دی آساں طریقہ نصیحت کا دیا اچھا سلیقہ ۸

نصیحت تم کرو نافع نصیحت ۹ جوڈرتا ہے وہ پائے گا ہدایت ۱۰

گریز اس بات سے جو بھی کریگا بڑا بدبخت وہ انسان مرے گا ۱۱

بھڑکتی آگ میں وہ پھر گرے گا ۱۲ پھر اسمیں نہ مرے گا نہ جیئے گا ۱۳

فلاح وہ پاگیا جو پاک خوتھا ۱۴ وہ کرتا یاد حق اللہ ہو تھا

پڑھی اس نے نماز اورپھر دعا کی (خدا نے ہرطرح اسکو پناہ دی) ۱۵

مگر تم لوگ دنیا کے ہو بندے جو ترجیح ہرطرح اسکو ہو دیتے ۱۶

مگر ہے آخرت ہر شے سے بہتر ہے باقی رہنے والی ہر طرح پر ۱۷

صحیفوں میں یہی تھی بات آئی ۱۸ جو ابراہیم و موسیٰ نے سنائی ۱۹

۳۰ ع ۸۷ ۱۲

تمام شد

اٰیَاتُهَا ۲۶ | سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

(۸۸) سُورۃ الغاشیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

کیا تم کو خبر آئی ہے اسکی جو آفت اک ہے تم پر آنے والی ۱

کچھ اس دن ڈر سے ہونگے زرد چہرے عیاں ہوں خوف کے آثار ان سے ۲

تھکے ماندے مشقت سے نمایاں ۳ شدید اک آگ سے جھلسے ہوئے واں ۴

پئیں گے کھولتے چشموں کا پانی ۵ پڑی کانٹوں سے سوکھی [illegible] لسانی ۶

جو نہ موٹا کرے نہ بھوک جائے تئی ہردم پریشانی وہ لاتے ۷

کچھ ایسے ان میں بارونق بھی ہونگے ۸ خوش اپنے کاموں کی رونق سے ایسے ۹

کہ جنت میں مقام اعلی ملے گا ۱۰ نہ بیہودہ سخن کوئی سنے گا ۱۱

رواں جنت میں ہونگے صاف چشمے ۱۲ پھر ہونگے اونچی مسند پر وہ بیٹھے ۱۳

مے خوش سے وہاں ساغر ملیں گے ۱۴ قطاروں میں وہ تکیوں پر ہوں بیٹھے ۱۵

نفیس عمدہ فرش واں پر بچھے گا (کہ ہر اک متقی اس میں رہے گا) ۱۶

نہیں کیا دیکھتے اونٹ اچھے اچھے بناتے ہیں خدا نے کیسے کیسے ۱۷

نہیں کیا دیکھتے یہ آسماں کیا اٹھایا ہے خدا نے کیسا اونچا ۱۸

پہاڑوں کو بھی ہے اس نے بنایا زمیں پر ہے انہیں عمدہ جمایا ۱۹

نہیں کیا دیکھتے روئے زمیں کو بنایا کسطرح سے اس نے ہے دیکھو ۲۰

کئے جاؤ انہیں تم یہ نصیحت تمہارا کام ہے دینا ہدایت ۲۱

نہیں اس پر جبر کوئی تمہارا ۲۲ ہاں جو کوئی تم سے منہ کو موڑ لے گا ۲۳

سزا دیں گے انہیں ہم سخت بھاری ۲۴ (کہ آنا ہے طرف اس نے ہماری) ۲۵

حساب اسکا ہمارے ذمہ آئے وہ لیں گے اس سے جیسے بھی جی چاہے) ۲۶

ع ۸۸ ۳۰ ۱۳

اٰیاتُہا ۳۰	سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُہَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَیَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾ وَالَّیْلِ اِذَا
یَسْرِ ۚ﴿۴﴾ ہَلْ فِیْ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ
فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ ۪ۙ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۪ۙ﴿۷﴾ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ
مِثْلُہَا فِی الْبِلَادِ ۪ۙ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۪ۙ﴿۹﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ۪ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۪ۙ﴿۱۱﴾
فَاَکْثَرُوْا فِیْہَا الْفَسَادَ ۪ۙ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَیْہِمْ رَبُّکَ سَوْطَ
عَذَابٍ ۚۙ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا
مَا ابْتَلٰىہُ رَبُّہٗ فَاَکْرَمَہٗ وَنَعَّمَہٗ ۙ۬ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ
اَکْرَمَنِ ؕ﴿۱۵﴾ وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىہُ فَقَدَرَ عَلَیْہِ رِزْقَہٗ ۙ۬
فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَہَانَنِ ﴿ۚ۱۶﴾ کَلَّا بَلْ لَّا تُکْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ ۙ﴿۱۷﴾
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۙ﴿۱۸﴾ وَتَاْکُلُوْنَ
التُّرَاثَ اَکْلًا لَّمًّا ۙ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿ؕ۲۰﴾ کَلَّاۤ

(۸۹) سُورۃ الفجر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم ہے فجر کی اس رات کی ہے ۱ جو جفت و طاق ہے اور حق یہی ہے ۳۰۲
قسم ہے رات کی جب جا رہی ہو ۴ کیا ذی عقل کو قسم آ رہی ہو ۵
یہ دیکھا عادؔ سے رب نے کیا کیا ۶ ارم ذاتؔ العماد اس کا نشاں تھا ۷
ہوا پیدا نہ جسکی مثل کوئی جہاں میں قوم برتر اسطرح کی ۸
ثمودی قوم کا قصہ ہوا کیا چٹانوں کو جنہوں نے تھا تراشا ۹
ادھر فرعون کے کیا ساتھ بیتی بہت مضبوط میخوں کی سی ہستی ۱۰
یہ تھے جن نے جہاں میں سرکشی کی ۱۱ ہوا جس سے فساد و جور پھیلی ۱۲
بالآخر رب تیرے نے یہ دکھایا سزا کا کوڑا ان کے سر پہ آیا ۱۳
حقیقت میں تیرا رب دیکھتا ہے (کہ جو کچھ بھی جہاں میں ہو رہا ہے) ۱۴
مگر انساں کا یہ حال کیا ہے خدا جب امتحاں میں ڈالتا ہے
اسے دیتا ہے عزت اور نعمت تو کہتا ہے کہ دی اللہ نے عزت ۱۵
ادھر جب آزمائش دوسری ہو تو تنگی رزق میں آجائے اسکو
تو کہتا ہے کہ دی اللہ نے ذلت ذلیل اس نے کیا اور چھینی عزت ۱۶
ہیں بیشک لوگ کچھ دنیا میں ایسے سلوک انکے یتیموں سے نہ اچھے ۱۷
نہ مسکینوں کو ہیں کھانا کھلاتے نہ ہیں ترغیب کچھ اسکی دلاتے ۱۸
سمیٹو کھاؤ تم میراث کا مال ۱۹ محبت مال کی ہی ہے براحال ۲۰

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ
صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ
يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ
عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا
النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿۳۰﴾

ہاں جب ہم کوٹ دیں گے اس زمیں کو بنادیں گے یہ ریگستاں یہیں کو ۲۱
تمہارا رب پھر ہو گا جلوہ فرما فرشتے صف بہ صف ہونگے کھڑے آ ۲۲
جہنم سامنے لے آئیں گے جب ۲۳ سمجھ آجائے گی انساں کو تب
مگر کچھ فائدہ اس کا نہ ہو گا کہے گا کاش مجھ سے کچھ تو ہوتا
کہ میں کچھ پیشگی ساماں بناتا اور اس دن کومہیا کر دکھاتا ۲۴
عذاب اس روز جو رب اسکو دے گا کوئی ایسا عذاب ہرگز نہ ہو گا ۲۵
اسے جس طرح سے باندھے گا اللہ کوئی یوں باندھنے والا نہ ہو گا ۲۶
ادھر ارشاد اسطرح سے ہو گا اے نفس مطمئن چل اس طرف آ ۲۷
تو خوش ہو دیکھ کر نیک انجام اپنا ۲۸ پسندیدہ تو لوگوں میں ہاں مل جا ۲۹
میری جنت میں داخل ہو جا جلدی یہ ہم نے تجھ کو رحمت ہے عطا کی ۳۰

۳۰ ع ۸۹ ۱۴

تمام شد

اٰیَاتُهَا ۲۰ | سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَکِّیَّةٌ | رُکُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۲﴾
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ؕ﴿۴﴾
اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾ یَقُوْلُ اَهْلَکْتُ
مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ
لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۙ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ۙ﴿۹﴾ وَهَدَیْنٰهُ
النَّجْدَیْنِ ۚ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۫ۖ﴿۱۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىکَ
مَا الْعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾ فَکُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ
مَسْغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْکِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾
ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا
بِالْمَرْحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا
بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿۱۹﴾ عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

(۹۰) سُورۃ البلد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

نہیں کھاتا قسم اس شہر کی میں ۱ کہ جس ہاں شہر میں تم رہ رہے ہیں ۲
قسم اس باپ کی اولاد کی بھی ہوئی پیدا جہاں میں جو کہ اسکی ۳
مشقت کے لئے انسان پیدا کیا اللہ نے بیشک ہے ایسا ۴
سمجھتا کیا ہے کوئی اس طرف نہ آ کسی طرح نہ قابو پا سکے گا ۵
کہے ہے مال ہے ڈھیروں لٹایا ۶ گماں میں ہے کسی نے ہے نہ دیکھا ۷
کیا ہم نے دو آنکھیں بھی نہ دی ہیں کہ جس سے دیکھے وہ ہر کہیں ہیں ۸
دو ہونٹ اور اک زباں ہم نے عطا کیں ۹ دو راہیں بھی اسے واضح دکھادیں ۱۰
تمہیں معلوم کیا دشوار کیا ہے وہ مشکل کیا ہے کیا اس میں رکھا ہے ۱۱
یہی ہے ہاں غلاموں کو چھڑانا ۱۲ غریبوں کو بلا کھانا کھلانا ۱۳-۱۴
یتیموں رشتہ داروں کو کھلانا ۱۵ فقیروں خاکساروں کو کھلانا ۱۶
ملے پھر ان سے جو ایمان لائے جو صبرو رحم کی تلقین سناتے ۱۷
یہی ہیں لوگ دائیں بازو والے (جنہوں نے صدق دل سے قول پالے) ۱۸
ہماری آیتوں کا جن نے انکار کیا بائیں وہ بازو والے ہیں یار ۱۹
رہے گی ان پر ہر دم آگ چھائی سزا اپنے کیئے کی ہوکی پائی ۲۰

تمام شد

رُكُوعُهَا ١	سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا ١٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ
اِذَا جَلّٰهَا ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا
بَنٰهَا ﴿٥﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿٧﴾
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿٨﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿٩﴾
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ﴿١١﴾
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ
اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ
عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿١٥﴾

(۹۱) سُورۃ الشمس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم سورج کی دھوپ اور اسکے سائے ۱ قسم اس چاند کی پیچھے جو آئے ۲

قسم دن کی کرے سورج نمایاں ۳ قسم شب کی جو کردے اس کو پنہاں ۴

قسم ہے آسماں کی سر پہ چھایا قسم اس ذات کی جس نے بنایا ۵

زمیں کی بھی قسم یوں ہے کھائی قسم اس ذات کی جس نے بچھائی ۶

قسم ہوں نفس انسانی کی کہتا قسم اسکی کرے کیا ہے جس نے ایسا ۷

بتادی سب بدی پرہیزگاری خدائے پاک کی ہے بات بجاری ۸

فلاح پائی نفس جس نے سنوارا ۹ ہوا ناکام وہ جس نے بگاڑا ۱۰

ثمود ہاں سرکشی پر جب تھا آیا ہمارے حکم کو جھوٹا بتایا ۱۱

اٹھا اس قوم سے مرد شقی تھا بڑا سردار تھا وہ گمرہی کا ۱۲

تو اللہ کا رسول اسطرف آیا اسے تنبیہ کی اور یہ بتایا

نہ ہاتھ اس اونٹنی کو ہے لگانا نہ اس کو روکنا پانی پلانا ۱۳

مگر اس نے اسے سمجھا تھا جھوٹا تھا مارا اونٹنی کو قہر ٹوٹا

بالآخر اس گناہ کے ان کو بدلے بڑے آفات کے ساماں تھے ٹوٹے

انہیں پیوند خاک ایسا کیا کیا کہ سب نام و نشاں ہی مٹ گیا تھا ۱۴

وہ اس انجام کو کچھ بھی تھا نہ سمجھتا بڑا مغرور تھا کافر تھا پکا ۱۵

۳۰ ع ۹۱ ۱۶

اٰیَاتُہَا ۲۱ | سُوْرَۃُ الَّیْلِ مَکِّیَّۃٌ | رُکُوْعُہَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ
وَالْأُنْثٰى ۝٣ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝٤ فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝٥
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝٧ وَأَمَّا مَنْۢ
بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝٨ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝١٠
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ إِذَا تَرَدّٰى ۝١١ إِنَّ عَلَيْنَا
لَلْهُدٰى ۝١٢ وَإِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْأُوْلٰى ۝١٣ فَأَنْذَرْتُكُمْ
نَارًا تَلَظّٰى ۝١٤ لَا يَصْلٰىهَآ إِلَّا الْأَشْقَى ۝١٥ الَّذِيْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ۝١٦ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝١٧ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ
يَتَزَكّٰى ۝١٨ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝١٩
إِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلٰى ۝٢٠ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝٢١

(۹۲) سُورۃ والیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم ہے رات کی جب کہ وہ چھائے ۱ قسم دن کی جو روشن ہوکے آئے ۲
قسم اس ذات کی جس نے ہے پیدا کیا دنیا میں ہے نر اور مادہ ۳
یہ کوشش کرتے ہیں دنیا میں بندے کریں وہ مختلف صورت کے دھندے ۴
وہ جس نے راہ حق میں مال بانٹا اور اسکے حکم سے حق اسکا چھانٹا ۵
بھلائی کو انہوں نے ٹھیک مانا ہر اک حکم خدا کو سچ ہو جانا ۶
دکھائیں گے انہیں آسان رستے سہولت دیں گے انکو ہر طرح سے ۷
ادھر جو بخل کی راہ پر چلا ہو خدا سے بے نیازی کی ادا ہو ۸
بھلائی کو وہ جھٹلاتا ہے رہتا ۹ دکھائیں گے اسے ہم سخت رستہ ۱۰
وہ کس کے کام آئے گا کہو مال وہ جب مرجائے گا خود ہوکے بدحال ۱۱
ہے بیشک راستہ سیدھا دکھاتا ہر اک کو ہے ہمارا ہی ہے ذمہ ۱۲
یہ دنیا آخرت کے جو ہیں چرچے ہمیں مالک ہیں بس ہر دو جہاں کے ۱۳
ہے جس نے کردیا تم کو خبردار بھڑکتی آگ سے تو جاؤ ہشیار ۱۴
بڑا بدبخت ہو جو اس میں جائے ۱۵ جو حق جھٹلائے اور منہ پھیر جائے ۱۶
رکھا جائے گا اس سے دور بندہ جو نیکو کار اور پاکیزہ خو تھا ۱۷
خدا کی راہ میں اپنا وہ دے مال کرے اللہ اسے پاکیزہ خوشحال ۱۸
نہیں اس پر کسی کا کوئی احساں کہ جس کا بدلہ دیتا ہو بایں ساں ۱۹
رضا جوئی کرے ہر دم خدا کی ۲۰ خدا خوش ہوگا جب دیکھے گا نیکی ۲۱

تمام شد

آیاتها ۱۱	سورۃ الضحیٰ مکیۃ	رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

(۹۳) سُورۃ والضحیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم ہے روز روشن کی سناتی ۱ قسم شب کی سکوں بن کر جو آتی ۲

تجھے اللہ نے ہرگز ہے نہ چھوڑا نہ ہو ناراض منہ تجھ سے ہے موڑا ۳

تمہارے واسطے ہاں بعد کا دور یقیناً پہلے سے بہتر ہے ہر طور ۴

تو خوش ہو جائے گا جلدی جب اللہ تجھے ہر طرح کی نعمت وہ دے گا ۵

یتیم اس نے تجھے پایا یہ جانا مہیا کر دیا تجھ کو ٹھکانا ۶

تجھے جب شوق میں اللہ نے پایا تجھے اس نے عیاں رستہ دکھایا ۷

تجھے اللہ نے تھا نادار پایا تجھے اس نے غنی ہاں کر دیا تھا ۸

لہٰذا تم یتیموں کو نہ جھڑکو ۹ نہ سائل سے کبھی سختی سے بولو ۱۰

خدا کی نعمتوں کا ذکر ہر دم کرو ہر وقت میں ہر طور تم ۱۱

تمام شد

رکوعہا ۱	سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَکِّیَّۃٌ	اٰیاتہا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع

(۹۴) سُورۃ الم نشرح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

نہیں کیا کھولا تیرا ہم نے سینہ (کہ کردیں اس کو رحمت کا خزنہ) ۱

اٹھایا تم سے ہم نے بوجھ بھاری ۲ کمرجس نے تھی تیری کردی ٹیڑھی ۳

بلند آوازہ تیرا ذکر ہوگا تمہاری خاطر ہم نے کردیا کیا ۴

حقیقت میں ہے تنگی میں فراخی ۵ ہے بیشک ساتھ تنگی کے فراخی ۶

لہذا جب کبھی فارغ ہو جاتے عبادت خاص اللہ کی کو آتے ۷

خدا کی طرف ہی ہر دم ہو رغبت اسی ہی کی کرو ہردم عبادت ۸

تمام شد

آیاتها ۸ | سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

(۹۵) سُورۃ التین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم انجیرؑ کی زیتونؑ کی ہے ۱ اور ہاں اس طور سینا کی کہی ہے ۲
پر امن اسؑ شہر کی. واللہ قسم ہے (جو سارے دہر میں واللہ اہم ہے) ۳
کیا انساں کو احمق تھا پیدا ۴ کیا پھر اس نے اسکو اونچا نیچا ۵
عمل اچھے. جہاں میں جو کرے گا انہیں لا انتہیٰ بدلہ ملے گا ۶
پھر اس کے بعد جھٹلاتے کوئی کیا معاملہ جب سزا کا ہو جزا کا ۷
کیا رب حاکموں کا ہے نہ حاکم بلا شک ہے وہی حاکم وہ محکم ۸

مکہ شریف م انجیر و زیتون

۳۰ (۹۵) ع ۲۰

تمام شد

ركوعها ١	سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	اٰیَاتُهَا ١٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
عَلَقٍ ۝٢ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝٤
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝٥ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَیَطْغٰۤی ۝٦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ۝٧ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ۝٨
اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ۝٩ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ۝١٠ اَرَءَیْتَ اِنْ
كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ۝١١ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ۝١٢ اَرَءَیْتَ اِنْ
كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝١٣ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ۝١٤ كَلَّا
لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ ۝١٥ نَاصِیَةٍ
كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝١٦ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ۝١٧ سَنَدْعُ
الزَّبَانِیَةَ ۝١٨ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝١٩ السجدة

(۹۶) سُورۃ العلق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

پڑھو تم نام اے اپنے خدا کا کیا ہے جس نے سب لوگوں کو پیدا ۱
اسے اک خون کے ہی لوتھڑے سے کیا پیدا دیئے پھر اسکو درجے ۲
پڑھو ہاں ہے کریم اللہ تمہارا ۳ قلم سے علم ہے جس نے سکھایا ۴
دیا انساں کو ہے علم ایسا کہ جس کو وہ کبھی نہ جانتا تھا ۵
بجا انسان سرکش ہوگیا ہے ۶ (سمجھا کیا بے نیازی میں مزہ ہے) ۷
یقیناً ہے اسی کی طرف جانا (کئے اپنے کا بدلہ جا کے پانا) ۸
کیا اس شخص کو تونے ہے دیکھا جو لوگوں کو ہے حق سے منع کرتا ۹
نمازیں جو پڑھے منع کرے وہ (خدا پاک سے پھر نہ ڈرے وہ) ۱۰
اگر وہ بندہ راہ راست پاتا ۱۱ بڑی پرہیز گاری کر دکھاتا ۱۲
یا جھٹلاتا ہو یا منہ موڑتا ہو تمہارا کیا خیال اس میں ہے کہ وہ ۱۳
نہیں وہ جانتا رب تک رہا ہے (خدا سنتا ہے وہ جو کہ بک رہا ہے) ۱۴
اگر وہ باز نہ آیا تو یکسر تو پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر
اسے ہم کھینچ لائیں گے ضروری زبوں حالی ہو اسکی پوری پوری ۱۵
پکڑ کر اس کی پیشانی سے ہم بال (کریں گے ہر طرح اس کا برا حال) ۱۶
بلالے خواہ وہ حامی اپنے سارے ۱۷ سزا دیں گے پھر فرشتے ہمارے ۱۸
تم اسکی بات کو ہرگز نہ مانو کرو سجدہ یہ قرب اچھا پہچانو ۱۹

سورۃ علق مکیہ ۱۹ آیات

رکوع ۱

ع ۲۰/۲۱

تمام شد

آیاتها ۵ || سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ || رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

(۹۷) سورۃ القدر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

اسے شب قدر والی میں اتارا ۱ تجھے معلوم کیا شب قدر ہے کیا ۲
ہزار اک ماہ سے بہتر ہے وہ رات ۳ فرشتے اور روح لے آئیں درجات ۴
خدا کے اذن سے ہر حکم پاکر اتر آئیں فرشتے پھر زمیں پر
سراسر ہے سلامتی سے بھری رات طلوع فجر تک واں یہ حالات ۵

تمام شد

اٰيَاتُهَا ٨ | سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝١ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝٢ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝٣ وَمَا تَفَرَّقَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝٤
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۵
حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ
دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ هُمْ
شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ
عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨ ع

(۹۸) سُورۃ البیّنۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

جو تھے اہل کتاب اور لوگ مشرک ہوئے ان میں ہے جو کافر بلا شک
وہ اپنے کفر سے نہ باز آتے دلیلیں جب تلک روشن نہ پاتے ۱
کہ یعنی اک رسول اللہ سے آتے صحیفے پاک وہ پڑھ کر سناتے ۲
جو بالکل صاف ہو تحریز سچی لکھی اس میں گئی ہو بات پکی ۳
کتاب اللہ کی جن کے پاس آئی نہ اس میں تفرقہ دیوے دکھائی ۴
بیاں اس میں یہ بیشک ہو چکا تھا خدا نے حکمُ جوان کو دیا تھا
کہ اللہ کی کریں سارے عبادت ہو خالص دین سے انکو ارادت
کریں قائم نمازیں یکسو ہوکر زکاتیں دیں بحکم رب اکبر
یہی حق ہے یہی حق نے کہا ہے یہی اللہ سے سیدھا راستہ ہے ۵
جو تھے اہل کتاب اور مشرکین سے نمایاں طور پر کافر وہ پکے
یقیناً وہ جہنم میں گریں گے ہمیشہ وہ جہنم میں رہیں گے
جہاں میں بدتریں یہ ہی ہیں بندے بڑے ہیں کام ان لوگوں کے گندے ۶
وہ بندے جو کہ ہیں ایمان لاتے عمل اچھے بھی ہیں کرکے دکھاتے ۷
جزا اسکی ہمیشہ کی ہے جنت ہیں نہریں جس میں جاری اور عزت
ہمیشہ جنتوں میں وہ رہیں گے خدا راضی ہوا ہے ٹھیک ان سے
وہ اللہ سے ہوتے ہیں ٹھیک راضی (یہی ہاں لے گئے دنیا سے بازی)
یہ کچھ اس شخص کو حق نے دیا ہے کہ جس کے دل میں کچھ خوف خدا ہے ۸

۳۰
ع ۹۸
۲۳

تمام شد

اٰیاتُھا ۸	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ع ﴿۸﴾

(۹۹) سُورۃ الزلزال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

ہلادی جائے گی ساری زمیں جب بڑی شدت سے جب دیکھو گے تم سب ۱
زمیں اندر کے اپنے بوجھ سارے عیاں کردے حوالے وہ ہمارے ۲
کہیں گے لوگ یہ کیا ہو رہا ہے تزلزل کس طرح کا آگیا ہے ۳
زمیں اس روز پھر احوال سارے بیاں کردے گی وہ آگے ہمارے ۴
یہ اسکو حکم ہوگا پھر خدا سے (کہ جو کچھ گزری ہے سب کچھ سنادے) ۵
بکھر جائیں گے اس دن لوگ سارے پریشاں ہوکے پلٹیں گے بچارے
دکھائیں تاکہ ہم سب انکے اعمال ہر اک دیکھے گا واں اس میں عیاں حال ۶
ہو ذرہ بھر بھی نیکی دیکھ لے گا ہو ذرہ بھر بدی بھی دیکھ لے گا ۷

تمام شد

ایاتہا ۱۱ | سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ | رُکُوْعُہَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ فَالْمُغِیْرٰتِ
صُبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِہٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِہٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ
لَشَہِیْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ؕ﴿۸﴾ اَفَلَا
یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِی
الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّہُمْ بِہِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾

(۱۰۰) سُورۃ العادیات

بسم اللہ الر[illegible] حیم

شروع کرتا ہوں [illegible] کر نام [illegible]کا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قسم ان گھوڑوں کی جس وقت دوڑیں اور اپنے زور میں پھنکار چھوڑیں ۱

جو ٹاپوں سے شرارے جھاڑتے ہیں ۲ سویرے صبح چھاپے مارتے ہیں ۳

غبار و گرد جو راہ میں اڑائیں ۴ کسی مجمع میں پھر جب گھس وہ جائیں ۵

حقیقت میں یہ ناشکرا ہے انساں (خدا اپنے کے پہچانے نہ احساں) ۶

وہ خود اس پر گواہ ہے جانتا ہے (کیا جو کچھ ہے سب پہچانتا ہے) ۷

محبت مال کی میں وہ پھنسا ہے مگر وہ بات یہ نہ جانتا ہے ۸

نکالی جاتے کی [illegible] سے ہر شے عیاں ہو جائے گا سینوں میں جو ہے ۹

دلوں کے راز کی پڑتال ہوگی وہ جیسی بنی ہے اور جس حال ہوگی ۱۰

خدا [illegible] روز [illegible] سے خود [illegible] ہے وہ سب کچھ جانتا ہے جو [illegible] ہے ۱۱

تمام شد

اٰیاتُہا ۱۱	سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْقَارِعَۃُ ۝۱ مَا الْقَارِعَۃُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا الْقَارِعَۃُ ۝۳ یَوْمَ
یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ
کَالْعِہْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ ۝۶
فَہُوَ فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ۝۷ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ ۝۸
فَاُمُّہٗ ہَاوِیَۃٌ ۝۹ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا ہِیَہْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِیَۃٌ ۝۱۱

(۱۰۱) سورۃ القارعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

عظیم اک حادثہ ناک حادثہ کیا ۱ یہ کیا جانو کہ کیا ہے اس میں رکھا ۳۰۲
وہ دن ہو گا کہ جب انسان سارے ہوں پروانوں کی صورت اڑنے والے ۴
پہاڑ ہرطرف رنگا رنگ اڑیں گے کہ جیسے اون کوئی پیٹیں دھنکے ۵
پھر اسدن جس کا پلڑا ہو گا بھاری ۶ وہ لے گا دل پسند یہ عیش ساری ۷
ہیں میزانوں میں جس لوگوں کے پلڑے ۸ کریں گے کھائی میں بلبلے ہونگے ۹
تمہیں کیا خبر ہے کھائی کیا ہے ۱۰ بھڑکتی آگ ہے وہ اک جگہ ہے ۱۱

تمام شد

آیَاتُہَا ۸ | سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ | رُکُوْعُہَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْہٰکُمُ التَّکَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ کَلَّا
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾
کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ﴿۶﴾
ثُمَّ لَتَرَوُنَّہَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ
یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾

(۱۰۲) سورۃ التکاثر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

تجھے غفلت میں ہے اس شے نے ڈالا ہوس نے کہ ملے تجھ کو زیادہ ۱
یہاں تک کہ مقابر تک ہو پہنچے (کیا تمکو ہوس نے ٹکڑے ٹکڑے) ۲
تمہیں معلوم ہو جائے گا جلدی ۳ تمہیں معلوم ہو جائے گا جلدی ۴
یقینی طور پر گر جانتے تم تغافل میں کہیں پڑتے نہ اس دم ۵
تم آنکھوں سے ہاں دوزخ دیکھ لوگے یقینا دیکھ کر ہی تم رہو گے ۶
یقیناً تم نے پھر اس روز واللہ، جواب ان نعمتوں کا دینا ہوگا ۸ ع۱۰۲ ۳۰ ۲۷

تمام شد

اٰیَاتُھَا ۳	سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿﴾

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۵ لا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

(۱۰۳) سورۃ العصر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

عصر کی قسم کھا کر میں کہوں گا ۱ کہ ہے انساں کو ہر نوع خسارا ۲

مگر وہ لوگ جو ایمان لاتے اور اچھے کام بھی کرکے دکھاتے

رہے کرتے وہ حق کی بھی نصیحت کریں تلقین صبر اور دین ہدایت ۳

عصر (زمانہ) مکی ۳۰ ۱۰۳

تمام شد

اٰیاتها ۹	سورة الهمزة مكية	ركوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾
يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى
الۡحُطَمَةِ ۖ﴿۴﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ
الۡمُوۡقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِىۡ تَطَّلِعُ عَلَى الۡاَفۡـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهَا
عَلَيۡهِمۡ مُّؤۡصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِىۡ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ ع

(۱۰۴) سورۃ الہمزہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اس کا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

تباہی ان پہ واضح آگئی ہے کہ جن نے طعن کی چغلی کی ہے ۱

کرے وہ پیٹھ کے پیچھے برائیاں ۲ اسی عادت کا خوگر ہے وہ انسان ۳

وہ جس نے مال کو گن گن کے رکھا سمجھتا ہے ہمیشہ یہ رہے گا

نہیں ہرگز نہیں یہ مال اس کا جہنم میں تو جائے گا یہ پھینکا ۴

تجھے معلوم کیا کیا ہے جہنم ۵ وہ بھڑکائی ہے رب نے آگ محکم ۶

دلوں تک پہنچ جانے گی ضروری ۷ جونکو ڈھانک کر بند ہوگی پوری ۸

ستونوں سے گرے ہونگے یہ بندے رہے کرتے جو ایسے کام گندے ۹

تمام شد

اٰیاتُہا ۵	سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ﴿۲﴾ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾

اٰیاتُہا ۴	سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیْفِ ﴿۲﴾ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ﴿۳﴾ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

(۱۰۵) سُورة الفيل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

نہیں دیکھا تیرے رب نے کیا کیا ان ہاتھی والوں سے وہ کیسے نپٹا ۱

اکارت کیا نہ کیں ان کی تدابیر ۲ پرندے جھنڈ جھنڈ بھیجے جوں تقدیر ۳

جوان پر پھینکتے تھے آ کے کنکر ۴ بنے تھے وہ پکی مٹی سے پتھر

پھر ان کا حال ایسا کردیا تھا کہ جیسے کھایا ہووے کوئی بھوسا ۵

ع ۱۰۵ ۳۰ ۳۰

تمام شد

(۱۰۶) سُورة قریش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

قریش اس سے ہوئے مانوس بچارے ۱ سفر سے خواہ ہو گرمی خواہ ہوں جاڑے ۲

انہیں چاہیے کریں ہردم عبادت وہ گھر کے رب کی اچھی با ارادت ۳

کہ جس نے بھوک میں کھانا کھلایا اماں دی ان کو اور ڈر سے بچایا ۴

ع ۱۰۶ ۳۰ ۲۱

تمام شد

آیاتها ۷ | سورۃ الماعون مکیۃ | رکوعها ۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

أرأیت الذی یکذب بالدین ۝۱ فذلک الذی یدع الیتیم ۝۲ ولا یحض علی طعام المسکین ۝۳ فویل للمصلین ۝۴ الذین هم عن صلاتهم ساهون ۝۵ الذین هم یراءون ۝۶ ویمنعون الماعون ۝۷

سُورۃ الماعون (۱۰۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

ہے دیکھا تو نے آخر وہ جو بندہ جو جھٹلاتا ہے دین کو کر ارادہ ۱

وہی ہے جو یتیموں کو دے دھکے ۲ نہ مسکینوں کو کھانے کو ذرا دے ۳

تباہی ان نمازیوں پر بھی آئے ۴ نمازوں میں جو سستی کر دکھائے ۵

ریاکاری سے کرتے ہیں وہ سب کام ۶ بخل معمول کی چیزوں میں ہو عام ۷

ع ۳۰ ۳۲

تمام شد

اٰیاتُھا ۳	سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۝۲
اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

اٰیاتُھا ۶	سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝۶

(۱۰۸) سُورۃ الکوثر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

عطا کی ہم نے ہے ہاں تمکو کوثر ۱ نمازیں پڑھ تو قربانی دیا کر ۲

(یہ فرماتا ہے بے شک رب اکبر) بلا شک تیرا دشمن ہو گا ابتر ۳

۳۰ ع ۱۰۸ ۲۲

تمام شد

(۱۰۹) سُورۃ الکافرون

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

کہو پیارے بلا کر کافروں کو ۱ نہ پوجوں میں جنہیں تم پوجتے ہو ۲

کروں دل سے ہاں میں جسکی عبادت نہیں کرتے ہو تم اسکی عبادت ۳

نہیں میں کرنے والا بھی عبادت کہ جس کے ساتھ تم رکھو ارادت ۴

نہ تم اسکی عبادت کرنے آؤ مجھے جس کی عبادت میں ہاں پاؤ ۵

تمہارے واسطے دیں ہے تمہارا یہ میرے واسطے ہے دین میرا ۶

۳۰ ع ۱۰۹ ۲۲

تمام شد

اٰیاتہا ۳	سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعُہَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَ رَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع

(۱۱۰) سورہ النصر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

مدد جس وقت اللہ کی آجائے نمایاں فتح کے مژدے وہ لاتے ۱

خدا کے دین میں بندے بصد موج ہاں دیکھو آرہے ہیں فوج درفوج ۲

کرو تم حمد سے تسبیح رب کی دعائے مغفرت مانگو ہو سب کی ۳

وہ توبہ ماننے والا ہے اللہ بڑا تواب ہے اللہ تعالیٰ ۴

۳۰ ۱۱۰ ۳۵

تمام شد

اٰیاتہا ۵	سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

اٰیاتہا ۴	سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

(۱۱۱) سُورۃ اللھب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

گئے ٹوٹ ہاتھ ہیں ہاں بولہبؑ کے وہ خود ٹوٹا نہیں بچہ اس کے پلے ۱

.. ن کا مں جو اس نے کمایا سی ٹوٹ کام :: اس کے نہ آیا ۲

بھڑکتی آگ میں واللہ کرے گا ۳ یوں اسکی بیوی کا بھی حال ویسا

لگائی اور بجھائی کرنے والی وہ ایسے لاکے ایندھن جلنے والی ۴

ہاں گردن ہوگی اسدم اس کی جھکڑنی گلے میں اسکے ہوگی منج کی رسی ۵

تمام شد

(۱۱۲) سُورۃ اخلاص

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

کہو وہ اللہ ہے بس ایک اللہ ۱ بڑا ہی بے نیاز اللہ ہے سچا ۲

نہ اسکی کوئی ہے اولاد والد کسی کی ہے نہ وہ اولاد حقا ۳

کوئی بھی اس کا بس ہمسر نہیں ہے (وہ واحد لاشریک ہاں بالیقیں ہے) ۴

تمام شد

اٰیاتُہا ۵	سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

اٰیاتُہا ۶	سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ
یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

(۱۱۳) سُورۃ الفلق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام کا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

پناہ مانگوں کہو صبح کے رب کی ۱ ہر اک شر سے جو پیدا باسبب ہیں ۲

اندھیرے شر کے سے جب کہ وہ چھائے ۳ جو پھونکے گرہوں میں اور شر وتی سے ۴

بچالے اللہ پھر حاسد کی شر سے حسد کی آگ جبکہ اس میں بھڑکے ۵

تمام شد

(۱۱۴) سُورۃ النّاس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

کہو میں مانگتا ہوں ہاں پناہ خاص خدا سے جو ہے رب الخاس والناس ۱

سب انسانوں کا جو کہ بادشاہ ہے ۲ حقیقی جو کہ لوگوں کا الٰہ ہے ۳

میں وسوسہ ڈالنے والوں کی شر سے جو آنے بار بار آ کے ہی پیچھے ۴

کرے پیدا دلوں میں وسوسے جو ۵ خواہ جنوں سے ہو خواہ انسانوں سے ہو ۶

تمام شد

دعاءِ ختم القرآن

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ
وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا
نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ
النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اجازت نامہ

ہمارے داداجان مرحوم مولوی محمد حلیم عمادی مبارک رقم نے جو قرآن مجید
اُجرتاً لیتھو کتابت کروا کر اپنے ادارہ مبارک کمپنی وسن پورہ لاہور
پاکستان کے لیے طبع کروایا تھا۔ اس کے فوٹو سٹیٹ پروفیسر ڈاکٹر
احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری صاحب کو استعمال کرنے کی اجازت

[illegible]

دعائے ماثورہ القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا

جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

مجھے مانوس کردے مرے اللہ جو وحشت قبر میں آوے کی واللہ

مجھے قرآن کی برکت سے یا رب عطا کر رحم و بخشش مغفرت سب

میں اس کو ہاں امام اپنا بناؤں ہدایت نور رحمت اس سے پاؤں

میرے دل میں جو مجھ سے بھول آئے مجھے تو یاد رحمت سے کرائے

نہیں میں جانتا جو کچھ سکھادے تلاوت کا طریقہ بھی بتادے

کروں میں صبح و شام اسکی تلاوت بنا میرے لئے اس کو تو حجت

دعا منظور کر مولا یقیں ہے تو مالک ہے تو رب العالمین ہے

آمین ثم آمین

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ۝ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَآءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَآءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَآءِ خَيْرًا ۔ وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَآءً وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَآءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَآءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَآءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَآءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَآءِ يَقِيْنًا ۔ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَا اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَآ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْٓءِ الْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيٰتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيٰتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا وَّاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَا اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۝

دعائے ختم القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں لے کر نام اسکا
جو رحمان و رحیم اللہ ہے سچا

کہا سچ ہے میرے رب العلی نے بلند و برتر و اعلیٰ علی نے
رسول اللہ نے بھی سچ کہا ہے نبی ہے جو کریم و حق نما ہے
اور ہم اس بات پر شاہد ہیں آئے (کرشمے یہ خدا نے ہیں دکھائے)
اے میرے رب قبول اس کو تو فرما تو سننے جاننے والا ہے اللہ
الٰہی اپنی رحمت سے عطا کر بھر ہر حرف قرآن لطف آلٰہ
الٰہی الف سے الفت عطا کر وہ با سے برکت و برکات بہتر
ہاں تا سے توبہ کر منظور میری ملے ثا سے ثوابوں پر دلبری
جمال اے جیم سے مولا عطا کر اور حا سے حکمت قرآن بہتر
الٰہی خا سے ہر جا خیر ہووے دلیل ہاں دال سے ہر دکھ کو دھووے
ذکا ہاں ذال سے دیتا رہوں گا سعادت سین سے لیتا رہوں گا
شفا پھر شین سے مولا عطا کر یہ سینہ صاد سے صدق و صفا کر
ضیا ہاں ضاد سے ظاہر ہو کے آئے طراوت طا سے قلب و جان پائے
ظا سے ظفر وہ مجھ کو الٰہی عطا ہو عین علم آشنائی
مجھے پھر غین سے مولا غنی کر مجھے فا سے فلاح دے کر بری کر
مجھے ہو ق سے قربت زیادہ کرامت کاف سے لائے ارادہ
الٰہی لام سے ہو لطف وافر الٰہی میم سے موعظہ میسر

الٰہی نون سے ہو نور حاصل الٰہی واؤ سے ہو جاؤں واصل

الٰہی یا سے وہ مجھ کو ہدایت یقیں یا سے مجھ خود کر عنایت

الٰہی نفع وہ قرآن سے ہم کو بلندی آیتوں سے ذکر سے ہو

جو کچھ میں نے پڑھا منظور فرما تجاوز جو کیا وہ دور فرما

تلاوت میں ہوئی جو سہونسیاں کوئی تحریف کلمہ ہو گئی یاں

کوئی تقدیم یا تاخیر ہوئی زیادہ یا ہے نقصاں حرف کوئی

کوئی تاویل جو نازل نہ ہوئی یا شک و شبہ والی بات کوئی

کوئی سہوو خطا الحان و تعجیل تلاوت میں ہوئی ہو غیر تکمیل

کوئی سستی کوئی ہووے یا جلدی زباں سے ہو گئی ہووے جو غلطی

وقوف ، ادغام یا اظہار کی بات بیاں مد و تشدید اور اوقاف

یا ہمزہ ، جزم یا اعراب کوئی الٰہی کوئی بھی ہو ان میں غلطی

کتابت سے یا رغبت کی خطا سے یا کوئی اور غلطی ہو [illegible]

پڑھتی آیات رحمت کچھ خطا ہو [illegible] والی سے یا کچھ واسطہ ہو

الٰہی بخش دے رحمت عطا کر گواہوں میں تو مجھ کو لکھ لیا [illegible]

دلوں کو نور وہ قرآن کا نور ہمیں قرآن کی ہو زیست منظور

عذاب النار سے یارب رہائی عطا قرآن سے کر یاالٰہی

ہمیں جنت میں داخل اے خدا کر یہ رحمت لطف قرآن سے عطا کر

مجھے وہ دین و دنیا میں قرینہ [illegible] سے کر منور پاک سینہ

ہو قرآن قبر میں مونس ہمارا صراط اوپر ہو روشن کرنے والا

ہو جنت میں رفیق اپنا الٰہی جہنم میں ملے بخشش و پناہی

دلیل ہر کام میں قرآن ہووے بکار خیر دین ایماں ہووے

الہی ہر طرح لکھ دے یہ نیکی مکمل دعوت قرآں ہو اپنی
عطا کر ہم کو ہمت یا الہی زبان و دل سے جو قرآں میں آئی
عطا کر خیر کی حب اور سعادت بشارت دین کی لطف عبادت
صلوٰۃ ہر دم محمد مصطفیٰ پر جو سب خلقت سے ہیں بہتر بہت
جو ہے ہر لطف کا مظہر مجسم جو نور عرش ہے رہبر ہے اعظم
اور اسکی آل پر اصحاب پر ہو سلام اللہ کا پہنچے نبیلے سب کو

تمام شد

احمد حسین احمد

خاتمہ الترجمہ از مترجم قرآن مجید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحمد اللہ بالطاف الٰہی سعادت معنی قرآن کی پائی
بتوفیق خداوند تعالیٰ ہوا یہ کام فیض عام والا
لکھے قرآن کے میں نے مفاہیم ہے دی اردو زباں میں اسکی تعلیم
مبارک کیا میرے اوقات گزرے جو اس دھن میں مرے لمحات گزرے
شب غم کی اتھاہ تاریکیوں میں سحر کی فتنہ زا باریکیوں میں
زمانے کی فضا جب جان کھوتے سرشک خون سے موتی پروتے
انہیں منظور رہ میرے الٰہی دکھائی جو بھی ہے سعی و مساعی
قبول نظر ہو صاحب نظر لر خطاؤں سے میری تو درگزر کر
تری درگاہ میں منظور ہووے قبولیت سے رخشاں طور ہووے
ثواب اس کا بنذر قبلہ گاہے شہ کونین و عالم بارگاہے
بنذر حسن اصحاباں کباراں عطا ہو اولیاواں تاجداراں
بنذر غازیاں نذر شہیداں بنذر زاہداں روشن امیداں
بنذر مرشدم فرخندہ قالم حبیب اللہ شہ و محبوب عالم
بنذر عالمان دین پناہاں بنذر خاکساراں بادشاہاں
بنذر امت سرکار عالم بنذر ہر مسلماں نذر عالم
ثواب اس کا ملے منظور ہووے سعادت کا عیاں پھر نور ہووے
میرے اسلاف کو وہ جاودانی سعادت حسن رحمت کی نشانی

سعادت یاب ہو خان محمد شرف یاب اس سے ہو پھر فضل احمد
نمایاں اس سے ہو لطف آفرینی بحق رونق عبدالکریمی
بحق تاجدار کامگاری جو نام خویش عالم قلعہ داری
کہ جن سے دولت ایمان پائی جنہوں نے عظمت قرآن بتائی
مجھے تھا پیارے قرآن پڑھایا سلیقہ دین حق کا تھا سکھایا
یہ ان کی ہے بڑی ہی مہربانی کہ پائی میں نے رحمت کی نشانی
محمد باحیات آں جان جانم اخی المحترم توقیرو و شانم
خطیب شیوہ جادو بیاں تھا بہر نوع نامور شیریں زباں تھا
بڑا ہی شوق اس نے اس کا پایا یہ ترجمہ اس نے ممبر پر سنایا
خدا کی اس پہ رحمت جاوداں ہو ثواب اس کے سے وہ جنت مکاں ہو
سراسر فضل و رحمت کا ہو مظہر بکار خیر ہیں جاں برادر
مرے اخلاف کی پھر زندگانی بنے وجہ نشاط و شادمانی
عمل قرآں پہ ہو ان کا برابر مکرر اسوہ حسن پیمبر
سرمو اس میں پائیں نہ تفاوت ہو ان کی زیست قرآں کی اطاعت
نگہباں ہر طرح ان کا خدا ہو نہ ان کا بال بیکا کچھ ذرا ہو
مری ان کی روش سے زندگانی بنے مجموعہ ہر شادمانی
ہو وجہ رونق و تسکین طاہر خوشی سجاد و عرفاں سے ہو ظاہر
سراسر فرحت و ثروت مسرت میری ہی جان کو ہو ان سے راحت
حیات ساجدہ ہوں ساجدہ سی متانت دولت و اطوار نیکی
اویس احمد ہو مریم ہو نکونال رہیں ہر طرح سے یا رب یہ خوشحال
میری ہاں حشر کے دن یا الٰہی تری رحمت کرے پشت و پناہی

رسول اللہ کریں میری شفاعت — ہو علیین میں رخت اقامت

مرا دن حشر کے قرآں شفیع ہو — امین رونق شان رفیع ہو

الٰہی قبر کی تاریکیوں میں — الٰہی خوف کی باریکیوں میں

میرا ہو ہر طرح قرآن ساتھی — ہو رونق اسکی رحمت جانفزا سی

حیات دہر میں میرا ہر اک کام — الٰہی لائحہ عمل پر پائے انجام

یہی آئین لے مخلوق ساری — مرا صدقہ ہووے دنیا میں جاری

قیامت تک نشاں میرا عیاں ہو — مری اس سعی سے قرآں بیاں ہو

تری مخلوق جب پائے ہدایت — ہوں تری رحمتیں مجھکو عنایت

الٰہی رزق وہ مجھ کو فراواں — کہ محتاجی نہ دیکھوں میں کبھی ہاں

الٰہی اس کا صدقہ جاوداں ہو — عنایت اک کوئی مجھکو نشاں ہو

کرامت کر کوئی مجھ کو کرامت — الٰہی لطف سے وہ استقامت

حیات دہر کی منزل سرانجام — ہاں پائے لطف سے باجاہ و اکرام

میرا احمد حسین احمد ہوا نام — ہے قلعدار مسکن عارضی فام

قریشی نسب ہے عادت کا مسکین — خدا کا لطف ہے بس وجہ تسکین

لکھے قرآن کے معنے سال گزرے — بظاہر پانچ سال اس حال گزرے

حقیقت میں لگا اک سال پورا — مکمل ہوگیارہ رہ ادھورا

۱۴۰۰ سن ہجری کہو شغل دعا ہے — بنام پاک خود سن خوشنما ہے

۱۹۸۵ء مسیحی سال ہے بس نسخہ فیض — ۱۹۸۰ء بنام خود کرشمہ غیب ہے بیض

۱۴۰۵ھ یہ کہیے تذکرہ دنیوی ہے — یہ قرآن مجید حق آگہی ہے

آمین ثم آمین

منظوم اردو مفاہیم قرآن مجید و فرقان حمید آج مورخہ ۱۶ جون ۱۹۸۵ء ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ بوقت عشا شب لیلۃ القدر خداوند تعالیٰ جل شانہ کی خاص رحمت و عنایت سے اس بندہ ناچیز پروفیسر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری ابن علامہ محمد عبدالکریم ابن علامہ فضل احمد ابن صدر الافاضل مولوی حافظ خان محمد متوطن قلعہ دار ضلع گجرات پایۂ تکمیل کو پہنچے۔ آج پورے چودہ سو پانچ برس پہلے اسی شب مبارکہ میں اس قرآن مجید کا نزول ہوا اور آج اسی شب میں اس کے منظوم مفاہیم پایہ تکمیل کو پہنچے

شکر الحمد اللہ علیٰ وذالک ولله الحمد اولا و آخرا و باطنا و ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا، ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ گجرات

یہ بھی ایک معجزہ کلام پاک ہے کہ اس مسودہ کی کمپیوٹر پر کتابت بھی پورے دس سال بعد آج مورخہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ ۲۸ فروری کو بدست محمد شفیق سیالوی ساکن سیداں تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین مکمل ہوا

احمد حسین احمد

روح گجرات

پرفسور دکتر قریشی احمد حسین قریشی قلعه داری استاد دانشمند پارسی گوی گجراتی

از شاعر شهیر محقق بے نظیر آقای علامه دکتور محمد حسین تسبیحی رها (ایرانی)

الٰهی زنده باشد قلعه داری خوش و پاینده باشد قلعه داری
نباشد رنج و غم در کاروبارش گل بوینده باشد قلعه داری
قریشی احمد آمد روح گجرات حسین زنده باشد قلعه داری
سفر کردم به همراهش شب و روز لبش پرخنده باشد قلعه داری
به علم و معرفت باشد سزاوار خدا داننده باشد قلعه داری
نهال علم و دانش در دل او مه تابنده باشد قلعه داری
بود گنجینه علم نبی خواننده باشد قلعه داری
لقب خانه‌ش بود دریای جهلم یم جوشنده باشد قلعه داری
منم پوینده راه حقیقت بحق جوینده باشد قلعه داری
نوشتم بانیاز و ناز نامه نیاز آرنده باشد قلعه داری
صفا و خرمی درخانه او وفا دارنده باشد قلعه داری
نوشته اوکتاب خوب و زیبا بسی نازنده باشد قلعه داری
قلم باشد به دست او سخنور غزل گوینده باشد قلعه داری
به شعر فارسی دل بسته باشد سخن آکنده باشد قلعه داری
زبان فارسی را دوست دارد عزیز بنده باشد قلعه داری

کند چیست شانہ زلف اسد بہ دل کوشندہ باشد قصہ داری

بہ پچوان کند گرمندگی جا دیت دارندہ باشد قصہ داری

یہ منظومہ اش تفسیر قرآن کتب کاوندہ باشد قصہ داری

نوا خواند ہمیشہ در بستان خود نوشندہ باشد قصہ داری

رحمدلی بپوشد ہمنواش

کرم بخشندہ باشد قصہ داری

مثنوی روح مدح

از پروفیسر سید مسعود ہاشمی

مثنوی در مدح امام فضیلت حضرت جناب قریشی احمد حسین احمد قلعہ داری

سناؤں میں کیا قصہ شہر دل ۔ یہیں رہتے ہیں علم ور مستقل
علوم و فنون ، تہور کا دیس ۔ نفاست ، حیا اور تصور کا دیس
یہ کنج وفا یہ محبت نگر ۔ یہ آغوش رحمت یہ ولیوں کا گھر
یہی شہر گجرات کی آن ہے ۔ ہر اک چیز حصہ عرفان ہے
ہر اک علم کے ماہران عظیم ۔ اسی خطہ خوشنما کے مقیم
یہیں علم ور قلعہ داری کا گھر ۔ سعادت کا خطہ جنوں کا نگر
کتابوں کا میلہ ادب کا مقام ۔ حقائق کی باتیں کسب کا مقام
رہائش کدہ ہے یہ تحریر کا ۔ فضیلت کی پر نور تفسیر کا
کتب خانہ علم و فن ہے یہی ۔ درس گاہ سروسمن ہے یہی
فضیلت رسیدہ دماغوں کا گھر ۔ وطن کے چنیدہ دماغوں کا گھر
یہ ہاتف کی آواز کا دائرہ ۔ تخیل کی پرواز کا دائرہ
یہیں ایلچی آیا ایران سے ۔ کہ شاہ آپ مشتاق ہیں دید کے
یہیں جرمنی کے سکالر رکے ۔ یہیں عالمان زمن خود جھکے
یہیں اہل یورپ براتے درس ۔ اٹھاتے ہیں علمی مفاد ہر برس
یہیں ہند اور پاک کا علم ہے ۔ یہیں ارض لولاک کا علم ہے
یہی گھر ہے جو علم آباد ہے ۔ ادب ہر فضیلت کی بنیاد ہے

یہیں ہے قلعہ دار کا وہ دھنی معلم ، محقق ، مورخ، غنی
بلند و محیط و کشادہ ہے وہ توانائیوں کا لبادہ ہے وہ
جو درویش علم و ادب ہو گیا وہ ہستی کے اعماق میں کھو گیا
وہ دیہات کی نیکیوں کا جمال وہ سادہ روش زندگی کی مثال
مجسٹریٹ ڈی ، سی ، کمشنر تمام چلے آتے ہیں گھر میں بہر سلام
وہ انعام و اکرام سے دور ہے کہ یہ کھوکھلے پن کا دستور ہے
ادب کی کمائی وہ کھاتا نہیں اسے ڈھونگ کھانے کا آتا نہیں
وہ سادہ طریقے کی فطری خوشی محبت کی بڑھتی ہوئی چاشنی
طریقہ، سلیقہ نفاست خرام متانت میں لپٹا ہوا احترام
بساط فضیلت رضائے خدا حدوں سے گزرتا ہوا دائرہ
حقیقت پسند اور جوہر پرست سدا منہمک اور مست الست
نفیس و متین و حیا دار ہے مشیت کا منظوم شاہکار ہے
چھلکتا خزانہ ہے اوصاف کا بھڑکتا تکلم ہے انصاف کا
غنی ہے مربی ہے منصور ہے نصاب محبت کا دستور ہے
مصمم ارادوں کا دھارا ہے وہ بھرم کا مقدس ادارہ ہے وہ
محبت کے جذبے کی تحریم ہے رسیلے تکلم کی تعلیم ہے
فضیلت کی راہیں دکھاتا ہے وہ سعادت کے قصے سناتا ہے وہ
شگفتہ طبیعت ، محبت مزاج ابلتی ہوئی دل کشی کا خراج
غرض اور خوشامد سے بالا ہے وہ سحر کا درخشاں اجالا ہے وہ
وہ یکتا ہے اوصاف و ادراک میں لیاقت فطانت عمل دھاک میں
وہ نطق خیالی وہ پر فکر چال وہ خاموش نیکی کی زندہ مثال

فضیلت کی بستی کا دستور ہے — خدائی لیاقت سے معمور ہے
چمکتی ہوتی روشنائی ہے وہ — خلوص و وفا کی کمائی ہے وہ
ادب کا پرانا اتالیق ہے — اسی علم کی مہر تصدیق ہے
زبانوں پہ ایسی مہارت ہوتی — تخیل کی دلکش عمارت ہوتی
ہر اک فن میں ماہر ہر اک گن میں طاق — فضیلت سیاق اور فضیلت سباق
عبارت شناسی کے فن کا امام — فن خوش نویسی میں انجم مقام
ہے قرآں مکرم کا منظوم روپ — مقدس اجالوں کی فراخ دھوپ
حقیقت میں تحفہ عرفان ہے — یہی آگہی اور پہچان ہے
بڑا دل نشیں کارنامہ ہے یہ — ہدایت کا اجلا عمامہ ہے یہ
یہ علم فطانت کی وہ اوج ہے — فضیلت جہاں موج در موج ہے
رواں نیکیوں کی تجلی ہے یہ — ہدایت کرامت تسلی ہے یہ
عجب ترجمہ ہے عجب رنگ ہے — تخیل کی پرواز بھی دنگ ہے
یہ الہام و وجدان کیف و سرور — ہدایت کا چشمہ تعقل کا نور
قلعہ دار کے اس معلم کا ذوق — سماوی ذہانت کا پرنور شوق
حروف مقدس سے مرقوم ہے — ہر اک لفظ صادق ہے معصوم ہے
اگرچہ بظاہر ہے احمد حسین — بصیرت کی دلہن کا ہے نور عین
مقدس ذہانت کا ایوان ہے — بڑا جدق پیشہ مسلمان ہے
مجاور ہے وہ رسم تحریر کا — شناور ہے وہ بحر تقریر ہے
مجسم صدائے لیاقت ہے وہ — بہی خواہ ملک اور ملت ہے وہ
صداقت سرا اس کے اعمال ہیں — لیاقت کی بے انت امثال ہیں
فن طب میں اسکو مہارت بھی ہے — شناسائے علم عبارت بھی ہے

فن جلد سازی فن شاعری علوم و فنون خفی ظاہری
یہ سب اس کی ترسیل میں آگئے قلم دان تحویل میں آگئے
جری پیش رو مرد آزاد ہے دلیری فضیلت کی بنیاد ہے
امام محبت امیر جنوں کتابوں کا رسیا نصاب فنوں
معلم بڑا وجد انگیز ہے درس اس کا تاثیر آمیز ہے
زمانے میں اس کا بڑا نام ہے یہی اک معلم کا انعام ہے
گھنے پیڑ کا سایہ خوب ہے ستائش گری کار معیوب ہے
مگر جو سرشتاً ہی مسعود ہو وہاں شاعری کیسے محدود ہو
زمانے کا استاد و محبوب ہے سخنور ہے عالم ہے مجذوب ہے
غرض کیا کہوں اس کے بارے میں اب فضائل میں بکھرے ہوئے بے سبب
وہ آہنگ یزداں کی تنویر ہے سیاحان برکت کی تصویر ہے

مسعود ہاشمی

نذر عقیدت

از عزیز القدر محمد ریاض قریشی قلعہ داری برادر زادہ ممدوح

لکھ رہا ہے جو کہ اپنے خانداں کی داستاں
چشم بینا سے بچائے مٹ رہے تھے جو نشاں
کون تھے وہ کیسے آئے کسطرح زندہ رہے
زندگی کیسے گذاری لوٹ کر کیسے گئے
کیا اثاثہ لے کے نکلے چھوڑ کر آبائی گھر
کیا پڑی افتاد کیوں پھرتے رہے وہ در بدر
پالیا کیسے انہوں نے گوہر مقصود کو
جو ارادے سے تھے نکلے اپنے اس مطلوب کو
ان کی شہرت کیسے پھیلی عالم اسباب میں
کتنی چاہت پا گئے وہ حلقہ احباب میں
جستجوے علم دیں بس نیک طنیت نیک نام
سختیوں کو جھیلتے تھے مرد مومن صبح و شام
فاقہ مستی میں سفر حق مگر چلتے رہے
آتش عشق محمد میں وہ سب جلتے رہے
وہ تو نکلے عالم دیں اولیاء باطل شکن
کونے کونے میں ضیاء علم کی ہوتی کرن

ان کے ہی فیضان کا یہ آخری روشن چراغ
ڈھونڈ لایا قریہ قریہ گھوم کر آخر سوراغ
صاحب تفسیر قرآں عالموں کا نور عین
جس کو کہتے ہیں جناب ڈاکٹر احمد حسین

محمد ریاض ولد محمد حیات 3-3-94

تصدیقات تصحیح قرآن مجید مثیل عکسی

میں نے اس نسخۂ کلام پاک کو عمیق نظر سے تین دفعہ بہ تفصیلِ ذیل صحیح کیا ہے۔

- پہلی دفعہ اسکی کاپیاں انجمن حمایت اسلام لاہور کے مطبوعہ قرآن مجید کے ساتھ مقابلہ بالمد مطبع کمل حرف حرف زیر، زبر، نقاف وغیرہ سے درست کیا۔
- دوسری دفعہ بعد درستی اغلاط ہر حرف اور درست شدہ غلطی کو چیک کیا گیا اور پھر اغلاط درست شدہ کی نگرانی کی۔
- تیسری دفعہ اسکی پوری پروف ریڈنگ کی گئی۔ اور جابجا شکستہ الفاظ سنگساز نے اپنی نگرانی میں درست کرائے۔

دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ میری اس سعی اور خدمت قرآن مجید کو قبول فرمائے۔ چنانچہ اب میں پورے وثوق سے عرض کرتا ہوں کہ اس قرآن مجید کی صحت بہت عمدہ ہو گئی ہے۔

مُصدّقہ

حافظ مولوی محمد رمضان مقیم چاہ میراں۔ لاہور

ایضاً تصدیق ناشر و خوشنویس

میں نے اس کلام اللہ شریف کو پاکستان کے بہترین خوشنویس مولوی محمد عبدالغفار کیلانی (مرحوم) سے لکھوایا۔ جنہوں نے میری مرضی کے عین مطابق ہر لفظ ملی قلم خوش خط سجا کر موتیوں کی طرح پورے رسم الخط سے الحمد سے لے کر والناس تک پوری جانچ سے نباہ دیا۔ اس کے بعد تصحیح کی نکالی ہوئی غلطیاں میں نے خود درست کیں۔ بعدہٗ چیکنگ پھر تکملہ مقابلہ درستی اغلاط کیا گیا۔

پھر اس کے پروفوں پر ہر ضروری موقعہ پر شکستہ حروف کے نشانات لگوا کر منشی سردار محمد سنگساز نے درستی اپنی نگرانی میں کرائی گئی۔ سو اتنی سعی کے باوجود بھی اگر کوئی سقم (غلطی) رہ جائے تو قارئین کرام ہمیں فوراً مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ طباعت سے پہلے پہلے پلیٹوں پر درست کرا لی جائے اور بعد قرأت اس کے نسخہ کو صحیح پائیں تو اس کی خریداری میں میری حوصلہ افزائی فرما کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔

الملتمس

مولوی محمد حسین (مرحوم) اینڈ سنز تاجران کتب و ناشران قرآن مجید مبارک کمپنی و سنز لمیٹڈ ۵ لاہور پاکستان

ضروری انتباہ

۱۔ مثنوی ہذا مفاہیم القرآن کی ظاہری صورت قرآن مجید کے منظوم ترجمہ کی سی ہے لیکن حقیقت میں یہ لفظ بہ لفظ ترجمہ نہیں اس پر ہرگز ترجمہ کا الزام نہ کیا جائے۔ میں نے صرف قرآن مجید کے مفاہیم اور مطالب اپنی بساط کے مطابق نہایت سادہ انداز میں بیان کیے ہیں کہ قارئین اس سے استفادہ کر سکیں اور اس پر عمل پیرا ہو کر سعادتِ دارین کی دولت حاصل کر سکیں۔ یہ میری طرف سے پھر دوبارہ گزارش ہے کہ یہ مثنوی قرآن مجید کا ترجمہ نہیں صرف مفاہیم و مطالب کا مجموعہ ہے۔

۲۔ میں نے مثنوی ہذا مفاہیم القرآن کے ساتھ متن قرآن مجید بحکم سرکار والا بغرض حوالہ و مطالب شامل کر دیا ہے اور آیاتِ قرآن مجید اور اشعار مفاہیم القرآن پر نمبر درج کر دیے ہیں۔ تاکہ حوالہ کی تلاش میں آسانی رہے۔ افسوس صرف اس قدر ہے کہ قرآن مجید کی آیات اور مفاہیم و مطالب کے اشعار باوجود صفحات کے آمنے سامنے ہونے کے آمنے سامنے نہیں آ سکے۔ یہ کوتاہی اس لیے سرزد ہوئی کہ قرآن مجید کی فصیح و بلیغ زبان کے الفاظ تھوڑے ہیں اور مفاہیم و مطالب سمندروں کی موجوں سے زیادہ ہوتے ہیں جن کو دنیا کی کوئی زبان کما حقہٗ بیان نہیں کر سکتی اردو زبان اور منظوم بیان میں اور مفاہیم کے الفاظ زیادہ ہیں اور قرآن مجید کے الفاظ کوزے میں دریا نہیں سمندر بند ہیں۔ اس کوتاہی کا واقع ہونا ضروری اور مجبوری ہے۔ دوسرے کمپیوٹر کی کمپوزنگ بھی اس سلسلہ میں معذور نظر آئی۔ لہٰذا التجا ہے کہ قارئین کرام، آیاتِ قرآن اور مفاہیم القرآن کے اشعار کی نمبروں کی تطبیق خود کر لیں معذرت خواہ ہوں۔ شکر گزار رہوں گا۔

۳۔ مفاہیم القرآن اور مطالب قرآن مجید کی مزید تشریح کے لیے ہم نے مثنوی کے حواشی میں نشان دہی کر دی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم یہ تفسیری حاشیے اور تفسیر و تشریح علیحدہ کتاب کی شکل میں پیش کریں گے جو اس مثنوی مفاہیم القرآن کا دوسرا حصہ ہوگا۔

وھو العزیز الحکیم

وما توفیقی الا باللہ

احمد حسین احمد

۲۵ مئی ۱۹۹۶ء، گجرات

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ

مثنوی

مفاہیم القرآن

قرآن حکیم کے اردو نظم میں مفاہیم و مطالب

پروفیسر ڈاکٹر ڈاکٹر احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری
بن علامہ زمان مولانا مولوی محمد عبدالکریم رح
قریشی قلعہ داری

۱۴۰۵ھ — ۱۹۸۵ء

ناشر

ادارہ اشاعۃ القرآن "القرشیہ" قلعہ دار ضلع گجرات